

A0144



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیباچہ طبع اول

خدا اپنے حبیب علیہ السلام کے سبقت میں مسلمانوں کے حال پر رحم کرے و اما اول المسلمین . ان کی دنیاوی حالت میں قدرشتہ و
 مزاب ہو چکی ہے اور دوزخ و جہنم کی جلی جباری پر ہم اپنی آنکھوں دیکھ رہے ہیں سلطنتِ حکومت . دولت . عزت . سب نعمتیں ان سے چھین گئیں اور
 ان کی حال رہا اور ظاہری سامان تو ایسے ہی نظر آتے ہیں کہ یہی حال ہے گا کوئی دن کہ یہ یہودیوں کی طرح صفحہ روزگار سے برٹے جائیں گے
 یا میں جی میں گئے تو ان کی طرح ذلیل و ذور ہو کر رہیں گے **لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ دَٰلِدٌ وَلَا مَسْكُوٰةٌ** خدا کو جو معاملہ مسلمانوں کے ساتھ
 کرنا منظور ہے اس کو تو وہی بہت جانتا ہے مگر ہم تو عالمِ حساب میں پدیا گیا ہے جہاں ہر واقعے کا کوئی سبب ہوتا ہے اور ہر سبب کا کوئی نتیجہ ہوتا ہے
 ہے جس کے ذریعے سے ہم ہر واقعے کا سبب معلوم کر سکتے ہیں اور دوسرے زمین پر اپنا غلبہ بنا کر ہم کو اضیاء بھی دیا ہے کہ اسبابِ خالق کو فائدہ اور ہوائی
 کو مضر کر سکتے ہیں پھر معاملہ سب بھی ایسا نہیں کہ اس کو دنیا سے کچھ تعلق نہ ہو بلکہ وہ ایک دستورِ باطل ہے جامع کو آدمی طفلی اور جوانی اور پیری اور
 تیرہ و زناہل اور تو انگری اور فیری اور سفر و حضر کی حالت میں بھی تو اس کے لئے اس میں کافی ہدایت ہو جو اس طرح اسباب نے ہمارے کھانے
 پینے چلنے چرے بنائے ہونے لگتے ہیں . رستے نامے . سیل و لاپ . لین وین . جزکات . سکناات . خاص کل محاطات کے لئے قاعدے سے
 بنائے ہیں کہ اگر ہم ان قاعدوں پر بھیجیں تو یہی سیالکی ہند کی بھی اچھی طرح گزار دیں اور آخرت میں بھی خدا سے نراغ نہ ہوں **مَنْ عَمِلْ صَالِحًا**
مَتْرَدًا كَوْاُ اَوْ اَنفٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلْيُحْيِیْہَا حَبْوً لَا طَبِیْعَہُ وَ لَیْجَزِیْہُمْ اَحْسَنُ مَّا کَانَ لَہُ الْعَمَلُ لَا یَسْأَلُہُ
لَہُ عَمِلَ اَنْ یَّرَدَّہُ اَوْ تَعَابٰی لَیْسَ دِیْہِیْ بَدَیْہِیْ یُودُکَ ہَاہُ مِیْنِ اُتْرَی ہے جو اس نعمت پر دشاہت نہ تھی نصرتِ سلطان علیہ السلام کی جس میں ہرگز
لے ایک نہایت . بہت . سلطنت کے لیے خراب الہی میں ہوں دعا کی اب اعفر لی وہی علیہ السلام کا حدیث بعدی (امیر میرے پروردگار
میرا تصور معاف فرماؤ جو کجاوہی سلطنت نہایت کر کہ یہ سچے کسی کو نہ اور نہ جو خدا سے تعالیٰ نے اس کو اس دعا کو قول فرمایا اور نہ مانگی سلطنت
عنایت کی مگر حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد ان کی نسل یہ دیکھا یہ حال ہوا کہ تو اتنا ترقا ہوا ہوں اور میریوں کو ان میں دیکھ اور قتل کرنے کی نہایت سے
جی میں زمینوں میں مبتلا ہونے میں وہاں اس میں ہوں جس میں جھگڑے میں جھگڑے میں اور ہلاک تھ . اس سے باقی سلطنت میں کئی قبضہ سے غلام بنائے
کے تبادول کے لئے انہوں کو ان کے ساتھ سے بے بیعت تھے تو ان کو میں سے نہیں ہوا اور جو کسی ایک بچہ ہمز میں پر ان کی شاہنشاہت کا وہ نہیں تھے
میں کو گرفتار کر لیں انصاف سے میری ہوتی عدالتی ہو کہ انگلستان اور ہندوستان میں ان کو آئین اور اطمینان کے ساتھ جو بدو اس کو ان کے عزت و
و غیرہ کے ذریعے سے سعادت حاصل کرے کہ اس کو مل گیا ہے ۱۲۰۰ محمد رحیم بخش علی ہند ۱۲۰۰ جو شخص نیک عمل کرے گا مرد و عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہر
دنیا میں بھی اس کی زندگی باقی طرح لبر کرے اس کے امان کو آخرت میں بھی ان کے ان انجام میں اعمال کا صلہ ضرور عطا فرمائیں ۱۲

میں اپنی کسی کتاب میں کچھ بچا ہوں ہم مسلمانوں کے لئے دین کو دنیا سے جدا کرنا ایسا ہر کسی کا نہیں چاہیے کہ بعض کو جو ہرے آرام کو ملزوم سے۔ روح کو جانہ ارے۔ تو کو گل سے۔ اور کو آفتاب سے اور ناخن کو گوشت سے جدا کرے۔ مگر ہم مسلمانوں کی دنیاوی حالت خراب ہے تو ممکن نہیں کہ دنیا کی لپیٹ میں ہمارا دین درست رہا ہو۔ ہم مسلمان ہینئرہ ایک عمارت کے ہیں جو ستوں دین پر قائم کی گئی۔ اب اگر وہ عمارت اگر تے کو جو رہی ہے تو ضرور ہے کہ ستوں بودا پر گیا ہے۔ محال عقل ہے کہ سب واحد سے دو متضاد نتیجے پیدا ہوں۔ جو نہیں سکتا کہ مذہب ہی ایک وقت ہماری قوت اور توانائی کا باعث ہو جیسا کہ قرونِ اولیٰ کے مسلمان اور پھر وہی مذہب دوسرے وقت ہم کو ایسا کہ دروازہ بنا کر کر دے جیسے کہ ہر آب میں پس ہونہ ہو ضرور دین اور ضعف اور تور اور ضل ہمارے دین مذہب میں بھی آگیا ہے۔ دوسرے ملکوں کے مسلمانوں سے تو بحث نہیں ہو سکتی کہ مسلمانوں کی تو ہم کہتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر بے اختیار یہ بات ٹوٹنے سے محل جاتی ہے کہ مسلمانان اور دیگر مسلمانان دور کتابت۔ وہ اسلام جس نے اونٹوں کے چرنے والوں کے ہاتھ میں نکیل کے عوض زمامِ سلطنت پر کاوی حق آئی وہی اسلام ہے کہ شہر بے شمار کی طرح آوارہ و شہر غوثت ہو۔ وہ اسلام جس نے اہل عرب کو تہذیبِ شائستگی کا استاد اور ایسا تھا اب وہی اسلام ہے کہ جو قوم بر سرِ عروج ہیں کی روشنی اور بے تکراری ہیں۔ وہ اسلام جس نے خدا کی رحمت بنی کر دنیا میں امن و صلح کا رمی اور سازگار سی اور الفت و اتحاد قائم کرنے کے لئے رواج پایا تھا اب وہی اسلام ہے کہ اس کے پیرو آپس ہی میں ہندوستان میں ضعف اسلام کا ایک سبب بھی ہے کہ مسلمانوں کی آسمانی کتاب یعنی قرآن جو اصل دین پر زبان عربی میں ہے جو اس ملک کی بولی نہیں اول تو کوئی سی بھی ایسی زبان ہر اس کا یہ سکتا وقت سے خالی نہیں ہوتا اور پھر عربی کے بعد ہر سافت کی وجہ سے اہل عرب کے ساتھ اختلاط نہیں اور خود عربی دوسری زبانوں کے مقابلے میں بھی مشکل اور اس کے اشکال کی ایک آؤنی سی شناخت یہ کہ مثلاً فارسی میں مذکر اور مؤنث کے فرق سے فعل کا یہ نہیں بدلتا۔ ایک مرد کو بھی کہتے ہیں امیر اور ایک عورت کو بھی کہتے ہیں امیر مگر عربی میں مرد کو جہاد اور عورت کو جہاد اس طرح فارسی میں نشیب نہیں دو کہ کہتے ہیں امیر اور عورت دو سے زیادہ کو بھی کہتے ہیں امیر مگر عربی میں دو کو امیر کہیں گے جہاد اور عورتیں ہوں تو جہاد کا دو سے زیادہ مرد ہوں تو جہاد کا دو عورتیں ہوں تو جہاد کی ہر گردان کے تیرہ صفین ہیں اور فارسی میں صرف چھ صفین ہوں میں تو کوئی محال کہ کریں رہے کہ اس بات کو زیادہ تفصیل کے ساتھ بیان کریں اور بیان کریں بھی تو بہتوں کی سمجھ میں نہ آئے مگر اسی ایک مثال سے اتنا تو معلوم ہو گیا ہو گا کہ عربی اور فارسی میں فعلوں کی گردان کے اعتبار سے تیرہ اور چھ کی نسبت ہے عربی کچھ تو اپنی ذاتی ٹوٹ گافوں کی وجہ سے شکل تھی اور یا سہا اس کو شکل کیا تو گوں کی بے تدبیریوں نے کہ انھوں نے صرف دو کے قواعد ایسے چھیدہ اور کثرت سے بنائے کہ انھیں کے کہنے اور سمجھنے میں عرصہ تمام اور پھر بھی عامی باقی نتیجہ یہ ہوا اور اس کے سوا ہر بھی کیا تھا کہ صرف و نحو پر مبنی تو اس غرض سے شروع کی کہ اس کے ذریعے سے عربی عبارت پڑھنے سمجھنے کا ملکہ ہو جائے گا مگر صرف دو کی محمول جملیاں سے کھٹنا نصیب نہ ہوا غرض صرف و نحو کا اور ذریعہ ہونے کی جگہ تو مخصوصہ بالذات ہو گئی اور اصل مطلب فوت۔ میں نے کسی موقع پر اس کی مثال بھی بیان کی ہے کہ تن کل کے صنفیوں نحو یوں کی مثال اس شخص کی سی جو جس کو اجرام فلکی میں عجائبات قدرت الہی کا دیکھنا منظور تھا اور اس نے اس کے لئے دو عربی لفظی منکرہ دور میں کے کسل پڑوں کی بناوٹ اور ترکیب میں ایسا جو کہ آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے بھی نہ پایا عربی زبان چھٹی ہی فی نفسہ مشکل تھی اس کی صرف و نحو کا ایک انہماک تھی اور اہل عرب کے ساتھ لغو سافت کی وجہ سے مغفرت بھی تھی مگر یہ سب باتیں اور اتنی ہی اور ایک طرف اور معاش کی ضرورت ایک طرف یعنی کہیں کہ معاش کا انحصار ہی پر ہوتا تو دیکھتے کہ بے اعتبار ایک ملک

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا حَكِيمًا مِّنْ بَيْنِ أَعْيُنِ النَّاسِ وَأُورِثُوا آلَاسْلَامِ تَامِراً وَادْنِیْ آوَمَ کَا مِیْنِ ہونا چاہیے عرب کے ہوں یا عجم کے اور ایسا دین عام ہو کسی قوم کو کسی ملک کا پابند نہیں وہ کسی زبان کا پابند کیوں ہو لیکن خدا کی رحمت اسی کی مقتضی ہوئی اور اُس کا وعدہ بھی تھا کہ اہل عرب جن کی حالت بدست کو وقت تمام انہوں نے دین میں ہی علیٰ غرض کو سب سے پہلے ٹھیک کیا جائے اور وہ دوسروں کے لئے یٹنی اور تنبیہ و شاہد کی گمانہ بینین آفتاب ہدایت عرب کے لئے اور سارا جہان اُس کے نور سے ستیفض ہوا جس مصلحت قرآن عربی زبان میں نازل ہوا یعنی جو کچھ کھانا سمجھا تھا خدا نے اپنے پیغمبر کو اور پیغمبر نے اپنے ملک کے لوگوں کو عربی میں سکھایا کھلایا۔ دین کی بعض باتوں کی بنیاد ایسی ہی عقائد پر ہے جو عقل انسانی کی پوری پوری گرفت سے باہر ہیں۔ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ خدا ہی۔ سودنا کے کارخانے کے نظر کرنے سے آتا تو کچھ میں آتا ہے کہ اس انتظام کے ساتھ اس عظیم الشان کارخانے کا کوئی بنائے والا نہ ہو۔ اور وہ قادر مطلق ہی جیسے ہی۔ عظیم ہی۔ غرض تمام صفات کمال کا جامع ہو جس اس کے سوا نہ کسی فرد بشر نے جانا اور نہ جان سکتا ہے کہ وہ کیا ہے۔ اور کیسا ہے۔ پھر ہم ہی جیسا ایک آدمی دعویٰ کرتا ہے کہ کجگو خدا سے ایک خاص ملے کی خصوصیت ہو اور میں اُس سے باتیں کرتا ہوں۔ کجگو اُس نے یہ عکس دے کر تم لوگوں کی طرف بھیجا ہے۔ ناچار لوگ اُس سے دلیل مانگتے ہیں۔ اور وہ اپنی طاقت سے سب بلکہ خدا کے حکم سے عاجز یعنی اُن ہوتی باتیں کر دکھاتا ہے کچھ تو مان کر ایمان لاتے اور کچھ جادو یا مظہر ہندی بتا کر ایمان کی فصد سے انکار پر مجب ہوتے ہیں لیکن معجزہ کیسی ہی عجیب کیوں نہ ہو انھیں پر اثر ڈال سکتا ہے جنھوں نے اُس کو واقعہ ہوتے دیکھا اور واقعہ ہو چکے ہیں یا پیغمبر کے انتقال فرمائے چھپے ایک تاجی ہاتھ ہو جاتا ہے اور کچھ عرصے کے بعد افسانہ سا معلوم ہونے لگتا ہے۔ کتنی ہی چھان بین کرو جس کو عین البصیر کہتے ہیں وہ تو علیٰ طبیعتوں کو ہوتا ہوا ناموس۔ فیضیت ہمارے پیغمبر صاحبی کے حقے کی جی کہ اُن کو خدا نے قرآن ایسا زبردست معجزہ دیا جو ابدال الابد تک پُرانا اور مٹھی نہیں ہو سکتا۔ وہ میرا نزول قرآن کے وقت نہ تھا اور ایسا ہی اب ہے۔ اور ایسا ہی ہمیشہ رہے گا ہم جو مسلمانوں میں سے عربی کے اُٹھ جانے کا اتنا افسوس کرتے ہیں تو اسی معجزے کے لحاظ سے۔ عربی جانو تو اس معجزے کی قدیم چالوں کوئی شخص جو اسلام کے بارے میں منصفانہ رائے قائم کرنی چاہتا ہے۔ اُس کو چاہیے کہ کسی رائے کے قائم کرنے سے پہلے اُن وقتوں کی تاریخ پڑھے۔ خاص کر عرب کی جب اُس کی نظریات پر احاطہ کرے تب اسلام کی تعلیم کو دیکھے۔ اگر وہ حقیقات کا یہ طریق اختیار کرے تو اس سمجھتا کہ وہ بے اختیار لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ نہ بولے۔ اُسے اور مسلمان نہ ہو جائے بلکہ تاریخ بھی کیوں پڑھے نہ قرآن پڑھے کہ جہاں تک دین و مذہب کو تعلق ہے اسی میں سب کچھ ہے کچھ غلط و کچھ بائیس الا فی کتاب متین۔ مگر ہاں شرط ضروری یہ ہے کہ سب اُن پرستہ وقت خالی الذہن ہو جو کچھ اُس نے اسلام کی نسبت سن سکا ہو دل سے کال لے اور اُس اسلام کو دیکھے جو قرآن میں ہے نہ اُس اسلام کو جو بعض مسلمانوں میں نمایا ہے۔ (بہ نام نہ کنندہ کو نہ مانے چنہ) مگر لوگوں کا تو حال یہ ہے کہ کسی کو دل سے حق کی جستجو نہیں۔ الا ماشاء اللہ اور شاہ و تارہ سے جی تو تنہا کے نظر پر شور و شتاب اور صیغہ آزمائی کے لئے۔ غیر تو اس کیا قرآن پڑھیں جب کہ ہم مسلمان ہی جیسا پڑھنا چاہتے ہیں پڑھتے بہر کیف ابشت کے وقت اہل عرب میں مہاں ہزاروں حبیب تھے اُن میں چند متقی تھے جس میں ازراہ جلدی کہ وہ بڑے فصیح تھے تو لوگوں میں جبکہ ایک وقت خاص میں کسی خاص بات کا چرچا ہوا کرتا ہے کبھی وہ ایک خاص وضع کی عمارتوں کے ستارے پر متوجہ ہونے کبھی ایک خاص وضع کا لباس اُن میں رونق پاتا کبھی اُن کو کوڑوں کا شوق ہوتا۔ کبھی اُن میں شہر و سخن کی چڑک اُجرتی۔ اسی طرح ابشت کے وقت اہل عرب میں زبان آوری کو کمال سمجھا جاتا تھا۔ اور شجاعت۔ سخاوت۔ شیرازی۔ تھان لواری حسب و نسب حسن و جمال سب کمالات

لے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں غیر یہ نہیں دئے دونوں کی توحید و شک۔ دین سب ہی تو ایک ہی بات یعنی وہ محض خدا میں رکھی ہوئی چیز ہیں۔

اُس کے آگے گرتھے۔ گھر کی ٹونڈی غلام دیا قی گنوار علی ایسے ہر شے کر کے لے چھے سے اچھا اور اُن کو نگاہیں کھا سکتا۔ زبان نے دونوں
 اپنا ایسا تسلط بٹھا تھا کہ شاعر قیدوں کو قیدوں سے لڑا مارے اور ہزاروں کے خون کر دیتے۔ میلے ٹھیلے شاعر کے کھارے ہوا
 کرتے تھے جن میں بڑے بڑے شاعر اپنے اپنے قصیدے سناتے۔ اور اُن میں سے جو جوئی کے ہوتے بڑے فرے ساتھ نہ کعبہ
 کے دروازے پر لٹکے جاتے چنانچہ سب سے متعلقہ جو ادب عربی کی اعلیٰ درجے کی کتاب ہے وہ بھی سات شاعروں کے سات قصیدے ہیں
 اور اسی واسطے متعلقہ کلمات ہیں کہ خانہ کعبہ کے دروازے پر لٹکائے گئے تھے ہم لوگوں کو توبہ گری سے کچھ مناسبت نہیں سی اور یوں ہی ذری
 غلو کچھ جتنی بھی تو حکام وقت سے ہتھیارے کر اُس کو بھی سلب کر لیا تو اب کس کی مثال دیں کہ اہل عرب کا نقشہ تصاری نظروں میں چر
 جائے۔ ان قہر نے دیکھے ہوں تو کابل کی طرف کے پٹھان البتہ سپاہی ہیں۔ بس ایسے ہی سپاہی اہل عرب بھی تھے۔ کابلوں سے تن و قوت
 میں کم۔ مگر دیوری و جرات میں وہ زیادہ سپاہیانہ نشانی میں ڈوبے ہوئے تھے۔ اُن کو نہ صرف اتنی بہادری نہ تھا کہ کبھی کسی دشاد کی عزت
 ہو کر رہے ہی نہیں بلکہ کسی بات میں کسی کو اپنا ہتسر اور مقابل نہیں گنتے تھے وہ شریف تھے اُن کی نظریں اور لوگ کہیں۔ وہ عزت دار تھے
 اور اُن کی نظریں اور لوگ ذلیل۔ وہ زبان اور تھے اور دوسرے لوگ انکی نظروں میں گونگے بے زبان جن کو بولنے اور بات کرنے تک کا
 سلیقہ نہیں اور اسی لئے وہ دوسروں کو بچھرتے تھے جس کے معنی ہی گونگے کے ہیں۔ تو فرماؤ ایسے لوگوں کے زور پر کوئی شخص نہیں ہونے کا
 دعوت کرے اور وہ انکی معجزہ وہ وہ اُن لوگوں کو کس قسم کا معجزہ دکھائے کہ یہ چون نہ کر سکیں۔ وہ معجزہ نہیں تھا کہ بہادری کا جواب بہادری
 اور فصاحت کا جواب فصاحت۔ سو بہادری کے متعلق تو پیغمبر صاحب صلعم نے کھلے خزانے کا ذکر کیا و اما قَوْلُ اللَّهِ الَّذِي اَمَّا اَمَّا كُنْ
 وَ كُنْ الْقَوِيَّةُ لَيْسَ خَلْقَهُمْ فِي الْاَدْنَى كَمَا اَسْتَحْلَفُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَ لَكِنَّهُمْ اَلَّذِيْ اَرْسَلْنَاهُمْ وَلَيْسَ لَهُمْ مِنْ الْقِيَمَةِ رَيْبٌ
 اَعْمَاءُ اَوْ اَفْلاَكٌ يُّرَدُّنَ اَتَانَا فِي الْاَرْضِ نَنْفَعُ اِمِنْ اَمْلاَ اَوْ اَبْ اَنَّهُمُ الْغَالِبُونَ اور اَلَّذِيْ لَوْ لَمْ يَكُنْ خَلْقُهُمْ مِّنْ خَلْقٍ مِّنْهُمْ اَوْ لَوْ لَمْ يَكُنْ
 اَلَّذِيْ يُّرْسِيْ فِصْحَاتِ اِسْ كَاوَابِ دَعَا شَكَنَ حَقَّ اَقْرَانِ كُنْ اُنْ سَ بَارِبَا كَمَا بَا تَحَا كَرَّ اَنْ مَّصِيْ صَمِيْعٍ وَ بَلِيْعٍ وَ قَسِ سَوْرَتِيْنَ لَّا دُوْنَ لِيْ
 اِيْكَ۔ اور بھاری تو کیا حقیقت ہر اگر دنیا بھر کے جن و انس میں بس پر کدہست ہوں تو قیامت تک لاسکیں گے۔ اللہ اللہ اللہ وہم دعویٰ کہ کسی
 اور کو بولنا ہی نہیں اتنا یا قرآن کو سن کر کسی بچی سادھی کہ گویا کسی کے ٹونڈ میں زبان ہی نہ تھی مسلمانوں سے بڑے اور مسلمانوں کی بچ گئی
 کرتے رہے اور آخر کا بظاہر ہونے والا ظاہر ہونے والا بظاہر جان سے گئے مگر اتنا نہ ہو سکا کہ ایک چھوٹی سی رت بہت کربسہ ان میں
 آئے قرآن مجید کلام کا بننا اس قدر بڑھتا تو قرآن کو شہتہا مائے تیرہ سو برس ہونے تو کیا بات ہے اس ۷۷۷ میں کس نہ نہیں سے تو
 مخالفت اور آڑائی پڑتی۔ اور نیز انہیں کہیں ہوا تو ایڈیاتی صحبت اتنی آگے کو نہیں۔ جو لوگ بڑی بڑی جوتی گتائیں اسلام کی تردید میں لکھتے ہیں وہ
 اپنی ساری قوت ساری فصاحت اسی میں کہیں نہیں صرف کرتے۔ پس ہند کے مسلمانوں نے اپنے تئیں زبان عربی سے خود مر کے اپنے زبان
 اللہ مسلمانوں، اُن میں سے جو لوگ ایمان لائے۔ ایک مل بھی کرتے ہیں اُن سے خدا کا وعدہ ہے کہ ایک ایک اُن کو عاک کی خلافت یعنی سلطنت نصرت
 عنایت کرے گا جیسے اُن لوگوں کو خلافت غدیرت کی تھی جو ان سے پہلے ہو گئے ہیں اور میں ان کو اُن سے ان کے لئے پسند کیا یا بعضی سلامہ۔ اُن کو اُن کو اپنے
 ہمارے ساتھ کا اور خوت (خطہ) جو ان کو الاحق اس کے بعد مغرب بھی اُن کو اس کے بعد سے جن کو ۱۲۷۵ھ نوایا۔ لوگ اس بات کو نہیں دیکھتے کہ ہر
 ملک کا چاروں طرفتہا بنائے اور فتح کرتے۔ بچے اپنے میں تو اس صورت میں کیا۔ لوگ غالب میں یا مسلمان ہستہ یا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری بڑی جوتی
 ہر امت سے ہو گئی ان جاتا ہے کہ ان کا گروہ شکست کھانے کا اور مسلمانوں کے تھاپیں سے پیچھے ہٹ کر بھاگیں گے۔

کو قیض کر لیا۔ ان کے پاس بھی مجھے میں مگر وہی اہل فہم و اوقات تاریخی جو کئی طبیعتوں کو کسی طرح مطمئن نہیں کر سکتے اور نہ اپنے ہی گروہ کو تصدیق کی سببی سے نکال کر اجتماع کے عرش پر چڑھا سکتے ہیں۔ اور ملک دور دور کی غیر قوموں سے تو اس کی توقع ہی بیکنا فصول ہے۔ ملک بین کے واقعات کی نسبت **فی مہنگ جنگ** کی شہادت ہماری نظر میں کیا وقت رکھ سکتی جو جب کہ ہر اس شخص کے نام تک سے واقف نہیں کیا یہی حال حتیٰ بودھ مذہب کے متعلقہ کا نہ ہوگا۔ اگر اس کے دور و متلاطم کا نام لیا جائے۔ اس کے علاوہ شہیدہ کے بودماند دیدہ ایک ایسا سچا گتہ ہے کہ انسانی فطرت اس کی تصدیق ہے۔ اسلام میں دیدہ تو یہی ایک قرآنی پھر تھا کہ عربی نہ جاننے کی وجہ سے وہ بھی شہید ہو گیا۔ پس مغزوں کے اعتبار سے دوسرے مذاہب پر اسلام کی فضیلت ہی کیا باقی رہ گئی اور انھوں نے کہا کہ اسلام کی یہ توہین اور میں توہین کے سوا اس کو کسی آؤ لفظ سے تعبیر کر نہیں سکتا، ہم مسلمانوں کی غفلت اور بے پردائی سے بولی۔ مگر ہونی اور اب اس کی تلافی عقلاً محال نہیں تو عاۃً نہ در محال ہے لیکن عربی کے نہ جاننے سے دین کو جو نقصان پونچا سو پونچا۔ یہ کسی خرابی کی بات ہے کہ مسلمانوں کی دنیاوی حالت بھی اسی کی وجہ سے بگڑ گئی اور جگہ تو ملی جاتی ہے۔ اور پڑا خون ہے کہ کہیں ان کے دین کو کسی اپنے ساتھ نہ لے دوے۔ اب مسلمانوں کا حال یہ کہ ان کو اس دین کی تو خبر نہیں اور نہ ہو تو کہاں سے ہو۔ دین ٹھہر قرآن اور وہ عربی اور عربی کی تالیف جو دین وار ہیں ان کے دین کی بھی کسی ہی حقیقت پر کہ کہیں کسی ہولہی سے کچھ سن سالیاس کہنے یا نہ جانے اور اس فوج کے کی طرح جو ہندی کی ایک گروہ یا گروہ اپنے تئیں ہمسایہ سمجھنے لگا تھا دین دار بن گئے۔ یا جیڑوں کے بڑبڑ کی طرح اگلی جیڑے پیچھے ہوئے۔ وہ اگلی بھڑکیوں میں گرے تو اگر کسی کے کھیت میں چلائے۔ وہ بڑوں کو کہہ کر کہہ کر اپنے کمر سے غلت کہہ بند کا ٹوڑا اسلام سے منور کرنا منظور تھا کہ اس کے ایک خاص انھیں بندے اس کے مقبول بندے مولانا **شاہ ولی اللہ** صاحب قدس سرہ العزیز دیلی میں پیدا ہوئے اور انھوں نے اور ان کے خاندان نے ہند میں اسلام کی قریب قریب دیسی ہی خدمتیں کیں جیسی عرب میں قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں نے یعنی تمہارے نے تابعین نے تابعین نے آئمہ محمدیہ نے کی تھیں رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ میرا خیال تو یہ ہے کہ ہندوستان میں اسلام تاکہ بھی ہے اور جیسا کہ بھی ہے اسی خاندان عالی شان کا طفیل ہے۔ ان بزرگوں نے اسلام کی شامت میں وہ کیا جو دین جن کا دل دادہ قوم کا صلح ہمدرد و غیرہ کر کے اپنی دین کی کتابوں کے درس دیئے ترجمے کے وہ طے تصنیفیں کیں **حَمدُ اللہِ عَزَّ وَجَلَّ سَاوِ الْمُسْلِمِیْنَ حَرَّ اَحْسَنَ** ہونے لگا تھا کہ ان کو ترجمہ قرآن کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ زبان عربی کا اشکال مسلمانوں کا اور ذرا خیال کرنے کی بات ہے کہ اسے سواؤ پرچہ سو برس پہلے کے مسلمانوں کا قصہ بہت۔ ان کا عربی سے عربی ان کو اپنی طرح سے معلوم تھا۔ چنانچہ قرآن کا سب سے پہلا ترجمہ وہ ہے جو شہادۃ تہری میں مولانا شاہ ولی اللہ صاحب نے کیا تھا۔ میں کہتا ہوں کہ یہ بزرگ زمانے کے حالات پر کسی سے نظر رکھتے تھے کہ شاہ باب نے فارسی ترجمہ کی ضرورت معلوم کی پھر انیس دو سو تیس برس بعد ان کے بیٹے شاہ **عبدالقادر** صاحب کو معلوم ہوا کہ عالم مسلمان فارسی بھی کم سمجھتے ہیں کہ شہادت میں انھوں نے اردو ترجمہ کیا جو موضع القرون کے نام سے مشہور ہے اور اردو کا بہتر سے بہتر ترجمہ کیا جاتا ہے اور وہی الواقع اپنے وقت میں بہتر سے بہتر تھا ہی۔ اس سے کہ شہادت میں مولانا شاہ ولی اللہ صاحب نے فارسی ترجمہ کیا اور شہادت میں مولانا شاہ عبدالقادر صاحب نے اردو صاف ظاہر ہے کہ شہادت میں فارسی کا درجہ اتنا کم ہو چلا تھا کہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کو قرآن کا اردو ترجمہ کرنا پڑا تو اب **۱۳۱۴ھ** میں فارسی کو کیا حال ہوا کہ گائے شک عربی کی طرح فارسی مہدم نہیں

عہدہ تقصیر میں منور رہیں کہ بعد ازل رہے کا وہی ہر حال ہے خدا تعالیٰ ان کی ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے بہتر اور اچھا بہ نہایت کرے۔

ہوئی مگر یہ بچاری بھی مہمان چند روزہ ہے۔ اگر مائتہ شے مائتہ شب دیگر نے مانہ۔ الحاصل میں غرض سے مولانا شاہ ولی اللہ صاحب فی
 فارسی ترجمہ کیا تھا کہ مسلمان فارسی کثرت سے سمجھتے ہیں اسی ذریعے سے ان کو قرآن کے مطالب سمجھائے جائیں وہ غرض فوت ہوگئی
 یا عنقریب فوت ہوئے والی ہو کہ نہ فارسی دلائل مسلمان رہیں گے اور مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کے ترجمے کو کوئی سمجھے گا اَللّٰہُ وَاَنَا لَیْلَا
 دَاجِیُوْنَ لیکن گزرنے کے القلاطے مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کے ترجمے کو بیکار رسا کر دیا مگر ترجمہ تو حقیقت میں ایسا مستند ہے کہ غرض قرآن کے
 لفظ الغضایں تیرے وہی اُس کی قدر جان سکتا ہو۔ فی الحقیقت قرآن کے ترجمہ ہونے کے لئے جتنی باتیں درکار ہیں ترجمے سے ثابت ہوتا ہے
 کہ وہ سب مولانا شاہ ولی اللہ صاحب میں علیٰ وجہ الکمال پائی جاتی تھیں۔ اور سب سے بڑی بات یہ کہ مولانا صاحب کی نظر تفاسیر اور اُعاد
 اور دین کی کتابوں پر ایسی وسیع ہو کہ کس شخص کا حصہ تھا۔ اب کوئی ایک صرف کو تو اُس کو یہ بات نصیب ہو اور وہ بھی شاید۔ ایسا
 معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک آیت بلکہ ہر ایک لفظ کی نسبت مفسرین کے جتنے اقوال ہیں وہ سب اُن کے پیش نظر ہیں اور وہ اُن میں جس کو راجح
 باتے ہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ جب ایک خاندان کے ایک پتھر تین تین ترجمے لوگوں کو مل گئے۔ ایک فارسی مولانا شاہ ولی اللہ صاحب کا
 اگستہ دو دروازہ ایک شاہ عبدالعادر صاحب کا اور ایک شاہ رفیع الدین صاحب کا تو اب ہر ایک کاتب نے کا حوصلہ ہو گیا مگر خاندان شاہ
 ولی اللہ صاحب کے سوا کوئی شخص مترجم ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا وہ ہرگز قرآن کا ترجمہ نہیں بلکہ مولانا شاہ ولی اللہ صاحب اور ان کے
 جیسوں کے ترجموں کا مترجم ہے کہ انھیں ترجموں میں اُس نے کچھ رد و بدل قدیم و تائید کر کے جدید ترجمہ کا نام کر دیا ہو ہی ترجمے در ترجمے ہی
 کی غلطی اور بے احتیاطی تو تھی جس نے پہلی آسمانی کتابوں کا اعتبار اٹھا دیا اور دین میں ایسا خستہ دالاکہ قیامت تک بند ہونے والا نہیں
 ایک شخص نے مجھے بتا کر دیا کہ ایک کے فلاں مترجم نے اردو قرآن کا ترجمہ کیا تھا اُس کی انگریزی بھی ہو گئی ہے۔ میں تو یہ سن کر کانپ اُٹھا
 کہ کہیں میرے اس ترجمے کے ساتھ کوئی صاحب یہ سلوک نہ کرے۔ اور میں اس تقریب سے سب کو آگاہ کئے دیتا ہوں کہ میں نے
 اسی ڈر سے اس ترجمے کی جڑ ہی کرانی ہے کہ کوئی صاحب کسی زبان میں اس ترجمہ کا ترجمہ نہ فرمیں ورنہ دنیا کے علاوہ خدا کے
 رُوبرو اُن کو جواب دہی کرنی پڑے گی۔ ایک زبان کے مطلب کو دوسری زبان میں ادا کرنے کا نام ہے ترجمہ۔ ترجمے کے معنی بتائے تاسان
 ہیں مگر ترجمہ کا شکل۔ میں بہت پہلے سے ترجمے کا شکل سے واقف ہوں اور ہر ایک زبان سے دوسری زبان میں مختلف طور کی کتابوں
 اور تحریروں کے ترجمہ کرنے کا اتفاق ہوا ہے اور ہوتا رہتا ہے۔ کوئی میرے دل سے پوچھے کہ میں ترجمے کو کیسا خیال کرتا ہوں میں
 نے کتابیں تصنیف بھی کی ہیں مگر ترجمے سے آدھی رحمت بھی تصنیف میں نہیں اُٹھانی پڑی تصنیف کو صرف مضمون کی پابندی ہے
 اور ترجمہ کو مضمون کی الگ اور ایک عجیب و غریب دو زبانوں کی الگ۔ پوری دونوں کے پائوں میں سے مگر پوری کے علاوہ ترجمہ کی دونوں
 مشکلیں بھی ہوتی ہیں اور اُس کے گھنے میں طوق بھی ہے۔ قرآن کی وہ آیت وَمِنْ آيَاتِهِ لَتَمُنَّ بِهَا نَفْسٌ وَلَا تُخْلِفُ وَالْخَلَائِفُ
 اَلْخَلْفَیْکُمْ وَاُولَٰئِکُمْ کُوْنُوْا عَلَیْہِمْ سَوَیْمٌ دُفْعَہُ پھی ہوگی مگر جب تک میں نے قرآن کا یہ ترجمہ نہیں کیا مگر اُن اختلاف السنہ کی قدر گمان نہیں
 معلوم ہوئی نہیں۔ اختلاف السنہ نہیں ہو کہ مثلا اہل عرب آسمان کو سدا کہتے ہیں۔ زمین کو اراض۔ پانی کو مار۔ آگ کو نار اگر اسی میں
 اختلاف السنہ کا انحصار ہو تو یہ کچھ ایسی بڑی بات نہیں لغت کی ایک کتاب بیا کر لینے سے آدمی دوسری زبان سکھے سکتا ہے۔ نہیں
 اختلاف لغت کے علاوہ قصیوں کا اختلاف ہے۔ تذکرہ و تائید کا اختلاف ہے۔ تشبیہ و جمع کا اختلاف ہے۔ روابط کا اختلاف ہے۔ تبادلات
 لے اور آسمان زمین کا یہ کہنا و خدا کی بولیں اور تمھاری رنگتوں کا مختلف ہونا۔ (یعنی اُس کی قدرت کی نشانوں میں سے ہے)۔

کہ اختلاف جو آشتی کے خلاف ہو ترتیب الفاظ کا اختلاف ہو۔ ان میں سے بعض اختلافات ایسے ہیں جن کا رفع کرنا مترجم کے اختیار سے خارج ہے مثلاً محاورات کا اختلاف کہ مترجم زبان کا محکمہ ہے نہ حاکم کہ اپنی طرف سے محاورات تصنیف کرے۔ اشتراک کا اختلاف تھوڑی تشریح کا محتاج ہے اس سے ہماری مراد یہ ہے کہ ہر ایک زبان میں کوئی کوئی لفظ کی کن معنوں میں مشترک ہوتا ہے۔ اگرچہ کام میں ایک خاص معنی مراد ہوتے ہیں مگر اشتراک کی وجہ سے دوسرے معنی بھی سننے والے کے خیال میں آجاتے ہیں اور یہ انتقال ذہن ایک خاص سطح پیدا کرتا ہے۔ اور اسی پر شاعری کے بڑے حصے کا مدار ہے۔ تم نے ان لمبیاں سنی ہوں گی۔ ان سے اشتراک کا مطلب بہت آسانی سے سمجھیں آجائے گا مثلاً پوچھتے ہیں کہ رڈی کیوں خبی۔ گھوڑا کیوں بگڑا۔ اور پان کیوں کلا۔ اب دیکھو کہ رڈی اور گھوڑا اور پان تین بے غور باتیں ہیں اور اسی نے ان باتوں کو ان میں ملنے کیلئے جس کہ ان میں سبب نہیں۔ پوچھنے والے کا مطلب یہ ہے کہ اس سوال کے جواب میں صرف ایک لفظ ایسا گھوڑی کے لینے اور گھوڑے کے بگڑنے اور پان کے کھٹنے کی وجہ بتلا سکے۔ اس ان میں کا جواب ہے نہ چہرے سے اور دو میں چہرہ نہیں تم کا چہرہ ہے۔ ایک رڈی کا چہرہ ناکہ رڈی تو ہے پر ڈالی جب وہ دونوں طرف سے کسی تھک گئی تو اس کو تو سے توٹا چوٹے کے ایک بازو سے لگا کر اٹھ کر لیا۔ اور اس کو چہرے یعنی کھانے رہے کہ چلنے نہ پائے۔ دوسرا گھوڑے کا چہرہ ناکہ اس کو کاڑا دیا جاتا ہے یا یہ کہ چابک سوار باز کوئی اس کو پکڑنے لائے۔ تیسرا چہرہ ناپان کا چہرہ ناکہ پوڑی اس کو زور نہٹ پٹ کرتا رہتا ہے کہ پان بان سے لگ کر کھٹنے پائے تو میں تم کا چہرہ بنا جو جس کے واسطے اردو میں ایک لفظ ہے کہ وہ ان ملی کا جواب ہو سکتا ہے مگر اردو کے سوا کسی دوسری زبان میں میرے کے مقابل کوئی ایک لفظ باقی نہیں۔ غرض یہ ایک شکل ہے جو ترجمے کے کسی کسی جن رقعہ میں ہو سکتی۔ بلکہ محاورات کے اختلاف کی بھی کچھ تصریح کرنی چاہیے کہ دیکھا ہے کہ جتنا چلا جاتا ہے۔ تاہم ترتیب طالعہ ہم گزرتی ہیں کہ سکتے ہیں تو یہی وجہ ہے جس نے ہم کو ترجمہ کرنے پر مجبور کیا ہے۔ لیکن تم اس کو دو ہی باتوں میں سمجھ لو گئے مثلاً بی میں فارسی کی طرح پٹ منصات لائے ہیں اور چھ منصات ایسے ہیے علاوہ ڈنڈ یا غلام زید مگر اردو میں بالکل اس کا التاج زید کا غلام مطلب تو غلام زید کا ہے جی سمجھ جاتا ہو مگر زید کا غلام صحیح اردو ہے۔ اور غلام زید کا غیر صحیح اس طرح عربی میں فعل۔ فاعل اور مفعول دونوں پر بعد مرتب ہوتا ہے جیسے فیکب دند عمار اور اردو میں فعل کو زور لانا ترجمہ فیکب دند عمار کا لفظی ترجمہ ہے مگر زید نے عمار کو مارا جب تین لفظوں کے جملے میں ترتیب الفاظ کا یہ اختلاف ہے تو غم نہج کہنے ہو کہ بڑے جملے میں جس کے ساتھ متعلقات کا ذکر ہو چھ لاجی لگا ہوتا ہے اگر اصل عبارت عربی کی ترتیب کا محاذ لایا جائے تو اردو کی عبارت کا کیا حال ہوگا۔ یہ ہے وہ جہی کی جو مولانا شاہ رفیع الدین صاحب کے ترجمے میں تو سہ ماہر ابو مولانا شاہ عبد القادر صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمے میں اکثر پانی جاتی ہے اور ان زبان کے ادب وال کو تو سبب کی حد تک بھی کم نہیں۔ لوگوں کا عام خیال تو یہ ہے کہ انگریزی علمداری میں زبان اردو تشریح کر رہی ہے مگر یہ خیال غلط اور بامقرب ہے۔ عربی فارسی کی نسبت ایسا خیال کیا جائے تو جاسر ہے مگر اردو تو تشریح کی جگہ پٹے سے بہت ترقی کر گئی ہے اور کئی ملی جاری ہے اور اس کی موٹی سی ویل ہے یہ کہ لوگ علمداری میں غلط گوایت کرنے لگے ہیں۔ اسہ المدان غالب جو فارسی کے مسلم الشہوت استاد تھے وہ تک تو اردو پر اثر ہے تھے۔ ان کی اردو سے علی اس بات کی گواہ جس میں ان کے وہ غلطو معجم میں جو انھوں نے اپنے عزیزوں اور دوستوں اور اشناؤں کو از خود بے کسی کی ترمیم کی تھے تو صمد آباد جاری ہیں اور اب اردو بہر علم بہر فن کی ہزار ہا کتابیں اردو میں ترجمہ اور تصنیف ہو گئیں اور پوری ہیں۔ سرکاری کپڑوں

میں اردو ہو۔ قانون اصل میں انگریزی ہو مگر لوگوں کی آگاہی کے لیے اردو میں شہرہ کیا جاتا ہو۔ کیا یہ سب باتیں اردو کی ترقی کی دلیل نہیں
 ہوں اردو کی شاعری کی شان البتہ بدل گئی ہو اس کو کچھ اردو کا کوئی تشہیل سمجھ لے تو یہ اس کے اپنے مؤلف کی کہن ہی ذہانت و قلم کا ثبوت ہے
 بہر کیف اردو نے بہت ترقی کی ہو اور ترقی کے معنی کیا ہیں کہ وہ وسیع ہوتی جاتی ہو ایک طرح کے خیالات اس کے ذریعے سے ادا ہو سکتے
 ہیں وہ پہلے سے بہت زیادہ آراستہ اور شگفتہ ہو گئی ہو۔ مولانا شاہ عبدالقادر اور مولانا شاہ رفیع الدین کے ترانے زبان کے پرنے ہوئے
 کی وجہ سے ایسے اکٹھے اکٹھے نہیں معلوم ہو سکتے تھے بے ترتیبی الفاظ کی وجہ سے۔ یہ نہیں کہ ان بزرگوں کو بے ترتیبی الفاظ کا علم نہیں ہوا
 یا ان کے وقت میں ایسی بے ترتیب اردو وضع کی جاتی تھی۔ نہیں یہ لوگ بجائے خود اردو کے لیے سند تھے گرباں یہ کہ ایک طرف ترتیب
 الفاظ قرآن کا پاس اور دوسری طرف اردو کی فصاحت۔ ان کی دین داری نے اجازت نہ دی کہ ترتیب الفاظ قرآن کے مقابلے میں اردو
 کی فصاحت کا پاس کر لیں۔ ترتیب الفاظ قرآن کا پاس اپنے اوپر لازم تو کیا یہاں تک کہ وہ علی التمام کا ترجمہ آسمان پر کی جگہ اور آسمان
 اور فی الآرض کا ترجمہ زمین میں کی جگہ بیچ زمین کے کرتے ہیں مگر حق التمام الی الآرض کا ترجمہ آسمان تک زمین کو نہیں کر سکتے
 ترجمہ تو ترجمہ کثرت سے عربی کے پڑھنے سے ان کے ذائقہ اردو پر یا اثر کیا تھا کہ باوجود کچھ ترجمہ نہیں مگر الفاظ کی بے ترتیبی ان کی رہی اردو
 بھی جو اس وقت ہمارے سامنے طبع فاروقی کا چھاپا ہوا ایک قرآن مترجم موجود ہے۔ ہاں چھاپا تھا اور اس میں مولانا شاہ ولی
 صاحب اور مولانا شاہ رفیع الدین صاحب اور مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کے تینوں ترانے بین السطور ہیں۔ شیعہ ہیں مولانا شاہ ولی
 صاحب کے ترجمہ موسوسنہ الرحمن کا دیباچہ جو اس کے حاشیہ پر مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمہ موسوسنہ رفیع القرآن کا دیباچہ جو ہم
 مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کے دیباچے کی عبارت اس جگہ نقل کرتے ہیں کہ یہ کچھ تحصیل کا ترجمہ ہمارا اور سمجھا جاتا ہو۔ اور مولانا شاہ رفیع الدین
 کے ترانے کے مقابلے میں وہ ایسا ہی جو وہ فرماتے ہیں ابھی نکل رہا ہے آسمان کا داروں کس زبان سے کہ ہماری زبان کو گویا کی اپنے نام
 اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کو اور امت میں کیا اپنے رسول مقبول کی جواشرف الانبیاء اور نبی الرحمن جس کی شفاعت سے امید و آریا
 ہم کہہ دیں دو جہاں کی نعمت ابھی اس نبی امت پر دو گواہی جنت کمال سے درجات اعلیٰ نصیب کو جو حقہ کسی مخلوق کی اور اپنی عنایت ان
 پر ہمیشہ افزوں رکھ دیا اور آخرت میں ہم نے یہ عبارت بہت اضیاط سے نقل کی ہو اگر اس میں کوئی غلطی کیا گیا آگے پیچھے ہو گیا ہو یا وہ
 کیا ہو تو ہم پر اس کا الزام نہیں یہ نمونہ جو مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کی آواز طبع داؤد کا اسی پر قیاس کرنا چاہیے ان کے ترانے کو جس
 میں چار دہ چار ہجری کئی ہجری ہو۔ لکھنا ہم دیباچہ کی زبان کو گویا کی اور اپنے نام کو اور اپنے کلام کو گویا کیوں کو نہ ہمیں گرباں ہیں ہر ترجمہ
 اپنے وقت میں اور اپنی شان میں بے نظیر تھا۔ لیکن اس کی بے ترتیبی اور اس کے انقباض نے عوام کو وہ فائدہ نہ ہونے دیا جس کی شرح
 نے توشیح کی تھی۔ لوگ اس کو مجبور ہی پڑتے ہیں۔ اس لیے کہ اس سے بہتر اور کوئی ترجمہ نہیں مگر جیسا کہ پہلے عرض نہیں ہوتا ہے اور اکثر
 سے تو سمجھنے بھی نہیں شوق سے پڑھنا شروع کرتے اور گانا کر چھوڑ دیتے ہیں مسلمان ایسے کہاں کے کلام الہی کے دل دادہ تھے وہ جو بولتے
 ہیں اور سمجھتے کو شیلے کا بہانہ ترجمہ ہونا چاہیے تھا سلیس شگفتہ مطلب خیر با محاورہ کہ ایک بار نظر ڈالو تو چھوڑے کوئی نہ چاہے۔ سنے سے سنے
 اور دوق کے دوق پڑھتے چلے جاؤ اور طبیعت نہ گھبرائے۔ اصل قرآن کی سی فصاحت کا تو آقا محال ہو مگر مالا لینی رک رکھ کر لکھ لکھ کر
 ہمارا تک ہو سکے اور فقہان ہو سکے۔ اب قرآن کی اور موجودہ ترجموں کی مثال یہ ہو کہ جیسے ایک حد درجے کا حسین آدمی جو گراں گاہاں
 لے۔ یہ ان کے مؤلف کی کہن جو ۱۲۷۵ھ جو جز تمام کمال حاصل نہ ہو سکے اس کو بالکل ہی چھوڑ دینا بھی نہیں چاہیے۔

اُس کے صُن کے شایاں نہیں۔ لوگ تو مدتوں سے اچھے ترجمے کی تلاش میں ہیں مگر کام فی نفسہ ایسا متم بلشان ہو کہ اُس پر ہاتھ ڈالتے ہوئے ہر ایک کا حوصلہ نہیں بڑھتا۔

یہ کام حقیقت میں اُن مولویوں کے کرنے کا تھا جنہوں نے اپنا وقت عزیز وقف خدمت دین کر رکھا ہو۔ وینیات کا درس دیتے دھنڈلاتے اور فتوے لکھتے ہیں۔ مگر اُن میں سے بعض تو اس کام کے سر انجام کرنے کی لیاقت ہی نہیں رکھتے۔ بعض جن کو لیاقت ہو، تاہم اپنے شغل کے آگے اس کو ضروری نہیں سمجھتے لیکن جیسے جیسے پینتیس پینتیس برس سے تو ترجمے کے لیے لوگوں نے میری جان کہا کرتی ہو اور یہ انہیں سے پوچھنا چاہیے کہ کیوں میرے ذریعے ہیں۔ میرا حال یہ ہو کہ وہی کلج میں اعلیٰ درجے تک عربی کی تعلیم پائی اور جن پرہیزوں کی کلج میں کمی تھی اُن کو کلج کے باہر اپنے طور پر تمام کیا۔ پڑھا سب کچھ مگر طبیعت میں زبان کا فطری مذاق تھا۔ امتحان ہوتا تو نسبتاً ریاضی، تاریخ وغیرہ کی کمی کو ادب، عربی، تالیف کرتا رہتا۔ باوجودیکہ اُن دنوں شہر کے علما، کالج کے طلبہ کو لیاقت کے اعتبار سے وقت کا بھگادے نہیں دیکھتے تھے اور لوگوں کو کالج کی طرف نہ ہی بلگانی بھی تھی اور البوم جو کم جو رسمے پتے دین دار تھے اُن وقتوں کا سا مولوی بنانا منظور تھا تاہم مجھے اب معلوم ہوا کہ کیوں میری طبیعت میں زبان کا مذاق رکھا گیا تھا اور باوجود چند و چند محنتوں کے کیوں میں کالج میں داخل ہوا تھا۔ بات یہ یاد آ رہی کہ اللہ شکیلاً ہیئاً استبایدہ۔ خدا کو مجھ سے پہلے کلام پاک کی خدمت کرنی منظور تھی اور مجھ کو اس وقت سے اس کے لیے تیار کیا جاتا تھا۔ جب میرے خواب خیال میں بھی نہ تھا۔ کہ میں اسی خدمت کو سکون گا۔ یہ خدا ہی کا کام تھا کہ اُس نے زبان کا مذاق میری طبیعت میں رکھا۔ میرے ہم جامعہ جن میں بعض مجھ سے ذہن میں کم تھے۔ ریاضی کے مسائل کو مجھ سے بہت بہتر سمجھتے تھے اور میرا یہ حال تھا کہ ریاضی کا نام آیا اور مجھ کو لرزہ چڑھا۔ اس کے برخلاف میرے ہم جامعہ جن میں سے بعض کا حافظہ مجھ سے قوی تھا اور وہ محنت بھی مجھ سے زیادہ کرتے تھے اُن کو عربی کی عبارت یاد نہیں ہوتی تھی اور مجھ کو سیکڑوں شعر اور شرکے دوق کے ورق اور ہر خطا ہی کا کام تھا کہ میں کالج میں داخل ہوا۔ نکالاج میں داخل ہوتا۔ نہ عربی کا مذاق ترقی پکڑتا۔ کیونکہ سلسلہ نظامی میں اوپر کا نام ہی نہ تھا کالج سے نکل کر پیٹ کے دھندے میں لگ گیا۔ لیکن اس حالت میں بھی اُس وقت سے بے تعلق محض نہیں رہا۔ مگر کتاب بھی دیکھتا تو ادب کی بنا حدیث کی کہ وہ بھی ادب کی جان ہی مانتا وہ ذرا تاریخ۔ اسی ادبی مذاق کا نتیجہ تھا۔ کہیں طالب اعلیٰ کے رٹنے سے قرآن کا گریوہ ہوا اُس وقت بھی دین داری ہی کے تقاضے سے نہیں بلکہ زبان عربی کی لذت کی وجہ سے مجھ کو قرآن کے رکوع کے رکوع اور سورتیں کی سورتیں زبانی یاد تھیں اور امتحان میں جب کبھی کسی نیت یا محاورے کے لیے ہتھبھاؤ کی ضرورت پڑتی تھی اچھی طرح خیال ہو کہ اکثر مجھ کو قرآن کی سند بر محل یاد آ جاتی تھی۔ خیر وہ بھی ایک وقت تھا جس کو گزرے ہوئے ہیں جو گئیں۔ یہ اب کوئی پندرہ برس کا ذکر ہو کہ میں حیدرآباد میں اس کام کی یکسر تکرار کر سکتا نہیں اتفاق سے ایک دوست بیمار پڑے اور میں براہِ کئی مہینے حیدرآباد میں شہر کر اُن کی بیمار داری کرتا رہا۔ ایسے اوقات میں طبیعتوں کو رجوع الی الصدق ہوتا ہی ہوتی ہیں اور میں بھی اکثر قرآن کی تلاوت کیا کرتا۔ تلاوت کرتے کرتے بھولی ہمسری سورتیں بھی پھر ذہن پر چڑھ گئیں اور کچھ نئی سورتیں یاد کر لیں ان سب کا مجموعہ قرآن کا ایک چھما خاصہ حصہ ہو گیا۔ تب خیال آیا کہ لاؤ قرآن کو چھپا کر لوں خدا کے فضل سے جو مہینے سے کم ہی کم میں سارا قرآن حفظ ہو گیا لوگ چھ مہینے کا نام سُن کر تعجب کرتے تھے مگر میں تو اپنے مذاق عربی سے واقف تھا میں نے تو کبھی اس مدت پر تعجب کیا اور نہ کبھی اپنے حافظے کو معمولی سے زیادہ اچھا سمجھا پھر ترک خدمت کر کے خانہ سلطہ اور وہ بہت ہی ٹھوسے ہیں ۱۷۸۵ء خراجہ پکڑ کر ناپا ہوتا ہوں اُس کے اسباب بیمار ہو دیتا ہو۔

نشین ہوا تو کتاب بینی کا نخل بڑھ گیا۔ مگر کہاں ہیں وہی اُوب کی یا حدیث یا شاؤ و ناو تا برخ۔ یہاں تک کہ حدیث کی و حدوہ کتاب تیسبہ الوصول
 الی جامع الاصول فی احادیث الموصول دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ صاحب کتاب نے صحاح ستہ کے دریا کو اس کتاب کے کوزے میں بند کر
 یہ خیال تو دل میں جما ہوا تھا ہی کہ مسلمانوں کو دینیات کے ترجموں کی سخت ضرورت ہو اور لوگوں نے حدیث کی بعض کتابوں کے متفرق ترنے
 کیے ہیں مگر اچھے نہیں سبے اختیار ہی میں آیا کہ لاؤ تیسیر کا ترجمہ کریں کہ اس کا ترجمہ ہوئے پیچھے صحاح کے ترنے کی ضرورت باقی نہیں
 رہے گی۔ چنانچہ ایک ربع کا ترجمہ پورا ہو بھی گیا۔ اگرچہ ہنوز اس کے پھینے کی نوبت نہیں آئی۔ تیسیر کے پہلے ربع میں واقع ہوئی کتاب تیسیر
 اور اس میں تھیں قرآن کی آیتیں چار و ناچار ان کا بھی اپنے طور پر ترجمہ کرنا چاہیں قرآن کے ترنے کی ضرورت کو نہ تو سہجھا بیٹھا تھا
 اگر ایسی چوٹ کرتے ہوئے بھی ڈرنا تھا کہ خدا کا کلام ہو اور دین اسلام کا دار و مدار اسی پر ہو اس کے ترنے کو بڑی لیاقت اور بڑی معلومات
 چاہیے۔ لیکن سوچا کہ نیا تہ اور معلومات شلے تو اس طرف متوجہ نہیں اور نہ کازنگ ایسا اگر پڑا جو کہ اس قسم کے لوگ روز بروز دنیا کے کچھ
 سے اٹھتے چلے جاتے ہیں۔ نئی پودہ تیار نہیں ہوتی اور بانی کہاں تک و فاکرے جو مترجم کوئی اس کا نا نشین نہیں ہوتا اور وہ کوٹھانی
 سے رہا جو کہ جیسی غلطی بہت بڑی بھلی لیاقت اپنے میں ہو اس کا بھی خاتمہ ہی ہو۔ جو تب میں نے تیسیر میں سے کتاب تیسیر کا ترجمہ کیا اور
 اس کے ضمن میں آیات قرآنی کا۔ تو ایک مہ سے میری راسے جل گئی اور میں نے کہا آیات قرآنی جیسی حدیث میں بیسے قرآن میں حدیث
 میں آیات قرآنی کا ترجمہ کروں اور قرآن کا نہ کروں تو میری وہی قتل ہوگی کہ گڑھ کاؤں اور گڑھ گھٹوں سے پہرہیز۔ اس خیال نے ایسا آگڑا دیا
 کہ میں نے تیسیر کا ترجمہ کیا تو موت اور رسم اللہ کے قرآن کا ترجمہ شروع کر دیا۔ اپنی چھاپہ کو کون کٹھا کہا کرتا ہو۔ ہر کس راضی خود کمال
 میں تو اپنے ترنے کی تعریف کروں ہی گا۔ مگر اپنے ٹونڈ میاں مٹھو کا لٹھ کون ٹسے میں تو نہیں اتنا ہی کہتا ہوں کہ میں نے ترنے کے عیب و
 صواب ترنے کی شکلات۔ کلام الہی کی عظمت ان سب باتوں کو اچھی طرح سے پہچن کر خالص اللہ العزیز کے لیے قلم اٹھایا۔ اور تو اس
 محنت اور زور کے صرف کرنے میں کسی طرح کا دریغ نہیں کیا۔ اب جب کہ کلام پر اس کے کرم کی اُتید وادی ہو کہ اس خدمت کو محض اپنے نفل
 سے قبول فرمائے اور اس کو چھنا نا لائق کا عمل صلح کرے گناہوں کا جن کی کوئی حد و اتہا نہیں کفارہ کرے اہلن ترنے کے ٹی میں
 ایک نال نیک کسی کہ ضمن اتفاق سے مولوی ابو عبد الرحمن محمد صاحب ہاتھ آگئے اور وہ شروع سے آخر تک میرے شریک بلکہ
 ایک اعتبار سے شریک غالب اور مددگار رہے ہم دونوں آئے سانسے بیٹھے۔ بیچ میں منبر چال ہوتی۔ میرے ہاتھ میں قرآن مجید اور کسی کتاب
 حفظ پر اعتماد کیا تو قرآن بھی نہ سہی۔ مولوی محمد صاحب کے گد آگڑ و تراجم اور تفاسیر اور کتب سنت میں ایک جٹے یا ایک آیت کا ترجمہ جیسا
 الفاظ قرآن سے سمجھتا تھا بولتا اور مولوی محمد صاحب اس کو غلط نہ کرتے اور پھر مجھ میں اور مولوی محمد صاحب میں بحث ہوتی اور اختلاف کی صورت
 میں تراجم اور تفاسیر اور لغت کی طرف رجوع کیا جاتا۔ اسی طرح ہر سارے قرآن کا ترجمہ کیا گیا۔ پس یہ ترتیب ہر سارے قرآن کا ترجمہ ہونہ دوسرے
 ترجموں کی طرح کسی ترتیب کا ترجمہ۔ اس کا مائد قرآن کے الفاظ میں کسی مفسر یا مترجم کے۔ پھر ہم دونوں نے ترتیب پر نظر ثانی کی مولوی
 محمد صاحب ترجمہ دھتے اور میں عبارت کی سلاست اور الفاظ کی نشست کا وہ بیان کہتا اور ترتیب کو الفاظ قرآن سے ملاتا اور پھر ہم دونوں
 میں پہلے کی طرح بحث ہوتی۔ اکثر ایسا ہوا جو کہ بحث میں تشریش بھی ہو جاتی تھی مگر چند دونوں کی نیت بھیر تھی ہم دونوں نے کبھی مناظر
 ۱۔ مرحوم مولوی ابو عبد الرحمن صاحب متون پنجاب پریس لائق اور مجھ دار عالم سے حدیث و تفسیر میں بہت اچھی مہارت رکھتے تھے ان کو ادب عربی میں غلاب
 شمس العلماء مولوی جان نواز صاحب اہل اہل دی مشرف القرآن کی شاگردی کا فخر حاصل تھا ۱۲۔ (محمد رحیم خٹن)

کی خدمت سے تھکاو نہیں کیا۔ ابھی اختلاف کر رہے تھے۔ ابھی شفق ہو گئے۔ ابھی لڑتے ابھی ملے۔ ایسی کاوش کے ساتھ ترجمہ اور نظر ثانی کر سکتے ہیں جو
سے متبیر چاہا کہ لوگ ترجمے کو دیکھیں اور محنت نہ کریں مگر کسی نے ہائی نہ بھری اور یوں کوئی اُرتی ہوئی شے میں بھاگا اور ملتی ہوئی سی ایک بات
مجموعی تو گو کہ ہے اس کو بھی رد نہیں کیا مگر دل کی ہوس پوری نہ ہوئی۔ ترجمے کی کاپیاں عام جگہ میں پڑھی اور مقابلہ کی جاتی تھیں اور بہت
لوگوں کو معلوم ہوا کہ یہاں ترجمہ جیسا پڑھا تو کوئی نسخہ ہی نہ لے تو کیا کیا جائے اُنکو مٹھکھٹا کاڑھون صرف سورہ بقرہ اور کچھ
سورہ آل عمران کے لیے مولوی حافظ عبدالوہاب صاحب کی شمولیت سے چلے ہوئے اور پوری تحقیق کے ساتھ ترجمہ دیکھا گیا۔ مگر
بیشکل یہ اگر پڑی کہ مولوی عبدالوہاب صاحب انھوں سے معذروا وروہ ایک ایک لفظ کے لیے تمام تفاسیر اور تراجم لفظ لفظ پڑھوا کر سننے
تھے اور آدھے دن کی پوری محنت میں ایک رکوع بھی تمام نہیں ہوتا تھا اگر اسی طرح پڑھنا پڑی تو کچھ دن بھر جاتا تو علو کمالی زندگی میں ترجمے
کے تمام ہونے کی توقع نہ تھی جمہوری اس طرز کو موقوف کیا پھر بھی جو ڈھنگ سورہ بقرہ کے ترجمہ کا پڑ گیا تھا اس کو آخر تک بنایا۔ ایک
مولوی مفتی محمد خزان صاحب جالندھر سے تھے ترجمے کا نام سنا اور پھر کراچی آئے اور بارہار مسودہ منگوایا۔ میں نے اُن کو

سلفیہ پرائس مار بدلتی گھر مقررہ تھے ہیں اور تم ہو کہ اس کو ناپسند دینے چاہتے ہو ۱۲ حافظ صاحب بھی جناب مترجم کے سفید دل کے منصوبے میں شامل ہیں ۱۲
مترجم جن جن ۱۲ مولوی فتح محمد خان صاحب جالندھر کی ماں نے دراز تک ہمارے سے ملنا غرض لیا کی یاد علی کے عابد متفقہ طور اُن کے علوم و زبان سے ہوس سفید
ہوا ایک لکھی بھی میں بھی نہ شہید اور پڑھوں بھی بہت دنوں تک نہایت لگائی تھا وہ ظاہر کرتے اور حیدر آباد کے ترجمہ کے کارکنان کا پتہ دیتے تھے کہ مولوی فتح محمد خان
صاحب کے مل صاحب نے پڑھائی اور خوش بینی اس قدیم حیدر آبادی کی وجہ سے دلچسپ کا نام مولانا سے جو پڑا اور مولانا کے جو ترجمے کے نام سے ساتھ کو فخر اُٹھتے
ابھی دی۔ ہمارے مولانا کی حیثیت جو ہم سپاس پسند اور فخر و عمل واقع ہوئی پڑا ہے مولوی فتح محمد خان صاحب کی اس شکل کاری پر ہر طرح سے اُن کے ساتھ
سلوک کرتے تھے یہاں تک کہ ایک موقع پر جب کہ مولوی فتح محمد خان صاحب کی ہمارا صاحبزادی نے لکھا دیکھا اور اس نے ہاتھ کے لگتے ہوئے کچھ حرف مولوی
فتح محمد خان صاحب نے مولانا کے پاس بیٹھے تو اپنے غرض ہو کر تہہ تہہ اُنھما سے ملنے کی ایک خوبصورت انگوٹھی بھی اور پھر مولوی فتح محمد خان صاحب کی طلب و استدلال
پر ہمارے صاحبزادے تین سو روپے قرض ختم دیئے۔ وہ کہتے ہیں کہ انھیں مشغول لکھنے۔ روپیہ کا قرض دینا تھا کہ دونوں صاحبوں میں بٹکا پیدا ہوتا نہ شروع ہو گیا
ایک مدت کے بعد مولانا نے روپے کا مطالبہ کیا۔ مولوی فتح محمد خان صاحب کاؤں میں تیل ڈال کر چیلے بیٹھ گئے۔ اُدھر سے روپے کے اوار کرنے پر پہنچی دیکھی
انکی تو مولانا نے قضاے میں غمی کی۔ آخر کار بہتر اذیت کہ روپیہ وصول ہوا اور کچھ باقی بکلیا وہ اپنے لکھنا ہی رہا۔ اس پر مولوی فتح محمد خان صاحب بالکل ہتے سے کھڑے
گئے اور مولانا کے مقابلے میں شاید اس خیال سے کہ مولانا کے ترجمہ القرآن کی شاعت میں خضف پیدا ہوا اور اس سے من کو کچھ نقصان پہنچے قرآن کا ایک نیا ترجمہ کر کے
جیسو ادا۔ ترجمے کے لیے صواب پر تو ہم اس وقت پہلے کرتے بیٹھے نہیں اور اُن کے متعلق کچھ لکھا جا سکتے ہیں اہل نصاب و دونوں ترجموں کو سانسے رکھ کر خود
مولانا کو اس گراں گاہے دونوں ترجمہ میں سے اور یہ باطل واقعی اور باطل لاری بہت کر کے ترجمہ کیا بھی ہوا اور جتنا کہ بھی پڑے ہمارے مولانا ہی کے اُس خوبصورت ایک
آدھے کا ترجمہ کر جسے دونوں مولوی فتح محمد خان صاحب اور مولانا نے حاصل کرتے تھے اور اس وقت جو مولوی فتح محمد خان صاحب کو بھی اس سے انکار ہو گیا تھا
اس تمام پر اس نوٹ کے لکھنے کی ضرورت نہ تھی کہ جب ہم نے بعض لوگوں کو کہتے تھے کہ مولوی فتح محمد خان صاحب مولانا کے دیباچے کی اس عبارت کے مستشہاد
کرتے ہیں کہ تفسیر علماء مولوی حافظ زید احمد صاحب اہل آل دی کے ترجمہ القرآن میں ایک خاص طرح کا خضف تھا جس کو میں نے دریا اور میرا ترجمہ خاص سے پاک کر
ہوا کہ لوگوں کے اس وجہ کا منع اور مولانا کی دوا نہ کا تھا ہر کارناظر رفاکار باوجود ترجمہ ہونے وقت جس قدر لوگ شریک ترجمہ سے سب کے ہاتھ کا ملازم اور مستفید ہیں تھے
اگر مولانا نے فی دیا نہ ظاہر کرنے کے لیے ہر ایک کی عزت کا مالک مالک کو فرمایا اور کار فرمایا اس مولوی فتح محمد خان صاحب نے دوسرے کو قتل کر نہیں سکے اور اگر کسی نے لکھا تو

لکھا کہ اوتھنا نہ تیس بلکہ غاصنا اور مخرجنا نظر سے مخیم اور محسوس کی نظر سے دیکھا اور تمام تر دیکھا اور خوب لکھا اس وقت تک ہم نے ترے
 کی جات کی غوی کے پیچھے اصل مطلب کو نہیں مگر ترے لفظ کا اور خود الفاظ کا بھی جس قدر خیال کرتا ممکن تھا نہیں کیا تھا مولوی فتح محمد صاحب
 نے ہم کو رکھا اور بجا رکھا اور ہم نے اسے ترے کچھ ترسیری یاد کیا تھا اس وقت تک ہمارے بطور ایک ایک کے علم پر لکھا ہوا تھا۔ اسکا
 لکھنے کی نوبت تھی تو جہاں جہاں صلاصلا کی وجہ زیادہ مشکوک ہو گیا تھا مولوی محمد صاحب کے ایک کے لیے اس کو نقل کیا۔ نقل کرتے
 وقت جو شبہات واقع ہوئے وہ ان کو سچوہرہ پیش کرتے رہے جو کچھ نظر ہوئی مگر بالاسیاب نہیں اب یہ جو زبردستی تھی کہ ترجمہ اس میں چھپے
 کبھی خیال آیا کہ مقابل متن کسی لکھنے کے اصناف سے ہیں اور پہل میں ترجمہ لیکن معلوم تھا کہ جو مسلمان پڑی لکیر کے فقیر ہیں۔ فاسی تبدیل وقت
 سے بھی بھگتے ہیں اور صرف نیا سترجینا پنا ہے ہیں جو بنی طور پر چنانچہ نقل اول کے لیے ہی طرز اختیار کیا گیا۔ اور اس ایک ترخانہ ہے اور پرتیں
 اور سترجینے سے اصل ترجمہ کے الفاظ کی کمی و بیشی مکمل پڑی اس نوبت میں حکیم مولوی عبد اللہ صاحب سے بڑی مدد ملی کہ ان کی طلب علیہ
 ہر دو الفاظ کی حاجت و نمانیت پڑان کی نظر خوب پڑتی ہے۔ ترجمے پر ہماری یہ پانچویں نظر ہوئی اور پچھلی سب نقلوں اس میں زیادہ کاوش کرنی
 پڑی پھر ایک چھٹی نظر ختم ہونے کی تھی اس طریق سے اس عطا ہر دو کیوں کہے تو کو پہلے ڈھائی برس ترجمہ پڑھنے کے لگایا حساب لڑتے ہی
 پیچھے پڑے۔ تو وہ ڈھائی برس نہیں پڑا بلکہ پانچ یا شاید اس سے زیادہ دنوں صرف نظر پڑا تو کافی سمجھا کرتے ہیں کچھ بار ترجمے کو دیکھا اور پڑا
 اس بھی ترجمے میں مگر کوئی کسٹرواتی رنگی ہوا ضرور گئی ہوگی توں بھی نہ بد بشر ہوں لہذا اول لکھائی مضاف شعرا و بعض من شاعرا مشائخ
 ارفاء و بعض فی فائنات مشائخ کما مر۔ اگر یہ ترجمہ کے نام سے شائع کیا جائے تو اس حال پر سب کچھ ظاہر کر دیا جو حقیقت میں
 ترجمہ مولویوں کی ایک جماعت کے ترجمہ جو بالائی بات ضرور ہو کہ جسے آدمی اس ترجمے میں شک ہے زبان زد کے اعتبار سے سب میں پیش
 پیش تھا اور کچھ یوں ہی سادہ عربی میں۔ سو یہی ہی آؤ لوگوں کی دینی معلومات مجھ سے بڑھی ہوئی تھی۔ یہ لوگ شاید علماء میں سے تو
 نہیں ہیں اور شاید میں ہوں تو ہمارے ہتھے ہی کیسے پڑتے مگر اس میں شک نہیں کہ سب کے سب بھاسے خود عالم ہیں۔ عالموں سے
 بہتر کام دیں اور عالموں کے سے نازبے جان کریں مانا کہ ہم میں سے کوئی بھی جید عالم نہیں۔ مگر اس میں نہ مبالغہ نہ خود ستائی کہ ہم
 مل کر ایک ایسے جید عالم کے قائم مقام ہیں کہ سارے ہندوستان میں اس جاسیت کا کوئی ایک آدمی ہو گا۔ ترجمے کے لیے مضمونی
 معلومات درکار ہر آدم سب کی مجموعی معلومات جو پہلے سے تھی اور بہت کچھ مطالعہ تفاسیر و احادیث و کتب لغت سے فی الوقت بڑھائی
 گئی کافی ہو۔ اس ترجمے میں بعض خصوصیتیں بھی ہیں جن سے ترجمے کے پڑھنے والوں کو آگاہ کر دینا سب معلوم ہونا ہی اول تو ہم
 پہلے نزدیک بڑی بات یہ کہ کپیوں کی نسبت تو تشریق یا ان کی نسبت مفروضہ میں کا استعمال گو وہ خدا ہی کی طرف سے سکھوں نہ ہو
 زبان کے اعتبار سے صلیح ہو مگر ان کزنات کا ہم نے اس طریقے کو بدل دیا انا از سکتاک کا ترجمہ آؤ لوگ کرتے ہیں ہم نے کچھ سمجھا اور ہم نے
 کیا ہم نے کچھ دیکھا پھر کیا سمجھا، اسی طرح لفظ قال خدا کی طرف بھی منسوب ہو اور ہندوں کی طرف بھی اور فرشتوں کی طرف بھی۔ اور
 شیطان کی طرف بھی عرض جو قال ہی اس کی نسبت عربی میں قال ہی کہا جائے گا ہم نے مناسبہم کہیں فرمایا کہیں عرض کیا کہیں ما
 کی ترجمہ کیا دوسرے ہم نے اپنی طرف سے جا بجا عبارتیں زیادہ کی ہیں اور امتیاز کے لیے ان کو خطوط طالی میں مصور کر دیا ہو مگر ہم نے جو عبارت

لکھا جیسا کہ صریح ترجمہ کا مذکور میں ہیں ۱۲۷۷ھ خرمنا زیادہ اصلاح کی وہ ہے چھاپے کی کتاب میں ۱۲۷۸ھ میں تم سے کہنا ہوں کہیں فرشتہ ہوں ۱۱

۱۲۷۸ھ میں تم سے کہنا ہوں کہیں فرشتہ ہوں ۱۱

اپنی طرف سے زیادہ کی جو اس سے پہلے لکھا کہ ہم نے ترجمہ کیا ہے۔ نہیں ترجمہ ترجمہ ہی ہے اور ایسی ہی ضرورت ہوگی جو کوہیں
توضیح مطلب کے لیے کہیں مذبذب یا متعذر کے اظہار کے لیے کہیں مسلسل کلام کے لیے کہیں کلام سابق و لاحق کا تعلق دکھانے کے
لیے اور انہیں تحمین ترجمے کے لیے ہی عبارت بڑھائی ہو۔ ہر غرض یہ رہی ہو کہ ترجمے کا پڑھنے والا قرآن کا فاضل مطلب غنوی سمجھ لے اور
خطوط ہلالی سے بھی کام نہیں نکلا تو ہم نے حاشیے پر فائدہ لکھے ہیں۔ سمجھنے والا سمجھ گیا ہو گا کہ خطوط ہلالی کا التزام کرنے سے ہم نے اپنے
اور پر ایک قید اور بڑھائی اور ہم کو یہ دیکھنا پڑا کہ زیادہ ترجمہ پڑھیں یا خطوط ہلالی کی عبارت کو ملا کر پڑھیں۔ دونوں صورتوں میں سے لغت و عبارت
پایہ سلامت سے ساقط نہ ہو اور اس کا نہایت آسان کام نہ تھا۔ سب کچھ تو ہوا اگر اس کا کیا علاج ہو کہ عموماً مسلمان قرآن کے مطلب سمجھنے کا قصد
ہی نہیں کرتے۔ ان میں سے جو قرآن پڑھتے ہیں وہ نمونہ سے الفاظ قرآن کے ادا کرنے کو کافی سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہو کہ قرآن
اسی غرض سے نازل ہوا کہ اس کے الفاظ جس سے تفسیر وغیرہ کے طوطے کی طرح کہیے جائیں ان کو مفہوم سے کچھ غرض و مطلب ہی نہیں
پھر اس خیال کو ترقی کرتے دیکھا کہ ایک بڑھا آؤی موٹے حروف کا ضخیم قرآن یہ ہونے ماننا جس سے فائدہ ہو کہ سب میں روشنی کا منظر
ہیسا ہو اور حجب آفتاب نکلے کہ ہوا یا غل آیا اس سے احتیاط سے قرآن کو رمل پر پڑھنا یا عینک لگانی۔ کچھ آپ تاکھ رمل کو سہلایا اور جب منظر
تصبیح ہو گیا تو اس سے قرآن پڑھنا تینا خدا کو اس سے پڑھنا منظور تھا پھر ایک انگ کر اور لفظوں کو دوہرا دوہرا کر ہر سووی شاہ عبدالقادر
صاحب کے ترجمے کے چند کتب پر پڑھے مگر سمجھنے کے قصد سے نہیں بلکہ جس ارادت اور عقیدت سے اس نے قرآن پڑھا تھا اسی ارادت اور عقیدت
سے اس نے ترجمہ پڑھا اور دعا مانگ کر قرآن کو تہ کرنا میں داب نگری نیکتا ہو گھر کا رستہ لیا ایسے لوگوں کو اور انفس کے اکثر ایسے ہی ہیں
کسی حدیث ترجمے کی ضرورت ہو اور نہ وہ مولانا شاہ عبدالقادر صاحب کے ترجمے میں اور اس میں فرق کریں گے۔ اس ترجمے کی خصوصیتوں
میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ ترجمہ عربی اور اردو کے اختلاف کو پورا پورا غماہ کرتا ہے اور اگر کوئی شخص اردو کی عربی کرنے کی ہمارت کرنی چاہے
تو اس کو چاہیے کہ ہمارے ترجمے سے مثلاً ایک جملہ لے اور اس کی عربی کرے اور پھر قرآن کی عربی سے ملے ہم یہ نہیں کہتے کہ وہ قرآن کی عربی
عربی لکھنے پر قادر ہو جائے گا کہ یہ تو محال عقل ہو کہ اس کو اتنا سلیقہ آجائے گا کہ الفاظ اردو میں کس جگہ رکھتے جاتے ہیں اور عربی میں ان
کو کہاں سے جانا پڑتا ہو۔ اور یہی ترجمے کا گڑبگڑ۔ اس ترجمے کی آخری خصوصیت یہ ہے کہ ہم نے مضامین قرآن کی ایک فہرست بنائی ہے یہ کام فقہ
میں نوکم تھا مگر اشکال میں بہت۔ قرآن ایسا منظم کلام ہو کہ اس کا کوئی لفظ بے کام نہیں۔ فہرست نہیں ہو کہ ایک طرح کا خلاصہ اور خلاصہ خلاصہ
و زوائد ہو نہیں سکتا۔ اور قرآن میں زوائد کا نام نہیں تاہم رٹنے کی ضرورتوں پر نظر کر کے ہم نے ایک فہرست بنائی۔ بلکہ تو اس فہرست میں
صرف اتنا ہی دخل ہو کہ میں نے اس کا دو حلقہ کھرا کر دیا۔ اور باقی جو کچھ ہو حافظ مولوی محمد صاحب شہباز پوری کے فکر کا نتیجہ ہو۔ جس بطور و ضبط
کے ساتھ انھوں نے اس فہرست کو بنایا جو وہ انھیں حصہ تھا اور انھیں سے ہو سکتا تھا۔ مترجم کو اور خاص کر عربی کے مترجم کو اور عربی میں
بھی کلام الہی کے مترجم کو قدم قدم پر مشکلات پیش ہیں اور سب کو جمع کیا جائے تو بجائے خود ایک کتاب ضخیم ہو مگر ہم نے اتفاقی طور پر اس
انجیل کرنے سے چند مشکلات کی ایک فہرست بنالی ہے۔ جس کو نمونے کے طور پر اس وسیع کے ساتھ پیش کیا جاتا ہو۔ لوگوں سے داد لینے
کے خیال کو تو میں نے دل میں آنے ہی نہیں یا۔ ان انجری الا علی اللہ مگر جو صاحب مترجم کو کلامت کوس کتاب کی ضخامت اور ان کلامت
کے انبار پر نظر کر لیں آیت و آیت نہیں بلکہ صفحہ دو صفحہ ورق دو ورق کا ترجمہ کر کے دیکھیں پھر یہ کہتے ہوں بات۔ ترجمہ پر ہمارے کوشش
کا خاتمہ نہیں ہوگا اگر خدا کو منظور ہو اور جہان مستعار باقی ہو تو ہم نے کلام الہی کی خدمت کے اور مفید میرے بھی سہج رکھتے ہیں اور میرے

پارہ	سورت	آیت	ترجمہ	کینیت تہکال	پارہ	سورت	آیت	ترجمہ	کینیت تہکال
۱۶	طہ	جَا لَہُمَّ وَعِصْبُہُمْ	ان کی رتیاں اور لاشیاں	فہمیں کے لحاظ سے کا ترجمہ ان کی رتیاں ان کی لاشیاں چلیے تھا مگر محاورے کے لحاظ سے	۱۷	انبیاء	یٰلٰہٰی اَمۡ اَنۡتَ مَعَ الۡعٰلِیِّیۡنَ	پہنچا ہوا ہے کہ ہو گئی کرتا ہے	انت کچھ ترجمہ نہیں کیا گیا اور نہ میں نے لغین کا مترجمہ دل لگی کرتے والوں میں سے کیا گیا
"	"	لَیۡنَعۡرَکُنَا خَطَا یَاۡنَا	تاکہ وہ ہمارے گناہوں کی صفائے	ایک نیک کا ترجمہ نہیں کیا گیا اس میں ان کا ترجمہ محاورے کے لحاظ سے نہیں کیا گیا۔	"	نمل	تَجٰوَزَکَ صُلٰوۡتُہُمۡ	لوگوں کے دلوں میں نفی ہیں	محاورے کے لحاظ سے اس میں کا لفظی ترجمہ نہیں کیا گیا تسبوتِ خالیت کو محاورے کے لحاظ سے بدلہ لیا
"	"	اَفَحِصۡہُمۡ تَرۡنَ الۡبَعۡرِ	پتھر دیا کہ جیسا بکھیرا ان پر تھا	محاورے کے لحاظ سے ایک جہم کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔	"	"	وَقَاۡرَہُتَہُا بِجَاہِلِ عَمَّا	اونیسے جیسے کام تم پرست بنے	اس میں کاف کے مخاطب پتھر صاحب ہیں اور تھلن سب لوگ کہتے ہیں کہ مخاطب سب لوگ اونیسے
"	"	فَاَعۡشَیۡہُمۡ اَلَا تَاۡخُذُ	سو آیا سیر کی ڈاڑھی	اس میں لا براسی کی طے	"	"	ہُوۡا حِیۡثُ یُنۡہَیۡہُمُ بِیۡحِصۡیَہُ	ہو اور جہنم تھا اور سر کے بل تو	ہو اور جہنم تھا اور سر کے بل تو
"	"	وَلَا یَرٰہُمۡ وَلَا یَعۡلَمُہُمُ	پھر وہ نہیں دیکھتا انہیں	محاورے کے لحاظ سے نہیں کیا گیا	"	"	اَلۡہُمۡ اَلَّذِیۡنَ اِذَا	اور جہوں کو ٹھاندا ہائے تو وہ	محاورے کے لحاظ سے اڈا کا ترجمہ نہیں کیا گیا
"	"	اَلَّذِیۡنَ اِذَا فَاٰیۡدِیۡہُمۡ رُودُنَ	کسی کی ہیکر ہی نہیں ہٹتے	اس میں رشہ کی ہیکر ترجمہ محاورے کے لحاظ سے	"	"	اَلَّذِیۡنَ اِذَا رَاۡہُمۡ سَدُّوۡا	اس میں رشہ کی ہیکر ترجمہ محاورے کے لحاظ سے	اس میں رشہ کی ہیکر ترجمہ محاورے کے لحاظ سے
"	"	اَلَّذِیۡنَ اِذَا مِنۡ قَتَلِ	پھر وہ نہیں میں سے	نہیں کیا گیا۔	"	"	اَلَّذِیۡنَ اِذَا اَجۡتَمَعَتَا	نہیں کیا گیا۔	نہیں کیا گیا۔
"	"	اَلَّذِیۡنَ اِذَا اَجۡتَمَعَتَا	نہیں کیا گیا۔	نہیں کیا گیا۔	"	"	اَلَّذِیۡنَ اِذَا اَجۡتَمَعَتَا	نہیں کیا گیا۔	نہیں کیا گیا۔

ترجمہ عرب ہو چکا اور چھپنے کی فوجہ آئی تو میرا ارادہ ہوا کہ ترجمہ کسی صاحبِ مطبع کو دیدوں کہ وہ آپ ہی چھپوالے اور آپ ہی نکاسی بھی کرے کیونکہ میں سمجھتا تھا کہ میرے یہاں نہ تو نکاسی ہی کا کوئی ذریعہ ہے اور نہ میں چھاپے خانے ہی کے در و در کی برداشت کر سکتا ہوں لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کناٹا پڑتا ہے کہ کسی صاحبِ مطبع نے اس کی ہامی نہیں بھری آخر کار مجھ ہی کو چھپوانا اور مجھ ہی کو روپیہ لگانا پڑا۔ شروع شروع میں مجھے تردد ہوا کہ ترجمہ افسرانِ چھپو آؤں تو کس قدر کا پیاں چھپو آؤں کوئی رائے دیتا تھا اٹھ ہزار جلدیں چھپو آؤ کوئی کھتا تھا چار ہزار مگر میں زیادہ تعداد کا گھٹان چھپواتے ہوئے چھلکتا اور خیال کرتا تھا کہ اٹھ ہزار جلدیں بے گاکوں لوگ پہلے ہی سے بد کے ہوئے ہیں نئے ترجمے سے جتنا توفیق نہیں جتنا پہلے میں نے خدا پر بھروسہ کر کے پہلے ایشیائی کی صرف چار ہزار جلدیں چھپوائیں لیکن میں خدا کے شکر سے کسی طرح عمدہ ہوا ہوں میں سنا کہ اُس نے میرے ترجمہ میں نہیں بلکہ اپنے کلام پاک کے ترجمے میں اس قدر خیر دیکھ کر اور توسیع دی اور اس کو مقبولیت عام کا ایسا اثر کہ رہا مصلحت عنایت فرمایا کہ چھپتے کے ساتھ جس نے سنا ہاتھوں ہاتھ منگایا اور جس نے دیکھا فوراً آنکھوں سے لگایا میرے ترجمہ القرآن کے پہلے گھان کو چھپے ہوئے نسا کے بارہ برس ہوئے ہوں گے حساب لگانے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قلیل عرصے میں اڑتالیس ہزار سے اوپر اور جلدیں چھپیں اور تیس ہزار سے اونچے اونچے اشاعت پانچویں اور نہ معلوم میری آنکھوں کے سامنے اور کتنی چھپیں گی اور کتنی اشاعت پائیں گی کیونکہ لوگوں کی خواہش ابھی تک ایسی ہی تازہ بلکہ روز افزوں ہے۔ ہر طرف سے مانگ برابری آ رہی ہے اور فراموشی کا تار بندھا ہوا ہے نکاسی کی یہ کیفیت ہے کہ نہ تو اس کے لئے کوئی دوکان ہے نہ اخبار ہے۔ نہ اشتہاروں کی کثرت ہے نہ تبادلے کا دستور اور نہ قیمت میں کبھی کبھار رعایت و تخفیف کی جاتی ہے۔ تاجروں کو کچھ کمیشن دی جاتی ہے مگر بڑے بڑے مضامین کے ساتھ باوجود ان تمام باتوں کے جو نکاسی کی سب راہ ہیں ہر برس کی نکاسی کا اندازہ تین ہزار کے قریب تک پہنچتا ہے اور یہ کہ کم نکاسی نہیں ہے اور میں اسی کو مقبولیت عام کی بڑی دلیل سمجھتا ہوں ۱۳۲۵ ہجری میں جو میرا ترجمہ القرآن نظامی پریس دہلی میں چھاپا گیا تھا اُس کے دیباچے میں ایک نقشہ بھی لگا دیا تھا جس سے میرے ترجمہ القرآن کی تعداد طبع اور تعداد نکاسی دونوں باتیں نمایاں طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اُس نقشے کو بیان بھی نقل کر دوں تاکہ لوگوں کو یقین ہو جائے کہ طبع اور نکاسی کی تعداد میں مبالغہ کو ذرہ بھر بھی دخل نہیں دیا گیا۔

دفعہ	قرآن یا کامل	نام مطبع	تعداد	تقطیع	نکاسی
۱	قرآن ترجمہ بین السطور	انصاری	لغوی ۱۱ ہزار	۲۹-۲۲ دو صفحوں	کل دہریہ ہوئے
۲	مآمل ترجمہ بین السطور	انصاری	لغوی ۱۱ ہزار	۲۱-۱۸ آٹھ صفحوں	کل دہریہ ہوئے
۳	ایضا	انصاری و فاروقی	۱۱ ہزار	۲۱-۱۸ آٹھ صفحوں	سب دہریہ ہوئے
۴	قرآن ترجمہ بین السطور	انصاری و فاروقی	لغوی ۱۱ ہزار	۲۹-۲۲ دو صفحوں	سب دہریہ ہوئے
۵	قرآن ترجمہ بین السطور	کھن	لغوی ۱۱ ہزار	۲۹-۲۲ دو صفحوں	سب دہریہ ہوئے
۶	مآمل ترجمہ بالمقابل	نظامی دہلی	لغوی ۱۱ ہزار	۲۱-۱۸ آٹھ صفحوں	سب دہریہ ہوئے
۷	قرآن ترجمہ بالمقابل	نظامی دہلی	لغوی ۱۱ ہزار	۲۹-۲۲ دو صفحوں	۱۱۰۰ دہریہ ہوئے
۸	قرآن ترجمہ بین السطور	نظامی دہلی	۱۱ ہزار	۲۹-۲۲ دو صفحوں	۱۱۰۰ دہریہ ہوئے
۹	مآمل ترجمہ بین السطور	"	لغوی ۱۱ ہزار	۲۱-۱۸ آٹھ صفحوں	سب دہریہ ہوئے
۱۰	قرآن ترجمہ بین السطور	شمسی پریس دہلی	۱۱ ہزار	۲۹-۲۲ دو صفحوں	۱۱۰۰ دہریہ ہوئے

اس نقشے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جس گھان کے متعلق ہم یہ ویسا پھر لکھ رہے ہیں سب سے بھلا دسواں گھان ہے جو اپنی خصوصیتوں کی وجہ سے سابق کے تمام گھانوں میں ممتاز ہے۔ یوں تو ہر ایک گھان کسی نہ کسی نوعیت خاص کے لحاظ سے اپنے ماہر کے گھان پر کھلا تعلق رکھتا ہے مگر یہ کہ ان تمام خاصاں کو جامع اور عادی ہے جو سابق کے گھانوں میں فرداً فرداً پائے جاتے ہیں اسی وجہ سے ہم نے اس گھان کا نام جامع المصاحف رکھا اور اسی اعتبار سے ہم نے اس کو سابق کے تمام گھانوں سے ممتاز کیا۔ سب سے بڑی خصوصیت جس نے اس گھان کو سابق کے تمام گھانوں سے ممتاز کر دیا ہے یہ ہے کہ اس کے اوّل میں ترجمہ القرآن کی ایک مسطور اور مفصل فہرست لگائی گئی ہے۔ یہ فہرست نہایت مفید اور ترجمہ پڑھنے والے کے لئے انتہائی زیادہ کا آمد ہے۔ اس میں طبعاً جامعہ و تفہیم ترتیب وار اردو کے ان فرقہ و افراد و جمادات خاص کی عام فہم تشریح کی گئی ہے جو زبان دہلی کے ساتھ مخصوص ہیں اور جن کو باہر کے باشندے آسانی کے ساتھ نہیں سمجھ سکتے۔ یہ فہرست ترجمہ القرآن میں ایک جامی فرد گشت تھی جس کو خدا نے اس وقت پورا کرنے کی توفیق عنایت فرمائی۔

اس گھان کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ ہر صفحہ کے متعلق جس فہرست یا فوائد قرآن کے حواشی پر درج ہیں خواہ وہ کتنے ہی طویل طویل تھے اسی صفحے میں بے کمزور کا ست ختم کر دیئے گئے ہیں۔ یعنی سابق کے تمام گھانوں میں سب جگہ نہیں بلکہ اول و آخر کے چند پاروں میں کہ مسائل و احکام کے مواقع ہی ہیں فوائد کی کثرت اور حاشیوں میں گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے ایک ایک صفحہ کے فوائد کی طوالت یعنی تین تین چار پانچ سطحوں تک پرا پتی گئی ہے جس سے پڑھنے والے کی طبیعت ضرور ملول ہوتی ہے اس ایڈیشن میں اس طرز کو قطعاً اڑا دیا گیا اور ہر صفحے کے فوائد بے اس کے کس طرح کچھ تغیر و تبدل کیا گیا جو حواشی کو کھلا بھرا کتبے کو نما سوزوں میں چھوڑا گیا جو نہایت خوبی اور عمدگی سے اسی صفحے میں ختم کر دیئے گئے ہیں اس گھان کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ مضامین قرآن کی مفصل و طویل فہرست کے علاوہ ایک اور فہرست بھی لگائی گئی ہے جو قرآن مجید کی تلاوت کرنے والوں اور ترجمہ پڑھنے والوں دونوں کو یکساں مفید ہے اور جس سے پاروں سورتوں رکوعوں آیتوں کی تعداد فرداً فرداً اور جماعتاً نمایاں طور پر معلوم ہوتی ہے جس فہرست کا مطالعہ کرنے والا بے دھڑک بتا سکتا ہے کہ فلاں پارے یا سورۃ کی اتنے رکوع ہیں اتنی آیتیں ہیں اور فلاں پارہ فلاں صفحے سے اور فلاں سورۃ فلاں صفحے سے شروع ہوتی ہے۔ آخر میں میزان نگار یہ بھی بتا دیا ہے کہ ہر سورۃ قرآن میں اتنے پارے ہیں اتنی سورتیں ہیں اتنے رکوع ہیں اتنی آیتیں ہیں ان تمام امور کے علاوہ اس فہرست میں ایک نقشہ بھی دیا گیا ہے جس سے قرآن مجید کی سورتوں کی موجودہ ترتیب کے علاوہ ترتیب نزول کا سلسلہ بھی معلوم ہوتا ہے یعنی اس نقشے کا دیکھنے والا بتا سکتا ہے کہ قرآن کی کون کون سی سورۃ کس کے بعد نازل ہوئی مثلاً قرآن کی موجودہ ترتیب میں سب سے پہلے سورۃ فاتحہ پھر بقرہ آل عمران بھیرنسا وغیرہ وغیرہ جو اس نقشے کا دیکھنے والا بتا سکتا ہے کہ نزول کا اعتبار سے پہلا سورۃ مطلق کا ہے دوسرا ثور کا تیسرا المزمل کا چوتھا التہر کا پانچواں القصص کا گھان اپنی نوعیت خاص میں تمام کا دیکھنے والا بتا سکتا ہے کہ حواشی و فوائد تمام گھانوں کا جامع ہے جو اس سے پہلے شائع ہو چکے ہیں بلند احمد۔

العبد المذنب المفسر الى الله الصمد محمد نذیر احمد - وقفة الله الترتود لنع

[illegible]

سورت مع درجہ	آیت	سورت مع درجہ	آیت	سورت مع درجہ	آیت	سورت مع درجہ	آیت	سورت مع درجہ	آیت
۱	۱	۲	۱	۳	۱	۴	۱	۵	۱
۲	۲	۳	۲	۴	۲	۵	۲	۶	۲
۳	۳	۵	۳	۶	۳	۷	۳	۸	۳
۴	۴	۷	۴	۸	۴	۹	۴	۱۰	۴
۵	۵	۱۰	۵	۱۱	۵	۱۲	۵	۱۳	۵
۶	۶	۱۱	۶	۱۲	۶	۱۴	۶	۱۵	۶
۷	۷	۱۲	۷	۱۳	۷	۱۶	۷	۱۷	۷
۸	۸	۱۳	۸	۱۴	۸	۱۸	۸	۱۹	۸
۹	۹	۱۴	۹	۱۵	۹	۲۰	۹	۲۱	۹
۱۰	۱۰	۱۵	۱۰	۱۶	۱۰	۲۲	۱۰	۲۳	۱۰
۱۱	۱۱	۱۶	۱۱	۱۷	۱۱	۲۴	۱۱	۲۵	۱۱
۱۲	۱۲	۱۷	۱۲	۱۸	۱۲	۲۶	۱۲	۲۷	۱۲
۱۳	۱۳	۱۸	۱۳	۱۹	۱۳	۲۸	۱۳	۲۹	۱۳
۱۴	۱۴	۱۹	۱۴	۲۰	۱۴	۳۰	۱۴	۳۱	۱۴
۱۵	۱۵	۲۰	۱۵	۲۱	۱۵	۳۲	۱۵	۳۳	۱۵
۱۶	۱۶	۲۱	۱۶	۲۲	۱۶	۳۴	۱۶	۳۵	۱۶
۱۷	۱۷	۲۲	۱۷	۲۳	۱۷	۳۶	۱۷	۳۷	۱۷
۱۸	۱۸	۲۳	۱۸	۲۴	۱۸	۳۸	۱۸	۳۹	۱۸
۱۹	۱۹	۲۴	۱۹	۲۵	۱۹	۴۰	۱۹	۴۱	۱۹
۲۰	۲۰	۲۵	۲۰	۲۶	۲۰	۴۲	۲۰	۴۳	۲۰
۲۱	۲۱	۲۶	۲۱	۲۷	۲۱	۴۴	۲۱	۴۵	۲۱
۲۲	۲۲	۲۷	۲۲	۲۸	۲۲	۴۶	۲۲	۴۷	۲۲
۲۳	۲۳	۲۸	۲۳	۲۹	۲۳	۴۸	۲۳	۴۹	۲۳
۲۴	۲۴	۲۹	۲۴	۳۰	۲۴	۵۰	۲۴	۵۱	۲۴
۲۵	۲۵	۳۰	۲۵	۳۱	۲۵	۵۲	۲۵	۵۳	۲۵
۲۶	۲۶	۳۱	۲۶	۳۲	۲۶	۵۴	۲۶	۵۵	۲۶
۲۷	۲۷	۳۲	۲۷	۳۳	۲۷	۵۶	۲۷	۵۷	۲۷
۲۸	۲۸	۳۳	۲۸	۳۴	۲۸	۵۸	۲۸	۵۹	۲۸
۲۹	۲۹	۳۴	۲۹	۳۵	۲۹	۶۰	۲۹	۶۱	۲۹
۳۰	۳۰	۳۵	۳۰	۳۶	۳۰	۶۲	۳۰	۶۳	۳۰
۳۱	۳۱	۳۶	۳۱	۳۷	۳۱	۶۴	۳۱	۶۵	۳۱
۳۲	۳۲	۳۷	۳۲	۳۸	۳۲	۶۶	۳۲	۶۷	۳۲
۳۳	۳۳	۳۸	۳۳	۳۹	۳۳	۶۸	۳۳	۶۹	۳۳
۳۴	۳۴	۳۹	۳۴	۴۰	۳۴	۷۰	۳۴	۷۱	۳۴
۳۵	۳۵	۴۰	۳۵	۴۱	۳۵	۷۲	۳۵	۷۳	۳۵
۳۶	۳۶	۴۱	۳۶	۴۲	۳۶	۷۴	۳۶	۷۵	۳۶
۳۷	۳۷	۴۲	۳۷	۴۳	۳۷	۷۶	۳۷	۷۷	۳۷
۳۸	۳۸	۴۳	۳۸	۴۴	۳۸	۷۸	۳۸	۷۹	۳۸
۳۹	۳۹	۴۴	۳۹	۴۵	۳۹	۸۰	۳۹	۸۱	۳۹
۴۰	۴۰	۴۵	۴۰	۴۶	۴۰	۸۲	۴۰	۸۳	۴۰
۴۱	۴۱	۴۶	۴۱	۴۷	۴۱	۸۴	۴۱	۸۵	۴۱
۴۲	۴۲	۴۷	۴۲	۴۸	۴۲	۸۶	۴۲	۸۷	۴۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وَقَدْ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ بِالْإِسْلَامِ

نسلے تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و کہ اسی کی توفیق اور اسی کے فضل و کرم سے

قرآن مجید حیات و فہم کے میل

ترجمہ حکیم الامت و ابراہیم الفضلہ عالی جناب شمس العلماء مولوی حافظ نذیر احمد صاحب

تیسرے برس کے نوے میں تیسویں دفعہ ۴۸ ہزار

(سہ ماہی ہجری)

پیشکش کی گئی ہے

سورة مزمل جزء من القرآن
التي هي من السورة الأولى

سُوْرَةُ الْمَزْمَلِ ذِكْرٌ لِّرَبِّهِ سُبْحَانَكَ

يَسْمُو اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

ترجمہ: اے خداوندِ رحمت، اے خداوندِ رحمت، اے خداوندِ رحمت

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الرَّحْمٰنُ

ترجمہ: تمام تعریف خدا ہی کو رسولوں ہی، تمام جہان کا پروردگار ہی، خداوندِ رحمت

الرَّحِيْمُ مَلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ

ترجمہ: پھر جان، روزِ قیامت کا مالک، اے خداوندِ رحمت، اے خداوندِ رحمت

نَعْبُدُكَ وَارْتَاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا

ترجمہ: ہم تو تجھے ہی عبادت کرتے ہیں، اے خداوندِ رحمت، اے خداوندِ رحمت

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ الصِّرَاطَ الَّذِيْنَ

ترجمہ: سیدھا راستہ دکھا، اے خداوندِ رحمت، اے خداوندِ رحمت

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

ترجمہ: تو نے ان پر اپنا فضل کیا، اے خداوندِ رحمت، اے خداوندِ رحمت

وَلَا الضَّالِّيْنَ

ترجمہ: اور نہ گمراہوں کا

14

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنْتُمْ أَتَمَّاءَ أَنْفَاجِكُمْ ثُمَّ تَعْبَهُمْ ثُمَّ

يُخَيِّمُكُمْ ثُمَّ إِلَهُكُمْ تَرْجِعُونَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ فَايَ الْأَرْضِ

مَجْمَعَانِ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ وَهُوَ

اور وہ

اور (ایک سو گزوں سے پیش کشا فلکِ کبریا) جب تھکے سر پر دو گانے فرشتوں کے لگا کر میں

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اللہ فاء وحن سیمہ حمیدہ ولفیہ ک قال اے علم

کَلَّا تَعْلَمُونَ وَعِلْمُ آدَمَ الْأَشْءَاءِ كُلِّهَا تَزَعْرَعْرَعُهُمْ عَلَى الْمَكِيدَةِ

فَقَالَ اِنْ شِئْتُمْ بِاسْمِهِ هُوَ لَا عَمَلَكُمْ صِدْقِيْنَ ۝ قَالُوْا

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ

قَالَ لَا يَأْمُرُكُمْ بِأَسْمَارِهِمْ فَلَمَّا أَنبَأَهُمْ بِأَمْرِهِمْ قَالَ لَمْ

قُلْ لَكُمْ اِنِّي اَعْلَمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَعْلَمُ مَا تَبْدُوْنَ

وَمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۚ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ أَبْوَتْ

۱۰۱) انکو سب معلوم ہو چکا کہ ان میں سے کچھ شخصوں نے کہا کہ انہوں نے اسے جیلور و سلطان کو سوا کر سب سے پہلے

میں سے نہ مانا، اچھٹی میں گیا اور کفرانِ نبی چھٹا اور میں نے رادم سے کہا

تو کاشف مہمل و جامعہ معجزہ میں خود بخود اچھل پڑا۔ اس نے کہا کہ میں نے یہاں پہلے کسی کا رہنا نہیں دیکھا تھا۔ اس نے کہا کہ میں نے یہاں پہلے کسی کا رہنا نہیں دیکھا تھا۔ اس نے کہا کہ میں نے یہاں پہلے کسی کا رہنا نہیں دیکھا تھا۔

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

مَا لَا تَعْمَلُونَ ۝ بَلَىٰ مِنْ كَسْبِ سَيِّئَةٍ وَلَحِطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ

بے گناہ نہ ہوئے اور بے گناہ نہ رہے جو وہ اپنی بات تو یہ کہ جس نے بے گناہی کی اور اپنے گناہ کے پیر میں آگیا

فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

تو ایسے ہی لوگ جو دوزخی ہیں کہ وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہمہ عمل کی ہے

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَأَذْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا رَحْمَةً رَازِقِينَ

ایسے ہی لوگ جو جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہمہ عمل کی ہے

لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَتُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالسَّيِّئَاتِ

کو خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور

الْمُسْكِينِ ۖ قَوْلُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۖ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۖ طَائِفٌ

معتادوں کے ساتھ (یعنی) اور لوگوں سے اچھی طرح دینی کے ساتھ بات کرنا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا

تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ۝ وَأَذْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا رَحْمَةً رَّازِقِينَ

نہیں سے تھوڑے آدمیوں کے سوا (یعنی) سب بھروسے اور لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہمہ عمل کی ہے

لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

کو مارتے ہیں خونریزی نہ کرنا اور نہ اپنے شہروں سے اپنے لوگوں کو نکالنا اور نہ اپنے شہروں سے دینی شہرے بڑھانا

أَقْرَبْتُمْ وَأَنْتُمْ تَسْهَوْنَ ۖ ثُمَّ أَنْتُمْ لِمُؤَلَّاهٍ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ

اور اگر آپ لوگ دیکھیں کہ آپ لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہمہ عمل کی ہے

وَتُخْرِجُونَ فِرْيَاقًا مِّنْكُمْ مِنْ دِيَارِهِمْ تَنْظُرُ مِنْ عَلَيْهِمْ يَلَا تُحِبُّ

اور اگر آپ لوگ دیکھیں کہ آپ لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہمہ عمل کی ہے

وَالْعَدْلُ ۖ وَإِنْ يَأْتُوكُمْ أُسْرَىٰ تَقْدِرُ عَلَيْهِمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ فَخَرُّوا عَنْهُمْ

اور اگر آپ لوگ دیکھیں کہ آپ لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہمہ عمل کی ہے

أَقْتَرُوا مِنْهُمْ بَعْضٌ لِّبَعْضٍ يَكْتُمُونَ ۖ بَعْضٌ فَبِجْزَاءِ مَنْ يَفْعَلُ

تو کیا ان میں سے کسی کی سزا دینا اور انھوں نے ہمہ عمل کی ہے

ذَٰلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُوَ الْقِيَٰمُ يُدْرِكُهُمْ فِي

کو دنیا کی زندگی میں دینی کی رسوائی جو

أَشَدُّ الْعَذَابِ ۖ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

بڑے ہی سخت سزا کی طرف لائے جیتے ہیں اور جو کچھ بھی کر لیں گے وہ اللہ اس سے خبر نہیں لے

یہی ہیں جنہوں نے

وہ دوسرے ہی نصرت
نے یہ بھی تھے ہوں اور
کوئی کی تسلیم کرنا
منزل

مُؤْمِنِينَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَكُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اخْتَلَفْتُمْ اٰفَئِلَ

مِنْ اٰفِلَةٍ ۝ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝ وَاِذْ اخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ

الطُّورَ ۝ خُذْ فَاِذَا تَوَلَّوْا فَاِنَّكُمْ عِنْدَ رَبِّكُم مِّنْ اٰفِلَةٍ ۝

وَاَشْرَبُوْنِي فَوْقَهُمْ اِلٰهًا يَكْفُرُ بِهٖمُ قُلُوبُهُمْ بِمَا يُرْكُمُ لَكُمْ اِنَّكُمْ

اَنْتُمْ كَاٰفِلَةٌ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعْنِي اَتَّبِعْكُمْ

وَأَطِيعُوْا اَوْاٰمِرًا مِّنْ اَمْرِ رَبِّكُمْ ۝ فَاَتَّبِعْتُم مَّا كُنْتُمْ

تَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعْنِي اَتَّبِعْكُمْ

وَأَطِيعُوْا اَوْاٰمِرًا مِّنْ اَمْرِ رَبِّكُمْ ۝ فَاَتَّبِعْتُم مَّا كُنْتُمْ

تَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعْنِي اَتَّبِعْكُمْ

وَأَطِيعُوْا اَوْاٰمِرًا مِّنْ اَمْرِ رَبِّكُمْ ۝ فَاَتَّبِعْتُم مَّا كُنْتُمْ

تَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعْنِي اَتَّبِعْكُمْ

وَأَطِيعُوْا اَوْاٰمِرًا مِّنْ اَمْرِ رَبِّكُمْ ۝ فَاَتَّبِعْتُم مَّا كُنْتُمْ

تَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعْنِي اَتَّبِعْكُمْ

وَأَطِيعُوْا اَوْاٰمِرًا مِّنْ اَمْرِ رَبِّكُمْ ۝ فَاَتَّبِعْتُم مَّا كُنْتُمْ

تَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعْنِي اَتَّبِعْكُمْ

وَأَطِيعُوْا اَوْاٰمِرًا مِّنْ اَمْرِ رَبِّكُمْ ۝ فَاَتَّبِعْتُم مَّا كُنْتُمْ

تَكْفُرُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاَتَّبِعْنِي اَتَّبِعْكُمْ

مل مطلب یہ ہے کہ جو لوگ
جو نعمات پر نہیں اکتے
کا دنیا کی زندگی میں جس
کچھ توفیق بات نہیں
ان کے نزدیک ہو چکی ہو
دنیا کی جو نعمتیں دیکھتے
ان لوگوں پر جو نعمات
کے بھی ناکل ہیں اور دنیا
کی چند نعمتوں پر غور
ہیں ۱۲ مل ہوئی اور
شارکوں میں سے ایک
یہ بھی تھی کہ ان کی کتابوں
میں نافرمانی کو جس
کے انھوں نے غلطی نازل
ہو نامی ہو کر تھا اور اس
وجہ سے جو جہل سے
خوش ہوتے اور دنیا
قرآن کی نسبت فراموش
کہ خدا کی طرف سے جہل
میسے پاس لائے ہیں تو
نہ ہو سکتا اس غور خیال
کی تردید ہوئی اور یہاں
اگر ہر مذہب اور ہر مذہب
گروہ میں اور جہل میں
ناشیہ تشبیہ کی نسبت
ہو کر تھا فرشتے خدا کی
پس جو ایک کا دامن ہوا
دوسرے کا بھی ہوا ۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

۱۲

وَمَا يَكْفُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا الْفٰسِقُونَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اٰیٰتٌ مِّنْ قَبْلُ هٰذَا اَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْاٰیٰتُ الْاُولٰٓئِیَ ۚ

بَيِّنَاتٍ مَّا يَكْفُرُ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا الْفٰسِقُونَ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اٰیٰتٌ مِّنْ قَبْلُ هٰذَا اَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْاٰیٰتُ الْاُولٰٓئِیَ ۚ

فَرِحَ بِنَصْرِهِ ۚ اَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْاٰیٰتُ الْاُولٰٓئِیَ ۚ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنُ فَظَنُّوْهُ اِلٰهًا ۚ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ نَبَأٌ فَرِیقٍ مِّنَ الدِّیْنِ اَوْ تَوَّابًا ۚ

اَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْاٰیٰتُ الْاُولٰٓئِیَ ۚ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ نَزَلَ عَلَيْهِمْ الْقُرْآنُ فَظَنُّوْهُ اِلٰهًا ۚ

مَّا تَتْلُو الشَّیْطٰنُ عَلٰی سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنْ

الشَّیْطٰنُ یَكْفُرُ ۚ اٰیٰتُ الْاَسْحٰرِ وَمَا اَنْزَلَ عَلٰی الْمَلٰٓئِکَةِ

بِرٰیۤلَ هٰرُوتَ وَوَعَزَ ۚ وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰهٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اٰمَنَّا ۚ

نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَبَتَّ عَلٰی سُلَيْمٰنَ وَوَعَزَ ۚ وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰهٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اٰمَنَّا ۚ

اَلَمْ یَرَوْا اَنَّا بَارِئٌ مِّنْ عِبَادِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

بَتَّ عَلٰی سُلَيْمٰنَ وَوَعَزَ ۚ وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰهٍ حَتّٰی یَقُوْلَا اٰمَنَّا ۚ

وَلَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَلَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَلَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

مجلس جن میں لوگوں میں
خاندانہ و شہر کے لوگوں
گرفتار اور غفلت و غفلت
حاضرات کے بہت سے حاضر
بصورتی سے بیٹھے ہیں
طرح پر جو بھی کسی کو
بہت مشغول کر کے ہے
مگر وہ اپنی کتنی چاہت
کی بھی خبر نہیں کئے
کو اس سے کچھ بھی کہہ
صاحب کی کہ اور کچھ
موسل سے ان کی کو
اور وہ کھولوں کو
تھا ان دنوں کھولوں کا
جس نے ان کو کھولوں کا
اسلام کے وقت میں اس
چراغ کی گاہ میں
جھلانے سے نہیں
کے شکار کا کام
ہاں میں ہر
دانت کے کوئی
فرشتے کی کتاب
آئی ہے۔ فرشتہ
کوئی کتاب
خاندانہ کا
فرشتے کی کتاب
میں ہر وقت کا
اس وقت وہ آئی
کوئی اس طرح کے
سطح سے اور وہ
اصول کے بنائی
فلسفہ کا
کی غلطی
اور غفلت
کوئی اس طرح کے
نہیں
انہیں کر کے
کر لی

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اِلٰہِہِمْ ۚ وَمَا ہُمْ بِبٰرِئٌ مِّنْ اِلٰہِہِمْ ۚ

وَأَسْمِعُوا وَلِكُفْرَيْنِ عَذَابَ الْآلِيمِ ○ مَا يَنْزِلُ الَّذِينَ يُقْرِءُونَ

اہل کتب لا المشرکین ان یذکر علیکم من خیر من الذکر

اور احمد بن محمد کو بتایا کہ اسی رات کے لیے خاص کر گیت کی اور احمدؒ کا فضل و کرم سے والہائی

اِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

والارض وما لك من دون الله من شيء ولا تضيقا من تيدك

کرس چلے گئے (میں بھی) (ہو وہ دو تھیں اس سوالات کے لئے دیکھیں) تم ہی اپنے رسول کے پیرو ہو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا

کورد و کرم من بعد اے انکم کفلا بحسد امن عند انفسم

من بعد بین لهم احسن واسبقوا واستحقوا ای الی اللہ

ہے شہد الدہم فی حقہ و تادری
 اور تادری ہے
 زکوٰۃ و فطرہ اور
 اجماع و سلمو کی شہادت ہے کہ میں نے
 کہو کہ میں نے تو میں کہوں کہ جو کچھ میں نے
 ہے کہ ایک تہ نہاد و میری طرف کی گئی

مَا تَقْرَأُ مِنْ نَفْسِكَ مِنْ خَيْرٍ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

بصیرۃ وقولان یدخل الجنة الامن کان مومن او نصري
اور کہتے ہیں کہ اگر مومن اور نصاریٰ کے لئے جو احادیث میں کہیں جنت میں جائے گا

طرح ہیئتہ ہے جسے نزل کے تیرہ حصے کی آبادی ظاہر کرتے ہیں جو عہدِ جاہلیہ کے آخر میں جو کہ ایک حد تک پہلے کر۔ عہدِ جاہلیہ کے پہلے جزوی طور پر آباد تھا۔

وَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لِيُعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ الْحَكِيمُ ذِي الْبُرْهَانِ

اور داعیِ پیر اہلِ ملوکوں کو کتاب (تورات وغیرہ) دی گئی کہ ان کو جو بھی معلوم ہو کہ کوئی نبی مبعوث ہوا اور ان کے پیروکار کے حکم سے کچھ کرے اور جو بدکاریاں

بِغَافِلٍ عَمَّا يُعْمَلُونَ ﴿١٠﴾ وَلَئِنِ ابْتِثَّتِ الدِّينُ أَوْتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ

اس سے بے خبر نہیں اولا اسی غیر جان لوگوں کی کتاب (اور ان وغیرہ) وہی تھی کہ اگر تم دنیا جان سکتے ہو تو ان میں ان کے پاس سے آؤ

مَا تَعَوَّضْتَكَ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قَبْلَهُمْ وَمَا لَهُمْ بِهِمْ يَتَابِعُ

تو ہی وہ تھا جسے غلبے کی بیڑی نہ رہی اور نہ ہی ان کے غلبے کی بیڑی نہ رہی جو

فَبَلَاءُ بَعْضٍ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

وہ میرے تفریق کے لیے کی پیروی کرے والا نہیں ہے اور نہ جو علم حاصل ہو چکا ہو اگر اس حال میں مجھے یہ ہے جی میں ان دلوں کی خواہشوں پر ہے

انك اذا من الظالمين ۝ الذين اتيتهم الكتب يعرفونه لما

لو ایسی صورت میں ہے کہ تمام انبیاء و ائمہ میں راسخا ہے
 بن ابی ابراہیم کے کتاب اور اہل بیت و اہل بیت کے

يَعْرِفُونَ ابْنَاءَهُمْ وَإِنْ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيْدَعُونَ خِفَىٰ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۚ

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا مِّنْهُ قَبْلَ الْغَدَاةِ عَلَيْهِ سِتْرٌ مِّنْكَ لَا تَقْرَأُ فِيهِ إِلَّا مَقَالًا مِّنْ قَبْلِكَ

اسی میں ایک بار لکھنؤ میں مسٹرین اور عیسائی و جھگڑے ہوئے

[illegible]

مَوَدِّعًا لَّا تَشْكُرُوا الْحَيَّرَ اَيْنَ مَا لَكُمْ وَاِيَّاكُمْ لِلّٰهِ هُنَالِكَ
 صرّحہ کو دنا زب سے بدھ رہنا ہے کہ تاج و تہ و تسلیم و اہم انسان صحت کی حوالہ ہوا نہ کر کے نیکیوں کی طرف تکیہ کر کے اور پس سے بڑھ جاوے گا کہ کس بھی سے اللہ تم

١٣٠

نے شک احمد ہر جہ پر غور فرمایا اور (جو پیغمبر) تم کہیں سے بھی نکلو (میں ان کے سبھی) ان (جہاں ہوں) میں) اپنا ٹونڈ

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مَوَاجِدَهُ الْحَمِيمِ مِنْ رَأْسِكَ وَمَا لِلَّهِ بِغَافِلٍ عَمَّا

سجدہ فخر کی طرف کر لیا کہ اودھتہ دسی نیا تلبہ (برق (اور) فخر اسے پروردگار (کے علی) کے ہر اور (اسلام) انا، اللہ تمہارے علی کے بنے خبر میں

تَعْلَمُونَ ۝ وَمِنْ حَيْثُ رَحِمْتُ قَوْلًا وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

امداد و پیغمبر اقم کہیں سے بھی نکلے رہاں تک کہ کھٹے سے بھی (تو درجہاں ہونا زمین) اپنا سونہ مسجدِ قرم کی طرف کریں گے

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ

اور سلطان! تو ہم بھی جہاں کہیں ہو اور دشمنیں اسی کی طرف ایسا متذکرہ دربار تک نہیں ہے ایک غرض یہ کہ کیا ہو اگر تو نہیں قائل کرے گی

عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ قَوْلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ

سنا تھا اگلے محرم میں جو اتفاق کہ بیگم لڑی کرے جس لئے وہ کہہ کر اتر آئے تھے غریب نے گے نہیں تو رقم ان سے دہرا اور ہارنا دیکھو

اور کتاب و سنت میں جو کچھ مخالف تھا وہ اس کے بعد بھی جان کو قربانیوں تو

الْأَسْبَابُ ○ وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُوا لَوْ أَنَّا كُنَّا نَفْقَهُ تَرْجُومَهُمْ لَمَا كُنَّا فِيهِمْ لَكِنَّهُمْ كَانُوا أَكْثَرًا فَزَعَزَعُوا ○

تعلقات رسب، وٹوٹاٹ جائیگا اور چیلے ہوں انہیں کے گراؤ کا خیال نہ کرنا کہ وہ دنیا میں پھر کوٹ کر جانے کو بھیجے یہ لوگ آج

لَكُنَّا نَفْقَهُ تَرْجُومَهُمْ لَمَا كُنَّا فِيهِمْ لَكِنَّهُمْ كَانُوا أَكْثَرًا فَزَعَزَعُوا ○

ہم سے دست بردار ہو گئے (یہی طرح کہ اگر ہمیں ان سے دست بردار ہو جائیں طے ہوں اعدائے ان کے حال ان کے گناہ ان کو درد و حال نظر آئے)

بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ ○ يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا ○ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ○ إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ

ان کو دوزخ سے نکالنا مقصود نہیں ہوگا۔ لہذا زمین میں جو چیزیں حلال طیب و حرام ہیں ان میں سے (جو چاہو) کھاؤ

بِالسَّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ ○ وَانْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ وَإِذَا قِيلَ

ہم اتبعوا ما انزل الله قالوا بل ننبع ما آفينا عليه اباؤنا

ان لوگوں سے کہنا ہوتا ہے کہ جو کچھ خدا نے ان پر نازل کیا ہے اس پر عمل تو کیا ہے جس میں ہم نے اپنی اباؤں کے پیچھے چلے گئے ہیں

أَوْ كَانُوا كَانُوا أَبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ○ وَمَثَلُ الَّذِينَ

تھا اگر ان کے باپ دلوں کو بھی سمجھتے اور نہ راہ راست پہنچتے تھے ہوں تو میں (وہ ان کی پیروی کیے چاہیں گے) اور لوگ

كَفَرُوا أَكْثَمُ الَّذِي يَنْبَغِي بِالْأَلْسِنَةِ أَلَّا يَسْمَعُوا أَوْ يَذَّاءُ مَا صَمُّكُمْ ○

کافر بہت زیادہ ہیں ان کی مثال اس شخص کی ہے جو کہ اپنے کان پر ڈھانچے کر دے اور دیکھنے کو نہ دیکھتا ہو اور نہ سنانے کو نہ سنتا ہو

عَمِيَ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْكُفْرُ مِنْ طَبِئَتِ

اندھے ہیں تو یہ سمجھتے رہتے کہ ہمیں کفر سے بچنا ہے اور نہ جانتے کہ کفر کی طبعیت

ط آفرین تہیہ استغفار

اور اگر ان کے گناہوں سے

پہنچے ہوں تو میں (وہ ان کی پیروی کیے چاہیں گے) اور لوگ

کفر بہت زیادہ ہیں ان کی مثال اس شخص کی ہے جو کہ اپنے کان پر ڈھانچے کر دے اور دیکھنے کو نہ دیکھتا ہو اور نہ سنانے کو نہ سنتا ہو

عَمِيَ فَهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ○ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْكُفْرُ مِنْ طَبِئَتِ

اندھے ہیں تو یہ سمجھتے رہتے کہ ہمیں کفر سے بچنا ہے اور نہ جانتے کہ کفر کی طبعیت

ہم سے دست بردار ہو گئے (یہی طرح کہ اگر ہمیں ان سے دست بردار ہو جائیں طے ہوں اعدائے ان کے حال ان کے گناہ ان کو درد و حال نظر آئے)

ان کو دوزخ سے نکالنا مقصود نہیں ہوگا۔ لہذا زمین میں جو چیزیں حلال طیب و حرام ہیں ان میں سے (جو چاہو) کھاؤ

ان لوگوں سے کہنا ہوتا ہے کہ جو کچھ خدا نے ان پر نازل کیا ہے اس پر عمل تو کیا ہے جس میں ہم نے اپنی اباؤں کے پیچھے چلے گئے ہیں

قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

لوگ اور کہ نہیں گراپے پتوں میں اٹکاتے بھرتے ہیں اور

اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَلَا يُزِيلُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ

اس بات سے دن صاف ہوا کہ ابھی تو میں کہہ گا کہ یہ ابن کوثر انہوں کی اللہ سے پہلے کہے گا اور ان کے ساتھ ہر روز نامی چھپو گا

راہ راست کے جسے گراہی مولیٰ کو خوشنہیں اچھے کے بدلے غلاب پس ان کی آتش (دوغ) کی سہارا (جی)

عَلَى النَّارِ ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ خَلَقُوا

[illegible]

ہر اس میں تہذیب کا کیا عجیب بادہ ہے کہ خفاقت میں (جسے) میں رسول اللہ (ﷺ) کی نہیں کہ (سنا زمر) اچھا نٹو

المشرق والمغرب ولكن الذين آمنوا بالله واليوم الآخر

الملكوت والكرامات والشهوات والمآل على وجه القبول

اور (معاذ اللہ) ان کا ہوں اور بیچمیں پر ایمان لائے اور مال (مؤمنین) اللہ کی کتاب پر اور رستہ داریوں

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ

قَامَ الصَّلَاةُ وَآلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بَعْدَ هَذَا عَامًا وَفِي

روزگار دیکھتے اور کوئی دیکھتا ہے اور جب کسی بات کا اقرار کر لیا تو اپنے قول کے پُرس

والصبرين في البساء والضراء وجين الباس والهلك الذين

ملک کی خبر پڑھ کر، اس نے
 اس طرف سے ہرگز اور دوسرے
 مال کو اس طرح سے چھوڑ دیا کہ
 مالک اس کی بیکار خبر پر مثال
 عرب کے آدمی کی طرح ہوا، ملک میں
 عرب کے حالات کی خبر سے
 فرخ سید نے سب سے پہلے
 فرخ سید کے سامنے یہ اطلاع دی کہ
 اس نے کڑا کر کوئی کام نہ کیا
 اسے کوئی خاص شے بھی نہ دی
 چنے سے، اور کوئی شے بھی
 پائیا نہیں ملنے سے تیار
 شہر اس کو ملنے لگا
 وہ ہیں۔ اور دستہ کا کڑا کر
 آدمی کی اس بات کی خبر سے کہ
 کوہِ ابراہیم اس کے پاس سے تھا
 رہتے اور ابراہیم کی جگہ
 ایک محلے کی خوش
 کرتے خوش تھا جس میں
 دواؤں اور دواہن کا سب سے
 تھے، علم کے اس شخص کو
 کوہِ ابراہیم کے حالات میں
 کا علم نہ تھا اس لیے
 اور کہ کبھی کوہِ ابراہیم کی
 لگاتار ۱۲

—*Ch.*

اس کا مطالعہ دستورِ شریعت کے مطابق نہ تو کسی کی طرف سے اور ایسا محتاج کو

وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْهَلَاكِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ

جان بوجہ کرنا حق ہے مگر جاوٹ (ایہ چیز لوگ) تم سے پانچ کے ہاتھ میں دریافت کرتے ہیں تو تم ان سے کہو کہ پانچ سے

لِلثَّائِرِ الْأَحْيِ ○ وَلَيْسَ الذِّبْيَانُ تَأْوِيلُ الْبَيُوتِ مِنْ طُحُورِهَا

لوگوں کے رسومات اور جب دانت نکالنے کے وقتان معلوم ہوتے ہیں طہار اور کچھ کچھ دین میں نہیں اور گھروں میں ان کے گھر کے کونے کے

وَلَكِنَّ الذِّبْيَانِ مِنْ اتْنِ وَأَتْوَالِ الْبَيُوتِ مِنْ آبَائِهَا ○ وَأَتَقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ

بلکہ ان کے کچھ چیز گویا آتش ہے اور گھروں میں زاد تو ان کے دروازوں (دھڑک) اور اسکی نافرمانی سے ڈر کر جو کافر

تَقْلِبُونَ ○ وَقَالُوا إِنِّي سَبِيلُ اللَّهِ الَّذِينَ يَفْقَهُونَكُمْ ○ وَلَا تَعْتَدُوا

(اے) ان کے کافر جو کہتے ہیں کہ ہم سبیل اللہ ہیں ان سے کہو کہ تم سبیل اللہ کے لئے نہیں (یعنی جن کی حاجت میں ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرنا

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ○ وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ تَقْعَمُوا هُمْ ○

اللہ کسی طرح زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (اور جو کفر سے بڑھتے ہیں) ان کو جہاں پاؤں رکھو اور

أَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ ○ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ○

جہاں سے انہیں نکال دیا جائے ان کو نکال دو (کمال) باہر کرو اور فساد کا بار بار (خونریزی سے بھی بڑھ کر) اور

لَا تَقْتُلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يَقْتُلُوهُمْ فِيهِ ○ فَإِنْ قَتَلْتُمْ

جب تک کہ قراہ (اور حرم) والی مسجد (یعنی مکہ) کے پاس تم سے نہیں قتل ہو سکتا (اور ان کو قتل نہ کرو) تم سے انہیں

فَأَقْتُلُوهُمْ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ○ وَالْكَافِرِينَ ○ فَإِنْ أَنْتَهُوا فَإِنَّ لِلَّهِ عَفْوَ

تو تم بھی ان کو جہاں چاہو قتل کرو (یہ کہ قتل کی جگہ سزا ہے) پھر اگر بڑا دین تو بلاشبہ اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ○ وَقَتْلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ ○ وَيَكُونَ الَّذِينَ لِلَّهِ

مہربان (اور وہاں تک ان کے لڑو اور کفر سے) (مساخاتی) نہیں اور (ایک) خدا کا کہ ہے

فَإِنْ أَنْتَهُوا فَلَا عُدَاوَةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ○ السَّهْرُ الْحَرَامُ

پھر اگر فساد سے باز آجائیں تو ان پر کسی طرح کی زیادتی نہیں کرنی چاہئے (جو زیادتی تو ظالموں کو کسی پر (بائی نہیں) اور اب (مکہ)

بِالسَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحَرُمَتِ قِصَاصٌ ○ فَمَنْ عَدَاكُمْ فَاعْتَدُوا

ابوہ (و حرم) (یعنی) مچھے اور حبشوں کی خصوصیت نہیں بلکہ ابوب کی تمام چیزوں میں اسکا (بغت) تو جو کہ کسی کی زیادتی کے

عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا عَدَّكُمْ عَلَيْكُمْ ○ وَأَتَقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ لِلَّهِ مَع

وہی کی زیادتی تو تم میں سے کو اور زیادتی کرتے ہیں) اللہ سے ڈرنا اور جاننے کو (کہ اللہ ان کی ساقی کی

الْمُتَّقِينَ ○ وَأَنْفَعُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ○ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى

جو راستہ (ڈرنا میں اور علی راہ میں چھو کر اور اپنے ہاتھوں اپنے نہیں

الْحُلُمِ

۱۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
جانی ۱۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۱۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۱۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۱۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۱۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۱۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۱ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۲ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۲۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۱ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۲ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۳۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۱ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۲ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۴۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۱ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۲ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۵۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۱ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۲ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۶۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۱ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۲ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۷۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۱ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۲ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۸۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۱ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۲ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۳ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۴ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۵ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۶ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۷ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۸ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۹۹ اس سے درشت نما، جو حق کا حق
۱۰۰ اس سے درشت نما، جو حق کا حق

کتاب: نجوم و طالع: سر شمس الدین عجمی

[illegible]

و منی کھنکھائی کی تھوڑی سی ہلچل اور ہلچل سے ہوا کہ اس میں ہر ایک کی طرح کا تھوڑا سا کھنکھانہ تھا۔
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

و منی کھنکھائی کی تھوڑی سی ہلچل اور ہلچل سے ہوا کہ اس میں ہر ایک کی طرح کا تھوڑا سا کھنکھانہ تھا۔

۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

فَاذْلِعْنِ اَجْلِهِنَّ فَلَا جَنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْهِمْ اَفْعَلْنَ فِيْ اَنْفُسِهِنَّ
 بِالْمَعْرُوفِ وَاللّٰهُ يَتَعَمَلُونَ حَيْرًا ۝ وَلَا جَنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَمَلْتُمْ
 بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ اَوْ اَكْنُتُمْ فِيْ اَنْفُسِكُمْ عَلِمَ اللّٰهُ اَنْتُمْ
 سَتَذْكُرُوْهُنَّ وَلٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّا اَنْ تَقُولُوْا قَوْلًا
 مَّعْرُوفًا ۝ وَلَا تَعْرَضُوْا عَقْدَةَ الثَّكَلِ حَتّٰى يَبْلُغَ الثَّكَبُ اَحْلَهُ
 ۝ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۝ وَاعْلَمُوْا اَنَّ
 اللّٰهَ عَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝ لَا جَنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ
 مَا لَمْ تَسُوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْهُنَّ فَرِيْضَةً ۝ وَمَتَّعُوْهُنَّ عَلَى
 الْمَوْسِعِ قَدَرًا وَعَلَى الْمَقْدَرِ قَدَرًا ۝ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى
 الْحُسَيْنِ ۝ وَاِنْ طَلَقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَسُوْهُنَّ وَقَدْ
 فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فِضْفًا مَّا فَضَلْتُمْ اِلَّا اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ
 يَعْفوْا الَّذِيْ يَمْلِكُ عَقْدَةَ الثَّكَلِ ۝ وَانْ تَعْفُوا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى
 وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ يَتَعَمَلُونَ بِصِيْرٍ حَافِظُوْا

اور انہیں کی طرف سے ہلچل اور ہلچل سے ہوا کہ اس میں ہر ایک کی طرح کا تھوڑا سا کھنکھانہ تھا۔

۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

مِنْ أَعْرَفَ عَرَفَهُ بَسِيْدًا مُّقْرِئًا بِأَمْنِهِ إِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ
 اپنے ہاتھ سے ایک دھڑا پتھر پھینکے اور اسی نے نوحہ کیا کہ میں اپنی ان لوگوں میں سے کچھ کے ساتھ جیسا کہ تم نے فرمایا ہے

فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا الْإِطَاقَةُ لَنَا
 پھر جب اوتار دیا جان واسے جو اس کے ساتھ تھے تھرکے بارہو گئے تو جن لوگوں نے طاقت کی تائید کی تھی انکے لئے کہ ہمیں تو

الْيَوْمَ بِحَالُوْتٍ وَجُوْدٍ قَالَ لَٰذِيْنَ يَظُنُّوْنَ أَنَّهُمْ مُّقْلِقُوا اللّٰهَ
 طاقت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کا آج ہم نہیں (اس پر) اور جو کہیں کو نہیں تھا کہ ان کو خدا کے حضور میں حاضر ہونا پڑے گا

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلِبَتْ فِيْهِ كَثِيْرَةٌ يَّٰۤاٰذِيْنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ
 کس قدر ایسا ہوا ہے کہ اللہ کے لشکر سے کھوئی جماعت برتری جماعت پر غالب آگئی ہے اور اللہ

الصَّٰدِقِيْنَ ۝ وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوْتٍ وَجُوْدٍ قَالُوا اِنَّا اَفْرَعُوْا عَلَيْنَا
 صبر کرنے والوں کا سامنے پر۔ اور جب طاقت اور اس کی وجوں سے مقابلے میں آئے تو ہماری کمی پائی ہے یہ وہ دھڑا پتھر ہے جس کی پھینکنا میں اپنی ان

صَبَرُوْا وَنَبَّيْتُ اٰمَنًا وَّاَصْرُنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝ فَهَزَمُوْهُمْ
 اور (میں) کہہ چکا ہوں کہ ہمارے پاس جماعت کم اور ان لوگوں کی جماعت بہت کچھ ہے وہ ہار گئے اور ان لوگوں نے

يَّٰۤاٰذِيْنَ اللّٰهِ وَقَتْلَ دَاوُدَ جَالُوْتٍ وَّاَنشَأَ اللّٰهُ الْمَلِكَ وَالْحَكْمَةَ وَ
 اللہ کے لشکر سے مجھ کو کھڑا کر دیا اور جلال کا دھڑا دے قتل کیا اور ان کو خدا نے سلطنت دی اور (انطاخی، علی، دھڑا پتھر) اور

عَلَّمَہُمْ مِّمَّا يَشَاءُوْنَ وَلَوْ اَدْفَعُ اللّٰهُ النَّاسَ بَعْضُہُمْ بَعْضًا لَّفَسَدَتِ
 ہر (میں) ہر اس کی چیز میں کیا جان لو کھڑا کر دیا اور اگر اللہ نے ان لوگوں کو نہ دیا ہے تو ہر ایک کو اس کی جگہ سے ہٹا دیتا اور ہر ایک کو ہر ایک

اَلْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلٰى الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰۤاٰكُفَّيْہَا اِنَّا لِلّٰهِ مُسْلُوْهَا
 لیکن اللہ دنیا جہان کے لوگوں پر دہرا، مسد بان ہے (اے پیغمبر) ایشیائی زمینیں ہیں (اے پیغمبر) ایشیائی زمینیں ہیں (اے پیغمبر) ایشیائی زمینیں ہیں

عَلَيْكَ يٰۤاٰحَقُّ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ تِلْكَ الرُّسُلُ
 تم کو (پیغمبر) پہلی دی گئی ہے اور تم سے پہلے بھی چھ کھڑے تھے اور تم سے پہلے بھی چھ کھڑے تھے اور تم سے پہلے بھی چھ کھڑے تھے اور تم سے پہلے بھی چھ کھڑے تھے

فَضَلْنَا بَعْضُہُمْ عَلٰی بَعْضٍ مِّنْہُمْ مِّنْ كَلِمَةِ اللّٰهِ تَرَفَعُ بَعْضُہُمْ
 ان میں سے بعض کو بعض پر برتری دی جان میں سے کوئی تو ایسا ہے جس میں سے کلمہ (اللہ) کا نام آیا اور جس کے رتبے (اللہ) پر اترے

وَاٰتَيْنَا عَلٰیہِ ابْنَ مَرْکَمِ الْبَنِيْتِ اٰیْدُنْہُ بِرُوحِ الْقُدُسِ وَلَوْ شَاءَ
 اور ہم نے (میں) کو بھی کو بھی دے دیے تھے جو ہوتے تھے اور اگر اللہ چاہتا (میں) کو بھی کو بھی دے دیے تھے جو ہوتے تھے اور اگر اللہ چاہتا (میں) کو بھی کو بھی دے دیے تھے

اللّٰهُ مَا اَقْتُلَ لَٰذِيْنَ مِنْ بَعْدِہُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَہُمْ الْبَنِيْتِ
 تو تو ان (پیغمبروں) کے بعد ہوتے، اپنے پاس لے جوتے نشان آگے لے جوتے ایک (دوسرے سے) لے جوتے

لین

طاقت کے لشکر میں دلوں
 علیہ السلام میں تھے۔ انہوں نے جہاد
 کیا۔ طاقت کے اپنی میں ان سے
 کیا۔ وہی۔ اس سلسلے سے طاقت
 اور دلوں علیہ السلام بادشاہ ہوئے
 جن کے دوسرے طاقت میں ان کا
 جی نہ کر سکا اور دلوں علیہ السلام کو
 بنائی میں ان کی۔ اور جانوروں کی
 پر ان میں کچھ تھے جب میں حکمت
 اور علم میں کسی کی طرف اشارہ ہو۔

الحجۃ والنبی

وتقدیر

أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِي حَمَلْنَا إِبْرَاهِيمَ فِي

وَدْعِيْهِمْ دَوْمًا بَشِيْرًا ۝ وَرِجَالٌ يَّسُوْرُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسُوْرًا ۝ وَاُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُ اللّٰهُ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ رَحْمَةٍ لِّمَنْ يَّعْمَلُ الصّٰلٰتِ وَهُوَ يُؤْتِيْهِمُ الرِّزْقَ ۝ وَهُوَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

کہ خدا نے اس کو سلفت سے بھی نیک بنایا اگر اچھے آدمی سے ملے تو اس کے ساتھ ملے اور اگر اچھے آدمی سے نہ ملے تو اس کے ساتھ نہ ملے۔

ادامی امیت قال ابرہم قال اللہ یایی یا سامسین

فَاتِيكُمْ مِنَ الْغَرْبِ فِيهِمُ الْقُرْآنُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

الظَّالِمِينَ ۝ أَوَكَلَّيْ قُرْعَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

قَالَ اَنْتَ سَيِّئٌ هَذَا اللهُ بِعَدَمِ مَوْتِهَا فَاَمَاتَهُ اللهُ يَا اَيُّهَا الْعَالَمُ

وَلَا يَخْرُجُ مِنْكُمْ شَيْءٌ فَاعْلَمُوا

میرا کہیں کوئی چھوٹا دوست ہے۔ ایک ایک دن، راجہ کو ایک نیا سے مل گیا (میں)۔

بیت یافتہ عالم فانظر الى صعدك وسر ايك لم يسنه وانظر
 تم جس کا کشمیں اسے اپنے گناہ دینے کے لئے جہاد کر کوئی نئی کیمپس اور بیت گھر کی طرف رجوعی انظر بمن تم سوار ہے ا

إِلَى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِّلنَّاسِ وَنَظُرُ إِلَى الْعِظَامِ وَنَنفِثُهَا

ثُمَّ نَكَّسُوهَا لَهَا فَوَلَّيْنَاهَا وَفَلَّمَا بَيَّنَّا لَهُ قَالِ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ۚ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ ارْنِي كَيْفَ تُنْزِلُ الْمَوْتَىٰ قَالَ لَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ

فان عرف اور اسی خبر اس واقعہ کی جب وہ ایک جہاں پہنچے (جس میں وہ ایک کشتی سے دو گداؤں کے ساتھ تھا) بھی آئے، ان کا وہم

عضو کابینہ سر ایسے جیفری کی طرف اشارہ کرنا چاہتا تھا کہ ان کے لیے یہ کاروبار اچھا ہے اور ان کے لیے یہ کاروبار اچھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْ اَنْجَارٍ خُزْنًا لِّمَنْ يَّجُوزُكَ اَدَمًا يَّالِ اِيْلٰهِنَا سَعِيًّا
 اے ایلٰہ! ہر پہاڑ پر آگ کی کڑیوں کا خزانہ بنادے جو ادمی اس سے گزرے (یہ سنو! قدرت رکھو!)

۴ مختلف شمار آدمی زندگی میں نہیں سمجھتا۔

۳۵
ع
۳

وَأَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ

اور جانے جو کہ انہیں دوست اور احببت والا ہے وہ جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَتَتْ سَبْعَ سَاوِلَ فِي كُلِّ سَبْتَةٍ ۖ وَاتَّةٌ

ان کی نجات کی مثال اُس دانے کی سی جو سب سے سات بائیس پہنچا ہوگی ہر سات میں سواٹے

حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُضَعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ الَّذِينَ

اور اللہ بڑھاتا ہے جو کوئی چاہتا ہو اور اللہ ایک بڑے مال سے واقف ہے جو لوگ

يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتَّبَعُونَ مَا أَنْفَقُوا مِمَّا

اچھے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں مگر پھر اپنے خرچے کی طرح کو اس میں نہ جاتے اور نہ (اپنے خرچے کی طرح کی)

وَلَا أُذَى لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

اور نہ اپنے مال کی کوئی کمی ہوگی ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس نہ ہوگا اور نہ ان کے لئے کوئی غم ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے

قَوْلَ مَعْرُوفٍ وَمَعْرِفَةٌ خَيْرٌ مِنْ صَلَافٍ تَبِعَهَا أَدَّى اللَّهُ غَنًى

نہی سے جواب دینا اور (سوال سے) مدد کرنا اس سے بہتر ہے کہ اپنے مال کو کسی طرح کی اپنا ہوا اور اللہ بخیر (اور)

حَلِيمٌ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْطُكُوا صَدَقَتَكُمْ بَالَيْنِ وَلَا تَذَى

بڑا بخیر اور (سوال کو) اس میں نہ جاتے اور (سوال کو) اپنا دینے سے

كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَيَكُومُنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ

اُس شخص کی طرح جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہو اور اللہ اور آخرت کا یقین میں رکھتا

فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ ثَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَكَرَّكَ صَدْرًا

تو اس کی نجات کی مثال چٹان کی سی ہوگی جس پر کچھ مٹی سی ہوگی اور اس پر بڑا ہندو کا صف اور اس کو سناٹ کر کے نہ بنا گیا

الْأَقْدَرُونَ عَلَى الشَّيْءِ مَسَّاكِينًا ۖ وَاللَّهُ لَا يُهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

اور بیشک قیامت میں، بالکل اسی کی نجات ہوگی جو کچھ مٹی کے اور اسی کو جو اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَشَيْئًا

اور جو لوگ خدا کی رضا جوئی کے لئے اور کچھ شے کے لئے اپنے مال خرچ کرتے ہیں

مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ حَبَّةٍ تَرَبُّوْةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْمَهَا ضِعْفَانِ

ان کی مثال ایک دانے کی سی ہے جو اپنے بڑھانے کے لئے اس پر بڑا ہندو کر دے تو وہ اپنا دو چند میں لیا

فَإِنْ لَمْ يَصْبِرْهَا وَابِلٌ فَضَلَّ اللَّهُ مَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۖ أَيْدِيكُمْ

اور اگر وہ نہ صبر کرے کہ اس کی بڑھانے کے لئے اس پر بڑا ہندو کر دے تو اللہ تم کو تمہاری بات کو پسند کرے گا

۱۔ خدا نے! یا اہم علیہ السلام کو
نور قدرت تو دکھا یا پھر زندگی کا عید
نہ بتایا وہی کل اللہ عَزَّوَجَلَّ کی روشنی
دور کیا پھر ان کی روشنی سے باز نہ رہی
اس کو ایسی عزت کی یہ وہی ہے اسان
جس کا وہی ہے اور وہی ہے کہ لوگ
وہ کہ اسان جتنے اور اسان کو انہیں
دیتے ہیں اور وہی ہے کہ اسان
۲۔ اور اللہ تعالیٰ میں ہوں اور اس
تس بائیں سے تو اس کی ہوتی ہے
پس اور اللہ تعالیٰ سے جو ہے پھر اس
نہیں یا اس سے اپنے اپنے اپنے ہوتے
کی قید نکالیں ۱۱

لَيْسَ عَلَيْكَ هَذَا بُعْدٌ وَلَكِنَّ اللَّهَ جَدِيدُ غَيْرِ مَنْ يَشَاءُ وَمَا تَشْفَعُونَ

مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ نَفْسَكُمْ وَمَا تَشْفَعُونَ إِلَّا ابْنُكُمْ وَجِبَ اللَّهُ وَمَا تَشْفَعُونَ

مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِي الْيَكْمُ وَأَنْتُمْ لَا تَنْظُمُونَ ۝ الْفُقَرَاءُ الَّذِينَ

أَحْصَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسَبُهُمُ

الْعَالَمُ أَعْمًى مِنَ الْعُفْفِ نَعْمَ سَبِيلُهُمْ لَا يَسْتَوُونَ النَّاسُ

فِي الْقِيَامِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمًى ۝ الَّذِينَ يَفْقَهُونَ

أَمْوَالَهُمْ بِالْبَيْتِ وَالنَّارِ سِرًّا وَلَا يَتْلُوا فِيهَا آيَةً فَاخْرَجَهُمْ مِنْهَا

وَلَا يَخَافُ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا

لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَ

حَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّقِ اللَّهَ مَا سَلَفَ ۝

وَأْمُرْ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَدَا فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

يَحْقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ

پہلے صفحہ دوسرے کے نام کی
تینوں ان کے خیرات کو کہیں صاف
اگر اور یہی مطلب ہو سکتا ہے کہ خدا
کے لئے دینے والے دینی چیزیں دوسرے
فہم ابتدائے خیرات میں خیریت پر
اصل الہیہ سے ہے۔ یہ خیریت
نوعہ دوسرے مسلمان میں ان کی تعلیم
پانے کے لئے اور کچھ کھانے اور کچھ
پہننے کے لئے اور کچھ
لے کر سامان بھرنے میں ہے۔ یہ اور
انہی میں خیرات پر گزرتا ہے
کہنے لگتے ہیں کہ خدا کی طرف
اور سے مروت نہ لائے تو نہ ہو
سین لگتے تھے یہی لوگ کامیاب
صوفی بھی کہتے ہیں کہ ہر مسلمان
چھوڑے کہیں کہہ سکتے ہیں کہ
ایک دن کا کچا بھرتہ سامان کچھ کے
تینوں کا سایہ اور کھانا یہی وہ لوگ کہتے
تھے کہ ۱۲
فہمینی خیرات سے وہ لوگ لائے
کے کچے تھے اور ان کو کھانا کر
فہمینی لگاتے تھے وہ لوگ
برکت کا دینا اور صلیب کا ۱۳

حَرَّمَ الرِّبَا فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ فَاتَّقِ اللَّهَ مَا سَلَفَ ۝

وَأْمُرْ إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَدَا فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

يَحْقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ

الَّذِينَ كَفَرُوا أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

إِلَىٰ مَنَاقِبِهِ ذُرِّيَّتُكَ يَكْفُرُونَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْمُنِيرُ ۚ
 الذِّينَ اتَّبَعُوا فَوْقَ الذِّينَ كَفَرُوا إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَىٰ
 مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۖ وَأَمَّا
 الذِّينَ كَفَرُوا فَأَعِدْ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ
 وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۖ وَأَمَّا الذِّينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 فَهُمْ فِي سَعَىٰ مُبْرَمٍ ۖ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۖ ذَٰلِكُمْ نُسُوءٌ عَلَيْكَ
 مِنَ الْآيَةِ فِي الذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۚ إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ
 خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۖ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
 فَلَا حَكِيَّةَ لِمَن تَمَتَّعَ بِزِينَةِ رَبِّهِ فَهَدَىٰ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يَصْلُوا لِمَا هُمْ يَرْجُونَ ۖ فَمَنْ كَانَ مِنَ الْمُتَزَكِّينَ ۖ فَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِيَ وَجْهَ اللَّهِ
 مِنْ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُوا أَبْنَاءَ نَاوَأَبْنَاءَ كُمْ وَنِسَاءَ نَاوَأَبْنَاءِ
 نِسَاءِ كُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ تَبَيَّنَ لَهُمْ فَفَصَّلَ نِعْمَتَ اللَّهِ
 عَلَىٰ الْكَافِرِينَ ۚ إِنَّ هَٰذَا لَهَوُ الْقَصَصِ الْحَقِّ ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ
 إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا اللَّهُ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ وَبِيعَدُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ ۚ وَالْحَقُّ مَعَ اللَّهِ ۚ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

وَلَا يَتَذَكَّرُ ۚ
 ذُرِّيَّتُكَ يَكْفُرُونَ ۚ
 الذِّينَ اتَّبَعُوا فَوْقَ الذِّينَ كَفَرُوا
 مَرْجِعِكُمْ فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
 وَأَمَّا الذِّينَ كَفَرُوا
 وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۖ
 وَأَمَّا الذِّينَ آمَنُوا
 فَهُمْ فِي سَعَىٰ مُبْرَمٍ ۖ
 وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۖ
 ذَٰلِكُمْ نُسُوءٌ عَلَيْكَ
 مِنَ الْآيَةِ فِي الذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۚ
 إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِنْدَ اللَّهِ
 كَمَثَلِ آدَمَ
 خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ
 ثُمَّ قَالَ لَهُ كُنْ
 فَيَكُونُ ۖ
 الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
 فَلَا حَكِيَّةَ لِمَن
 تَمَتَّعَ بِزِينَةِ رَبِّهِ
 فَهَدَىٰ ۚ
 أُولَٰئِكَ لَمْ يَصْلُوا
 لِمَا هُمْ يَرْجُونَ ۖ
 فَمَنْ كَانَ مِنَ
 الْمُتَزَكِّينَ ۖ
 فَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا
 يَبْتَغِيَ وَجْهَ اللَّهِ
 مِنْ الْعِلْمِ
 فَقُلْ تَعَالَوْا
 نَدْعُوا أَبْنَاءَ نَاوَأَبْنَاءَ
 كُمْ وَنِسَاءَ نَاوَأَبْنَاءِ
 نِسَاءِ كُمْ
 وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ
 ثُمَّ تَبَيَّنَ لَهُمْ
 فَفَصَّلَ نِعْمَتَ اللَّهِ
 عَلَىٰ الْكَافِرِينَ ۚ
 إِنَّ هَٰذَا لَهَوُ الْقَصَصِ
 الْحَقِّ ۖ
 وَمَا مِنْ إِلَهٍ
 إِلَّا اللَّهُ ۚ
 وَلَوْلَا اللَّهُ
 لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ
 وَالْأَرْضُ
 وَبِيعَدُ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةُ ۚ
 وَالْحَقُّ مَعَ اللَّهِ ۚ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
 وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

کے وقت کا یہ بخیر و نیکو حال تھا۔
 انصرفت کی خدمت میں پہنچے۔
 پھر بیٹھے ان کی جانب ۱۳
 خاطر داری کی کہ سبھی نبوی
 میں شریعت اور دودھیں پانے
 فوری حکومت بھی کرتے تھے
 پھر صاحب نے دو مہینہ اسلام
 کی مثال سے ان کو تفسیر کیا
 کہ اہمیت و اہمیت کی
 عقیدہ ہل سے بنائیں
 انصرفت ایک روشنی توغیر
 صاحب نے سنائی تھی
 کہ نبی ہی جس کو مصلحت
 میں شامل کئے ہیں اس کا
 اپنی صاحبزادی کا غلط
 الزم ہوا اور وہ فرس و ناسلا
 خشیت اور بیٹے بھائی
 اور والدہ حضرت علی السلام
 کو کہہ کر تھامنے کے لئے کہا کہ
 شریف سے گئے تو نہ ملے ہفت
 بخیر حال کہ وہ ہوتے
 اور اگر پھر کی مخالفت میں
 شہادت کی کہ وہ توبہ کی
 بیٹے اور دو مہینہ
 قوت بات میں پہنچا دیکھ
 ساتھ چلے گئے تھے کہ
 بعض باتیں ہی میں ہر
 ذکر ان کی کتابوں میں تھا
 تو یہ ایسی جہاں میں چلے گئے
 اگر تکیہ ہی سے ہوتے تو ان
 قابل اعتراض فتنہ و فتنہ
 میں ترقی کے بیان ملے تھے
 کہ نگاہیں ہر حال سے
 میں چلے گئے ہر حال میں
 رہی ہیں یہ تمام اہل
 ان کو کمال کی ایک طرف
 سنی و حکومت و جیل
 وہ فرس و اہمیت کے بعد
 ہیں خود وہ خوار ہیں
 کہوں ہر سنے کے ۱۱

عَلَيْهِمْ يَامُفْسِدِينَ ۝ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ
 مَعَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ
 بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا
 بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَخَاجُجُونَ فِي أُمُورٍ
 مَا أَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ إِلَّا مِنْ بَعْدِهَا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
 هَآئِنْتُمْ هُوَ أَلَّا حَاجَّتُمْ فِيمَا لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُخَاجُّوْنَ فِيمَا
 لَيْسَ لَكُمْ بِهِ عِلْمٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝ مَا كَانَ
 إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا وَلَكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا ۝
 مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنْ أُولَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ
 اتَّبَعُوْهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ۝
 وَذَاتَ ظُلُمَةٍ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يُوْضِعُونَ كُفْرَهُمْ وَيُضِلُّونَ
 أَنْفُسَهُمْ وَيَمَاسِعُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ
 اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ۝ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِالْبَيِّنَاتِ
 الَّتِي نَزَّلْنَا بِهَا حُكْمًا ۝

۱۱

۱۵

وَتَكْفُرُونَ الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ أَهْلِ

الکتاب کچھ یہاں ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ أُنْزِلَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَجْهَ النَّهَارِ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

وَأَكْفَرُوا الْآخِرَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ وَلَا تَوَدُّونَا إِلَّا لِمَن تَبِعَ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

دِينَكُمْ قُلْ إِنَّ الْهَدْيَ هُدًى لِّلَّهِ أَنْ يُوَفَّىٰ أَحَدُكُمْ مِثْلَ مَا أُوتِيَهُمْ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

أَوْ يُجَاجَوْا عِنْدَ رَبِّكُمْ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ يَخْصُصُ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ وَمِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنُ إِنْ تَأْمَنَهُ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّيَ إِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنُ إِنْ تَأْمَنَهُ بِنَارٍ لَا يُؤَدِّيهِ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

إِلَّا نَارُ مَا دُمَّتْ عَلَيْهِ قَائِمًا ۚ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

الْأَمْنِ سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۚ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

مَنْ أُوْفِيَ بِعَهْدِهِ ۚ وَأَتَىٰ فَإِنَّ اللَّهَ يَحْيِي الْمُتَّقِينَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

يَشْكُرُونَ يَعْهَدُ اللَّهُ لَهُمْ أَجْرًا غَيْرَ مِمَّا قَالُوا ۚ وَلَئِكَ لَا خَلَافَ لَهُمْ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

فِي الْآخِرَةِ ۚ وَلَا يَحْكُمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَرْجِعُهُمْ

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

فلان بنی بنو اسرائیل
وہ کہہ کر کہہ رہی ہے کہ اسرائیل
یہ وہاں ہے ۱۲ اہل ذمہ
نہ سے مراد یہ یہ وہاں
وہ ان کو ان کے
نہ سے ان کے
ان کے ان کے
ان کے ان کے

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے اور ان کو تم سے انکار ہے

مِنْ أَجْلِهِمْ قِيلَ أَلَا تَرْجِعُونَ مَعْبَاوَهُمْ أَفَتُنَادِيهِمْ أَوَلَيْكَ أَهْلُهُ

عَذَابُ آيَمٍ وَمَا لَهُمْ مِنْ مُّصْرِينَ ۚ لَنْ نَسْأَلَكَ الْبَرَّحَىٰ

تَفَقُّوا مِمَّا حُجِبَ عَنْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ بِيمَعَارِفِهِ

کَا الطَّعْمُ کَا ۚ اَلتَّنْفِ اِنْفَا ۚ اَلْمَحْمَدُ اَمَّا ۚ اَلْعِلْمُ اَعْلَا ۚ

جو چاہتا ہے اپنے اور دوسری قسم کی فنی چیزوں کو آلات کے آئینے سے پہلے کہنے کی سب سے زیادہ چیزیں بنی اسرائیل کے بڑے سال میں

بھیسہ میں یہ کہ ان تینوں کو یہ دھپ فاقو یا التوریت فاتلوھا

لَا تَكُونُوا صَادِقِينَ ۝ فَمِنْ أَقْرَبَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ

فَاُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ قُلْ صَدَقَ اللَّهُ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ خُضُّوا بِأَنفُسِكُمْ ۖ فَيُخْرِجَكُم مِّنْهَا فَتَقْتُلُونَ رِجَالًا مِّنْهُم مَّا قَالُوا لَهُمْ لَاحِقٌ عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ ۚ فَمِمَّا زَيَّنَّا لِقَوْمِكَ أَنَّكَ أَتَاهُمُ الْمَلَائِكَةُ لِيُتْلَىٰ عَلَيْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۚ وَمِنَ الْآيَاتِ أَنْ يُخْرِجَكَ مِنْهَا وَأَنَّكَ أَمْلَكُ مِنَ الْمَلَأِ ۚ فَخُذْ إِلَيْنَا الْأَلْبَابَ

یہی ہی کول بنت نعیم ہیں۔ رزاقی نیز ان ہی سے ہے کہ کہہ کہ اعر سے حج فرما یا سوادہ کی کئی کئی شاخ کے مطابق (ابن ابی اسیر کے) یہی کہہ کہ ایک

اور پھر کہیں میں سے نہتے لوگوں کی عبادت کے لیے یہ سیلابی
 شیراں آیا وہ بھی، جو جہنم کے لیے تیار ہے۔

مُبَرَّكَاتٍ وَعَلَى الْعَالَمِينَ ۝ فِيهِ آيَاتٌ لِّبَنِي مُسَآءٍ اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَمِنْ

دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا

اس میں سے اولیٰ برائے میں الیاف اندازوں پر فرض ہے کہ خدا کے لئے نادر کتبہ کا جاز ہے جس کو اس تک پہنچنے کا دستور ہو

اور ہم (مقتدر کے) عجیبے قسمت کی، ہمارے فکری کار سے خارج کہ: جلتے، تو اعدا دنیا جاکر بے نیاز و (ای) عزیزان کو (کوک) کھڑا، اہل کائنات کو (ماری) ہے،

اے اللہ! یہ اللہ ہی ہے جس نے محمد علی ما عزمون قفل یا ہل لیتب لم تصدقن

عَنْ سَبِيلٍ لِلَّهِ مَنْ آمَنَ تَبِعُوا هَاجُوا وَأَنْتُمْ شُهَدَاءُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

سرت سے میں ان کی کچلی کھال لٹکان لٹکانے والوں کو اس کے کیوں روکے جو اور جو بھی تم کرتے ہو اسے اسی کے کیوں روکے

۱۷۔ وہ اور ساری اوریتے کاٹن ۵۰

عَمَّا تَصَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَآن تَطِيعُوا فِرْيَقًا مِّنَ الَّذِينَ

شکلا! اگر تم اہل کتاب کسی فرقے کا پی

اُولَئِكَ يَكُفِّرُ بَدْعَهُمْ إِنَّمَا يَكُفِّرُونَ ۝ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ

تو وہ جس فرقے کے ایمان لائے ہیں تم کو جس فرقے کا کفر بنا چھوڑیں گے اور تم کیسے کفر کرتے ہو گے

وَأَنْتُمْ تُسَلِّعُونَ آلِهَتَكُمْ أَيْتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ مِمَّنْ يَتَقَرَّبُ بِاللَّهِ

جہاں کہہ سکیں تم اپنے کچھ چھوڑ کر کشتی کی جانیں اور اس کے بول رہو تم میں سے جو وہ ہیں اور جس (اللہ کی طرف سے) کھڑے

فَقَدْ هَدَىٰ إِلَىٰ خِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

تو وہ سیدھے راستے لگ گیا شکلا! اور تم سے

حَقُّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ

جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہو اور سلامتی پر مصروف اور سب اہل اسلام

اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۝ وَذَكُرُوا لَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَذَنْتُمْ أَهْلًا

اللہ کے سب سے بڑے اور ایک دوسرے سے الگ نہ ہونا اور اللہ کا وہ احسان یاد رکھو جب تم ایک دوسرے کے (اوشن سے)

فَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَاصْبِرْ لِمَ يَنْصِبُهُ إِخْوَانُكَ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ

پھر اللہ نے تجھ کو دل میں الفت پہنچی اور تم اس سے فصل سے بھائی رہ جاؤ گے اور تم

شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۚ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ

اللہ کے کلام سے دینی بات کے نکات راہ گئے پھر تم کو اس کے ایمان ہی میں اور اس نے حکام سے تم کو نکل کر بیان کیا کہ

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَلَنْ كُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَبِيثِ

تا کہ تم راہ راست نہ آ جاؤ اور تم میں ایک ایسا گروہ ہی ہو نا چاہیے جو لوگوں کو، نیک کاموں کی طرف بلائیں اور

يَا مَعْزُونُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَهْتَدُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

ایسے کام کرنا کہ اس میں اور تم سے کاموں سے منع کریں اور راہ راست میں ایسے ہی لوگ اپنی راہوں کو پیچیں گے

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِمَّنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ

اور ان جیسے جو ایک دوسرے سے جوڑنے اور اپنے پاس ملنے کے احکام آئے ہیں گئے ہیں میں اختلاف کرتے

وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وَجُوهٌ

اور وہی جس کو راہ راست میں بڑا غلبہ ہو گا جن میں بعض لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے اور بعض کے چہرے سیاہ ہوں گے

فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكْفَرْتُمْ بَعْدَ آمَانِكُمْ فَذُوقُوا

تو وہ لوگ جو سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کہ تم ایمان لائے تھے کافر ہو گئے تھے نا، تو ذائقہ

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

وَيَهْوُونَ عَنِ التَّبَرُّكِ بَلْ أَهْوَوْا أَوْلَىٰ كَيْدٍ مِّنَ الصَّالِحِينَ

اور ہوسے کماؤں سے منحرف کرتے اور (فوجی) نیک کاموں میں فخر سے ہٹتے ہیں اور یہی کید

الصَّالِحِينَ ۝ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوا بِهِ ۚ وَمَا لَكُمْ عِلْمٌ

نیک بندوں میں کیا کرتے ہیں۔ اور ان کی طرح کسی نیک کام کو نہ کرنا کہ ان کی اس نیکی کی قدر نہ کی جائے اور ہوسے ہر گزوں کے کمال سے

بِالْمُتَّقِينَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن يَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَالُهُمْ وَ

ہرگز ان کے گناہوں سے نہیں، ان کے مال اور ان کے مال کے مال اور ان کے مال کے مال

لَا أَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

نیکوئی کا مال نہیں ہے اور یہی لوگ اور ان کے مال کے مال اور ان کے مال کے مال

مِثْلَ مَا يَصِفُونَ ۚ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ دُرٍّ فِيهَا حَصَدٌ

نیکوئی اس زمین میں جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

لِحَصَابٍ حَرَّتْ قَوْمٌ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ مِّمَّا فَكَّكْتُمُوهُمْ مَّا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَ

داد دہاؤں اور لوگوں کی حالت میں جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

لَكِن أَنفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِلِبَاسِكُمْ

لوگوں کے نفس پھینکاؤں کے لیے۔ اے ایمان والو! نہ لے لو (اپنے لباس کے لیے) جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

مِّنْهُ وَنِيصَافِكُمْ خِيَالًا مَّوَدًّا وَمَا عَيْتُكُمْ قَدْ بَدَّلَ الْبَعْضُ

کو وہ نہ لے لو (اپنے لباس کے لیے) جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

مِّنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تَحِثُّ مِنْهُ مِنْهُ أَكْبَرُ وَقَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ

اور (فوجی) نیک کاموں کے دلوں میں (دیکھو) اس سے بھی بڑھ کر ہیں جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

لَا كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۚ هَٰذَا نَتْمُ أَوْلَٰئِكَ نَتْمُ نَتْمُ نَتْمُ نَتْمُ نَتْمُ نَتْمُ نَتْمُ

اگر تم کو عقل رسالہ نہیں ہے تو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

تَوْمِنُونَ يَا كَاتِبُ كُلِّه ۚ وَإِذَا الْقُلُوبُ قَالُوا أَمَّانٌ وَإِذَا خَلُ

تم خدا کی ساری کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور وہ جسے کہہ کر میں اور جب تم سے اس کو کہتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اور جب تم سے

عَصَا عَلَيْهِمْ ۚ أَلَا نَأْمُلُ مِنَ الْغَيْظِ قُلُوبًا نَّوْغًا يَغِيظُكُمْ كَمَا أَنَّا نَعْلَمُ

تو ہم سے کہ تم پر ان کی انگلیاں رکھتے ہیں اور (فوجی) نیک کاموں کے دلوں میں (دیکھو) اس سے بھی بڑھ کر ہیں جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

بِذِ الذِّكْرِ ۚ إِنَّ قَسَمَكُمْ حَسَنَةً تَسُوهُمْ وَإِن تُصِيبَكُمْ

دوسری یاد اور کسب سلام و سب تو ان کو کہتی ہو کہ تم کو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

وہ ہوسے کماؤں سے منحرف کرتے اور (فوجی) نیک کاموں میں فخر سے ہٹتے ہیں اور یہی کید
نیک بندوں میں کیا کرتے ہیں۔ اور ان کی طرح کسی نیک کام کو نہ کرنا کہ ان کی اس نیکی کی قدر نہ کی جائے اور ہوسے ہر گزوں کے کمال سے
نیکوئی کا مال نہیں ہے اور یہی لوگ اور ان کے مال کے مال اور ان کے مال کے مال
داد دہاؤں اور لوگوں کی حالت میں جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ
لوگوں کے نفس پھینکاؤں کے لیے۔ اے ایمان والو! نہ لے لو (اپنے لباس کے لیے) جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ
کو وہ نہ لے لو (اپنے لباس کے لیے) جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ
اور (فوجی) نیک کاموں کے دلوں میں (دیکھو) اس سے بھی بڑھ کر ہیں جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ
اگر تم کو عقل رسالہ نہیں ہے تو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ
تم خدا کی ساری کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور وہ جسے کہہ کر میں اور جب تم سے اس کو کہتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں اور جب تم سے
تو ہم سے کہ تم پر ان کی انگلیاں رکھتے ہیں اور (فوجی) نیک کاموں کے دلوں میں (دیکھو) اس سے بھی بڑھ کر ہیں جو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ
دوسری یاد اور کسب سلام و سب تو ان کو کہتی ہو کہ تم کو کچھ بھی ہو (حاصل کی حالت میں) پھینک دینے میں اس کی مثال اس ہوائی کی جیسی ہے جس کی ہوائی ہر جگہ

يَسْتَسْكِنُكُمْ فَلَمَّا فَخَّطَ مِنَ الْمَدِينَةِ مَخْلُوفًا وَعَلِيٌّ وَبَنِي إِسْمَاعِيلَ وَبَنِي إِسْمَاعِيلَ وَبَنِي إِسْمَاعِيلَ

مکہ میں آئے اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

نَادُوا لَهُاَبَايْنَ الْاَمْسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ لَكُمْ اَمْرًا مَسْرُومًا

وہ ان کے پاس آئے اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

شَهِدَاءُ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ وَلِيَخْبِتُ لَكَ الْاَمْسِ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ

وہ شہداء بن گئے اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

يَسْعَوْا الْكُفْرَيْنِ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْمُرُ اللَّهُ

وہ کفر کرنے میں لگے اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

الَّذِينَ يَحْمِلُونَ اَمْلًا وَلِيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمْتَمُونَ

وہ جو لوگ امل لے کر جاتے ہیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

السَّوْتِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَلْقَوْهُ فَقَدْ اَيْمَنُوا وَاَنْتُمْ تَنْظُرُونَ

وہ سوت کے آگے سے پہلے جہاں ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاَنْ اَقْبِلَ مَا

وہ محمدؐ کو رسولؐ کے طور پر لے کر آئے اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

اَوْ قَبْلَ اَنْفَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّقْبِلْ عَلٰى عَقْبَيْهِ فَيَنْ

وہ جو لوگ اپنے پیچھے پلٹے اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

يَبْصُرَ اللَّهُ شَيْئًا مَوْسِيحِيَّ اللَّهُ الْفَكْرَيْنِ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ

وہ جو لوگ کسی شے کو دیکھیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

تَمُوتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللَّهِ كَتَبْنَا مُوَجَّلًا مَوْسِيحِيَّ ثَوَابِ الدُّنْيَا

وہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں مر جائیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

تَوْبِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ لِيُوْثِرْهُ مِنْهَا وَلِيَسْتَعْمِلَ

وہ جو لوگ آخرت کی زندگی میں مر جائیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

الشُّكْرَيْنِ ۝ وَكَانَ اَيُّهَا النَّبِيُّ قَتْلَ مَعَهُ لِيَتَبَوَّنَ كَثِيرًا مَّا وَرَثَتُ

وہ جو لوگ شکر کرنے والے ہیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

وہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں مر جائیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

وہ جو لوگ آخرت کی زندگی میں مر جائیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

وہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں مر جائیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

وہ جو لوگ دنیا کی زندگی میں مر جائیں اور ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی اور وہ ان کی مدد کی درخواست کی

الضَّعِيفِينَ ۝ وَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْهِمْ أَنْ تَقُولُوا إِنَّا نَعْفُو لِنَأْذِنَ لَكُمْ

اور ہمارے لئے اس کے ان کو عفو نہ ہے ایک بہت ہی اڑھیں کی اڑھیں کے لئے ایسا ہے پروردگار ہمارے لئے عفو نہیں

وَأَسْرَأُنَا فِيكُمْ نَأْذِنَ لَكُمْ وَأَنْتُمْ نَأْذِنُ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ

اور ہمارے کاموں میں جو ہم سے زیادہ تمہارا ہو تو ہم تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے

فَاتَّبِعُوا اللَّهَ تَابَ اللَّهُ تَابًا وَحَسَنًا ثَوَابًا ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ مِمَّا بَالِغٌ

اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے

الْمُحْسِنِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا

مسلماً اور اگر کافروں کے کہے میں آنا ہو تو وہ تمہارے پیروں کی طرف سے نہیں

يُرِيدُوا عَلَى أَعْقَابِكُمْ فَتَقْبَلُوا خَيْرِينَ ۝ بَلِ لِلَّهِ مَوْلَاكُمْ

تو تمہارے مائیں کے پیروں ہی کے لئے تمہارے میں آنا ہو گا۔ کافروں کے پیروں ہی کے لئے تمہارے میں آنا ہو گا۔ کافروں کے پیروں ہی کے لئے تمہارے میں آنا ہو گا۔

وَهُوَ خَيْرٌ مِنَ الضَّعِيفِينَ ۝ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ

اور وہ سب سے زیادہ کمزور ہیں۔ کافروں کے پیروں ہی کے لئے تمہارے میں آنا ہو گا۔ کافروں کے پیروں ہی کے لئے تمہارے میں آنا ہو گا۔ کافروں کے پیروں ہی کے لئے تمہارے میں آنا ہو گا۔

بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَا يَنْزِلُ بِهِ سُلْطَانٌ ۚ وَمَا وَهُمْ إِلَّا نَارٌ

کیونکہ کافروں نے ان چیزوں کو خدا کا شریک بنایا جو ان کے نزدیک ہوتے ہیں مگر اللہ کے لئے ان کی کوئی شریک نہیں ہے اور وہ صرف نیرنگی ہیں

بِئْسَ مَثْوًى لِلظَّالِمِينَ ۝ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ أَخَذْتُمُو

ظالموں کا یہی مائیں ہے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے

بِأَذْنِهِ حَتَّى إِذَا فُتِنْتُمْ وَمِنَّا زَعْمُو فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِمَّا بَعَثَ

میں نے تمہارے لئے اس کی طرف سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے

مَا أَرْكُم مَّا تَشْتَوُونَ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ

میں نے تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے

الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَّفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ وَاللَّهُ

پھر تمہارے لئے ان کی طرف سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے

ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝ إِذْ تَصَوَّغُونَ وَلَا تَلُون عَلَى أَعْقَابِكُمْ

تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے

أَوَلَمْ يَسْأَلِ سَوْءَ مَا تَعْمَلُونَ فِي أَخْرَارِكُمْ فَانَابَكُمْ عَنْكُمْ لِيَكُونَ خَيْرًا لَكُمْ

اور ان کے لئے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے اور تمہاری بات سے عفو نہیں کرتے

۱۵
ع
۴

منزل

تحریر و تفسیر مولانا محمد رفیع الدین

تحریر و تفسیر مولانا محمد رفیع الدین

كَاتِبِينَ قُلْ لَنِي صُلَىٰ مُبِينٌ ۝ اُولَٰئِكَ اَصَابَكُمْ مَصِيبَةٌ

قَدْ اَصَبَكُمْ مَتْلِبُهَا قُلْتُمْ لَنِي هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّمَا اَصَابَكُمْ يَوْمَ التَّغْوِيٰتِ

فِیْ اَذْنِ اللّٰهِ وَلِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ نَافَقُوْا

وَقُلْ لَّكُمْ نَعَاوَا قَاتِلُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ اَدْءُوْا قَاتِلُوْا كُنْعًا

مَّا لَا اَتَّبِعُكُمْ مَّۤا لِّلْکَافِرِ یَوْمَیْزُ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ

یَقُوْلُوْنَ یَا فَوَ اَیُّھِم مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَاَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَیُّھُمْ یَقْتُوْنُ

اَلَّذِیْنَ قَالُوْا اِلٰخَآءُھُمْ وَوَعَدُوْا اَطَاعُوْنَا مَا قُلْنَا وَاَقْلَ فَاذَرُوْنَا

عَنْ اَنْفُسِکُمْ الْمَوْتَ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ وَلَا تُحْسِبَنَّ الَّذِیْنَ

قَاتَلُوْا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یَرْزُقُوْنَ

فَرِحَیْنَ بِمَا اَنْتُمْ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِہٖ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ

لَمْ یَلْحَقُوْاھُمْ مِنْ خَلْفِھِمْ اَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُوْنَ

یَسْتَبْشِرُوْنَ بِبَعْدِہٖ مِنَ اللّٰهِ وَفَضْلِہٖ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَمْرًا

وَلَا تَنَالُوْنَ

وَلَا تَنَالُوْنَ

وَلَا تَنَالُوْنَ

وَلَا تَنَالُوْنَ

وَلَا تَنَالُوْنَ

وَلَا تَنَالُوْنَ

وَلَا تَنَالُوْنَ

وَلَا تَنَالُوْنَ

وَلَا تَنَالُوْنَ

الْحَبِيثِ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ

اور اللہ اس کا جو اچھا ہے اور اللہ تم کو غیب کی باتیں بتائے گا

اللَّهُ يُخَيِّبُ مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ فَأَمُوا بِاللَّهِ وَسُوءَ مَا

اللہ اپنے رسولوں سے جو چاہتا ہے ایسا کر دیتا ہے اور جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے رسولوں کی باتیں مانگتے ہیں

تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ وَلَا يَحْسَدَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ

ایمان لائے اور ڈرتے (یعنی مانگتے) ہو گے تو تم کو بڑا اجر ملے گا

بِمَا آتَاهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لِمَا يَكْسِبُ بَخِيلُونَ

جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو ان کو کمائی سے بخل کرنے والے ہیں

مَا يَخْلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلَّهِ يُدْرِ الْأَرْضِ وَاللَّهُ

وہ جس کو اس دن کے لیے چاہے گا وہ اس کو دے گا اور اللہ زمین اور آسمان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے

بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

جو اللہ نے تم کو اچھا کر کے دیا ہے اور اللہ کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے

وَسَمِعَ غِيَاثُ الْمُسْلِمِينَ قَوْلَهُمْ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ

اور اللہ نے مسلمانوں کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے اور ان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے

وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِّ ۝ ذَلِكَ بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَكُمْ

اور اللہ نے تم کو عذاب کا ذائقہ چکھانے کا حکم دیا ہے اور ان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَالَمِينَ ۝ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَمَلُنَا

اور اللہ نے ہر کام کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے اور ان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے

جَاءَهُمْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قُتِلْتُمْ

جو تم سے پہلے میرے رسول بھیجے تھے ان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے اور ان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے

أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ كُنَّ بُوءُكُمْ فَقَدْ كَرِهَ رُسُلُكُمْ فَمَكَرَ

اور اگر تم سچے ہو تو تم نے ان کو کفر سے روکا ہے اور ان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے

جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قُتِلْتُمْ ۝ كُلُّ نَفْسٍ لَّيْقَاءَ

جو تم سے پہلے میرے رسول بھیجے تھے ان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے اور ان کی باتیں سب کا علم رکھتا ہے

وَلَنَنْفِخَنَّ فِيهِ نَارًا
کرا کر ہر دم سے اس کو
مناظر کر کے پھر ان کو
بہم بتائیں کہ اللہ کی
فرض مانگتے ہو اور اللہ
کے دین کے نام سے تم کو
عجیب باتیں سناتے ہو
کہ تم کو صحت اور
جان بچھو کر کھانا
رسول سے بھی نہیں
خدا کو بچھو کر کھانا
اللہ کے لیے کھانا
پتھر سے کھانا
بعض منافقوں کا
کوسم تھے اور
اسی حکمت ضروری
جو تم کو سنا
کو تار لیتے تھے
وَلَنَنْفِخَنَّ فِيهِ نَارًا
یہ میں چھوڑ کر
پیش کیا ہے
نہ ان کی باتیں
اللہ کو بچھو کر
میں جس سے سلام
کو تار لیتے ہو
پتھر سے کھانا
کے نام سے کھانا
میں کھانا
ان کا مطلب
سوئے ہوئے کھانا
خدا کے لیے
نہ ان کی باتیں
تمہارے بزرگوں
سب سے تمہارے
اور میں
پتھر سے کھانا
ہی کہ اللہ
طہریت میں
طہریت میں

بِاللّٰهِ وَمَا اَنْزَلَ الْكِتَابَ وَالْمِثْقَالَ

بَابُ اللَّهِ مَنَّا قِيلًا وَأُولَٰئِكَ هُمُ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ

الحَسَابُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَاصْلُوا وَارَابُطُوا وَاتَّقُوا

اللّٰهُ اَعْلَمُ تَقْلُبُونَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 (اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ)

لَا يَهْدِيهَا النَّاسُ لِقَوَارِكُمْ إِلَّاءَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ

مِنْهَا زُجْجَآوَبَتْ مِنْهَا رِجَالٌ مُّقْتَدِرُونَ ۖ وَالَّذِي يَدْعُو إِلَى الْفِتْنَةِ يَحْمِلْهَا ۚ وَمِنْهَا رِجَالٌ يَدْعُونَ إِلَى الْإِسْلَامِ وَنُفُوذُ اللَّهِ الَّذِي

نَسَلًا لَّنْ بِهِ وَالْأَرْحَامُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ وَاتَّقُوا

یَمُتْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا

میں سے مال ان کے واسطے کرو اور طہی قسب کے جسے مال حرام نہ ہو اور

اَمْوَالَهُمْ لِيْ اَمْوَالِكُمْ اِنَّهٗ كَانَ حُرًّا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَا

تَقْسُطُوا فِي السَّيِّئَاتِ فَإِنَّهُمُ آخِطَابُكُمْ مِنَ السَّيِّئَاتِ مِنِّي فَأُولَٰئِكَ

وَرَبِّهِ فَإِنْ خَفْتُمْ الْأَعْدَاءَ وَأَوَّاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ

اَدْنٰى اَلَا تَقُوْلُوْا ۚ وَاَنْتُمُ الرِّسَالَةُ ۚ صَدَقْتُمْ بَحْثَہٗ ؕ اَفَنْ طٰنَ ۚ

فلہزاروں کھون رومی
فدا کا واسطے کر بھیک

منٹے ہیں اور ٹیل بھی جب
کسی کے کلام نکال رہا ہو تا تو غصہ
کا واسطہ بن جاتا ہے اور اس

لوگ اپنے ناقص مال سے محروم
کا اچھا مال بدل لیتے تھے
خود بخود اس سے مس فرمایا کہ

تھا مال کرچہ ناص ہی ہند
حلال طیب ہی اور خیر کا
مال کرچہ تھجہ ہی کر تم پر حرام ہی

میں اچھا لیتے ہو مگر حقیقت میں
مسلم لیگس کا وہ اصل جہیم

کسی کی سرپرستی میں نہ تھی اور وہ

تو کر لیتا لیکن غلام کے مہد اُس

پڑا نہ کرتا کیونکہ اس بیچاری
کا کوئی ولی ایشہ نہ تھا یہ صو کہ

فرمایا کہ جب تم انصاف نہیں کرتے
تو تم ان سے فلاح ہی مت کرو
لہذا جو عورت سے ابرو حوٹوں

کا دوسرا میر کاں نہیں **و** شروع
لی بند سے صرف وہ کا فوٹری
نظام میں جو جہاں میں رہے گا

یہ کہے مال منقول کی طرح ان

ہر اس سحر سے اُس سرے
لنگ ساغے ہندوستان میں
کبھی ہندی غلام نہیں اور حاکم

وقت کی طرف سے بھی اسکی
بہتری سخت سنا رہی ہے اور یہ جواگ
تعلیم میں نچے پال پتے اور

لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْئًا يَّسِرًا ۝ وَلَا تَقْنُتُوا الشَّهَادَةَ

اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اس کو نہ بھینچنا (دیکھ کر نہ سے) کھا دیجیو اور

اموالکم التي جعل الله لكم فيها وارثاً فمن قتلها أو كسوها هم و

مال جس کو اللہ نے تمہارے لئے (دیکھ کر نہ سے) سہارا بنایا تو ان (بیویوں) کے جیسے نہ کر دو اگر تم اس مال میں سے ان کے لئے کچھ نہیں

قولوا لهم قولاً معروفاً ۝ وابتلوا اليتم حتى إذا بلغوا النكاح

ان کو نرمی سے کہا دو کہ اور بیویوں کو دنیا سے کام نہ دیا میں لگا سکے رہو یہاں تک کہ نکاح کی عمر کو پہنچیں

فان استمروا منهم رشداً فادفعوا اليهم اموالهم ولا تاكلوها

اُس وقت اگر ان میں صوابیت دیکھو تو ان کے مال ان کے واسطے کر دو اور ایسا نہ کرو گناہ

اسئلوا ولياً ان يكلبروا وادع من كان غنياً فليستعفف و

ان کے پیسے پرستے کے اندیشے سے متغیر ہو کر کے جلدی جلدی ان کا مال کیا بلی ڈالو اور دین سے بچتے ہاں ہر دہائی سے مال

من كان فقيراً فليأكل بالمعروف ۝ واذ ذنبت اليهم اموالهم

جو صاحبزادہ دو دستر سلطان (مقدس وقت لکھا ہے) وصافہ نہیں ہے جب ان کے مال ان کے حوالے کرتے ہو

فاشهدوا عليهم لو كفر بالله حسيباً ۝ للرجال نصيب مما ترك

تو روگروں کو ان کے مال کے لئے کا گواہ کرو اور نہ حساب ہے کہ تو حقیقت میں (اصول کی رو)

الوالدين الا قروون وللنساء نصيب مما ترك الوالدين والا قروون

مال باپ اور دستر داروں کے لئے تو سزا ہو یا بہت نمودار حصہ کی اور راہبانی، ہاں باپ و دستر داروں کے لئے ہر مال بھی حصہ دار

مما قل منه او اكثر نصيباً مفروضاً ۝ واذ حضر القسمة اولو القربى

(اور) حصہ دہاں بھی اپنا ہوا دے اور جب خیمہ (کر) کے وقت (دور سے) رشتہ دار

واليتيم والمساكين فالمرزوق منهم ومنه وقولوا لهم قولاً معروفاً ۝

اور خیمہ اور مساکین اور مسوہوں کو اس میں سے ان کو کچھ دے دیا کرو اور ان کی کو بیویوں کے لئے دینے میں نہ بھینچو ان کو نرمی سے کہا دو

وليعلم الذين بنوكم انهم ذرية ضعفاء فواعلمهم فليتقوا

اور وارثان حق دار کو نہ بھینچے کہ اگر (تو) اپنے (تو سے) بیچے اور لاؤ ضعیف چھوڑے تو ان کے حال پران کو ایسا کچھ نہیں (دعا) نہ بھینچے کہ

الله وليتقوا فولا سداً ۝ ان الذين ياكلون اموال اليتم ظلماً

اور سے تو میں (اور ان سے) سہی طرح بات کہیں جو مال (میں) زانہاں بیویوں کے مال خود بخود کرتے ہیں

ياكلون في بطونهم ناراً وسيصلون سعيراً ۝ يوصيكم

اور اپنے پیٹ میں آگ لگائے جہتے ہیں اور مغرب در سے (جہنم) درخ میں پڑیں گے (کھلاواں)

اور

تو کہ یہاں تک کہ ان کے مال ان کے حوالے کرتے ہو

فل بھی نہیں ہے
یہ کہ یہاں تک کہ ان کے مال ان کے حوالے کرتے ہو
چھوڑ کر اور جو خاصہ منزل
ہی کا نہ سے ہے
اس کی صفت کرتے
ہیں

اور

یہ

اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلَّذِ كَرِمَتُكُمْ حَظًّا لَا تَسْتَدِينُ فَإِنْ كُنْتُمْ نِسَاءً

تھادی اولاد کے حصوں کے بارے میں اس حد تک کہ رکھنا چاہو کہ وہ اولاد کے بارے میں براہ راست نہ دیکھو پھر اگر دیکھیں

فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَكُفُّوا عَنْهُمَا مَا تَرَكَ وَآبَاؤُكُمْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَكُلَا

(دو یا اس سے زیادہ ہوں تو تم سے ان کا حصہ دو برابر اور اگر ایک ہو تو اس کو

النَّصِيفُ وَلَا يُؤْتِيهِ لِلْأَمَلِ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا الشُّدُّ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ

اوصا اور میت کے مال باپ کو نصف دلوں میں ہر ایک کو ترک کا حصہ اس صورت میں کہ

لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتْهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ

میت کی اولاد ہو تو اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے وراثت (صرف) اس باپ ہوئی میں کی ایک حصہ ایک تہائی (باقی باپ)

فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يَوْصِي

پھر اگر اس باپ کے علاوہ میت کے (ایک سے زیادہ) بھائی یا بھین ہیں تو اس کے باپ کے حصہ کے بعد (وراثت کی نسبت کی نہیں)

بِهَآؤُ دِينٍ أَبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ

اور اس سے فرض کے بعد اپنے جائز نہیں کہ تم اپنے باپ (اور اس کی اصل) اور بیٹوں (یعنی فرع) کو نہیں جانتے کہ ان میں سے کون سے اقرب کے ساتھ

نَفْعًا وَفِرْصَةً مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ

پر اس میں تم کو فروع و اولاد کے حصوں کا اور اس کا فروع پر حصہ کا حصہ ہے جہاں تا اور جہاں تک وہ نصف ہو اور

مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ

(ترکہ) تھادی بیویاں چھوڑیں اگر ان کے اولاد نہیں تو ان کے ترکے میں تھا اوصا اور اگر ان کے اولاد ہو

فَلَكَمُ الرِّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يَوْصِيْنَ بِهَآؤُ دِينٍ

تو ان کے ترکے میں تھا اوصا خالی دگر ان کی وصیت کی نہیں اور (اوصا) فرض کے بعد

وَلَهُنَّ الرِّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ

اور تم کے (ترکہ) چھوڑو اور تم کے اولاد نہ ہو تو بیویوں کا حصہ جو خالی اور اگر تم سے

وَلَدٌ فَكُفُّوا عَنْهُمَا الشُّمْنُ مِمَّا تَرَكَتُمُ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يَوْصِيْنَ بِهَآؤُ

اولاد ہو تو تم سے ترکے میں بیویوں کا حصہ اور حصہ اور حصہ میں تھا وصیت کی نہیں

أَوْ دِينٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُؤْتِي كَلَّةً أَوْ امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ

اور اس سے فرض کے بعد (بیتے نہیں) اور اگر کسی مرد یا عورت کی بیوی یا اس کا باپ یا بیوی یا فرع نہ ہو اور وہ کسی ایک یا ایک سے

أَخْتُ فَلِكُلٍّ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا حصہ (حصہ) اور اگر ایک سے زیادہ ہوں

ان میں سے ایک سے زیادہ ہوں

فل اولاد سے مراد
ہیں میت کی بیوی اولاد
بیتے بیٹیاں اور بچے
بیٹیاں اور بچے نہ ہوں
مذہب میں نواسے نو بیٹیاں
اور ان کی اولاد میں
فل یعنی باقی سب
باپ اور بیویوں کو
کہ نہیں ہیں ۱۱

الرِّضَاةَ وَأَمَهَتْ لِسَانَكُمْ وَرَبَّاهُمْ فِي حُجُورِهِمْ مِّنْ

اور نہ ہی سبیل (بہ) ہم پر ہم میں وہی ہیں سادہ تم سمجھ کر رہے ہوں کہ ان کے دل میں ان کے زبانی، انہی کو دوسری چیز میں پالیں

لِسَانِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِن لَّمْ يَكُوْنُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

تم پر ہم میں لیکن اگر ان میں سے کوئی ایک نہ ہو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَلَا بَدَلُ اٰتَاٰكُمْ الَّذِيْنَ مِّنْ اٰصْلَابِكُمْ

اور اگر وہ ان میں سے کوئی ایک نہ ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور نہ ہی ان میں سے کوئی ایک نہ ہو جس کی بیویاں انہی پر ہم پر

وَاَنْ يَّجْمَعُوْا بَيْنَ الْاَخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اور وہ نہ ہو کہ ایک ساتھ (نہ) جس کی بیویاں انہی پر ہم پر

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱۰ وَ الْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَا فَكَلْتُمْ

ساف کرنے والے اور ان کی جو (نہ) جس کی بیویاں انہی پر ہم پر

اِيْمَانَكُمْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَّاءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْا

تمہارے قبیلے میں ان کی جو (نہ) جس کی بیویاں انہی پر ہم پر

بِاَمْوَالِكُمْ مِّمَّ حَبِشِيْنَ غَيْرِ مُسَافِحِيْنَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ مِنْهِنَّ

شہوت ملی کے لیے نہیں بلکہ قید رکھ کر، جس کے لیے ان کے غرض سے مل رہی تھیں، کہ جس کے لیے انہی پر ہم پر

فَاَتَوْهُنَّ بِحُورٍ مِّنْ قُرْبٰىءٍ مِّنْ اٰصْلَابِكُمْ فِيمَا اُرْضِيْتُمْ

انہی سے جو تمہاری خواتین کے واسطے کرو اور جس کے لیے تمہاری خواتین کے لیے انہی پر ہم پر

بِهِنَّ مِّنْ اٰصْلَابِكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱۱

تو تمہاری اس میں جو تمہارے قبیلے کے لیے انہی پر ہم پر

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّيْكُمُ الْمُحْصَنَاتُ الْمُؤْمِنَاتُ

اور تم میں سے جو تمہارے قبیلے کے لیے انہی پر ہم پر

فَاَمَلَكْتُمْ اِيْمَانَكُمْ مِّنْ فَتٰتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ

تمہاری اس میں جو تمہارے قبیلے کے لیے انہی پر ہم پر

بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَاَنْكِحُوْهُنَّ بِاٰزْوٰجِ اَهْلِهِنَّ وَاَتَوْهُنَّ

اور تمہارے قبیلے کے لیے انہی پر ہم پر

اَبْحُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَحَصَنَتْ غَيْرَ مُسَفِّحَاتٍ وَلَا مُتَخَفِّتٍ

اور تمہارے قبیلے کے لیے انہی پر ہم پر

اور حدیث میں ہے کہ
کی رو سے خالہ یا بھانجی
اور بھتیجی یا بھتیجی کا
کرنا ہی حرام ہے
وہ شخص کی بیوی یا خالہ
نہ ان میں وہ طریقہ پر
بولنا جائز یا ایک بیوی
جوتہ بھروسہ پر
غرض یہ کہ وہی جو کسی
کی آزادی یا مذہب سے
اس جگہ میں سے
میں یا تو کسی بیویاں
مراؤں ۱۲

انہی

نہ ہے تو کسی اور اور جو ساتھ ملتی ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل القرآن من الآيات

التي تتنزل بها الرسل وتبين للعباد

الآيات والعلامات والبراهين والحقائق

والنعمات

فلله الحمد والثناء على ما جعل القرآن من الآيات التي تتنزل بها الرسل وتبين للعباد الآيات والعلامات والبراهين والحقائق والنعمات

اللَّهُ وَمَنْ تَوَلَّىٰ مَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ مَوْعِظًا

فَأَذِيزُوا مِنْ عِنْدِ بَيْتِ كَافَّةٍ وَمَنْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ

وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُشِئُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَىٰ

بِاللَّهِ وَكَفِيًّا ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنُ أَنْ تَوَكَّلَ كَانِ مِنْ عِنْدِ

غَيْرِ اللَّهِ لِيَجْزِيَ أَفِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۚ وَذَا الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ

الَّذِينَ أَتَوْا بِكُفْرٍ وَكَوْهٍ إِلَى الرَّسُولِ وَالَّذِينَ

أَلَا يُؤْمِنُمْ لَعَلَّهِ الَّذِينَ يَسْتَخْلِفُونَ عَنْهُمْ مَوَاقِلَ أَفْضَلُ اللَّهُ

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةً لَا تَسْخُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا قَلِيلًا ۚ فَكَاتِلْ فِي

سَبِيلِ اللَّهِ لَا تَكْفُفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَخَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَىٰ اللَّهُ

أَنْ يَكْفِيَ بِأَسْ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لَعَلَّ اللَّهَ أَشَدُّ بِأَسَاوَأَشَدُّ تَنْكِيلًا

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً لَّكَ نَصِبُهُمْ مِّنْ يَّسْمَعُ

شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكَفُّ لَهَا كِفْلًا وَمِنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

مُّقْبِتًا ۚ وَذَا الْحَقِيقَةُ بِتَحْيَا لِحَسَنٍ مِّنْهَا أَوْ مَرْدُوها

فَبِطَرِيقِ

نہا

۱۱
۸

نہا

منہ

نہا

نہا

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝

اگر ہر شے کا حساب لینے والا ہے اور ہر شے کا رکھ رکھاؤ کرنے والا ہے (وہ مالک و ذات و کرم) اس کے سوا نہیں

لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ مِنْ

اس میں (وہ روزِ اِلمیٰ) ایک ایسے کو قیامت کے دن (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

اللَّهُ حَذِيبًا ۝ قَالُوا كُنْ فِي الْمَنَافِقِينَ فَنُتِنَ اللَّهُ أَسْمَاءَهُمْ

اگر ہر شے کو رکھ رکھاؤ کرنے والا ہے (وہ روزِ اِلمیٰ) ایک ایسے کو قیامت کے دن (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

عَمَّا كَسَبُوا ۚ أَنْ تَبْذُرُوا أَنْ تَقُولُوا مَا كُنَّا بِلِلَّهِ تُفْصِلُ

گروہوں کی باتیں کہ ان (کے) اندھا دیکھ دیکھ کر (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

اللَّهُ فَلَئِنْ نَحَدَّاهُ سَبِيلًا ۝ وَذُؤُا الْوَنُكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا

اگر ہر شے کو رکھ رکھاؤ کرنے والا ہے (وہ روزِ اِلمیٰ) ایک ایسے کو قیامت کے دن (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

فَنُتِنَ اللَّهُ سَبِيلًا ۝ وَلَئِنْ نَحَدَّاهُ سَبِيلًا ۝ وَلَئِنْ نَحَدَّاهُ سَبِيلًا ۝

اگر ہر شے کو رکھ رکھاؤ کرنے والا ہے (وہ روزِ اِلمیٰ) ایک ایسے کو قیامت کے دن (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

وَلَا تَحْجُنْ وَاصْنَهُمْ وَلَئِنْ نَحَدَّاهُ سَبِيلًا ۝ وَلَئِنْ نَحَدَّاهُ سَبِيلًا ۝

اگر ہر شے کو رکھ رکھاؤ کرنے والا ہے (وہ روزِ اِلمیٰ) ایک ایسے کو قیامت کے دن (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ أَوْ جَاءُوكُمْ حَصِرَ صُدُورُهُمْ

اگر تم میں اور ان میں (مصلح کا عہد و پیمان) ہو یا تمہارے ساتھ (رہے)

أَنْ يَقَاتِلُوكُمْ أَوْ يَقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطْنَا عَلَيْهِمُ

یا وہی قوم کے ساتھ (رہے) تاکہ دل ہو کہ تمہارے پاس ایسے (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

فَقَتَلُوكُمْ ۚ فَإِنْ غَرَبْتُمْ فَلَمْ تَقَاتِلُوكُمْ وَالْقَوَالِبُ كُمْ

تو تمہے (رہے) ہر شے کو رکھ رکھاؤ کرنے والا ہے (وہ روزِ اِلمیٰ) ایک ایسے کو قیامت کے دن (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

السَّلَامُ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝ سَيُجَدُّونَ فِي رِزْقِ

تو یہی لوگوں پر (دست و داری) کرنے کا (وہ تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

يُزِيدُنَ أَنْ يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ كُلًّا سَرُدُّوْا إِلَىٰ

اگر تم (سب) کو ایک جگہ) فروغ کرنے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُجِدْ فِيهَا خِزْيَانًا غَدِيرًا

مَنْ بَيَّنَّاهُ مُهَيَّجًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يَلِ فِيهِ سَبْعُونَ أَلْفًا مَلَكًا

وَقَرَّبَهُ إِلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ○ وَإِنْ خِفْتُمْ مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ أَنْ يَفْزِعَكُمْ عَلَيْهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ هُوَ أَلِيمٌ

الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ

خَفَمَهُ أَنْ يَفْتَحَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا أَلَكُمُ

عَدُوٌّ أَمِينُنَا ○ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَأْخُذْ أَسْلِحَتُهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا

فَلْيَكُونُوا مِن دُرِّكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا

فَلْيَصْأَمْعَاكَ وَلِيَا خَلْفَا حِزْلَهُمْ وَأَسْلَحَتَهُمْ وَذَٰلِكَ يَنْبَغِي

کفر وَالْوَافُونَ عَنْ أَسْلَمْتُمْ وَأَمْتُمْ فَيَسْتَلُونَ عَلَيْكُمْ

کلمہ روزی ہے اپنے بھائیوں سے مسلمان ہو گیا۔
 قاضی ہوجاؤ تو جہاد کی گھڑی ہو گئی ہے۔

مَسَافَةٌ لِّأَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَهْلِ الْبَيْتِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ادگار تم لوگوں کو
نیکی دے
بہت خلیفہ ہو

یا قرآن جو پڑھنے پر تیار رہا رکھنے میں رہی) قرآن مجید ان میں اس بڑی ہوشیاری کو دیکھ کر حیرت میں آجائے گا۔

کافروں کے لئے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ہر جب تم غلّٰظِ دُفّٰن اور بُری مکر کو تو دُوس کے بعد

١١٤

ول کہ خدا دے
 سے چار حرکت کا۔
 حرکت کرد پناہ را جز
 انما علی موضع سے
 ایک ہی حرکت
 کرے یہ ایک رویت
 ابن عباس میں آیا ہے
 اوس کا بھی موضع
 نے تھا کہ یہاں
 کہ فرمود اوحش فذل
 عود سے وہ ذوق
 میں صحر کی ملاقت
 ہوئی تھی موضع
 ساتھ لو کہ آیت
 جبار میں جسدہ
 اکون کے متعلق ہے
 اور عام سفلوں کا
 قصر صلوٰۃ کا
 مستحب ہے ۱۲

اللّٰهُ فَيَا مَوْصُوٰهٖ اَوْ عَلٰى جَنُوْبَيْكَ ۝ فَاَوَّاخِمْ اَنْتُمْ لِيَاۤ اِيْمَانُ الصَّلٰوةِ

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوٰتًا ۝ وَلَا يَهْنُوْا

فِيْ اَبْغَاةِ الْقَوْمِ اِنْ تَكُوْنُوْا اٰلَ الْمُؤْمِنِْنَ فَاَنْتُمْ بِالْمُؤْمِنِْنَ كَمَا تَكُوْنُوْنَ

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ اِنَّا

اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا اَرٰكَ اللّٰهُ

وَلَا تَكُنَ لِلْخٰفِيْنَ خَصِيْمًا ۝ وَاسْتَغْفِرْ لِلّٰهِ مَا كَانَ

عَفُوًّا رَّحِيْمًا ۝ وَلَا تَجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتٰلُوْنَ اَنْفُسَهُمْ اِنْ

اللّٰهُ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّٰثًا اٰثِمًا ۝ يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ

لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اَدْبٰبَتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ

الْقَوْلِ ۝ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ عَلِيْمًا ۝ هَٰٓئِنْتُمْ هُوَ لَا تُجَادِلْتُمْ

عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُجَادِلْ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ

مَنْ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوْءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسًا

ثُمَّ يَسْتَغْفِرْ لِلّٰهِ يَجِدِ اللّٰهُ عَفُوًّا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَكْسِبْ اٰثِمًا

يَجِدْ اللّٰهُ اٰثِمًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ يَجْعَلُ لِكُلِّ شَيْءٍ مَّوْزِنًا ۝

۱۵
۱۴

فل طلب به بگو
اگر خوف کن حالت بگو
نه غارت کار داشت فلان
فصل جابر با یوسف و یسعی است
بن بر سر خبر بود
اُس کو قضاوت چو سوت
۱۴

وَلَا تَكُنَ لِلْخٰفِيْنَ خَصِيْمًا

وَلَا تَكُنَ لِلْخٰفِيْنَ خَصِيْمًا

وَلَا تَكُنَ لِلْخٰفِيْنَ خَصِيْمًا

فَأَمَّا يَكْسِبُ عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ

توہ اس کے بڑھاپ سے بیکار ایسی ہی خرابی کی اور اس کے واسطے حال، جانتا اور ہر ایک کے منافقت اور چھپے والی اور جس

يَكْسِبُ خِلَافَةً أَوْ آثِمًا ثُمَّ يَرْمِي بِهِ بَرًّا بِرِجَالٍ لَا يَفْقَهُونَ فَقَدْ أَفْجَسَ لِقَاءُ

کسی خطا کا گناہ کا بڑھاپہ پر چڑھ کر اپنے قصور کسی کے گناہ پر شوبہ ہے تو اس سے بہتان اور

أَمَّا مُبِينًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ

گناہ میں سے کہ اگر چاہی کہ وہ نہ لادے اور اس کی پیروی اگر تم پر (اس کا) فضل اور اس کی بھرتہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ

مِنْهُمْ أَنْ يَضِلُّوكَ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوكَ ۚ وَذَكَ

تو کہ ہٹا دینے کا ارادہ کر ہی چکا تھا اور یہ لوگ بس اپنے ہی میں گمراہ کر رہے ہیں اور ہم کو یہ لوگ کسی نقصان میں پہنچا سکتے

مِنْ شَيْءٍ ۚ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ

پہنچا سکتے تھے کہ ان پر آری اور اس پر حکمت کی اور تم کو ایسی باتیں سکھادی ہیں جو پہلے

تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝ لَا خَيْرَ فِي لَثِيمٍ مِمَّنْ

تو کہ معلوم نہیں اور تم پر (اس کا) فضل بڑا بڑا ہے ان لوگوں کی اکثر شکایتوں میں نیک کو کا نام نہیں

يَجُودُ ۚ وَلَا مَنْ أَرَبَصِلَ قَاتٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ أَصْلَاحٍ ۚ أَسَيْنَ

گمراہان، جو خیرات پا کر اُن میں نیک کام یا لوگوں میں نیک طالب کی صلاح ہے (یہ اللہ تعالیٰ کی)

النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَقْعِلْ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُوْتِيهِ

اور جو فعلی خوشخبری حاصل کرنے کے لیے دے (نیک کام کرے گا تو ہم دقتات کے دن) اس کو

أَجْرًا عَظِيمًا ۚ وَمَنْ يَتَّبِعِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ

بڑا تو اب حلافت میں ہے اور جو شخص راہ راست کے ظاہر ہوئے ہے

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمَوْزِينَ تُولَهُ مَا كَوَّلَىٰ وَلَصِلَ بِهِ جَهَنَّمُ ۚ وَ

اور سب لوگوں کے لئے ہے کہ سوا اور دوسرے راستے، جو لے کر اور راستے اس نے اختیار کیا ہے کسی کو کسی نے چاہے جائے اور اس کا

سَلَّاتٍ مَصِيرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ

وہ (جہت ہی) بڑی بڑی چیز (اور) اس کے سوا کسی کے ساتھ کسی کے شریک کرانا چاہے اور

مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا

اس سے کہ جس کو چاہے صاف کرے اور جس نے اس کے ساتھ شریک کر دیا اور راہ راست سے ہٹ کر ہٹا کر

بَعِيدًا ۚ إِنَّ يَدَّعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا أُنْثَاءً وَإِنْ يَدْعُونَ إِلَّا

(یہ) شریک خواہے سوا انہیں جن کو ای کو پکارتے ہیں یہی نہیں

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

ہل ایک لوگوں کے لئے

میں متقی اور خوشی تو فی ہا
اور ہند سے جس میں سے
کرم و عورتیں اور جو چاہیں

کی دگر دہوں یہ لوگوں سے
طرح طرح کی برائیوں کا
جو تیس قسمی اسلام خان نام

ظہور کی رشتہ ہندوان کیوں
جو کھم عورتوں کے ہائے میں
نازل ہوتے وہ اس سے پہلے

ظہور ہو چکے ہیں جنہوں کے
ہاں کی خافت کے لئے کم
وہاں اور درمیان کاتو لوگوں

لئے ہائے کے جنہوں کا کھانا
چینا کھانے کا چاہتا ہے کھانا
چراگ کی سی تیرے جیسوں کو

اور ان افسانہ کی تیرے یوں
کا کھانا پیاسا کھانے کا ہونے
انہیں اس کی سی تیرا ہے

کون کی کسی طرح کی حق
نہ ہو کسی طرح تیرے جنہوں
کے بارے میں کھانے کا

بہا چکا ہو اگر تو ہے ان کی حق
کی رعایت ہوئے تو تیرے
ہو کر ان کو اپنے حق میں لانا

صلاح کے طور پر ایک ہات
جس کی بھی لوگوں کے کھانا
کہ چھوڑنے کے ساتھ کھانے کا

جنہوں اس غلط فہمی کے آثار
ترتیب ہونے کے بعض
صور میں جیسا سرچ

تیرے ہاں کے ساتھ خود کھانے
کے لئے میں کی ساری
کہ تادو صراط میں کھانا

اور خیال ہے تھا کہ جو کھانے
جو کھانے میں اس طرح
کی اطلاع کر دی کی تیرے

کے ساتھ کھانے کے لئے کھانے
ان کے حق کی خافت کے
پہلے خود ان کی حق میں

کے لئے ہاں یعنی خود
حوت میں کوئی نہ کھانے کے
دین دوسرے کا کوئی کام نہ لے گا

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ كُلٌّ لَّحِزْنِ عِلٰهِ ۚ

اور دوسری کاوی جو کہ آسمانوں میں وہ جو زمین میں وہ سب چیزیں

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَفْتِيكُمْ فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

اور ان کی تیرے لوگ تیرے چیز عورتوں کے ساتھ کھانے کے بارے میں

فِي الْكِتٰبِ فِيْ نَفْسِ النِّسَاءِ الَّتِي لَا تَعْلَمُوْنَ مِمَّا كَتَبَ مِنْ وَّرَاقِهَا

قرآن میں جو کہ تم کو کتاب یا کھانا پر سورہہ میں ان کی عورتوں کے

اَنْ تَكُوْنُوْهُنَّ ۚ وَاسْتَضْعِفُوْنَ مِنَ الْوُلْدٰنِ ۚ وَاَنْ تَقُوْا لِلنِّسَاءِ

ان کے ساتھ کھانے کے بارے میں ان کی عورتوں کے بارے میں

بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوْنَ مِنْ خَيْرٍ ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا عَمِلْتُمْ اَعْلٰمًا

انسان کو خود کھانا پر کھانے کے بارے میں ان کی عورتوں کے

خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا شُورًا ۚ وَاَوْرَاحُهَا ۚ وَاصْبِرْ ۚ عَلٰٓى مَا اَنْزَلَ

اپنے تیرے کی طرف سے زیادتی کیے تیرے کا اندیشہ ہو کر

يَكُنْهُنَّ اَصْحٰبًا ۚ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَاَوْحَرْتَ ۚ اَلَا نَفْسُ النَّفْسِ لَوَاسِطَةٌ

انہیں میں سے کھانے اور کھانے کے بارے میں ان کی عورتوں کے

وَتَتَّقُوْا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۰ وَلَوْ تَشَاءُوْا اَنْ

اور رعایت کرے میں سے کھانے کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو

تَعْلُوْا اَبِيْنَ النِّسَاءِ ۚ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۚ فَلَا يَمْلِكُوْا اَكْلَ الْمَيْلِ قُلْ تَوٰمًا

کھانے کی عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

كَامْلَقُوْا ۚ وَاَنْ تَصْلَحُوْا ۚ وَتَتَّقُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۱

کہا کہ عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

وَاَنْ يَّتَفَرَّقَ ۚ فَاِذَا يَفْعَلُ ۚ كَلَّا ۚ مِنْ سَعَتِهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَاعِدًا كٰفِيًا ۝۱۲

اور کہ عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اَوْثَرْنَا

اور کہ عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَاِذَا كُنْ اِنْ اَتَّقُوْا اللّٰهَ ۚ وَلَنْ يَّكْفُرَ اَنْتُمْ

اور کہ عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اَوْثَرْنَا

اور کہ عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَاِذَا كُنْ اِنْ اَتَّقُوْا اللّٰهَ ۚ وَلَنْ يَّكْفُرَ اَنْتُمْ

اور کہ عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اَوْثَرْنَا

اور کہ عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَاِذَا كُنْ اِنْ اَتَّقُوْا اللّٰهَ ۚ وَلَنْ يَّكْفُرَ اَنْتُمْ

اور کہ عورتوں میں کھانے کی عورتوں کی طرف سے کھانے کی عورتوں میں

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اَوْثَرْنَا

عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ۝ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرَجٰتِ الْاَسْفَلٰتِ مِنَ

پھر ایک نبی کی طرف سے بھیجے گئے اور یہ ہیں

النَّارِ وَلَنْ يُجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاصْلَحُوْا

اور اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کی کوئی ایسی کام و کار نہ ہو گئی

اَعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ وَانْخَلَصُوْا مِنْهُمْ لِّلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اللہ کا ہتھیار پکڑ لو اور ان سے جدا ہو جاؤ

وَسَوْفَ يُؤْتِي اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعِبَادِهِ

اور اللہ مسلمانوں کو بڑے اجر سے نوازے گا

اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

اگر تم شکر کرو اور ایمان لائے

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْعَةِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ

اللہ نہیں پسند کرتا کہ کسی نے کلمہ حق کو ظلم سے بولے

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝ اِنْ تَدْرُوْا خَيْرًا اَوْ خُفٍّ اَوْ تَعْقٰلِعَنَ

اور اگر تم کو علم ہو کہ خیر یا خوف یا عقل ہے

سُوْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَلِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ

اور جو اللہ سے کفر کرتے ہیں

وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُقْرِضُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ يَقُوْلُوْنَ زُرُّوْا

اللہ اور اس کے رسولوں کو

بَعْضُكُمْ يَكْفُرُ بِبَعْضٍ فَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُتَّخَذَ اٰيٰتُ ذٰلِكَ سَبِيْلًا

اور بعض تم میں سے بعض کو کفر کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَافِرُوْنَ حَقًّا وَاَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝

وہی ہیں جو کفر کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحْلٰمِهِمْ وَاٰيٰتِ

اور جو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَفْوَكَ اَسْرَحٰمًا ۝

اور اللہ ان کو ان کے مال سے بھیجے گا

۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اَهْلَ الْكِتَابِ اَنْ تَنْزِلَ عَلَيْهِمْ نَبِيًّا مِنَ السَّمَاءِ فَقَدْ سَأَلُوا مُوسَى اِذْ هُوَ بَيْنَ يَدَيْهِ رُوحَ رَبِّكَ قُلْ اِنَّمَا الْبَشَرُ خُلُقٌ نَارٍ اَنْزَلَ مِنْ رَبِّكَ لَوْ كُنْتُمْ عَاوِلِينَ

اَكْبَرُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالُوا اِنَّا لِلّٰهِ حَسْرَةٌ فَاَخَذَتْهُمْ الصَّاعِقَةُ اِذْ هُمْ يُظْلَمُونَ

ثُمَّ اَخَذْنَا مِنْهُمُ الْوَعْدَ لَمَّا جَاءَتْهُمْ اَلْبَيْتُ عَفْوًا نَاجِعُ

ذَلِكَ وَاتَيْنَا مُوسَى سُلْطٰنًا مِّمَّنَّا وَفَعَلْنَا قُوَّةَهُمُ الطَّوْلَ عَيْنًا قَوْمُ

قُلْنَا لَهُمْ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدِلْ فِي السِّبَةِ اِخْرٰنَا

مِنْهُمْ مِّمَّنَّا وَاعْلَيْطَا فَمَا نَقْضِهِمْ مِّمَّنَّا قَوْمُ وَكُفِّرْهُمْ بَايَر

اللّٰهُ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَا بِغَيْرِ حَقٍّ وَقَوْلِهِمْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَلْ

طَعِمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَكْفَرُ هُمْ فَلَا يُوْمِنُونَ اِلَّا قَلِيْلًا وَبِكْفَرِهِمْ

وَقَوْلِهِمْ عَلٰى رَبِّنَا نَعْمًا لَّا عِظَامًا وَقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ

عِيسٰى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَّوْهُ وَلٰكِنْ شَجَبَ

لَهُمْ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اٰخْتَفَوْا مِنْهُ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ

اِلَّا اَتْبَاعُ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِمْ وَ

كَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيْمًا وَانْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اَلَا يُؤْمِنُوْنَ

فلہو وہو نے فرمایا
سے دیکھو کہ اس نے
موسیٰ پر بھی بھیجا
کری بھی ہوئی کیا
کہاں ہم پر نازل ہو
اور اس میں خلاف
تقصیر کے نام ہے
جس میں میں نے
تصدیق ہو بہم ہو
وہاں تیس چنانچہ
کی دیکھو کہ ادا اور
کے بھی غلو پر بھی
عذر دیا کہ کہیں ہی
شراہوں کا ذکر کرنا
یہ ظاہر کیا کہ یہ فعل
درہم ہوتی ہے اس
کی خاصیت کی نسبت
سے نہیں ہے
پارے کے چھ کر
یہ میں اس کا ذکر
وہاں فائدہ ہے کہ
فلہو ہے اس کے
آفریں کے میں ہی
اس کا ذکر ہو وہاں
فائدہ ہے کہ

أَصْحَابِ الْحَيْمِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

اور انہی میں سے جو تم پر احسان کیے ہیں تم ان کو یاد کرو

أَذْهَبَ قَوْمٌ أَنْ يَسْطُوَ إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

جب کچھ لوگ سے تم پر دست درازی کرنے کا قصد کیا تو ہٹائے گئے کہ ان کے ہاتھوں کو روک دیا

وَاتَّقُوا اللَّهَ نُوَعَلِّيَ اللَّهُ فَلَْيَكُلِ الْمُؤْمِنُونَ وَلَقَدْ أَخَذَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور تم کو اللہ کی طرف سے ہر قسم کی نصرت دی جائے گی اور تم سب کے دلوں میں

اللَّهُ وَمِيثَاقُ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيبًا

اور ہم نے بنی اسرائیل سے چوبیس طاقت مند لوگ بھیجا دیے اور ہم سے انہی میں سے بارہ سرداران پر مامور فرمائے

وَقَالَ اللَّهُ إِنِّي مَعَكُمْ لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ الزَّكَاةَ

اور اللہ سے کہتا ہوں کہ میں تم کے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَأَمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور تم نے میری رسولوں پر ایمان لیا اور ان کے دعوے کو دھڑلے سے قبول کیا اور تم نے اللہ کو قرض حسنہ دیا

لَا تُكْفِرُوا عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَا دَخَلْتُمْ جَنَّتَ بَحْسِي

تم نہ کفر سے باز رہو نہ تم سے گناہوں پر سے نہ روک دوں نہ تم کو جنت بھڑکھڑکے میں نہ داخل کروں

مِنْ تَحَرُّهَا إِلَّا تَهَرُّ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ

میں سے کفر سے ہٹ کر نہ ہٹے گا اگر کسی نے اس کے بعد کفر کیا تو وہ گمراہ ہو گیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا

السَّبِيلِ فَمَا أَقْبَضْتُمُ مِيثَاقَهُمْ لَعَنَّاهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوبَهُمْ قَسِيَةً

پہلے سے ہی تم نے ان سے پیمانہ لیا تھا اور تم نے اسے توڑ دیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا

يُخَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِمْ وَسَوْحًا ظَاهِرًا ذَكَّرُوا بِهِ

ان لوگوں نے کلمات کو ان کے اصل جگہوں سے ہٹا کر اور اچھا لگنے والے الفاظ میں بدل دیے

وَلَا تَرَالِ تَطْلِعُ عَلَى خَائِنَةٍ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَأَعْلَفْنَاهُمْ

اور تم کو ان کے حال سے کچھ نہ پتا چلا کہ ان میں سے کچھ لوگ تو تم کو کھینچنے والے تھے مگر ان کو ہم نے گمراہ کر دیا

وَأَصْفَحْنَا إِلَهُ مُحَمَّدٍ الْمُحْسِنِينَ وَمِنَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّا نَصْرُكَ

اور ہم نے محمدؐ کی مدد کی اور ان کے دلوں کو مضبوط کیا اور ان کے دلوں کو مضبوط کیا

أَخْزَيْنَا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا حَظًّا فَمَا ذَكَّرُوا بِهِ فَأَعْرَبْنَا بَيْنَهُمْ

ہم نے ان سے پیمانہ لیا تھا تو ان کو ہم نے گمراہ کر دیا اور ان کے دلوں کو مضبوط کیا اور ان کے دلوں کو مضبوط کیا

اور انہی میں سے جو تم پر احسان کیے ہیں تم ان کو یاد کرو
جب کچھ لوگ سے تم پر دست درازی کرنے کا قصد کیا تو ہٹائے گئے کہ ان کے ہاتھوں کو روک دیا
اور اللہ سے ڈرتے رہو اور تم کو اللہ کی طرف سے ہر قسم کی نصرت دی جائے گی اور تم سب کے دلوں میں
اور ہم نے بنی اسرائیل سے چوبیس طاقت مند لوگ بھیجا دیے اور ہم سے انہی میں سے بارہ سرداران پر مامور فرمائے
اور اللہ سے کہتا ہوں کہ میں تم کے ساتھ ہوں اگر تم نماز پڑھتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو
اور تم نے میری رسولوں پر ایمان لیا اور ان کے دعوے کو دھڑلے سے قبول کیا اور تم نے اللہ کو قرض حسنہ دیا
تم نہ کفر سے باز رہو نہ تم سے گناہوں پر سے نہ روک دوں نہ تم کو جنت بھڑکھڑکے میں نہ داخل کروں
میں سے کفر سے ہٹ کر نہ ہٹے گا اگر کسی نے اس کے بعد کفر کیا تو وہ گمراہ ہو گیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا
پہلے سے ہی تم نے ان سے پیمانہ لیا تھا اور تم نے اسے توڑ دیا اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا
ان لوگوں نے کلمات کو ان کے اصل جگہوں سے ہٹا کر اور اچھا لگنے والے الفاظ میں بدل دیے
اور تم کو ان کے حال سے کچھ نہ پتا چلا کہ ان میں سے کچھ لوگ تو تم کو کھینچنے والے تھے مگر ان کو ہم نے گمراہ کر دیا
اور ہم نے محمدؐ کی مدد کی اور ان کے دلوں کو مضبوط کیا اور ان کے دلوں کو مضبوط کیا
ہم نے ان سے پیمانہ لیا تھا تو ان کو ہم نے گمراہ کر دیا اور ان کے دلوں کو مضبوط کیا اور ان کے دلوں کو مضبوط کیا

اور انہی میں سے جو تم پر احسان کیے ہیں تم ان کو یاد کرو

الْعَدَاوَةِ وَالْبُغْضَةِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ سَعَىٰ كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

عداوت اور بغض کی دل آلا اور روز قیامت تک بغض کا کیا اور اگر کار قیامت کے دن غفلان کو بتا دے گا

يَا كَاذِبُونَ يُبْعَثُونَ ۚ يَأْكُلُ الْكُتُبَ قَدْ جَعَلَ كُتُبُكُمْ رُسُولًا يُبَيِّنُ

کہ کاذبوں کو ابھارتے ہیں کہ کتب کو کھا لیں کتاب تمہاری پاس ہمارا رسول رکھ رہا ہے

لَكُمْ كَثِيرٌ مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ يَعْزِفُ عَنْ كَثِيرٍ

کتاب (کی) میں سے جو کچھ تم چھپاتے ہو ہر وہ اس میں سے بہت کچھ سے صاف صاف بیان کرتا ہے اور چھپاتی باتیں بھی بیان کرتا ہے

قَدْ جَعَلَ كُتُبُكُمْ مِنْ اللَّهِ نُورًا وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۚ يَهْدِي بِهِ اللَّهُ مَنِ

نور (کی) اس کی طرف سے تمہاری نور رہا ہے اور قرآن آجکا جو قرآن حکام صاف (دست) میں

اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

خدا کی رضامندی کے طے کر لیں ان کو صاف قرآن کے ذریعے سے سلامتی کے لئے نکالے گا جو اپنے فضل اور کم سے ان کو تاریکی سے نکالے گا

بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ

اور ان کو راہ راست دکھا تا ہے

قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ

کہتے ہیں کہ مرہ کے بیٹے مسیح ہیں خدا میں کہ شک نہیں کہ یہ کافر ہو گئے اور یحییٰ زکریا اور عیسیٰ کو نکالے گا جو بتا دے گا

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ وَمَنْ فِي

مرہ کے بیٹے مسیح اور ان کی والدہ کو

الْأَرْضِ جَمِيعًا وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

زمین میں ہیں سب ملک کرنا ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ آسمانوں زمین میں ہیں سب پر

يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۚ وَقَالَتِ الْيَهُودُ

جو چاہے پیدا کرتا ہے اور اس پر جو چاہے قادر ہے اور ان کے لئے ہر چیز میں ہر چیز کے پیدا کرنے پر

النَّصَارَ مَنَعْنِ آمَنُوا بِاللَّهِ وَآلِهَا وَعَقِلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوبِكُمْ

نصرانی روئے کرتے ہیں کہ ہم نے ان کے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ آسمانوں زمین میں ہیں سب پر

بَلْ أَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ

تو تم لوگ بھی جو بنے ہوئے ہو جیسے اور تمہارا جیسا ہے اور تمہاری جیسا ہے اور تمہاری جیسا ہے

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَهُ الْمَصِيرِ ۚ يَأْكُلُ

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ آسمانوں زمین میں ہیں سب پر

اور ان کے لئے ہر چیز میں ہر چیز کے پیدا کرنے پر اور ان کے لئے ہر چیز میں ہر چیز کے پیدا کرنے پر اور ان کے لئے ہر چیز میں ہر چیز کے پیدا کرنے پر

ہاں قرآن کی تفسیر
گزیریں میں سے پہلی
ایک اہل حق کے ہیں
گوتی پر جس کی ہر بات
میں واقع ہوتا ہے
یہ ہے اہل حق کی ہر بات
کل جہانی ہر بات
اقوام زمین پر
ہر گشتاں ہر بات
اور دوس اور اہل حق
امکا اور اس کے لئے
سب میں ماسدات
جس جو ان کو کھیل
نبی جو ہے

الكتب قد جاءكم رسولنا بين لكم على قدر من القليل

تغلب جب رسولوں کا آنا متوں تک نامہ لے کر آیا تو چارادہ رسول دشمن ہمارے اس پادشاہ کو حکم الہی پر سے صاف صاف بیان کرنا ہی چاہتے تھے۔

أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ

دستِ بادلِ گلِ کبیریں! تم کہنے لگو کہ ہائے یاں تو کوئی (خفاست) خوش خبری گستاخِ دلِ آفاقہ زیندہ عذابِ الہی سے اور نہ دلائلِ اَوّاب تو درگاہِ اس شہرِ کبیر

ذُرُّهُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَقُمُوا

اور لے والا چکا اور اسے ہر چیز پر قادر و قادرین حوصلہ کے مجھے پریمی اور لڑائی میں غزنی سے اس کے ایک تقریر میں یاد دلاؤ کہ جب ہی غزنی تو مہم سے کہا کہ جاسیو!

اَذْكُرْنِي عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ اِذْ جَعَلَ فِيكُمْ اَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ ثُلُوكًا

اور تم کو بادشاہ (یعنی) بنایا

وَأَتَكُمْ مَالٌ يُؤْتِي أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ يَقُومُ دَخْلُ الْأَرْضِ

اور تم کو وہ نعمتیں ہیں جو دنیا جہان کے لوگوں میں سے کسی کو نہیں ہیں

الْمُقَدَّسَةِ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلَى أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقُضُوا

خود نے تھاری تقریریں کھدی دیا وہ کہ تم وہاں حکمرانی کرنے کے بل کر آؤ میں وہاں اور مدین کے مقابلے میں پیچھے نہیں ہیزنا کہ ایسا کرنے کا تو حق ہے

خَيْرِينَ قَالُوا يَمُوسَى إِنَّ فِيهِ لَبَاقًا مَجْبَرِينَ وَأَنَّا نَمَسُّهُ

گھٹے میں آمادہ گے وہ لوگ گئے کہنے کا کہ سنی اس ملک میں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں اور

حَتَّىٰ يُخْرِجُوا مِنْهَا فَإِنَّ يَحْضُرُهُمْ رَبُّهُمْ يَوَجُّهُمُ ثُمَّ يُنَادِيهِمْ فِرْعَوْنُ مَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ

جب تک وہاں سے نکل جائیں ہم تو اس ملک میں قوم رہتے ہیں نہیں ملے لوگو! اُس میں علی میں تو ہم ضرور رہا، وہاں میں رضا کار نے والوں میں

الَّذِينَ يَخَافُونَ أَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَذْخُلُوا إِلَيْهِمُ الْبَابُ فَذَلِكُمْ

اور جس اور کتاب سے کہ ان کے ہندو اپنی خاص مہربانی کی اور ان کو بہت سی خدمتوں میں سے کہ وہ جن کو جس کی طرف غیبی شکر و وہ لوگ بہت بود ہیں ان کے

دَخَلْتُمُوهُ فَآتَكُمْ عَلَيْهِمُ الْمَوْتُ وَأَعْلَى الْبُيُوتِ ۚ وَمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ

تہذیب و ادب میں مسٹر پیرس نے جو کتب لکھی ہیں ان کے نام یہ ہیں جو ان کے نام سے منسوب ہیں۔

قَالُوا يَمُوسَى إِنَّكَ لَنَدَخْكِهَا أَبَدًا مَا ذُمُّوا فِيهَا فَاذْهَبْ

۱۰۷
جسٹیسہ اس میں دشمن ہیں ہم کو بھی جی اسی میں دم نہیں کہیں سے ہاں

وَرَبِّكَ فَقَاتِلْ إِنَّا هُنَا قَاعِ مَدْيَنَ ۖ قَالَ رَبِّ انِّي لَا أَقْلِكُ إِلَّا

اور تھانہ (دھولوں) جاؤ اور ان لوگوں سے کہو کہ تم کو یہیں بھیجے ہیں (ابن عربی نے) دعا کی کہ اس سے پہلے کہ وہ لوگ

نفسی! اِنھی فارق بینا و بین القوم الفسیقین! قال

ابھی ذاتِ خاص اور میرے بھائی (اردن) کے سوا اور کوئی میرے لیے نہیں رہتا۔ دل کے لیے وقت، ہجر کی اکلون، مافران، گلوں میں یاد و پیہا،

فوف

فَانْهَافِرَّةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِينَ سَنَةً يَتَهَوَّنُ فِي الْاَرْضِ

فَاَنْزَلْنَا عَنْكَ الْفَقْرَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَا اِنَّمَا اُنزِلَ

تو تم نذرانہ کھانوں کے مال پر بھی غصہ نہ کرنا۔ اور یہ بھی میرے ان لوگوں کو آدم کے دو بیٹوں (عقاب و قریب) کے

باسمہ تعالیٰ اور بابر با صغیر علیہ السلام علیہما السلام علیٰ آلہما وعلیٰ من اتبعہما
 اُمّی حالت چڑھ کر سنا کہ جب سرفراز (غلام خاص) نے اپنے چچا کو کہا کہ میں نے ایک کھیتی باڑی کی جو کہ چلی اور دوسرے (یعنی کابل) کی جو کہ

قَالَ لَاقِتْلَكَ قَالَ إِنَّمَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُتَّقِينَ ○ لَئِنْ

سَيِّطٌ إِلَىٰ بَيْتِكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِسَاطِنٍ إِلَيْكَ لَأَقْتُلَكَ

اِنِّیْ خَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْا اِبْنٰمِیْ

کیونکہ اس اصرارِ عالمین سے ڈرنا ہوں۔ جس کو چاہتا ہوں کہ دنیا دلی کو توبہ کی ہی طرف سے ہوا میں

اور ایسا درودوں کا آگے ہر سنیہ احمد روز خوں میں جاشمال ہوا کہ

فطرت نے اس کو اپنے ہم نوا سے نفرت سے پرہیز کیا اور اس کو اپنے ہم نوا سے نفرت سے پرہیز کیا اور اس کو اپنے ہم نوا سے نفرت سے پرہیز کیا

فَبِعِثْ لِلّٰهِ غَرًّا أَبَاسِيْمُثْ فِي لَادِرْ لِيْرِيْهِ كَيْفْ يُوَارِيْ سَوَا

لَخِيَّةٌ قَالَ يُونَيْسُ اعْجَزْتُ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هَذَا الضَّرَابِ

فَاَوَارِي سَوَآءً اَنْحٰى فَاَصْبَحَ مِنَ التَّوْبٰتِ ۚ لَمِنْ جُلِّ

فاس اس اہل کی
 غرض تھی کہ میں نے
 ہوں بلکہ جانتا ہوں
 شکار تھا یہ غار پر
 نہیں کی تو اس میں
 کی تصویر میں کہ
 ہی سے پر ہوا
 کے غرض تو یہ ہے
 ہوں بلکہ جس کی
 سے ضروری نیاز نہ
 قبول ہو سکی
 اہل کے قابل اور
 اسلام سے روٹی
 قابل میں اسے
 کرنا ہوتے دنوں
 خدا کی جانب سے
 مال دہی کا یہ کھانا
 اور اہل کے ہر
 بہتر ہر کی
 راقیوں میں قابل
 کی کیا نہ ہو
 اوصاف کے
 کے قابل میں
 اہل کی جانب سے
 تھی کہ اس کے
 رستہ کی اس
 کے اگر اس کی
 قابل کے
 مانتے کے
 کو دروازے کی
 حاضر کرانے
 چہ اہل کی
 تھی کہ اس کے
 ہوں کہ اس کے
 سے کہ اس کے
 اس کی حالت
 سخت ہے

أَحِبَّاهُمْ فَكُلَّمَا أَحْبَبْنَا النَّاسَ جَمِيعًا وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولُنَا بِالْبَيِّنَاتِ

ثُمَّ إِن كَثِيرٌ مِنْهُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فِي الْأَرْضِ مُسْرِفُونَ ۝ إِنَّمَا

جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ

فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ

خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذَلِكَ لَهُمْ عِزِّي فِي الدُّنْيَا

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ

تَقْدُ وَأُولَئِكَ فاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَفُوٌ رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ كَانُوا لَهُمْ مَانِ فِي الْأَرْضِ

جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَيَفْقَدُوا إِلَهُ مِنْ عَذَابٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَاذْكُم

وَمِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوكَ مِنَ النَّارِ

وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ وَالسَّارِقُ

وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا لَعَلَّكَ مِنَ اللَّهِ

فول کہ تمہاری ہودا
کے کہ اللہ کے
سے دو طرح کو شریک
ہوئی کہ اول سلا
دانا لقا تو رہا لی
کے سارا دھڑے کار
ہو جائے کسی کو رور
کے لکھنے میں رہا
کہے ہیں کہ
پڑا تو یہ رسول خدا
پیر دی کو

عزیز علی

وَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ اِنَّ رَبَّكَ لَدَائِمٌ عَلَى عَرْشِهِ
 بصری اور وہ عادت سے
 لی ہوئی اور اس پر
 سے کہ تو کہہ سکتا ہے
 اُس شخص کی نشان میں اذلی
 ہوئی ہیں کہ جو وہ جس وہ
 سوز و غم و غم و غم و غم
 ہوئے ان کی خیریت میں فنا
 کی خیریت میں گناہ کی سبک
 ہوں جو ہوں کے توفیق کے
 غلط سے ہوں کے ساتھ
 رعیت کی کہ ہے تھے اور
 وہ وقت تھا کہ یہ صاحب کا
 اور رہے جس میں تھا
 غیرہ کے کہ ہے
 جگہ کے نہیں ہے
 کو کہنے کے تھے ہونا
 سے اس قدر توفیق کی خبر
 وگوں میں تہہ ہوئی
 فی جود ہی سوز و غم
 کی رعیت کی کہ ہے تھے
 انہوں نے اس قدر کہ
 جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 کے پاس اس فرق سے
 مانا کہ یہ بھی جو ہوں کی رعیت
 کریں گے اور خدا کے مانے
 سے پہچانے اور کے بجائے
 بڑے کسی طرح اس ساتھ
 ہیں پیغمبر صاحب کی خدمت سے
 سے صلوات کرے اور اللہ تعالیٰ
 بخیرت سے خدا کے جانیں
 آفریدہ تہہ تہہ صاحب کی
 کیا اور پیغمبر صاحب سے بھی
 شکہ کر کے کہ وہ اور وہ
 میں دیوانہ وراثت وراثت
 مگوئی کی تہہ تہہ تہہ
 کے کہ تہہ تہہ تہہ تہہ
 بکری کی ۱۱۔

وَاللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ مَنْ تَابَ مِنْ ذُنُوبِهِمْ فَأَسْرَفَ

اور اللہ عز و جل حکیم اور توبہ کرنے والے کو اس کے گناہوں سے بچا دے گا

اللّٰهُ يَتُوبُ عَلَيْكَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَفُوٌّ رَّحِيمٌ ۝ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

تو اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا اور اللہ بخیر و رحمت ہے اور اللہ بخیر و رحمت ہے

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ

اور اس کے ہاں آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے اور اس کے ہاں عذاب ہے اور اس کے ہاں مغفرت ہے

وَاللّٰهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ يَا أَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَجْنِ ثَلَاثُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یا رسول اللہ! تیرے لیے تین چیزیں ہیں

يَسَارِعُونَ فِي لَعْنٍ مِنَ الدِّينِ قَالُوا اَمَّا يَا قَوْمِ اِهْمُ وَلَا تَتَوَمَّرْ

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

قُلُوْبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا وَابْنُ مَرْثَدَةَ لَكُنْ يَسْتَرْحِبُونَ

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

لِقَوْمٍ اٰخِرِينَ ۚ لَمْ يَأْتُوْكَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحِكْمِ مِّنْ اَعْدَائِكَ مَوْضِعًا

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

يَقُوْلُوْنَ اِنْ اَوْثَقْتُمْ هٰذَا فَاِذَا هُوَ اَنْ لَّمْ تَقُوْلُوْا فَاِذَا هُوَ

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

وَمِنْ رَّدِّ اللّٰهِ فَنَنْتَ فَلَئِنْ تَمَّكَ لَهُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّالْيَا

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

الَّذِيْنَ لَمْ يَرِدْ اللّٰهُ اَنْ يَّطَهِّرْ قُلُوْبَهُمْ لَعَنَ فِي الدِّنِ اٰخِرِيْنَ ۚ

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

لَعَنَ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ سَعَوْنَ لِلْكَذِبِ اَكْمُوْنَ

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

لِلشَّعْرِ فَاِنْ جَاءَكَ وَاَوْحَاكَ بِبَيْنِهِمْ اَوْ اَعْرَضَ عَنْهُمْ وَاِنْ

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

تَعْرِضَ عَنْهُمْ فَلَنْ يُّصْرَ وَاِنْ شَاءَ اَوْ اَعْرَضَ عَنْهُمْ وَاِنْ

اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں اور وہ تیرے لیے لعنہ کے دین میں ہیں

طعن کسی بات کی اور اللہ ان کے ذمہ ہر گناہوں کو لکھتا ہے اور اللہ ان کے ذمہ ہر گناہوں کو لکھتا ہے

طعن

بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ مُخْلِصُ الْمَقْصُطِينَ ۝ وَكَيْفَ يُحْجِثُ لَكُمْ نَفْسٌ أَلْفَافًا ۝
 انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنا کہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھنا اور ہم لوگ کیوں تمہارے پاس جھگڑے سے لڑنے کو کہتے ہیں
 عِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ
 ان کے پاس تورات ہے اور اس میں حکم خدا (موجود) ہے پھر اس کے بعد وہی حکم خدا سے روگردانی کرتے ہیں
 وَمَا أُولَئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى
 اور ان کو (دستور ہے) ایمان ہی نہیں ہے بلکہ ہم (دستور) ان کی جس میں (ہر طرح کی) ہدایت اور
 نُورٌ يُحْكَمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَ
 نور (راہنما) ہے (خدا کے) فرمان پر دار بندے، انبیاء (دینی سرگیش) اسی کے مطابق یہودیوں کو حکم دیتے چلے آئے ہیں اور
 السَّابِّغِينَ ۝ وَالْأَحْبَارَ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا عَلَيْهِ
 اور انہوں نے علماء یہودیوں کو (پہلی دینی شاخ) اور علماء (دینی) کہ کتاب اس کے محافظ قرار دے گئے تھے اور وہ اس کی حفاظت کرتے تھے
 شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ فَنَخْشَوْنَ ۝ لَاشْتَرُوا بِآيَاتِنَا ثَمَنًا قَلِيلًا
 اور انہیں (دستور) ہے کہ یہودیوں کو گول سے خدو اور ہمارے فرمان اور ہماری آیتوں کے سامنے میں دنیا کے ہر چیز فارغے نہلو
 وَمَنْ لَمْ يُحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝ وَكَتَبْنَا
 اور جو خدا کی آیتوں کو (کتاب کے) مطابق کرتے تو ہی لوگ کافر ہیں اور جو نہ تورات میں یہود کو توہم دیا
 عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ
 کو جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے
 بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرْمَ قِصَاصٌ
 ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ دیکھتے ہی زخم
 فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارٌ لَهُ ۝ وَمَنْ لَمْ يُحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
 پھر جو (مظالم) بدلہ صاف کرنے کو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو گا اور جو خدا کی آیتوں کو (کتاب کے) مطابق کرتے نہ
 فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ وَفَقِيلَ عَلَى أَثَارِهِمْ يُعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
 تو وہی لوگ بے انصاف ہیں (اور) جبریل (جبریل) کے قدم قدم ہم سے مرے ہوئے بیٹے عیسیٰ کے چلے
 مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ فِيهِ هُكْمٌ
 کہ وہ تورات کی جو ان کے (دستور) ہیں (موجود) تھی تصدیق کرتے تھے اور ان کو ہم نے آہل ایمانی، دینی جس میں ہم (موجود)
 وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَةِ وَهُدًى وَنُورٌ
 اور نور (ہدایت) موجود ہے اور نور (جبریل) کے (دستور) ہیں (موجود) تھی تصدیق کرتے تھے اور ان کو ہم نے آہل ایمانی، دینی جس میں ہم (موجود)

ج

وہ پھر بھی
 کی شان نازل کیا
 نہ لاکھ ترہ ساجو
 بیڑیوں میں جواضا
 اور جو عزت و شوک
 تھے وہ اجڑے جم
 شکستہ میں غلاف
 نزل کر کے آستان کشتہ
 کرتی پاتے تھے اولاد
 آیتوں میں تضام
 حکم اور یہ حکام بھی
 عام ہیں کہ تضام
 خاص پر لکھا گیا
 کہ جو مذکور و افس
 بیٹھ کا جو اس کو سزا
 دی جائے اور یہی طرح
 کہ مذکور ہی میں عام
 خاص اور ان میں تضام
 میں دیکھا ہی علی گول
 جیسے ہے ۱۲

اور جو خدا کی آیتوں کو (کتاب کے) مطابق کرتے تو ہی لوگ کافر ہیں اور جو نہ تورات میں یہود کو توہم دیا

اَوْ لِيَا بَعْضٍ مِّنْ يَتَوَلَّوْهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّ مِنْهُمْ اَنَّ اللّٰهَ

اور جس کے دوست ہیں اور جس سے کوئی ان کو دوست نہ کرے گا تو یہ حکم دے دیا ہے ان پر ان کے دوستوں کو

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ فَذَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ

اور ایسے ظالم لوگوں کو راہ درست نہیں دکھایا کرتا اور ان کے پیچھے جن لوگوں کو اس نے اپنے ہمراہ لیا تھا ان کو بھی گمراہ کر دیا

يُسَارِعُونَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَنْ تَصِيْبِنَا دَاوُدَ قَسَمَ

لوگوں نے رسول و نصاریٰ کے دوست بنائے ہیں اور ان کے پیچھے جن لوگوں کو اس نے اپنے ہمراہ لیا تھا ان کو بھی گمراہ کر دیا

اللّٰهُ اَنْ يَّاتِي بِالْقَوْمِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِ فَيَصْحُوْا عَلٰى مَا اسْرَوْا

اور خدا کو اس کی اطلاع ہو کہ ان کو کونسا قوم یا قوم لایا جائے گا تو وہ اس کی اطلاع سے بیدار ہو جائیں گے اور اس کے سامنے

فِيْ اَنْفُسِهِمْ نَزَمِيْنَ ۝ وَيَقُوْلُ الَّذِينَ اٰمَنُوْا هٰؤُلَاءِ الَّذِينَ

اپنے دلوں میں تمہارے پیچھے ہیں اور ان کے پیچھے جن لوگوں کو اس نے اپنے ہمراہ لیا تھا ان کو بھی گمراہ کر دیا

اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَدًّا اِنَّا نَهْمُ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاصْبِرْ

اور ان کے پیچھے جن لوگوں کو اس نے اپنے ہمراہ لیا تھا ان کو بھی گمراہ کر دیا

خَيْرِيْنَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا مَن يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهِ

ایمانداران! میں نے قسم کھائی ہے کہ جو لوگ اپنے دین اسلام سے پھر جائے تو خدا کو اس کی اطلاع ہو جائے گی اور ان کے

سَوْفَ يَأْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَہٗ اَذَلُّوْا عَلَی الْمُؤْمِنِيْنَ

میں نے قسم کھائی ہے کہ جو لوگ اپنے دین اسلام سے پھر جائے تو خدا کو اس کی اطلاع ہو جائے گی اور ان کے

اَعِزَّةٌ عَلَی الْكَافِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ اَوْفَا

کافروں کے ساتھ رکھے امدادی راہ میں اپنی جائیں ان لوگوں کے اور یہ طاقت کرنے والے کی طاقت کا کچھ ہال نہیں جس کے

لَا يَمْنُكَ فَضَّلَ اللّٰهُ بُوْغِيْهِمْ مِّنْ نِّسْأٰہٗ وَاللّٰهُ وَاَسْمَعُ عَلِيْمٌ

یہ دیکھو خدا کا ایک نیکو فیصلہ ہے اور اس کی رحمت بڑی ہے اور وہ جسے چاہے اس کے عمل سے بہانہ دے

اِنَّمَا وَلِيْكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الَّذِيْنَ يَقِيْمُوْنَ

خدا اور ان کے رسول اور ان کے پیچھے جن لوگوں کو اس نے اپنے ہمراہ لیا تھا ان کو بھی گمراہ کر دیا

الصَّلٰوةَ وَيُوْثِقُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رَاكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللّٰهَ

نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے اور وہ رکوع کرتے ہوئے ہیں اور جو اللہ سے پیوستہ ہو

وَرَسُوْلُهُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنْ حَرَّبَ اللّٰهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ يَا أَيُّهَا

اور اللہ کے رسول اور ان کے پیچھے جن لوگوں کو اس نے اپنے ہمراہ لیا تھا ان کو بھی گمراہ کر دیا

اور ان کے پیچھے جن لوگوں کو اس نے اپنے ہمراہ لیا تھا ان کو بھی گمراہ کر دیا

۱۳۳

الذین

الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْمِلُوا الدِّينَ الْيَوْمَ لِمَنْ لَا يَحْمِلُهُ الْيَوْمَ نَسِيتُمْ لَبَّاسَكُمْ يَوْمَ تَكُونُ الْأَنفُسُ فِي أَصْفَادٍ ۚ ذَٰلِكُمْ يَوْمَ تُجْزَىٰ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِكُونَ

الَّذِينَ آوَوْا الْكُتُبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أُولَئِكَ وَالنَّصَوَاتُ لِلَّهِ

جن کو تم سے پہلے کتاب دی جا چکی ہے (راوی) اور تمہیں کفر (راوی) دوست نہ جانو اور

ان کشتہ مغرورین ○ وَاِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰۃِ لَعُنُوا ۝

ہنسواؤ لوباذلک بالہم قوم لا یعقون ﴿قُلْ يٰٓاٰمَل﴾
 ہنسواؤ لوباذلک بالہم قوم لا یعقون ﴿قُلْ يٰٓاٰمَل﴾

الکتاب هل تقفون منذ الان أمنا بالله وما أنزل المينا

وَمَا أَنزَلْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ الْكَذَّابُ فَسِقُونَ ○ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

بَشِّرْ مَنْ ذَلِكَ مَثْوًى عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ

[illegible]

شَرُّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝ وَإِذْ لَجَأُواكُمْ

قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَمَنْ يَدْخُلْهُمُ الْغَوَاةُ يَكُونُوا لَهُمْ عَمَلًا

اَلْعَمَلُ بِمَا كَانُوا يَكْفُؤْنَ ۝ وَتُرَىٰ كَثِيرًا مِّنْهُمْ سِيَارَ عَوْنِ الْاِسْلَامِ

اس کو خوب جانتی ہو اور ان کو اپنے تمام ان میں سے بہت سے لوگ دیکھیں گے

کون کی بات (یعنی جوئی)

اور علی اور مال حرام کے ساتھ بزرگ پر ہے۔ یہ بڑی تبتی ہے جس سے وہ کام چوری لوگ کرتے ہیں۔ ان کو ان کے

الرَّسَّابَاتِيُونَ وَالْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمْ لَا تَعْبَادُوا إِلَّا اللَّهَ وَاللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ مِنْ دَلِيلٍ وَلَكِنْ كَثُرَ سِتْرُكُمْ مَا أُتْرِكُوا

اَوَلَمْ يَكُنْ لَكُمْ اَلْحَدِيثُ الَّذِي نَزَّلَ فِيكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ قُلُوبًا تَفْقَهُونَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

اس دنیا میں استغوا اور الہام میں ہمارا دوا اور استغوا میں ہمارا دوا ہے۔

اَمِنْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ اَعْلٰى صَدَقَ الْوَاوَحُ عَلَيْهِمْ رَاحِمٌ

يَحْزَنُونَ ۚ لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَارْكُضْوا أَيْمَانَكُمْ

رُسُلًا كُلًّا بَلَّغُوا رُسُلًا عَمَّا لَا تَهْتَكُونَ أَنْفُسَهُمْ فَمِنْ قَدْ كَلَّمَ

وَفِرِّقَاتٍ يَتَوَلَّوْنَ ۝ وَحَسْبُواْ لَآ تَكُوْنُ فِتْنَةً فَاعْمُواْ وَاصْفَوْاْ

انہوں نے قتل کے سوا دیکھ کر اپنے آپ کو بے بسی کی باتیں کرنے لگی اور اس غلطی کو دہرائے اپنے آپ کو کہہ کر کہنا ہوا کہ میں نے اسے قتل کیا ہے

تم دے گا اللہ تعالیٰ تم کو اور تم کو اس کی سزا دے گا اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے جو تم سے چھپا ہوا ہے۔ (سورہ ابراہیم: ۱۰)

مَایَعْلَمُونَ ۝ لَقَدْ هَمَّ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَتَّخِذُ سُلْطَانًا أَحَدًا ۚ بَلْ يُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقَدَرِ لِغِيظٍ ۚ لَمَّا سَوَّاهُ وَحَدَّثَهُ ۚ وَلَمَّا عَمَّاهُ ۚ وَلَمَّا حَمَلَتْ وَحَدَّثَهُ ۚ وَلَمَّا حَمَلَتْ وَحَدَّثَهُ ۚ وَلَمَّا حَمَلَتْ وَحَدَّثَهُ ۚ

فَرِيقًا وَقَالَ الْمَسِيحُ بَنِي إِسْرَءِيلَ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ

اِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا فِيهَا النَّارُ

وَمَا الظُّلُمَةُ مِنْ أَضْأَارٍ ۚ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ

اور اسے بخلا کر کوئی بھی دنگار نہیں۔ چورنگ کہتے ہیں کہ خدا کو

بَابُ الثَّلَاثَةِ وَمِائِينَ الرَّالَةِ وَالْأَجَلُ وَالْأَجَلُ وَالْأَجَلُ

دوست خدایه ایست که می آید

پیشہ در خطی جاسوسی کرد

بسم الله الرحمن الرحيم

1



قرآن مجید کا یہ نامی جہاد جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو دنیا میں پھیلانے کے لیے لڑا گیا ہے۔ یہ جہاد ہے جو ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ یہ جہاد ہے جو ہر مسلمان کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ یہ جہاد ہے جو ہر مسلمان کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔

لَنْ يَكُونَ اللَّهُ لَكُم مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِن مَّا نَرُوكُم صِفَاءً لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِذَا جَاءَ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَانُوا بِرُؤُوسِهِمْ فِي السُّجُودِ ۚ

اس کرسوہ مریمؑ کا اپنے عقائد بنیائی بنیاد رکھنے کے لئے اور وہ اہل اہل حق کے ہر ایک سے سب سے بڑا قرآن میں کر رہے تھے اور اسلام کی صورت کے عقیدہ جو کہ ان کے

121

کہ تم کو معلوم ہے کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ (زمین میں) ہے (اللہ سب) جانتا ہے اور یہ کہ اللہ

بزرے، افتخار و فخر کے رعب کے بعد کا عذاب (یعنی ہزار) سخت دوزخ اور یہ بھی کہ اللہ

وہاں میراں ہر دینہ پر کے دستے مرن رگم خدا کا پوچھا دینا اور ولوں میں اور

نہا نہیں کرے جو اور جو چھپا کر کرے جو اندر سب کچھ جانتا ہو، دایہ چرخہ ان لوگوں کے لیے ہے کہ گندی دبی خوم، اور تھری دبی مٹی، مٹی، چیلر، دوسری چیزیں

عَجَبٌ لِّمَن يَسْتَعِزُّ بِالْحَبِيبِ يَا وَيْلَهُ لَبِابٌ

لَا تُنَالُوا

[illegible]

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَبُورُ الْقُرْآنِ

لَكُمْ عَفَا اللَّهِ عَنْهَا وَاللَّهُ عَفُوٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠٧﴾

[Handwritten signature]

نے اسی ہی باتیں اپنے پھر سچ، دریافت کی ہیں میر (جب بتا دیا گیا تو ہے اُن لگا جس سے اکل کرے و (خود)

وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولَئِكَ الْمُقَدَّمُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمْ فِي السَّابِقُونَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي حَسْبٍ عَنْ

اسد پر جھوٹ (جھوٹا بیان) اس کے جس کو زبان میں آئے التماس پس رہے ہیں اور جب وہ ان لوگوں سے کہا جا

[illegible]

وَحْدًا عَلَيْهِ الْكَرَامُ وَالْوَاقُونَ بِالْعِلْمِ وَالشَّيْخَ

Handwritten musical notation on a five-line staff, featuring a treble clef and various notes and rests.

100

وَلَا يَهْتَدُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْصَبُوا

لَا يَضُرُّكُمْ مِنْ ضَلَالِ أَهْلِ الْقُرَىٰ أَلَا يَهْتَدُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْصَبُوا

عَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَشْهَادُ عَلَيْكُمْ أَنْصَبُوا

حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ حِينَ الْوَصِيَّةِ إِنَّ ذُو الْقُرْبَىٰ مِنْكُمْ

أَوْ آخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلْيَصَاحِقَا

فَصِيبُ الْمَوْتِ يَكْفِيهِمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلَاةِ فَيَقْسِمُ بِاللَّهِ

إِنْ أَرْتَبْتُمْ لَا نُشْرِي بِهِ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَلَا تَكُنْتُمْ

شُرَكَاءَ اللَّهِ إِنَّكُمْ تَفْقَهُونَ ۝ فَإِنْ غَرَبْتُمْ عَلَىٰ أَهْلِيكُمْ

أَسْتَفْقَا أَمَّا الْآخَرَانِ يَقُومُ مِنْ مَقَامِهِمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَفْقَا

عَلَيْهِمُ الْأُولَىٰ فَيَقْسِمُ بِاللَّهِ لَشَهِيدٌ تَنَاوَسَتْ مِنْكُمْ أَيْمَانُهُمَا

وَمَا الْعِدَةُ بِشَأْنٍ أَكَلَا آتِ السُّنَنِ الظَّالِمِينَ ۝ ذَلِكُمْ آتَىٰ أَنْ تَقُولُوا

بِالشَّهَادَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَا أَوْ يَخَالُفُونَ ۝ وَإِنْ ثَرَا إِمَانٌ بَعْدَ الْكُفَرِ

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمِعُوا أَلَّ اللَّهِ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝ كُومَ

فلے غلط ہیں
جو کہ تو ہی رشتہ دار
کی رو سے میت کے
مل کو غریب سمجھتے
ہیں گے ۱۲
شہادہ علیہما صواب
لکھے ہیں کہ حضرت
وقت میں ایک مسلمان
تجارت کو گیا وہ میت
لگے دیکھے جس سے وہ
نظر نہیں کر سکتا بلکہ
کہا کہ یہ سہارا تو
بچہ بہت دھار دینے
لگے وہ بڑے ایک گرا
اُس میں دیکھا وہ تو
کا نہ کھٹ مٹ کا
وہ سہارا وہ دونوں
تسمیہ لگے کہ ہم منزل
بہی یا خدا ہماروں
سے وہ کور شہادہ
یا تو یہاں تو مسلم ہوا
کہ مذہبی کا خدا سنے
کا مع کران خدا نہیں
ہو جان رہا میت کی رو
کے گئے میت نے زندگی
میں تھے اپنے بھائی
میت سے پہچاننا پھر
داروں میں جو وہیں
اُس میت کے نزدیک
قریب سے سہی
خوف سے کہہ گئے
کہ ہم کو جینا معلوم کیا
اور میت کے اذکار
نہرست میں بھی اس کی
میں سے کونرا رہا جس
دل سے خداوند تعالیٰ
سے پھر ۱۳

يَحْمَدُ اللَّهَ الرَّسُولَ فَيَقُولُ مَاذَا أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا أَعْلَمُ كُنَّا نَكُونُ

اس سٹیج پر جس کے پوچھے گا کہ تم اپنی آستوں کی طرف سے کیا جوڑاؤ دکھاؤ گے کہ ہم کو اپنے جیتے جی تنکا مال سلوہم پر لودہ بھی ہو تو کئی حلال

انت علام الغیوب ۝ اذ قال الله یعیسی بن مریم اذلکم

غیب کی باتیں تو قوی خوب جانتا رہی۔ اس دن (یہ سارا بھی جوتس آئے گا کہ اس طرف سے گا کہ اسی مریم کے بیٹے جیسے ہم نے

عَلَيْكَ وَعَلَى الْبَيْتِ أَذِينَكَ فِي هَذِهِ الْقَدَسِ كُلِّ

تم پرادر تھالی والدہ بیرو جو احسان ہے اس دن ہی یاد اور جب کہ ہم نے لیج افسر بھی قبول سے خدای مدد را یاب دوسرے کہ جب ہم بچے

الناس في المهل لصلواته واد علمتك الكتب والحكمة و

جنگوں میں اپنے جیسا کہ اس نے کیا اور وہ اس کے لئے اس کی طرف سے اس کے لئے اس کے لئے

التوبة والإرجيل وادخل من الطين لهية الطير

وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ فِيهِ تَحْفَظُ الْحَدِيثَ وَتُبَيِّنُ الْحَدِيثَ لِقَوْمٍ يُفَسِّحُونَ

ہادی کسٹھ، یسٹون صیو ایڈی ویری اہ لہا و

المصنف

۱۰ برس پرستی و یاد سیرتِ اموی سے یاد دینی و یادِ نبوت

لَهُمْ أَجْرٌ بَاطِلٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

نبی مہرِ ازل کو قہرِ دروست (دلی کر کے) سے رہو گا کہ جس قدرتِ قرآنِ پاس مجھ سے لے کر اُسے تو ان میں سے جو لوگ دشمنیِ رسالت کے

كَلِمَاتُ مَنْصَرٍ مِنْ هَذَا الْإِسْلَامِ قَبْلَهُ ○ وَأَذْوَ حَتَّى إِلَى

شکر کے (عز و تکرار) کے لئے کہ یہ کو مرتع جادو ہے اور نبی - اہل دانش ہیں، جب ہم نے

الْحَمْدُ اَرَبَيْنَ اَنْ اَمْنُوْنِي وَبِرَسُوْلِي قَالُوا اَمْنَا وَاشْهَدُ بِاَنَّكُمَا

ہم ہمارے رسولؐ پر ایمان لائے اور ان کو انصاف کیا
 ہم ایمان لائے اور (انھیں) تم پر اس بات کا گواہ رہے کہ ہم

مُسْلِمُونَ ۝ إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ

فران برادر زندہ) میں فدا و پیغمبر قیامت بھی لوگوں کو یاد دلانے کے لیے حواریوں نے درخواست کی کہ اسی مریم کے بیٹے جیسے کیا

يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ أَنْ يُنْزِلَ عَلَيْكَ آيَةً مِنَ السَّمَاءِ قَالِ

تھانے پہ در در گارے ہوئے گلارہ پر آسمان سے (دکھائے گا) ایک نوان آتماں دیئے گا

اتَّقُوا اللَّهَ إِنَّكُمْ مَوْمِنِينَ ۝ قَالُوا نريد أن ناكل مما

القرن فعلاي قدرت اور میری جوتہ راہ بیان سکتے ہو خود اس قدر (لکھنؤ) یہودہ فراموش کر دے جس میں ایک طرح کا ایمان سلوم ہو سکتا ہے وہ بڑا کم ایمان

سے سوا اور کچھ معلوم نہیں

بجانب

تم کو کھانا اور وائٹ کی رکی چاہیے

من

1

مذہبِ نبویؐ سے پہلے کیا تھی

وہ خطہ اہم ہے جسے کراچی

وَأَطِيعُوا قَوْلَ رَبِّنَا وَتَعَلَّمُوا أَنَّ كُلَّ حَيْدٍ مُسْتَأْوٍ لَكُمْ عَلَيْهِمَا

مِنْ الشَّاهِدِينَ ۝ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ

گواہ رہیں (دست بردار) ہے ابن مریم سے دعا کی کہ اسے ایسا کرے یہ درودگار

عَلَيْهَا قَائِلِينَ مِنَ السَّمَاءِ لَنُؤْتِيَنَّهُمْ وَلِيًّا وَآجِلِينَ
جبرائیل سے رکھائے گا ایک غول کو کہ اس غول کو آجی ہائے ہے یعنی راستے میں آگاہی اور چکیوں کو سب کے لئے مقبور ہائے

واية منك واسرنا فلو انت خير الناس واين قال اللهي

مَنْ لَهَا عَلَيْكُمْ فَتَنْ يَكْفُرْ بَعْدَ مَعَكُمْ فَأَنْ يَأْخُذَ بَعْدَ

لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ○ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يٰعِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ خُذْ هَٰذَا وَتَقَرَّبْ إِلَىٰ هَٰذَا الصَّوِّفِ

مریم! انت قلت للناس اتخذوني وأمي الهن من دون

کائنات کے کونج : ہستی کی مٹی کا خدا کے علاوہ : کل اسی پروردگار کی : دو نمازوں

[illegible]

ان سنت فلتہ ہلے عیتہ و تعلم وانی نفسی لا اعلم

مَا فِي نَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ○ مَا قُلْتَ لَهُمْ إِلَّا

مَا أَمَرَنِي بِهِ أَنْ أَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ

شَهِيدًا مَّا دُمُفِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتُ أَنتَ الرَّقِيبُ

عَلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَاهِدُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ لَعَلِيمٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

اے اللہ تو ہم چروں کی خبر رکھتا ہو اگر کوئی عذاب ہے تو دیکھو آفتاب کی

اَلَيْسَ اَمَّا كَا تُوَايِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اَمْثَلًا مِّنْ

جس چیز کی آری راہ سے ہیں اس کی نسبت ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

فَبَرِّهٖمْ قُرْآنَ مَكَّةَ ثُمَّ فِي لَارِضٍ لَّكَ عَمَلٌ لَّكَ وَاَنْتُمْ اَنْتُمْ

ان سے پہلے ہی انہیں کو ہلاک کر دین کی تم نے کیا کیا ہے اور یہاں پر کیا نہ دی تھی کہ راہ کو راہ کی کسی چیز کی آری راہ سے ہیں

عَلَيْكُمْ قَدْ اَرَا وَاَوْجَعْنَا الْاَعْيُنَ لِحَاجَتِكُمْ مِّنْ نَّحْمٍ فَاَمْلِكْهُمْ

دراں کی آری راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

بَدْوِهِمْ وَاَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرْآنًا اَخْرَجْنٰ ۝ وَكَوْنُ لَنَا

ان کے لئے انہیں کی آری راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قُرْآنٍ طَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيهِمْ لَقَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

انہیں کی آری راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

اِنْ هٰذَا اِلَّا بَحْرٌ مَّيِّتٌ ۝ وَقَالُوْا اَلَا اَنْزَلَ عَلٰیهِ مَلٰٓئِكَةٌ

یہی بات کہنے کی کہ تو ان پر عروج جاوے اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر بھیج دے کہ ان پر فرشتے کیوں نہیں نازل ہوا

اَلَا اَنْزَلْنَا لَكَ اَنْتَ لَمْ تَكُنْ لَّا تَنْظُرُوْنَ ۝ وَكَوْجَعَلْنٰهُ

انہیں کی آری راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

مَلٰٓئِكًا لَّحٰثَةً رَّجُلًا وَّلِلَّيْسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبَسُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

رسول کا کہہ کر ان کی فرشتہ بنائے تو ان کو بھی ایسی ہی بنائے کہ ان کی فرشتہ بنائے تو ان کو بھی ایسی ہی بنائے

اَسْتَهْزِئُوْا بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَقِ بِالَّذِيْنَ يَخْفَوْا مِنْهُمْ

انہیں کی آری راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

مَّا كَا تُوَايِهٖ يَسْتَهْزِئُوْنَ ۝ قُلْ سِيرُوْا فِی لَارِضٍ ثُمَّ اَنْظُرُوْا

جس چیز کی آری راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمَكْذِبِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَن مَّآلِ السَّمٰوٰتِ وَ

انہیں کی آری راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

اَلْاَرْضِ قُلْ لِلّٰهِ كُنْتُ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمٰةُ لِيَجْزِيَ عَنْكُمْ اَلْوَدَّ

زمین میں اس کی راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

اَلْقِيَمَةِ لَا رِبَّ فِیْہِ الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ لَا يُؤْمِنُوْنَ

آج کل کے دن تک بن گئے ہیں انہیں کی آری راہ سے ہیں ان کو آئے ہیں کہ رسول پر جانے کی کیا باتیں ہیں انہیں کی کہہ رہے

وَلَقَدْ اَنزَلْنَا
اسلام اور کفر کی فتنہ
کی پیشین گوئی کا کلام
ہو گیا کہ جو کچھ ہے خدا
فرمایا انہیں کی آری
میں ان کو ایسی ہی
سلام ہو جائے گا
فقط انہیں سے
یہ جانو کہ وہ کلام
میں انہیں کی آری
ان کو کفر کی آری
طرح کی جاوے گا
کی جس جہان میں
تہذیب کی آری
تھے اہل کفر
سلطنت تھا کہ ان کی آری
پیشہ کے ساتھ کہ ان
کی پیشہ کی آری
تھے انہیں
آپ کا کہہ کر انہیں
ہی جواب دینے کا
مطلب ہو کہ کلام
سوال کا کہہ کر جواب
ہی نہیں دے سکتے تھے
جاوے گا پھر ان کی آری

تَكُونُ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝ ثُمَّ آتَيْنَاهُمُ الَّذِينَ لَا يَشْعُرُونَ ۖ فَكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ مَا شَاءُوا ۚ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ فَاسِدٌ ۖ

يُبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ الْيَوْمَ جَعَلُونَ ۝ وَقَالُوا الْوَيْلَ لَنَا مِنْ مَلِكِنَا يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝

مَنْ رَبِّهِمْ قُلْ إِنْ اللَّهُ فَلَا رَأْيَ عَلَيَّ أَنْ يَنْزِلَ إِلَيَّ وَلَئِنْ لَمْ يَنْزِلْ

لَا يَعْكُونَ ۝ وَفَإِنْ دَاكِبْتُمْ فِي الْأَرْضِ لَا تَطْرُقُ بِكُمْ نَجَاةٌ ۚ

اَلَا اَمُّ اَمْثَلَكُمْ مَافَرَّ طَنَا فِي الْكُتُبِ مِنْ شَيْءٍ لِّلّٰهِ اِلٰى رَحْمَةٍ

یہ بھی تم کو اس کی علامتوں میں سے غلط فہمیں رکھے گا کہ وہ اس کے لئے ہے کہ تم اس کی خبر دو اور اس کی خبر نہ دے۔

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو گولی مار دی تھی تو یہ کہتا ہے کہ میں نے اس کی مثال لگی ہے جسے اندھیرے میں لوگوں نے گولی مار دی تھی۔

فرما ہے کہ اگر کوئی
 اور ہے کہ اسے راجست
 پر لکائی

قل ادعيتكم ان اعبدوا الله واتعلموا الساعة غير الله
 وادعيتكم ان اعبدوا غيره فادعيتكم ان اعبدوا الله واتعلموا الساعة

نَدَّعُونَ إِنْ لَمْ تُصِ بِهِنَّ ۖ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُنَّ صُلُوحٌ مِّنْكَ فَكُنْ لَهُنَّ عَدُوًّا ۚ قَدِ افْتَرَيْنَا لَهُ عَدُوًّا كَبِيرًا ۖ

ما تَدْعُونَ الْبَدَانَ شَاءً وَتَسْنُونَ فَاتَّخِذْ كُونَ ۝ وَلَقَدْ

اَرْسَلْنَا اِلٰى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَلَمَّا كَانَتْ اَلْبَاسًا وَّ اَلظُّلُمَۃَ

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُونَ ﴿١٠﴾ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بِآسِنَاتٍ تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ

قَسَتْ فَلَمَّا بَلَغَ مِنْهُمْ وَزَيْنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا

[illegible]

لَسَوْا مَلَكُوتُ رَبِّهِمْ فَفَتَحْنَا عَلَيْهِمُ ابْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَحْيَىٰ اِذَا

فَرَجَوْا ۚ اَوْ لَوْ اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ۝ فَقَطَّعْ دُبُرَ

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اَرَاَيْتُمْ

اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ مَخْتَمًا عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

غَيْرِ اللّٰهِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْطَفُوْنَ

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَنْتُمْ اَنْتُمْ اَبَا اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ حَمْرًا ۚ هَلْ يَمْلِكُ

اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُونَ ۝ وَمَا رُسُلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَكُنْوَ عَلَيْهِمْ ذِكْرًا ۚ لَمْ يَجْعَلْ لِّشَرِّ

وَالَّذِيْنَ كَذَّبَ يَوْمًا يَلْتَبِتُهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كُنُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

قُلْ لَا اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ رُءُوْسُ اللّٰهِ وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا اَقُوْلُ

لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَيْتُمُ الْاَمَّا يُوْحٰى اِلَيَّ فَقُلْ هَلْ يَسْتَوِي

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۚ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَانذِرِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ

اَنْ يُخْشَرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ دُوْنَهُ وَلٰى قَوْلًا شَفِيعٌ

وإذا صفوا

فإذا صفوا

فإذا صفوا

فإذا صفوا

فلان من عدا
فلان من عدا
فلان من عدا
فلان من عدا
فلان من عدا

طہریہ و جہد

کاشفی ترہ و پاکیزگی
خدا کا نواز پختہ ہیں
یکن ایک تھانہ کا تھوڑا
جو کچھ تھوڑا کچھ ہوتا
ہیں ہاں تھوڑا
ہیں ہر جہد میں
ہر جہد میں دھبہ کھڑا
سہی ہیں خدایں کاشفی
کرتے کے کچھ بہت
جو ترہ تھوڑا کچھ ہوتا
ایسی تھوڑی سی کچھ
تھوڑی سی کچھ ہوتا
شرع میں اکثر کچھ
اسلام لائے تھے اور
قاصد ہی ہی کچھ
ہت کو تھوڑی سی
سے تھوڑا کچھ ہوتا
و نہایت حوصلہ کاشفی

و اذ اسعوا

تجلی فی تمیما تہا
کاؤں بھروسہ منزل
کی ظاہری حالت کچھ
ان سے نفرت کرتے
تھے اور یہ تھوڑا
اور تھوڑا کچھ ہوتا
پیش دیکھتے دو تھوڑے
تھوڑے کچھ کاشفی
کاؤں کچھ کاشفی
تھوڑی کاشفی
اس کچھ کاشفی
کرتہ کچھ کاشفی
تھوڑی کاشفی
دل سے ہی تھوڑی
کتاب ہیں تھوڑے
خدا چاہے ان کے
کچھ کاشفی
تھوڑی کاشفی
ان میں کاشفی
اور کچھ کاشفی
کاشفی کاشفی

و اذ اسعوا

الْعَمَلُ يُتْقَنُونَ ۝ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْرِ

تھوڑے کچھ کاشفی

وَالْعِشْيٰی يُرِيدُنْ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ

اس سے تھوڑے کچھ کاشفی

وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَطَرَدَهُمْ فَتَكُونُ مِنَ الظَّالِمِينَ

تھوڑے کچھ کاشفی

وَكُنْ لَكَ فِتْنَةً بَعْضُهُمْ يَبْغِي لِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهَؤُلَاءِ مِمَّنْ

اور اس طرح کاشفی

مَنْ يُبَيِّنُ اللَّهُ لِكَافِرٍ بَاطِلًا ۝ وَإِذَا جَاءَ أَهْلَ الدِّينِ

تھوڑے کچھ کاشفی

يَوْمَئِذٍ قُلْ بَاطِلٌ مِمَّا بَيَّنَّا قُلْ سَلِّمُوا عَلَيْكُمْ كِتَابٌ رُبَّمَا عَلَى

تھوڑے کچھ کاشفی

أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ

تھوڑے کچھ کاشفی

عَفْوًا رَحِيمًا ۝ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْآيَاتِ لَتَسْتَبِينَ سَبِيلَ

تھوڑے کچھ کاشفی

الْخَيْرِ مَيِّنَ ۝ قُلْ إِنِّي نَحْيِي أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ

تھوڑے کچھ کاشفی

اللَّهِ قُلْ لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ إِذْ أَوْمَأُ أَنْ أَمُرَ الْمُضِلِّينَ

تھوڑے کچھ کاشفی

قُلْ إِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهِ مَا عُدْتُمْ مُسْتَغْلَبِينَ

تھوڑے کچھ کاشفی

بِهِ إِنْ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ يُفْضِلُ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاضِلِينَ ۝ قُلْ

تھوڑے کچھ کاشفی

إِنَّا أَنْعَمْنَا عَلَيْكُمْ مَا اسْتَعْبَدْتُمْ بِهِ لَتُخْضَعُوا لَنَا نَبِيًّا وَبَيْنَكُمْ

تھوڑے کچھ کاشفی

بہنہ یا کہ دنیاوی جامعہ جس کے تحت کی چیزیں ہی دولت و محبت و علم و آس کی تھوڑے کچھ کاشفی

بَعْضَكُمْ بِأَسْمِهِمْ أَنْ تَكُونَ لَكُمْ حُجَّةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ لَكُم مِثْلُ مَا كَانُوا يَكُونُونَ

وَكَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ قُلْ لَنْسَبَ عَلَيْكُمْ كِتَابٌ ۖ

الْكِتَابُ يُرْسِلُ فِي قَوْمِهِ مُتَصِفًا أَلَّا يَكُونَ لَهُ لَكُمْ بَرَاءَةٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ ۖ

يَخُضُّونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى يَخُضُّوا فِي سَبِيلِ

غَيْرِهَا ۚ وَأَمَّا يُنْسِفُكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِ

مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ وَمَا عَلَى الَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنْ حِسَلِهِمْ

مِنْ شَيْءٍ ۚ وَلَكِنْ ذَكَّرُوا لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهُمْ غُرَّتُهُمْ صِحْوَةُ الدِّينِ وَذَكَّرَهُمْ أَنْ يَتَّقُوا

نَفْسَهُمْ كَمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ ۚ وَلَنْ

تَعْدِلَ كُلُّ عَدْلٍ لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ أُبْسُوا بِمَا

كَسَبُوا ۚ أَلَمْ تَرَ أَنَّ جَمِيعَ عَذَابِ اللَّهِ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۚ قُلْ

أَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ ۖ

أَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ ۖ

أَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ ۖ

أَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ ۖ

أَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ ۖ

وَلَا اسْمَعُوا

وَلَا اسْمَعُوا

وَلَا اسْمَعُوا

وَلَا اسْمَعُوا

کے لئے

لَهُ احْبَبَ مِنْ غَوْنِهِ اِلَى الْهَيْكَلِ اَتَيْنَا قُلُوبَنَا اِنَّ هَيْكَلَ اللَّهِ هُوَ الْهَيْكَلُ

وَاُولَئِكَ نَالِ السَّلَامِ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ وَاَنْ اَقْبِمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ ۝ قَوْلُهُ لَنْ يَكُونَ قَوْلُهُ الْمَلِكُ يَوْمَ

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ عَلِيمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ

وَلَاذِ قَالَ اِبْرَاهِيمُ لَرَبِّهِ اِذَا رَا تَخَذُ احْسَامًا مَّا اِلَهَةٌ اِلَّا اَرَاكَ

وَقَوْمَكَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ وَكَذَلِكَ نُرَى اِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتِ

السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ لِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ۝ فَلَمَّا بَجَرَّ عَلَيْهِ

النَّيْلَ رَا كَوْكَبًا قَال هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَال لَا مَحْبُوبَ لِي فَلَمَّا

فَلَمَّا رَا الْقَمَرَ بَارِئًا قَال هَذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَال لَيْنَ لَكَ هَدْيٌ

رَبِّي لَا كُنتَ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ۝ فَلَمَّا رَا الشَّمْسَ بَارِئَةً

قَال هَذَا رَبِّي هَذَا الْكَبَرُ فَلَمَّا أَفَلَتْ قَال يَقُومُ لِي بَرٌّ مِمَّا

تَسْبُحُونَ رَا لِي وَتَحْتُ وَتَحْتُ لِلدَّيْ فَلَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

الثلثة

مَنْ

تَرْجُمَةُ

تَرْجُمَةُ

حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۚ وَحَلَّاهُ قَوْمُهُ قَالَ أَتُحِبُّونِي

فِي اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا وَلَا خَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِ إِلَّا أَنْ يُشَاءَ رَبِّي

سَيَأْتِيكُمْ رَسُولٌ مِّنْ لَّدُنَّكُمْ فَاقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِيلَ عَنكُمُ الرِّثْقَ أَكْبَرَ

۱۰۰

خُفِ اسْمُكَ وَلَا تَخْشَوْنَ اَتْلُفْ اَسْمَاءُكُمْ بِاللُّغَمِ الْمُنِزَلِ

عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا فَأَنَّى الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ إِنْ كُنْتُمْ

سندھ کے اہل حق کے لیے جس کی قیادت میں سے کوئی فرق نہیں رہا اور اہل حق سے سب کے کا زیادہ حق و راجہ

میں نے جو رقم آپ کی کہلی جو لوگ دھارے میں ان کے لئے تھے ان میں سے ایک شخص نے اس رقم کو لے کر اپنے پاس رکھا۔

لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝ وَتِلْكَ آيَاتُهَا يُرْسِلُ عَلَيْهَا

قُوَّةُ تَرْفَعُ دَرَجَتِ مَنْ شَاءَ ۖ إِنَّ رَيْتَكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ۝ وَهَٰذَا

میں کو اپنے ہنس داس کے مرتے بند کرتے ہیں راہ پیچھے سے ٹھک تھلا کر اور کھٹ الٹی راہوں کی جاننا ہے

ابراہیم کو اس شخص (شیطان) سے بدلتا دیکھنا فرما کر اٹھا رہے ہیں۔ سب کچھ ہم نے یاد راست دکھائی اور ان کے اپنے آپ کی جیسی ہم نے ساز و ستار دکھائی اور

مِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَ

هـ و ف و ز و ك و ا و ن و ي الحسنه و زك و سكا و عس

اور غلوں میں نیک کام کرنے والوں کو ہم سے ہی سیکھنا چاہئے کہ جس دور کی ذلتیں ان کے گناہ اور بے

اور الیاس کل من الصالحین ○ واسمعیل والیسع ونوس
اور الیاس کل من الصالحین ○ واسمعیل والیسع ونوس

وَلَوْ طَاوُكُلًا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ

اور کھانسی سہا کر اسی چم سے زہریت کھل کر ادب کی کر دیا۔ جان کے لوگ پر زری ہی اعلیٰ حضرت بنی تو لکھنا ان کے جس حلقہ کی

والله اعلم

کاتار میں اور چاند
شیر کو غروب ہوتے

دیکھ کر یہ کہلان کا
خوش ہونا شائقِ خدائی

یہ تھا کہ ستائے اور طبع
اور سحر و جادو پر مبنی

ہم اور کسی دوسرے
کے اراکے کے حکم

جب مجبور اور محکوم ہیں
تو خدا نہیں بروئے سخن ۱۶

فلان ایک حدیث
میں آیا ہے کہ جب

آیت آری تو ضعیف
معا بنی خدیجه

صلی اللہ علیہ وسلم
کی جنابیوں

ہمیں ایساگونہ
میں ایک گناہ سے

تو ایستقامت فرما
نفس بر نفس برکت آید

فراياد که ساقم لوگوں نے
تھان حیدر علی سامری

نفیست نہیں سنی
حس میں اُنھوں نے

لے جئے سے کہا
یا ہی لا قتلہ باللہ
یا ہی لا قتلہ باللہ

ان التشرع لظلم
خوف من ان لا يظلم
ان لا يظلم

ترجمے میں کھول دیا کرو

doi:10.1371/journal.pone.0142402.g002

وَأَنذَرْتَهُمْ وَأَجَنَّبْتَهُمْ وَوَعَدْتُهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

اور ابن کے بھائی بندوں میں سے (آخر متبیروں کو) اور ابن کو گوئی ہم نے اپنے بندوں میں (ا) انتخاب کیا اور ابن کو دین کی (سیدھی راہ دکھائی

ذَلِكَ هُوَ اللَّهُ يَهْدِي بِهٖ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ أَشْرَكُوا

یہ جو اسکی رہنمائی اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس طرح کی ہدایت سے اور اگر یہ (غیر) شک کرتے ہوئے

حَبِطَ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ

توان کا رسلا کیا دھران سے صلح ہو جاتا رہ پیغمبر اللہ کو کتے بن گئے ہم نے کتاب رسی دی

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ فَإِنْ يَكْفُرْ بِمَا هُوَ مُلْكٌ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا قَدْ كُنَّا جُنُودًا

اور حکومت ہی دی ول اور پیغمبرِ مہدیؑ تو یہ کلمہ کہہ کر اگر ان دشمنوں کی تقدیر بھی اسی کوں تو کچھ پروا کی بات نہیں، ہم سے ان دشمنوں پر لڑنا

لَيْسُوا بِكَافِرِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ فِيمُدَّ لَهُمْ

جواب کاغذوں کی طرح اپن دوستوں کے قدم نشاں نہیں ہیں یہ دلکش نمبر دھوکے سے جو کہ اہل سیاست کھائی تو اس پر پیغمبرؐ اُن ہی طرح کی

اَقْتِدْ قُلْ لَا اسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

تم بھی ہر روز کرو اور بیچن لیں گے! کہہ دو کہ میں قرآن دکھانے پر تم سے کچھ ضروری دتو! نہیں تم مجھے قرآن تو دینا چاہتا کہ لوگوں کے لئے نصیحتیں

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَى بَشَرٍ مِّنْ

اور یہود ملے، جیسی قدر مسلک جانی چاہیے تھی ویسی اُس نے قدر نہ جانی کہ مسلمانوں کی خدمت سے کچھ کھینچنے والے کسی بستر پر نہ کتاب کی تسبیح نہ کوئی

شَيْءٌ قُلْ مَنْ أَنْزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى نُورًا وَهُدًى

راہو بغیر ان لوگوں کے جو کہ انصاف اور کتاب و فکر کے خدائے نہیں تہی تو کس قدر ہی جیسے موسیٰ نے کہا ہے (اور وہ ان لوگوں کے تو بڑے کلاس کی روشنی

لِّلنَّاسِ نَجْوٰىهُ قَرَ اِطِيسْ بُدُّهَا وَنُحْفُوْنَ كُنْدِ اَوْ عَلِمَتْ

اس کے دلائل، تنقید و تفسیر اس میں ان میں جو تفصیل سے طلب کی ہیں ان کو گویا غلبہ کرنے پر آمادگی اور حوصلہ کا مظاہر ہے۔

مَا لَمْ تَعْلَمُوا أَنَّهُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ قُلُوبُ اللَّهِ ثُمَّ ذَرَهُمْ فِي خَوْضِهِمْ

[illegible]

يَلْعَبُونَ ۖ وَهَذَا كَيْدُ أَنْزَلْنَاهُ مِنْ مَّصْدَرٍ لَدُنْخَبِيرٍ ۖ

[illegible]

وَلْتُنْذِرْ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

۸۱۳

يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ عَلَىٰ صُلَا (۱) اَتَمَّ حَيَاةُ قُتُون (۲) وَمَنْ اَظْلَمُ

مذکورہ میں اس پر بھی اس کے لیے مذکور ہے کہ جس نے یہ کتابیں پڑھیں

وہ نئی سماں آئینہ کرتا ہے جس

میں نے ہادی : جیسے اور بدیت ہو
 ان کو گڑبگڑ چھوڑ دے

خصیتوں کی تلاش

وہ حضریوں کے ساتھ
جسے تیری سے ملنے
مادی طاقت بخشتی
میں اور میں نے نہیں
میں بھی تیری کی جیس
سے بسے کئی شخص
ملاوت میں کسی کے
تھا میں نے ملاوت
میں کسی کو جیشت
میں وہ اکثر کے
تھی جس میں
کی ماں یا پڑا
کا کہ ہم اکثر
کو نہ پہنچے
تمام کی جی
میں اکثر
جو اور کہ
آس پاس کی
کی جس میں
کے سلام
بستریوں
جس پر
عالم کل
کے
کے

مِنْ اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يَكُن لِّهِ

چونکہ جو کچھ تم بیان نہ کرنا چاہو اسے یا جو غیب سے کہہ کر میری طرف وحی آئی ہو

شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَاُنْزِلْ مُثْلَ مَا اَنْزَلَ اللَّهُ وَكَوْنَتُمْ فِي اَوَّلِ الظُّلُمِ

اور نہ کسی شے کے چھوڑنے کی اور نہ کہیں ہوگا، جو وحی کہے گا اور نہ اس میں کسی حد تک اس کے کہہ کر تو ایسی ہی میں آئی یا کاہنوں اور وحی

فِي غَمَرَاتِ الْمُؤْتَرِ وَالْمَلِكَةِ بَاسْطُوْا اَيْدِيَكُمْ اَنْتُمْ جَا اَنْفُسَكُمْ

اور نہ کسی شے کے چھوڑنے کی اور نہ کہیں ہوگا، جو وحی کہے گا اور نہ اس میں کسی حد تک اس کے کہہ کر تو ایسی ہی میں آئی یا کاہنوں اور وحی

الْيَوْمَ تَجْرُونَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللَّهِ

اب تم آج کے دن عذاب کی سزا دی جائے گی اس کے لئے کہ تم نے اپنے حق پر زنا کیا

غِيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

اور اس کی آیتوں کو اس لئے کہ تم نے اس کے احکامات سے انکار کیا اور نہ کہ تم نے اس کے احکامات سے انکار کیا

فِرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَتُرْكُمُ مَا كُنْتُمْ لَكُمْ وِسْرًا ۝

پہلی بار جو تم کو پیدا کیا تھا ایسی ہی پہلی بار تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا

ظَهَرَكُمْ وَمَا نُرِيْكُمْ مَّعَكُمْ شَفَعَاكُمْ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ

اور تمہاری شہادت کے واسطے کہ تم کو تمہارے ساتھ کہیں، جس کے لئے کہ تم نے اپنے حق پر زنا کیا اور نہ کہ تم نے اپنے حق پر زنا کیا

شُرَكَاءَ الْقَدْرِ ثَقُلَتْ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ قَالِكُمْ تَرْغَبُوْنَ ۝

اب تمہارے اپنے اپنے رب کو (ماٹ) گئے اور جو تم کو تمہارے ساتھ کہیں، جس کے لئے کہ تم نے اپنے حق پر زنا کیا اور نہ کہ تم نے اپنے حق پر زنا کیا

بِاَنَّهُ لَاقِيَ الْحَبِيْبَ النَّوِيَّ يُخْرِجُهُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

اور وہ جو پہلی بار تم کو پیدا کیا تھا ایسی ہی پہلی بار تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا

الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ذٰلِكُمُ اللَّهُ فَاَنْتُمْ تَوْفَكُوْنَ ۝ فَاَقْبَلِ الْاَصْبَحَ

زندہ سے مرده کو نکالنے والی اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا

وَجَعَلَ الْكَلْبَ سَكَنًا وَالشَّمْسُ الْقَمَرَ حَسْبًا اَذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

اور نہ کسی شے کے چھوڑنے کی اور نہ کہیں ہوگا، جو وحی کہے گا اور نہ اس میں کسی حد تک اس کے کہہ کر تو ایسی ہی میں آئی یا کاہنوں اور وحی

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ الْجُحُوْمَ لِيَهْتَدُوْا بِهَا

نہروں اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا اور نہ کہ تم کو پیدا کیا تھا

فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝

انگلی اور نہ کسی شے کے چھوڑنے کی اور نہ کہیں ہوگا، جو وحی کہے گا اور نہ اس میں کسی حد تک اس کے کہہ کر تو ایسی ہی میں آئی یا کاہنوں اور وحی

فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝

انگلی اور نہ کسی شے کے چھوڑنے کی اور نہ کہیں ہوگا، جو وحی کہے گا اور نہ اس میں کسی حد تک اس کے کہہ کر تو ایسی ہی میں آئی یا کاہنوں اور وحی

فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝

انگلی اور نہ کسی شے کے چھوڑنے کی اور نہ کہیں ہوگا، جو وحی کہے گا اور نہ اس میں کسی حد تک اس کے کہہ کر تو ایسی ہی میں آئی یا کاہنوں اور وحی

فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝

انگلی اور نہ کسی شے کے چھوڑنے کی اور نہ کہیں ہوگا، جو وحی کہے گا اور نہ اس میں کسی حد تک اس کے کہہ کر تو ایسی ہی میں آئی یا کاہنوں اور وحی

فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ۝

الْقَرۡۡۢمَ يَظَلُّمُونَ ۖ وَاٰهْلًا عَافِلُوۡنَ ۝ وَاٰخِلُۢمۡ دَرَجٰتٍ مِّمَّا عَمِلُوۡا

وَمَا رَّبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوۡنَ ۝ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ

اِنَّ شَيْۡءًا يُّدۡبِرُ مِنْۢ بَیۡنَ يَدَيۡكَ وَيَسۡتَخۡفِیۡ مِنْۢ بَعۡدِكَ مَاۤیۡشَاءُ ۚ كَمَا

اَنۡشَاَکَ مِنْ ذُرِّۢیَۃٍ قَوۡمِہِ الْاٰخِرِیۡنَ ۝ اِنَّ مَا تُوۡعَدُوۡنَ لَآتٍ ۚ وَ

مَا اَنْتُمْ بِمُعۡجِزِیۡنَ ۝ قُلْ یَقُوۡمُ اَعۡمَالُ عَلٰی مَا کُنْتُمْ اٰتِیۡ عَافِلِۙ

فَسَوْفَ تَعۡمَلُوۡنَ ۚ مِمَّنۡ تَکُوۡنُ لَہٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۚ اِنَّہٗ لَا یَفۡلِہٗ

الظُّلُمُوۡنَ ۝ وَجَعَلُوۡا لِلّٰہِ مَآذِرًا مِّنۡ اَحۡسَنِ وَاَلَا تُعۡاۡدِلُوۡنَ

فَقَالُوۡا اٰھٰلَ اللّٰہِ بَرِّعُوۡنَا وَهٰذَا شَرٌّ کَانَ لَنَا ۚ فَمَا کَانَ لَہُمۡ

فَلَا یَصِلُ اِلَی اللّٰہِ ۚ وَمَا کَانَ لِلّٰہِ فَعُوۡیَصِلُ اِلٰی شَرِّ کَانَ لَہُمۡ

سَآءَ ۚ مَا یَحۡکُمُوۡنَ ۝ وَکَذٰلِکَ زَیۡنَ لِّکَیۡۤیۡۤمِۤیۡنَ الْمَشْرِکِیۡنَ

قُلْ اُولٰٓئِہِمۡ شَرٌّ کَاوۡثَرُہُمۡ لِیۡدُوۡرِہُمۡ ۚ وَلَیۡسَ سَوَآءِکُمۡ دِیۡنُہُمَا

وَلَوْ شَآءَ اللّٰہُ فَاَفَعَلُوۡہُ فَاَزَلُّہُمۡ وَمَا یَفۡتَرُوۡنَ ۝ وَقَالُوۡا اٰھٰلَکُم

اِنۡعَامٌ وَّحَرَّتِۤیۡ جَحۡمٌ ۚ لَا یُطۡعَمُہَاۤ اِلَّا مِمَّنۡ نَّشَاۡءُ بِرِغۡمِہٖۤیۡ اِنۡعَامٌ

میں جو کچھ کرتے ہیں ان کے بارے میں تم کو خبر نہیں ہے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

میں جو کچھ کرتے ہیں ان کے بارے میں تم کو خبر نہیں ہے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے اور ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو درجات دیے جائیں گے

حُرِّمَتْ ظُهُورُهُمْ وَأَنْعُمَ لَا يُكَذِّبُونَ اِسْمُ اللَّهِ عَلَيْهَا فُتِرَ اِلَٰهٌ

کائنات کی بنیاد پر مبنی ہونا یا لادنا منجھو اور رکھنا چاہیے (اے) میں جن کو فوج کرتے وقت اُن پر ہاتھ نام نہیں رکھتا اُن کو جو خدا کی طرف سے

عَلَيْهِ سَيُجْزِيهِمْ مَا كَانُوا يَفْرَوْنَ ○ وَقَالُوا مَا فِي بُطُونِ

رسوا مہیسی جیسی امتداد پر دازنیاں یہ لوگ کرتے ہیں قریشیان کو ان کی سرنگے کا اور دیر میں لکھا کرتے ہیں دہرے جو تو سب نام چار ہائے جہیز

هَلْ إِلَّا نَعْمَ خَالِصَةً لِّذُنُورِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلَىٰ أَزْوَاجِنَا وَقُرْآنُ

ان چار پیل کے پچیس برس کے اندر میں جس ماحول پر جوہر بن جائے کروڑوں کے رطلے کے ایسے کا اور پتھر کی غولیں پڑیں ماحول پر

یٰۤاَیُّهَا مِیثَقُ الْمَوَدِّعِہٖ سِرًّا وَنَجْوًی بَرَّایِمُ وَصَفْہُمُ الْاِلَاحِیْمُ
ما ہوا جو تھو دعوت (مس) اور کے کہانے ام رشک سے ان کو غیب انکار کیا۔ اور ان کے ساتھ ایک دیکھتے

عَلَيْهِمْ وَأَخِصَالَهُمْ فِي كُتُبٍ مَرْسُومَةٍ

خبردار یہ شک وہ لگ رہے ہیں، لگائے میں ہیں جنہوں نے جہلی سے براہ افغانی لینے کیوں

سَمِعُوا مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ فَاذْكُوا عَلَيْهِمْ اللَّهُ قُضِيَ وَأَمَّا كَانُوا

العرسے جو روزی اُن کو دی تھی خدا پر جھوٹ بیٹھان باندھ کر اُس کو دہلیے اور پر حرام کر لیا جاسیّدیہ لوگ دروازہ بست سے بھاگ گئے اور

مہتدین ○ وہوالذی انشأ جنت معروشت وغیر

یہ رستے پر گئے مگر تھے بھی نہیں۔ اور یہی (نکا و مطلق) کہ جس کو بیجا کیے (بعض تو میثوق) پر چاٹے تھے (یہ کہوں کہ ہیں) (اور جس)

مَعْرِشَتِ الْخَلِّ وَالزَّرْبِ مُخْتَلِفًا أَكْلَهُ وَالزَّيْتُونَ وَ

چرچائے ہوئے اور بے خبری کے درخت اور پستی زمین کے پل اور کھجور کے پتے ہیں اور زمین اور

الشرمان مسترہا و غیر مسترہا کہو امین لبرہ ادا امین

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ

ابن کے کائنات اور آؤٹنے کے دن حق اللہ ربی رکھو کس میں ہے) اے دیکھو اور فضول خرچی نہ کرو کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کی خدا پسند نہیں ہے

وَمِنَ الْإِنْعَامِ خِمَالٌ وَفَرَسَاتٌ مِّنْ أَمْثَالِهَا وَاصْبِرْ لَهُمْ صَبْرًا مَّتَدًا

کئی شخصیات میں بھی بلند قامت اور جھانٹے والے سپرد کپے جیسے شالوار اور رخصاز میں لگے ہوئے ریشم کے جوتے پہنے جاتے ہیں۔

خَطُّوٓتِ الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ تَمْنِيۃُ اَزْوَاجٍ

مشبہاں کے قدم قدم نہ چلیں کیونکہ وہ تھا اکلوا و سمنہ
 دھڑا سٹاپ چارپائے (رد ہوا) آؤ تیرے پیدا کیے (س)

من الضان اثنين من المعز اثنين قل الغنم حملا

[illegible]

طمانین

الْأَنشِينَ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْكَ أَرْحَامُ الْأَنشِينَ

اور انہوں کو یاد رکھو کہ ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے جس کے ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمِنَ الْأَبِلِ الْأَنشِينَ ۝

اور انہوں میں سے (ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

قُلِ الْإِنشِينَ كَرَّمَ أَمَّا الْأَنشِينَ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْكَ أَرْحَامُ

ابن ابی حنیفہ (ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

الْأَنشِينَ أَمَّا كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَصَلَّمَ اللَّهُ بِهَذَا قَمَرِ الظُّمِّ

اور انہوں میں سے (ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

مِنْ أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا لِيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قُلِ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ حَرَمًا

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

عَلَى طَائِفٍ لِّطَعْمِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ كَلِمَةً

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

خَيْرٌ فَرَأَيْتُمْ حَرَمًا وَفُتِحَ أَهْلُ لَيْلٍ لِلَّهِ بِهِ فَمِنْ أَصْطَرَّ

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

غَيْرِ بَاغٍ وَلَا حَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَعَلَى الَّذِينَ يَتْلُونَ

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

تَرَمَّا كُلِّ ذِي ظُفْرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ تَرَمَّا عَلَيْكُمْ نَحْوَهُمَا

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

أَلَا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمْ أَوَّلَ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمِ ذُلِّ الْعِزِّ إِنَّهُمْ

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

يُغْنِيهِمْ ۝ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ۝ فَإِنْ كُنَّ بُلُوكُمْ فَلَكُمْ زُكُوفُ دَرَمَةٍ

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

وَأَسْعَتِهِ وَلَا تَرُدُّ بِأَسْعَةٍ عَنِ الْقَوْمِ الْخَائِرِينَ ۝ سَيَقُولُ

جو ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ) اور ان کے پیٹ پر لٹکا ہوا ہے (سند بناؤ)

الَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّخَذُوا آلَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ يَدْعُوهُمُ إِلَى الْكُفْرِ وَالنَّارِ أُولَٰئِكَ يُخَالِفُكُمْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الرِّفْقَاءُ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكِيدُونَ

مِنْ شَيْءٍ مَكَانَ الْكَذِبِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا آسَافًا فَلَمْ
 يَلْعَنُوا كَذِبَ الْوَلَدِ إِذْ هُوَ يَكْفُرُ بِمَا كَفَرَ وَالْوَلَدُ لَا يَكْفُرُ بِمَا كَفَرَ وَالْآبَاءُ
 لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ عِلْمِ فَتَحْرِجُوهُ لَنَأْنِ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَ

[illegible]

لَهُدِكُمْ اٰمِيعِينَ ۝ قُلْ هَلْ يَسْمَعُ اَكْبَرُ الدِّينِ يَسْمَعُونَ

[illegible]

يَعْلَمُونَ ○ قُلْ تَعَالَوْا أَنزِلْ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ عَلَيْكُمْ أَلْسِنَةٌ ذُكِّيَّةٌ

سَمَاءُ وَابْنُ أَبِي الدِّينِ أَحْسَنَ وَأَوْفَرَ لِقَاءِ دُرِّهِمْ
اور سماء کی دیکھ کر دُرّے کی طرح چمک اٹھی اور ابی الدین نے کہا کہ

ما بَطْنٌ وَلَا نَقَبَةٌ ۖ النَّفْسُ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ذَلِكُمْ

جان جس کے اندر کوئی اندر کے حرام کو نہ دیکھ سکے اور نہ اس کو نہ چھو سکے ۚ وہ نفس ہے جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے مگر حقیقہ کے ساتھ

وَصِّكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا

ایسے گورکھ (شاکت پتھری) بستر چرمیل ملک کو وہ بڑی پرانی کی عمر کو پہنچے اور اس کے ساتھ ہی ہی بڑی باجک اور دو بڑی پتھری (پتھر)

بالقسط

بِالْقِسْطِ لَا تُكْرِفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدُوا

تُو كَانَ ذَا قُرْبَىٰ وَيَعْلَمُ اللّٰهُ اُولَٰئِكَ اَوْفَا ذٰلِكَ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ

تَدْكُرُونَ ۚ وَإِنَّ هَذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۚ وَ

لَا تَتَّبِعُوا السَّبِيلَ فَفَرَّقَ بَيْنَكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ○ ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي

احسن و تفصیلاً لکل شیء و هدی و رحمة لعلہم یلقوا ربہم

يُؤْمِنُونَ ۝ وَهَذَا كِتَابُنَا أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكًا فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا عَذَابَكُمْ

تَرْحَمُونَ ۚ اِنْ تَقُولُوا اِنَّنَا اَنْزَلْنَا الْكِتَابَ عَلٰى طَائِفَتَيْنِ

مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغَفْلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُ ۝

لَوْ اَنَّا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَتَكْفُرَنَّ مِنْهُمْ فَبَقِيَ كَذِبُهُمْ

اِنَّ زَيْدًا لَكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ فَمَنْ اَظْلَمَ مِنْ كَذِبِ آيَاتِ اللّٰهِ

وَصَدَقْنَاهُ سَبْعِينَ أَلْفَ نَفْسٍ ذَرْبًا وَصَدَقْنَاهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ وَجْهًا

بِمَا كَانُوا بِصُدُوقٍ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ

سزاویں کے لئے جو ان کا صدقہ لے کر آئے تھے ۝ کیا ان کو نظر ہے کہ ان کے پاس سے ملائکہ ہی آئیں گے؟

القصص
تاریخ
تفسیر

خَلَقْنَا الْأَرْضَ رَجُلًا ثُمَّ جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّارًا مِّنْ أُوتٍ مُّجْتَمِعٍ وَمِنَ الْأَشْجَارِ أَكَالٌ مَّتَّعًا وَلَهُمْ فِيهَا مَخْرَجٌ مُّكْرَمٌ لِّمَنِ اسْتَضَىٰ سَبِيلَ رَبِّهِ

فِي مَا أَنشَأْنَاهُ لَكُمْ رِبَّكَ سَمِعَ الْقَوْلَ فَرَفَعَ الْأَصْنَافَ وَارْتَبَعَ الْأَعْمَارَ وَأَنزَلَ لَكُمُ الْغَيْثَ ثَنِيْنًا فَنَسَلَ الْأَعْيُنُ الْأَافَاقَ لَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً بَاسًا فَفَاجَأَهَا غَمًّا

سَوَاءٌ لَّكَ الْأَعْيُنُ وَمَا تُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ كَثْرَتُهَا شَيْئًا وَسِعَ الْعِلْمُ رُحْمًا يُدْرِكُ الْأَفْاقَ وَيُغْنِي عَنِ الْبَصَرِ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

لَتَنذِرَنَّهُ بِهِ وَذَكَرَ لِمَ الْيَوْمَ مَنِينَ ۝ اتَّبِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ

وَكَمْ مِّن فَرَقٍ أَهْلَكْنَاهُ فَأَفْجَاءَ هَا بَأْسُنَا بَيَاتًا ۖ أَوْ هُمْ قَائِلُونَ ۝

فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بِأَسْنَانٌ إِلَّا أَنْ قَالُوا لَأَنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝

فَلَنَقُصَّنَّ عَنْكَ مِثْلَ خَيْلٍ يُفْرِجُ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ بِالْحَقِّ ۖ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُوزُ

يَوْمَئِذٍ مِثْلَ خَيْلٍ يُفْرِجُ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ بِالْحَقِّ ۖ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُوزُ

يَوْمَئِذٍ مِثْلَ خَيْلٍ يُفْرِجُ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ بِالْحَقِّ ۖ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُوزُ

يَوْمَئِذٍ مِثْلَ خَيْلٍ يُفْرِجُ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ بِالْحَقِّ ۖ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُوزُ

يَوْمَئِذٍ مِثْلَ خَيْلٍ يُفْرِجُ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ بِالْحَقِّ ۖ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُوزُ

يَوْمَئِذٍ مِثْلَ خَيْلٍ يُفْرِجُ ۝ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ بِالْحَقِّ ۖ أَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُوزُ

ملہ مال کی دہری
تو ہر ذریعہ سے ہونی کر
تغیر ہو باقی تو کہوں
سے ان کی بات سے
بے معنی چاہئے
کہ وہ فوٹے نہ ہونے
میں کہاں ملے تخریب
کیا ان کی بات سے
کہوں سے بھی ہوا
کہ وہ نہ تھکے نہ
بیکار نہ تھکے نہ
سے تو تھکے نہ
ہو کہ نہ تھکے نہ
تھکے نہ تھکے نہ
تھکے نہ تھکے نہ

تاریخ

يُظْلَمُونَ ○ وَقَدْ مَكَنَكُمْ فِي الْأَرْضِ جَعَلْنَاكُمْ خَلْقًا مَعْنِي ○

فَلْيَا تَشْكُرُونَ ○ وَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا

لِلْمَلَائِكَةِ اجْعِدُوا لِآدَمَ فَعَلُوا إِلَّا إِبْلِيسَ لَمْ يَكُنْ مِنَ

السَّاجِدِينَ ○ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا

خَيْرٌ مِمَّنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ○ قَالَ فَاهْبِطْ

مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ○

قَالَ أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ○ قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ○

قَالَ فَمَا آخُرُهُ يَوْمَ يُبْعَثُونَ ○ قَالَ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ثُمَّ لَا تَبْقَى مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ

وَعَنْ شَمَائِلِهِمْ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ○ قَالَ أَنْزِلْنِي

مِنْ هَاهُنَا فَمَا تَصْعَقُ مِنْهُم ○ لَا مَلَأْتُ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ

بِجَمْعِهِمْ ○ وَلَوْلَا رِجَالُهُمْ عَلَى يَدَيْهِمْ لَفُتَّ سَبِيلُ جَهَنَّمَ

فَإِنْ تَرَى مِنْهُمْ جُفَاءً فَاصْطَبِرْ ○ وَتَرَى مِنْهُمْ جُفَاءً

ج

مزل

و

لِيُرِيَهُمْ اسْوَاتِهَا اِنَّهُ يَرٰكُمْ هُوَ وَفِيْلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْهُمْ
مگر ان کے یہ وہ کہنے کی چیزیں ان پر ظاہر کرے تو ان کو اپنے شیطان کے لئے ہم کو کر کے وہ ان کی قیادت کو (اگر جسے) دیکھتے

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِيْنَ اَوْلِيَاءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا
ہم سے شیطانوں کو ان کی دوستوں کا

فَعَلُوْا فَاَحْسَنَتْۢ قَالُوْا اَجِدْ نَاعِيْهَا اَبَاءُ نَاوَالَهُۥ اَمْرًا نَّهٰمًاۙ قُلْ
میں نے سنا ہی کہ جب کسی سے مبارکت کے ترکہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم سے طبعی بڑوں کی ہی طرح ہے یہ دیکھتے ہیں اور اسے ہم کو

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاۙ اَتَقُوْنَ عَلٰى اللّٰهِ مَا لَا تَعْمَلُوْنَ
اور وہ جسے جا کام کی اجازت دیتا ہے

قُلْ اَمْرٌ رَبِّيْۙ يَالْقُسِطُ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور جو چیز ان لوگوں کو کہہ کر ہے جو وہ دیکھتے تو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

اَمْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ كَذٰلِكَ اَمْرُؤُكُمْ تَعُوْذُوْنَ ۝ فَرِيْقًا
خاص ہائی کہ ان کو ان کے لئے (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

هَدٰى وَفَرِيْقًا لِّقُلُوْغٍ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۚ اِنَّهُمْ لَخٰلِدُوْنَ الشَّيْطٰنِ
ہدایت دی اور ایک فرقہ کو کہ ان کے لئے (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

اَوَلَيْكُم مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ يَحْسِبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا
اور کیا تم کو اس کا حکم ہے (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

خٰلِدُوْا اَزِيْنْتُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍۙ كَلُوْا وَاَشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا
مگر ان کے لئے (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ السَّرْفِيْنَ ۝ قُلْ مِّنْ حَرَمِ زَيْنَةِ اللّٰهِ الَّتِيْ تَحْسَبُ
کیونکہ خدا تعالیٰ فرم کرے والوں کو پسند نہیں کرتا

لِعِبَادِهٖۙ وَالطَّيِّبَتِ مِنَ الرِّزْقِۙ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ
اور ان کے لئے (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ كَذٰلِكَ لَفَصَّلَ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
قیامت کے دن یہ نہیں (خاص کر ان کی کوئی چیز نہیں) اس میں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

يَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا
اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

وَالْبٰغِيَّۙ اَمَّا الْفَوَاحِشُ الْغٰيْبَةُۙ فَاُولٰٓئِكَ لَا يَحْسِبُوْنَ
اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے) اور جو چیز ان کو کہتے ہیں (کیا تم کو اس کا حکم ہے)

فل میں شیطان آدمی کی مثال
میں دوسرے پیدا کرتا تو ان کو
شیطان کو نہیں دیکھ سکتا
فل منوطوں میں اصل پر
اور جب میری مثال کیا جائے
مفسرین نے لکھا ہے کہ شیطان
عرب میں نہ صرف کہہ سکتا
تھے اور فحشاء میں بھی کی طرف
منزلہ شامہ کی طرف فقط قسط
میں سے کسی انصاف کے
میں اور فحشاء میں بھی
نہیں جتنے پھر مفسرین نے فحشاء
اور قسط کے معنی عام طور سے
لکھے ہیں اسی خیال سے پہلے
قرآن کا ترجمہ ہے جہاں جہاں
موسط کا فحشاء اور فحشاء
فل مطلب یہ ہے کہ دنیا
۳ ہے کہ آدمی کے لئے پیدا کیا
۴ ہے کہ آدمی کو فحشاء میں
۵ ہے کہ آدمی کو فحشاء میں
۶ ہے کہ آدمی کو فحشاء میں
۷ ہے کہ آدمی کو فحشاء میں
۸ ہے کہ آدمی کو فحشاء میں
۹ ہے کہ آدمی کو فحشاء میں
۱۰ ہے کہ آدمی کو فحشاء میں

رَبِّكُمْ حَقًّا قَالُوا لَعَنَ اللَّهُ قَاذِنَ مَوْذِنٍ لَيْسَ لَهُمْ أَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ

عَلِ الظَّالِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا

عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَفَرُونَ وَبَيْنَهُمْ حِجَابٌ وَعَلَى الْأَعْرَافِ

رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ وَنَادُوا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلِّمُوا

عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ وَإِذَا صُرِفَتْ أَبْصَارُهُمْ

فَلِقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ

وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ

عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تُسْتَكْبَرُونَ أَهْلُوا الْأَنْزِلِينَ أَقْسَمْتُمْ

لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ زُرْحَةً أَدْخَلُوا الْجَنَّةَ أَوْ حَوْضَ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ

فَخَرُّوْا وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا

عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مَسِّرْ لَكُمْ اللَّهُ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَهْمَا

عَلَى الْكَافِرِينَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا وَعَسَىٰ لَهُمْ

الْحَبْرَةُ الدُّنْيَا فَايُومُهُمْ نَسْتَمُحُّ بِمَا سَوَّاهُمْ اللَّهُ يَوْمَئِذٍ هَذَا

وَصَلَّاهُ

وَصَلَّاهُ

وَصَلَّاهُ

وَصَلَّاهُ

وَصَلَّاهُ

وَصَلَّاهُ

وَمَا كُنَّا نُرَآيُنَا يُخَدُّونَ ۝ وَلَقَدْ جِئْتُم بِكِتَابٍ مُّصَلَّنٍ ۝

آپنی کار کا انکار کرتے ہے۔ اور ہم نے تو ان (کفار مکہ) کو قرآن (یعنی) پڑھا دیا اور یہ جان بوجھ کر اس میں ہر طرح کی تکفیل بھی کر دی

عَلَىٰ عِلْمِ هَٰؤُلَاءِ وَقَسَمًا لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا

راہدہ ایمان ملنے لوگوں کے حق میں ہدایت اور رحمت ہو جو وعدہ یا وعید اس کتاب میں ہوا کہ یہ لوگ اُس کے وقوع ہی کے منتظر ہیں

تَأْوِيلُهُ يَوْمَ بَاتِيَ تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ تَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ

(۲) میں نے اس کا وقوع ہو گا تو جو لوگ اس کو پہلے سے جھوٹے (میتھے) سمجھتے وہ اقرار کر لیں گے

جاء رُسُلُ رَبِّنا بالْحَقِّ ۖ فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفْعَاءَ فَيُشْفَعُوا لَنَا؟

کہ بے شک ہمارے پورے دکھ کا یہ پیغمبر خجی بات لے کر آئے تھے تو اس وقت ان کو اس کی جستجو ہوئی کہ کیا ہمارے کوئی سفارتی بھی ہے کہ

أَوْزُرُهُ فَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرْنَا الْقِسْمَ وَضَلَّ

جامعہ کو (دنیا میں) پھیر کر لایا جائے تو نیسے عمل ہم رہے گا کیا کرنے سے ان کے خلاف (دیندارانہ) عمل کریں یہ شبہ ابن زکریاؑ اپنا نقصان کیا

عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

لاؤمتر، ہنڑیاں کیا کرتے سے وہ سب اذن سے نمی گزری چوبیس سلاکو (کوا) بے شک ٹھہرا پروردگار ہی اسرا کی جگہ بخود میں آسمانوں

وَالْأَرْضُ فِي سِتْنَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ

دین کا یہ دوسرا باب بھی رات کو چرخوں پر چاہر آجاسی رات کو

النَّهَارِ يَطْلُبُهُ حَيْنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالْجُودُ مَخْرُجَاتٍ بِأَيِّهِ

[illegible]

الْأَلَهَ الْخَلْقِ وَالْأَمْرَ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ○ ادْعُوا رَبَّكُمْ

وَقَدْ كَرَّمْنَا شِدْقَهُ اسْمًا كَرِيمًا

تَضَرُّعًا وَخَفِيَّةً طَرَاةً لَا يَحِثُّ لِمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسِدُوا فِي

Handwritten musical notation on a staff, featuring various notes and rests.

الارض بعلى اصلا حها وادعوها خوفا وطعنا فان رحمت

Handwritten musical notation on a staff.

اللہ فریب منہم التحسینین ○ وهو الذی یوسل الیہ یوسلہا

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

بین یدی رحمتہ حتی إذا قلت سبحان ربی لیسقنہ لبلی

مُتَّبِعِينَ فَأَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ وَرَأَيْنَاكَ شَاكِرًا ۚ

خُذْ حِجْرَ الْمَوْئِي لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَالْبَلَدِ الطَّيِّبِ

نَبَاتُهُ بِأَذْنِ رَبِّهِ ۖ وَالَّذِي خَبثَ لَا يَخْجَرُ وَلَا يَنْكُثُ ۚ لَكَ

نَصْرٌ أَلَيْتَ لِقَوْمٍ كَيْشْكُرُونَ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ

قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَهُ كُفْرٌ مِنَ اللَّهِ غَيْرُهُ ۚ لَاقُوا

لَكَرْهًا ۖ فَنَزَّلْنَا طُوفَانًا مِنْ سَمَاءٍ لَّهُمْ لَعْنًا ۖ فَمِنْهُمْ زَوْجٌ

أَعْتَدَ لِقَوْمٍ يُكْفَرُونَ ۝ قَالَ الْمَلَأْنَا مِنْ قَوْمِهِ نَارًا

رَسُولٌ مِنَ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَلَيْسَ لَكُمْ رَسُولٌ أَلَيْسَ لَكُمْ

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

مِّنْ زَيْتٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ مِّنْ نَّارٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

مِّنْ زَيْتٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ مِّنْ نَّارٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

مِّنْ زَيْتٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ مِّنْ نَّارٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

مِّنْ زَيْتٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ مِّنْ نَّارٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

مِّنْ زَيْتٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ مِّنْ نَّارٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

مِّنْ زَيْتٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ مِّنْ نَّارٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

مِّنْ زَيْتٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ مِّنْ نَّارٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

مِّنْ زَيْتٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ مِّنْ نَّارٍ أَوْ يَحْسَبُ أَنَّ جُلُودَكُمْ

نفاذی کی طرف سے

مذکورہ روایات کے ساتھ

مذکورہ روایات کے ساتھ

مذکورہ روایات کے ساتھ

مذکورہ روایات کے ساتھ

مذکورہ روایات کے ساتھ

مذکورہ روایات کے ساتھ

مذکورہ روایات کے ساتھ

مذکورہ روایات کے ساتھ

طی فی فی ہمدیاد
المنی کی شکل سے
مقصود یہ کہ نزل
سے ہیں کہ جہاں
اور میں کو
گڑی ہوئی ہو
کہ اور وہی ہو
بالوں کو درخت
لباس غلاف
درخت کا درخت
ہم میں ۱۲

غَيْرُهُمْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ

کہ تم کو خدا سے ڈرنے میں نہیں آتا ہے ان کی قوم میں ہول

إِنَّا لَنَرُكَ فِي سَفَاهَةٍ ۖ وَإِنَّا لَنُظُنُّكَ مِنَ الْكَذِبِينَ ۝ قَالَ

کہ ہم تو تجھے سب سے زیادہ گمراہ اور کذاب سمجھتے ہیں

يَقَوْمُ كَيْسَ بِي سَفَاهَةٍ ۖ وَلَكَيْفَ رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اے میرے لوگو! کس کی گمراہی میں ہے میری اور کس کی بات سچ ہے

أَبْلَغُكُمْ مِّن سُلَيْمِي ۖ وَإِنَّا لَكُم نَاصِحٌ أَمِينٌ ۝ أَوْ عَجِبْتُمْ أَن

کہ تم کو سولہ سے زیادہ دیکھو اور تم کو نصیحت کرنے سے عجب ہو

جَاءَكُمْ ذِكْرٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَأَذْكُرُوا

کہ تم کو ایک ایسا شخص کی طرف سے یاد دہانی ہو جس کا نام تم کو یاد دہانی دینا ہے

لَاذْهَبْكُمْ خُلَفَاءُ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ ۖ وَزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ

کہ تم میں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

بَصُطَةٍ ۖ فَادْكُرُوا آلَاءَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ قَالُوا اجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

لِنَعْبُدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا ۖ فَاجْعَلْنَا

کہ ہمیں سے تم کو تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا اور تمہارے بعد کے خلیفہ بنائے گا

فذل

نہ کہ

۱۶

لَا تُحِثُّونَ النَّبِيِّنَ ۖ وَلَوْ تَدْرَأُوْنَ ۖ قَالَ لَقَوْلُهُ ۖ اِنَّا تَوْنُ الْعَشَةِ
 ترجمہ: اور اگر تم لوگوں کو (جو نبیوں سے اپنی قوم سے) (جہاں تک ان کا نام نہ لیں)

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ اِنَّكُمْ لَتَاْتُونَ الْجَلَالَ
 ترجمہ: کہ تم لوگوں کو جہاں تک

شَهْوَةٍ مِّنْ دُونِ النَّسَاءِ ۖ طَبْلُ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۚ وَمَا كَانَ
 ترجمہ: شہوت رانی کے لئے مردوں پر مال ہونے پر دھڑوں کے لئے نہ کہ اس کی ضرورت ہو (ہیں) کہ تم لوگوں کو چوری (اور بے نیازی سے)

جَوَابُ قَوْلِهِ اَلَا اِنَّ قَالُوا اَخْرَجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اَنَاسٌ
 ترجمہ: تو ہم تو لوگ جواب میں ہی تھا کہ وہ (انہیں آپس میں) لئے تھے کہ ان لوگوں کو

يَسْطَرُّوْنَ ۚ وَابْنِيْنَهُ وَاهْلَكَ اٰمَرَاتُهُ ۚ كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِ
 ترجمہ: جو اپنے مال کا صف بنایا ہے میں پس ہم لوگوں کو اور ان کے گھروالوں کو (جس کا بھائی کی طرح ایک ان کی بی بی کی لئے رہا ہے)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ
 ترجمہ: اور ہم نے ان پر بھاری بارش برسا دی اور ان کو بھاری بارش دیکھنا

وَالَّذِيْنَ مَدَّ يَدَيْهِمَا شَعِيْبًا ۚ قَالَ يَقَوْمِ اَعْبَدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
 ترجمہ: اور جو یہ نے مدد کرنے والوں کی طرف سے بھائی شعیب کے پیچھے نہ گیا (انہوں نے) لوگوں کو جہاں تک بھائی یا بھائی (اصد) کی ایک بھائی

اِلٰهٍ غَيْرُهُ ۚ فَدَجَّۤا نَكَمٌۭ بَيْنَهُ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَوَوَّا الْكَيْلَ ۚ
 ترجمہ: خدا کی طرف سے دھوکا دہی کی طرف سے تمہارے پاس بل راہی تو ان کی ایک کو جواب اور قول بھاری کیا اور

اِمْنِزَانٍ ۚ وَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ شَيْخُكُمْ هُمْ وَلَا يَقْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ
 ترجمہ: لوگوں کو ان کی چیزوں پر غور نہ کیے ہیں کہ تم دیکھو

بَعْدَ اَصْلَاحٍ ۚ اذْكُمْ خَيْرًا لِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَلَا تَقْعُدُوْا
 ترجمہ: اگر تم ایمان دار ہو تو یہ طریق میں صاف ہو جس کو تم سب سے زیادہ تمہارے قریبی میں بہت بھاری اور تم دیکھو

رُجُلًا صٰلِحًا ۚ تَوْعِدُوْنَ وَتَصَدُّوْنَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ اَمِنْ يَدُو
 ترجمہ: ہر ایک سے روکنا اس میں کہ جو خدا پر ایمان لانا پڑے اور تمہارے لئے سے روکنا سے اس کو روکنے اور راہ خدا میں

تَبْعُوْهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْا اَلَّذِيْنَ كُنْتُمْ قَبْلُ ۚ فَكُذِّبُوْا ۚ وَانْظُرْ كَيْفَ
 ترجمہ: کہی جہاں کے دیکھتے تھے ہر ایک (اس طرح) اندھی کر دے اور دھوکا دہی (جان) یاد کر دے کہ جب تم نے (ما میں) کہتے تھے تمہارے دھوکا

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۚ وَلَٰنَ كَانَ طَافُكُمْ مِّنْكُمْ اَمْنًا ۚ اِلٰنَّ اُرْسِلَتْ
 ترجمہ: کہ تمہارے دھوکا دہی اور اس دھوکا دہی کے ساتھ میں تمہاری دھوکا دہی (جان) یاد کر دے کہ جب تم نے (ما میں) کہتے تھے تمہارے دھوکا

مل توں کے ہاں ہے
 جیسے حضرت صالح کا کہ
 صاحب کرنا بیعت نہ کری
 کا خاصا ہوا کہ ان کو زندہ
 فرض کر کے اور ان کو
 بات مان لئے اور ان
 نوبت کو اپنے نہیں
 طرح کا ایک اقدار ہے
 صاحب کو ہی چاہئے
 جنگ توں جسے
 سوا کہ نکست علی
 سے دیکھئے اور
 قی کے آئے سنوں
 کی انہوں نے
 ہر قوم دے
 مل دھوکے
 کامی ہی
 اور ان کے
 ان سے
 ہر فصل
 کے دھوکے
 سب کو
 دہان میں
 ہیں اس
 چند ہوتے
 کی طرف
 سے
 اسلام
 شیعہ کے
 مل اسلام
 خطا
 ہر طرف
 ہوگا
 سارے
 ہر گناہ
 توں کو
 سب
 من
 دیکھئے
 آدمی

وَمِنْ حَقِّهَا أَنْ تَزِيدُوا فِيهَا حَتَّى يَخْلُقَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهَذَا الْخَلْقِ

اور دوسرے آدمی بھی ہیں جو فوج پرستہ شیئہ بہ شیئہ یہاں تک کہ ان کے کارخانے اور یہاں ایسے ایک آدس لاکھ آدمی کے لیے کھانے کی ضرورت ہے۔

قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَنُجْزِيَنَّكَ

اسلام پر ایمان رکھنے والے لوگوں کو دوزخ اور آسمانی نجات دی جاوے گا وہ مستحق
 اسعَمِ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَكُمْ مِنْ قَرَبِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا

تفسیر: ہم کو جو یہ سچا ایمان ملا ہے اس میں ایمان کو اپنی جیسی مثال کر کے دیکھیں یہی ایمان ہے جو ان کا ایمان تھا۔ ہمارے مذہب میں اس کا ذکر ہے کہ:

قَالَ اَوْ لَوْ كُنَّا كَاكْرِهِيْنَ ۝ قَدْ افترينا على اللّٰهِ بَلٰٰنٌ عَدُوْنَا

فِي مَلَكُوتِهِمْ بَعْدَ إِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِنْهُمُ آلَافًا مَوْمِئِينَ لِنُؤْمِنَهُمْ

اَلَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلٰى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ

وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لَمِثْلِهِ شَاءَ ۚ فَجَاءَهُمُ الْمَوْتُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوا ۚ فَهُمْ فِي أُولَٰئِكَ

اِذَا خُسِرْنَا ۝ فَاَخْلَسْنَا رُجْفًا فَاصْبَحُوا زُرَّارًا ۝

الَّذِينَ كَذَّبُوا شَعْبًا كَانُوا يَكْفُرُونَ
 جن لوگوں نے شیعہ کو کفر سے کہا تو ان لوگوں نے کفر ہی کرتے ہوئے

شُعْبًا كَانُوا فِي الْخَيْرِ ۝ فَوَيْلٌ لَهُمْ وَقَالَ يَوْمَ لَقْدُ

اَبْلَغَكُمْ رِسَالَتِي وَاصْحَتْ لَكُمْ فَكَيْفَ اَسَى عَلٰى قَوْمٍ

نفرین ○ وما ارسلنا فی قریۃ من نبی الا اخذنا اهلها

المجلد التاسع

مردمیں غلط فہمی اگر آج سے بدھ

دل میں ملے نہ
اتنی ہی جہالت نہ
دی کہ کہیں کو خوں منزل
ساگیں

من القارئ

ع

وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفِٰسِقِيْنَ ۝ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِم مُّوسَىٰ

ان میں سے اکثروں کو نافرمان ہی پایا۔ پھر (عن بنی نمیر) کے حالات اور بیان ہوئے) ان کے بعد ہم نے اسوی کو

بِأَيِّنَّا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَطَمَّوْا بِهَآ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

سجھتے دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو ان لوگوں نے مجھوں کے ساتھ (بڑی بڑی گستاخیاں کیں) تو میں نے فرعون کو

عاقبة المفسدين ○ وقال موسى يفرعون ائني رسول

مفتوں کا کیسا انجام ہوا اور ہوسے زفرعون سے مخاطب ہو کر کہا کہ اے فرعون میں

مَنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ حَقِيقٌ عَلَىٰ أَنْ أَقُولَ عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقُّ ۚ

پروردگار عالم کی طرف اسے بھیجا ہوا (ابا) ہوں۔ میرا فرض منصبی جو کہ سچ کے سوا خدا کی طرف کی ہی بات ہی منسوب کر دوں

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَاتٍ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَرْسِلْ مَعِيَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝

لا تسبیح میں غم لوگوں کے پاس تھا ہے رور و دکار کی طرف سے بوجہ سے کہ اب اہوں و اہم ذوقوں، انبی اسر اسل کو میرے ساتھ کرنے

قَالَ إِنْ كُنْتَ حَتَّىٰ بِآيَةٍ فَاتِّبِعْهُمَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝

رفیعون، بولائے ہوئے (واقعہ میں انہی نے شہرہ لڑا یا پسرا اور اپنے دوستوں میں بچاؤ کیا وہ انہی نے لڑا)

وَالْقِيَاصَ إِذْ أَهَى تَعْيَانَ مَبِينٌ ۝ وَنَزَعِيْدَهُ إِذْ أَهَى

اس پر (موسیٰ نے) اپنی لاشیٰ آواز دی تو کہا دیجئے ہیں کہ وہ صریح ایک نژاد ہے اور ایسا ہاتھ رہا ہے نکالنا تو کیا دیجئے ہیں

بِضَاءٍ لِلظَّالِمِينَ ۝ قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ إِنَّ هَذَا

لڑوہ دیکھنے والوں کی نظروں میں (اچھا، بہت اچھی دس) خرمون کے لوگوں میں ہے جو اس کے ادب و باری تھے۔ اس میں اپنے کہنے کے یہ تو

لَسِعَ عِلْمُ ۖ يَرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ

[illegible]

وَالْكَافَّةُ وَالْخُكُوفُ أَسْلَامٌ فِي الْمَدَائِدِ جِشْمٌ رَنَاتُ

قالوا ارجعوا حاه وادريس بن مدين بن حمرين

بِكُلِّ سِحْرٍ عَلِيمٍ ۝ وَجَاءَ السَّحَابُ فَرَعُونَ قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا

ماہر جادوؤں کو نشت کر کے آپ کے حضور میں حاضر کریں۔ غرض کہ جادوگر فرعون کے پاس ملے ہوئے رادار لکھے گئے

إِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ ۝ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُفْرِيقِينَ ۝

اگر ہم دوسری پہچان کے نام پر اسے ۱۵ اصدقی (۱۵ سال) کا چاہئے تو چونکہ اس کا نام ۱۵۰۰ سال سے صرف انہی کے لئے ہے اور وہ ۱۵۰۰ سال سے

قَالُوا يَمْوَسِيٰ اِمَّا اَنْ تُقْبِلَ وَاِمَّا اَنْ تَكُوْنُ مَحْنُ الْمُسْلِمِيْنَ

اس پر جا، اور پتہ یہی ہے ان کا درستی کا پتہ اسی لامعی کے سامنے، اللہ اور کائنات میں جسے اللہ (کو تو) ہماری بڑی ماضی اور مستقبل

لَنُؤْتِيَنَّكَ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ فَلَمَّا

تو ہم ضرور تم پر ایمان لائے گیج اور میں تم کے ساتھ بھیج دوں گی

كُشِفْنَا عَنْهُمْ الْوَحْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ ثُمَّ يَا نُفُوءُ إِذَا هُمْ يَنْتَكِبُونَ ۝

ایک وقت خاص کے جس میں ہم ان کو واپس لائے گا جب ان کے حال فتنہ دور ہو جائے گی

فَاَنْتَقِمْنَا مِنْهُمْ وَفَاغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ يَأْتِمِرُ ۝ كُنَّا نَوَازِلْنَاهُمْ وَكَانُوا

اور ہم ان کو غرق کرنے کے لئے ان کی غارت گری لائے اور ان کو پانی میں ڈال دیا اور ان کو ڈوبنے کے لئے

عَمَّاعِفْلِينَ ۝ وَآوَرْنَا الْفُجُوءَ الَّذِينَ كَانُوا اسْتَضْعَفُونَ

ان کے بے پناہ کرنے کے لئے اور ہم نے ان کو کمزور اور ڈھونڈنے والے بنائے اور ان کو کمزور بنائے

مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا وَنَمَتُ كُلُّ

ان کے کھدائی اور زمین کے ہر طرف اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

رَبِّكَ احْسَنَ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِمَّا صَبَرُوا وَوَدَّعْنَاهُمَا كَانِ

میں نے اسرائیل کے لئے بہترین کیا اس کے لئے صبر کرنے والوں کو اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ ۝ وَكَانُوا زَنَا

فرعون اور ان کے قوم کے لئے زمین کے ہر طرف اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

بَنِي إِسْرَءِيلَ الْخِصِّ فَأَتَوْهُ عَلَىٰ قَوْمِهِمْ يَعْتَبُونَ عَلَىٰ أَصْنَامِهِ

بنی اسرائیل کے لئے زمین کے ہر طرف اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

لَهُمْ قَالُوا أَيْمُونُ سِجِّينَ لَنَا الْهَاطُّ لَهَا الْهَاطُّ قَالُوا لَكُمْ

ان کے لئے زمین کے ہر طرف اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

قَوْمٌ فَتَجْهَلُونَ ۝ إِنَّ هَؤُلَاءِ مُتَبَدِّلُونَ فِيهِ وَبَطْلٌ لَّكَ كَانُوا

ان کے لئے زمین کے ہر طرف اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

يَعْمَلُونَ ۝ قَالَ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْعِيكُمْ إِلَهُاتٌ وَهُوَ فَضْلُكُمْ عَلَىٰ

ان کے لئے زمین کے ہر طرف اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

الْعَالَمِينَ ۝ وَإِذْ أَخْبَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ

ان کے لئے زمین کے ہر طرف اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

الْعَذَابِ يُعَمِّلُونَ كِبَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ

ان کے لئے زمین کے ہر طرف اور ان کے لئے زمین کے ہر طرف

وَلَمَّا تَوَارَىٰ الْوَحْشُ عَنْهُمْ
صاحب لکھتے ہیں کہ
سب بلا میں ان پر
آپس ایک
پشتہ کے فرق سے
حرف کوئی فرق
کوڑے کے لئے
تیس کے گاہی ملاتی تھی
مسطح کے حرف
موسیٰ کی تار سے
ان کی دعا سے
پہلی ہر طرف
منزل
کوسات شہر میں
کا پہلا شمار کیا
مردوں کے قہر
موسیٰ اپنی قوم کے
شہر سے مل گئے
کی ہر طرف
پہلے کے لئے
پر ہر طرف
سلطنت کوئی
ساری فتح
۱۱۱
وَلَمَّا تَوَارَىٰ الْوَحْشُ عَنْهُمْ
بنی اسرائیل کا ملک
پر ہر طرف

وَلَمَّا تَوَارَىٰ الْوَحْشُ عَنْهُمْ

وَلَمَّا تَوَارَىٰ الْوَحْشُ عَنْهُمْ

وَلَمَّا تَوَارَىٰ الْوَحْشُ عَنْهُمْ

وَلَمَّا تَوَارَىٰ الْوَحْشُ عَنْهُمْ

وَلَمَّا تَوَارَىٰ الْوَحْشُ عَنْهُمْ

بَلَاءٍ مِّنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ

وَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ وَوَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ

أَتَمَّنَّا بِأَيُّهَا لَيْسَ فِيمَ مِيقَاتٍ لَّهُمْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ۖ وَقَالَ مُوسَىٰ

لَا أُخِيهِ هَرُونَ خَلْفِي فِي قَوْمِي وَأَصْلَحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ

لِلْمُفْسِدِينَ ۝ وَلَمَّا كَلَّمَ مُوسَىٰ مِيقَاتَنَا وَكَلَّمَهُ رَبُّهُ قَالَ

رَبِّ ارْنِي أَنْظُرَ إِلَيْكَ قَالَ لَنْ نَرْنِي وَلَكِنْ أَنْظُرْ إِلَى الْجَبَلِ

فَإِنْ اسْتَقَرَّ مَكَانَهُ فَسَوْفَ نَرْنِي فَلَمَّا كَتَمَ رَبُّهُ الْجَبَلَ

جَعَلَهُ دُكَّانًا وَخَرَّ مُوسَىٰ صَعِقًا فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ سُبْحَنَكَ ثَمَّتْ

إِلَيْكَ إِنَّا أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ قَالَ مُوسَىٰ إِنِّي اصْطَفَيْتُكَ

عَلَى النَّاسِ بِرِسَالَتِي وَبِكَلامِي فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُن مِّنَ الشَّاكِرِينَ

وَكُنَّا لَهُ فِي الْأَوَّلِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ

شَيْءٍ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَأْمُرْ قَوْمَكَ يَلْخُذُوا بِحُسْنِ الْحِسَابِ وَأَرْسِلْ

دَارَ الْفَاسِقِينَ ۝ سَاصِرٌ عَنْ آيَتِي الَّذِينَ يَتَكَبَّرُونَ فِي

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ طُورَانِ يُرَوِّكُمَا آيَةٌ لَّا يُؤْمِنُوهَا وَأُزَيِّرُوكُمَا

بِغَيْرِ الْحَقِّ طُورَانِ يُرَوِّكُمَا آيَةٌ لَّا يُؤْمِنُوهَا وَأُزَيِّرُوكُمَا

بِغَيْرِ الْحَقِّ طُورَانِ يُرَوِّكُمَا آيَةٌ لَّا يُؤْمِنُوهَا وَأُزَيِّرُوكُمَا

بِغَيْرِ الْحَقِّ طُورَانِ يُرَوِّكُمَا آيَةٌ لَّا يُؤْمِنُوهَا وَأُزَيِّرُوكُمَا

بِغَيْرِ الْحَقِّ طُورَانِ يُرَوِّكُمَا آيَةٌ لَّا يُؤْمِنُوهَا وَأُزَيِّرُوكُمَا

فل منى ملك السلام
فدلتے وہدہ لیا تھا کہ
قرآن مجید پر ایک
چندین جہانوں کی
کر دیتا تھا کہ وہ
کرمی کے رشتہ کی
طرح کی تھی تھی
جسے پھر صاحب
اللہ علیہ السلام نے
پیش کیا کہ اس کی
کرتے تھے پھر یہ
خوشی ایک پتہ کا
پتہ کر دیا تاکہ ہوتے
ایسا کر دیا کہ وہ
چند روز ہوتے تھے
کوئی بات کی اور
فصلت ہوئے
طہر کا ہوتے
کرتے کہ وہ
پتے ہیں کہ
سنائی ہوئے ہوتے
چراغ ہوتے
پتے ہوتے
پتے ہیں کہ
نہایتوں کے
سے ہوتے ہیں
گورن کے
جسے ہی
چھوڑا پھر
پتے ہوتے
کے ہوتے
کے ہوتے
پتے ہوتے
موسیٰ علیہ السلام
میں تو ہیں
ذات کے
کے ہوتے
میں کا ہوتے
کے ہوتے
میں کا ہوتے
کی صورت
نہایتوں کے
نہایتوں کے
نہایتوں کے

وَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ

وَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ

وَعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً ۖ

وَأَذْ قِيلَ لَهُمْ اسْكُنُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور جب نئی منزل پر پہنچے تو کہا گیا کہ اس گاؤں میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ

وَقُولُوا لِحِطَّةٍ وَأَدْخُلُوا الْبَابَ سُحْرًا نَقُومَ لَكُمْ خُطْبَتَكُمْ

اور کہو کہ تم اس خطبہ کو اس واسطے ہی کہہ کر گئے تھے کہ تم لوگوں کو اس کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

سَنُرِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝ قِيلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُمْ قَوْلًا غَيْرُ

اور جو لوگ ظالم ہیں ان سے ہم نے تم کو اس کی خبر دی ہے کہ تم لوگوں کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

الَّذِي قِيلَ لَكُمْ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِنْ السَّمَاءِ مَا كَانُوا

جو ان کو حکایت کی تھی ہم نے ان کو اس کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

يُظْلَمُونَ ۝ وَسَأَلَهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَهُ الْيَوْمَ

اور ان کو پوچھا کہ ان کی طرف سے کیا خبر ہے کہ ان کو اس کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

إِذْ بَعُدْنَ فِي السَّبْتِ إِذْ تَأْتِيهِمْ حَيَاتُهُمْ يَوْمَ سُبُوتِهِمْ يُشْرَكُوا

جب ان کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

وَيَوْمَ لَا يَسْتَوُونَ لَا تَأْتِيهِمْ كُنْكَارُكَ ۝ نَبَلُّوهُمْ بِمَا كَانُوا

اور جب ان کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

يُفْسِقُونَ ۝ وَأَذْ قَالَتْ أُمَةٌ مِنْهُمْ لِمَ تَعْطُونَ قَوْمًا لِلَّهِ

اور جب ان کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

مُهِلَّكُمْ أَوْ مَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۝ أَفَأَقَالُوا مَعْدَنَهُ إِلَى

ان کو کہنا یا ان کو قتل کرنے کے لئے یا ان کو قتل کرنے کے لئے یا ان کو قتل کرنے کے لئے

رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ اتَّخَفْنَا

اور جب ان کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

الَّذِينَ يَنْهَوْنَ عَنِ الشُّعْرِ وَأَخَذْنَا الَّذِينَ ظَلَمُوا بِعَدَنِ إِبْرَ

اور جب ان کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

بَيْسٍ لِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَنَافِعِهَا عَاذُوا

اور جب ان کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

فَلَمَّا لَهُمْ كُفُوًا قَرْدًا خَاسِرِينَ ۝ وَأَذْ تَأْذَنَ رَمِيكَ

اور جب ان کے لئے قیام کی صورت بتاؤ

۲۰
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اول طلبہ کو جو غلطے متبادر ہوئے ان کے بارے میں کراچی میں کانٹا ٹیکہ کرنا شروع کر دیا اور اس کو مسلم لیگ کے خلاف دیکھا گیا اور اس کے لیے ان کے لیے ایک ایسی ضرورت ہوئی کہ ان کے لیے ایک ایسی حاجت انسانی
 دل آپ کے آپ کراچی کو تیار ہو جائے قال المداۃ
 ۱۸۸۲
 الاعراف

شَهْرُكَ أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا غَرَضِينَ

[illegible]

اَفَقُلْ لِّكُنَّا مَافَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ۝ وَكَذٰلِكَ نَقُصِّلُ لَآئِكَ

لَعَلَّهُمْ رَجَعُونَ ۝ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الْثِيَابِ أَنبَيْنَاهُ أَبْنَاءَ نَارٍ

فَاسْتَجِبْ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ الْعَوْنِ ۝

فَمِنْهُمْ مَنْ ثَابَرَ عَلَى الصَّالِحَاتِ ۖ وَلَمْ يَلْجِ إِلَى الْفِتْنَةِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

يَلْهَثُ ذَٰلِكَ مِثْلَ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصْ

تو یہ زمانہ باہر نکالے۔ جس سے یہ کہلات ان لوگوں کی جو جنم لے چکے ہیں ان کو جنم لے کر ان کو باہر نکالے۔
 الْقَصَصُ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ○ سَاءَ مَثَلًا لِّلَّذِينَ

لَنْ يَجُوزَ آيَاتُنَا وَانْقَسَمَ كَانُوا يَظْلِمُونَ ۝ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ

فَهُوَ الْمُؤْتَمَرُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝ وَقَدْ

ذَرَانِ الْجَهَنَّمَ كَثِيرٌ مِّنَ الْجَنِّ وَالْإِنسِ لَهُمْ قُوَّةٌ لَّا يَفْقَهُونَ

اگر ان کی تائید بھی ہو تو کھانا سے روکے گا کام نہیں لے سکتا اور ان کے لئے کھانا ہی میں کوئی کام نہیں ہے

[illegible]

أُولَئِكَ كَانُوا لَنَا عِمَادًا ۖ لَمْ يَصِلْ إِلَيْكَ لَهُمُ الْغُفْلُونَ ۝

دفعہ ایہ لوگ ہمارے پائپوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے کبھی کے گزرنے ہوئے یہ وہ لوگ ہیں جو زمین سے بھی بے خبر ہیں

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۖ فَادْعُهُمْ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ

اور اللہ کے (صدیق ہی) نام آجیے ہیں تو اس کے نام سے کہ اس کو ترک کر کے چاہو اور چاروں طرف ان لوگوں میں سے کہنے کے ہیں ان کو ان کی

فِي أَعْيُنِهِمْ سِحْرٌ ۚ وَمَا كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا آدَمَ

کئی دن جاتا ہو کہ وہ اپنے لیے کمال پائپ کے ہوں اور ہماری مخلوقات میں ایسے لوگ بھی ہیں

يُحْدِثُونَ بِالْحَقِّ ۚ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

جو حق بات کی حدیث اور اس کے مطابق لوگوں کے معاملات میں انصاف بھی کرتے ہیں اور جن لوگوں سے جاری کرتے ہیں کہ جھٹلاتے

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ

ہم انہیں اس طرح پر کران کر رہے ہیں جو سمجھتے آہستہ آہستہ کیوں نہ سمجھتے کہ انے پائپ ہیں اور جن کو دنیا میں اعلیٰ تہیتے ہیں

كَيْدِي مُتَبِينَ ۝ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَلَاحِهِمْ مِنْ حَيْرَانٍ هُوَ

بلا وار کے شک پر لگا رہا ہو کہ کیا ان کو کوئی خیال نہیں کیا کہ ان صاحب کفایت ہیں ان پر ہر محو کی قسم کا جہنم کی آہیں

لَا الَّذِينَ يَرْمِيْنَ ۝ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

مخلوق خدا لوگوں کو خدا پر فخر سے ڈرتے دیکھتے ہیں اور زمین کی آسمانوں اور زمین کے ہر مقام

وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا جَهَنَّمَ

اور خدا کی پیدا کی ہوئی کسی چیز بھی نظر نہیں کی اور اس بات پر کہ عجب نہیں ان کی نیت

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ يُؤْمِنُونَ ۝ مَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَلاَ هَادِيَ

تو ایک آیت بھی ہے کہ جو خدا کی بات پر چلے کہ ان میں سے کون کون ہے جس کے جہنم خدا کو کہے تو یہ کہی ہی نہیں اس کا مادہ دکھانے والا نہیں

لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۝ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ

اور خدا ہی ان کا وارن اور ان کے حال پر ہر چیز سے جو کہے ہو کہ ان میں سے کون کون ہے بلکہ ان کی نیت پر ہر قسم سے غافل ہے

أَتَأْتَانِمْ سَاءَ قَوْلًا قَالِ عَلَيْهِمْ عِنْدَ رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّئُهُمُ لَوْفَةُ الْأَهْوَى

کہ جس طرح اس کے ہر قسم کے قہر اور ان کو جان کہ اس کا طرز و صورت پر سے ہر وہ گاہی کو کہ نہیں پائیں تو اس کے وقت پر ہر وہ گاہی

ثَقَلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا تَأْتِيكُمُ الْبَغْثَةُ ۚ يَسْأَلُونَكَ

کہ ایک چیز جاری ہوتی ہے کہ آسمانوں اور زمین میں اور اس طرح کا قیامت و فتنہ کا ایک قہر لوگوں کے سامنے آجودہ کی ایسی چیز ہو کہ ان سے

كَأَنكَ حَفِيٌّ عَنْهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهُ عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرِ النَّاسِ

کہ اگر ہم اس کی کوہ میں گئے ہے جو اور ان کو اس وقت سلام ہی تو ان سے کہہ کہ قیامت کا طرز و صورت نہیں بخدا کی کوئی چیز نہیں آتی

اور ان کے

۲۲
۱۲

فصلوں میں
کرنے کے بہت ہیں
ہر ایک کو جو کچھ
شعائر میں ہیں
شائع ہو کہ خدا کے
سوا کسی اور کو ان
سے نہ کہہ سکتے
نہایت سے مخصوص ہیں
خدا کی شان و کبریا
نہایت سے وہ ہر
طلب پر کہ کوئی
کارت و ریاقت کرنے
کے کہ کہ نہ کی

وقف
وقف

اور ان کے

يُجَادُّونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَأَنَّهُمْ إِسْقَافُونَ إِلَى الْمُوتِ

کہ وہ لوگ (حق بات کے) ظاہر نہ کیے تھے۔ تم اسے ساتھ حق بات میں لے جاکر ان کے دل پر اسے ڈر کے بجائے شہ کے پان کو (ذہن دہی) موت کی طرف مائل

وَهُمْ يَنْظُرُونَ ۚ وَادْعُ كُفْرًا اللَّهُ أَحَدٌ الطَّافَتِينَ أَهْلًا

اور وہ نہ سوت کو اٹھسکے، نہ کچھ بے ہیں۔ اور رسولناویہ وقت تھا جب خاتم مسلمانوں (خدا فرماتا تھا کہ زمین مکمل لان) و جماعتوں میں سے کوئی نہ

لَكُمْ وَتُؤَدُّونَ اَنْ غَيْرَ ذَاتِ الشُّكُوكِ تَكُونُ لَكُمْ وَرِيدَ اللَّهِ

قصہ اچھے کی اور تم چاہتے تھے کہ جس میں رائے کا پوتا نہیں وہ قصہ اچھے اچھے اور اس کی مرضی یہ تھی

أَنْ يُخَيَّرَ الْحَقُّ بِكَلِمَتِهِ وَيَقْطَعَ دَائِرَ الْكُفْرِينَ ۖ لِيُخَيَّرَ الْحَقُّ

اگر اپنے حکم سے دینِ احمی کو قلعہ کرے اور کافروں کی
چڑھنیا دکات ڈالے

وَيُطْلِ الْبَاطِلَ وَالْكُبْرَىٰ الْيَحْمُونَ ۚ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ

اور باقی کو ناسق کر دکھائے گود کافروں کو بڑی کیوں نہ ملے۔ یہ وہ وقت تھا کہ تم مسلمان اپنے بچے و مرد گارے آگے نہیں کر سکتے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُمْلِكُكُمْ بِالْفَنِّ مِنَ الْمَلَائِكَةِ رُفُوفِينَ

وَأَسْنِے قَضَائِی سُن لی (اور فرمایا) کہ ہم لگا تار ہزار ہا رشتوں سے قَضَائِی دلوں کے

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ

اور یہ فرشتوں کی (امداد و جہانگیری کی) تعریف (تھما ہے) خوش کرتے کو دیکھو! اور مگر تھما ہے دل اس کی وجہ سے مطمئن ہو جائیم نہ فرح تو

الْأَمِنْ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ اذْغَسِقَ لَكُمُ

اصدہ کی طرف سے ہر بے شک احمد غالب (اور) حکمت و لہاری یہ وہ وقت تھا کہ خدا اپنی طرف سے رحم مسلمانوں کی

النَّعَاسُ مِنْهُ وَيُنْزِلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيَكْسِرَ بِهِ

نسیکین (ضلع) کے پئے اڈے کو ہم بڑھاری کر رہا تھا اور اسان سے ہم پرانی چوساں تھا تاکہ اس کے ذمیے سے تم کو پاگل کرے

بِهِ وَيُنْهَى عَنْكُمْ رَجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَ

اور بی بی گندگی کو تم سے دور کر دے اور تاکہ تم سے دلوں کی وکھار سے بندھا جائے اور

يَكْنُتْ بِهِ الْأَقْدَامُ ۖ إِذْ يُوحَىٰ رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنْ مَعَكُمْ

اسی لڑائی کے نتیجے سے وسطی ایشیائی جنگیں اٹھائیں۔ انھوں نے جو جگہیں رہیں۔ راجہ پنہاں پڑے۔ وقت کا اکتا رہا۔ اور جگہ فرشتوں کو حکم دے اٹھا۔

فَمِنَ الَّذِينَ آمَنُوا لَقِيَ فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرَّعْبَ

تو تم گھسلاؤں کو کچا کئے گا، ہم فقیر بے کافروں کے دلوں میں دشتِ ڈال دیں گے

فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ذَلِكَ

اچھا تو ہے وطن کا غریب کی گردنوں پر اور مجھے بین کی فیر پر۔

4915

ایک (بھی) غمزداری سے بے چہا کر لو کہ وہ

5

۱۰۰

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاسْمِعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا أَمْرًا
 اَللّٰهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُيِّمُوا الْقِيَمَاتُ فَذُكِّرُوا وَارْحَمُوا

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

فَلَا تَوَلُّوهُمُ الْاَدْبَارَ وَمَنْ يَوَلَّهُمْ يَوْمَئِذٍ اَلَا مَتَّحِرًا

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

لِقِتَالٍ اَوْ مَخِيزٍ اِلَى فِتْنَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ مَا وُ

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

جَهَنَّمَ وَيُسَّ الْمَصِيرُ فَلَ تَقْتُلُوهُمْ وَلَكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

وَمَا رَمَيْتُمْ اَدْرَمَيْتُمْ وَلَكِنَّ اللّٰهَ رَمَىٰ وَلَسَلِ الْمُؤْمِنِينَ فِيهِ

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

بَلَاءٌ حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ذَلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوَهِّبٌ

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

اَلْكَفِرِ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَقْمُ وَاَنْ تَسْتَعِزُّوْا

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَنْ تَعُوْا وَانْعَدُوْا وَلَنْ غَنِيَ عَنْكُمْ فِتْنَتُكُمْ

اِس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

اس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

اس بات کی توجہ کر لو کہ تم کو اس کے رسول کی اطاعت کی اور جو اللہ کے رسول کی اطاعت کرے گا اور اس کی ہی اطاعت کرے گا

۴
ع
۱۸

الْخَبِيثَاتِ مِنَ الطَّبَعِ يُجْعَلُ الْحَبِثُ بَعْضُهُ عَلَى الْبَعْضِ فَيُرْمَلُ
بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِطَبَعِهِ فِي جَهَنَّمَ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا

تاریخ
۱۸
۴
ع
۱۸

تاریخ
۱۸
۴
ع
۱۸

سید

سید

سید

سید

سید

سید

سید

لَعَلَّكُمْ يَنْزِلُ عَنْكُمْ وَيُؤْتِيَكُمْ مِنْ قُرْبَىٰ ۖ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ لِقَاءَ رَبِّكُمْ ۚ

تو یہ لوگ کہتے تھے کہ اگر ہم کو کسی قوم کی طرف سے دغا کا

الْيَوْمَ عَلَىٰ سَوَاءٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْنِيُ عَنْكَ الْخَيْرُ بَلْ يُلْهِمُكَ اللَّهُ فِي حَرْبٍ مِمَّا تَحَارَبُونَ ۚ

سہارا کہ لوگوں کو ان کے خدا کے لئے ان کی طرف سے دغا دے کہ ان کے خدا کا دوسرا نہیں رکھتا

الَّذِينَ كَفَرُوا وَسَبَّوْا إِنَّهُمْ لَا يُغْنُونَ ۚ وَأَعَدُّوا لَهُمْ

کافروں کے لئے جو کچھ کہتے تھے وہ ان کے لئے کوئی چیز نہیں تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ دَابَأِ الْخَيْلِ تَرْهَبُونَ بِهِ

تو تم سے جو تمہارے لئے جس سے تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے

عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَالْخَبْرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ

ان کے خدا کے دشمنوں پر اور تمہارے دشمنوں پر ان کے خدا کے دشمنوں پر ان کے خدا کے دشمنوں پر

يَعْلَمُهُمْ وَمَا تُغْنِيهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوفَىٰ إِلَيْكُمْ

ان کے خدا کے لئے (جو وہ) ان کے خدا کے لئے (جو وہ) ان کے خدا کے لئے (جو وہ) ان کے خدا کے لئے

أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَإِنْ جَحَدْتُمُ الْمَلَائِكَةُ لَوْ تَوْكَلْ

تو تم نہیں جانتے ہو کہ اگر تم جحد کرو گے تو تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے

عَلَىٰ اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ وَإِنْ يُرِيدُ أَنْ يُلْقِيَ عَصَاكَ

اور اگر وہ چاہے کہ وہ تمہارے عصا کو زمین میں لے کر آئے اور وہ تمہارے عصا کو زمین میں لے کر آئے

فَإِنْ حَسِبْتَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الَّذِي إِلَيْكَ نَصْرٌ ۚ وَإِلَى الْمُؤْمِنِينَ

اور اگر تم کہو کہ تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے تمہارے لئے

أَلْفَ بَيْنٍ فَلْيُؤْمِرْهُمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ

تو تمہارے لئے (جو وہ) تمہارے لئے (جو وہ) تمہارے لئے (جو وہ) تمہارے لئے (جو وہ) تمہارے لئے

بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنِهِمْ إِنَّهُ غَرْبُكُمْ يَأْتِيكُمْ

ان کے درمیان میں آئے گا کہ وہ تمہارے درمیان میں آئے گا کہ وہ تمہارے درمیان میں آئے گا کہ وہ تمہارے درمیان میں

النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۚ يَأْتِيكُمُ

پیغمبر تمہارے لئے (جو وہ) تمہارے لئے (جو وہ) تمہارے لئے (جو وہ) تمہارے لئے (جو وہ) تمہارے لئے

خَرِصٌ مُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ

ان کے لئے (جو وہ) ان کے لئے (جو وہ) ان کے لئے (جو وہ) ان کے لئے (جو وہ) ان کے لئے

مبارک

صَلُّوْنَ يَغْلِبُوْا اِمَّا تَتَّبِعُوْنَ اَوْ لَا تَكُنْ فَاِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ الْوَدَّاعَةَ فَاُولٰٓئِكَ يَسْتَخْلِفُوْكُمْ مِنْۢكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

الْفَاقِمِينَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا يَكْفُرُونَ لَئِنْ فُتِنْتُمْ لَأَنْتُمْ أَكْثَرُ ضَالِّينَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَمَامِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَمَامِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

صَابِرَةٌ تَغْلِبُ أَمَانَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ تَغْلِبُوا أَلْفًا

يَا ذُنَّ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ

اَسْكُنْ حَتَّى يُفْخَنَ فِي لَارِضٍ تَرْيِدُونَ عَرْضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ

یُرِیدُ لآخرۃً مَوَالِیَہِ عَزِیزِ حَکِیمٍ ۝ وَلَا تَنْتَبِہْ مِنْ لَدُنْهِ سَرَقٌ

مُسْكِرًا فِي أَخَذْتُمْ عَنِ الْعِظِيمِ ۝ فَكَلُوا مِنْهُ حَلَالًا

طِبُّهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَفِيفٌ ذَرِيعٌ
 طِبُّهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَفِيفٌ ذَرِيعٌ

لَمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنْ الْأَشْرَارِ أَنْ يُعْلِمَ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا

وَأَتَيْنَاكَ خَيْرًا فَمَا اخَذَ مِنْكَ وَيَغْفِرُكَ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اِس سے بہتر کوکھلا دئے گا اور تمہارے قصور بھی مٹا کرے گا اور اسے غفیر اور رحیم ہے

اور ان پروردگار کی آغوشِ رحمت میں داخل ہو جائیں۔ آمین

واللہ اعلم حلیم **اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَهَجَرُوا وَجَاهَدُوا**
 اور اللہ کے حال سے واقف اور صاحب تدبیر ہوں جو لوگ یہاں سے لوہے کی طرح ہوں جو تم میں کس اور

[illegible]

کارمدائی، بچا ہوئی اس بے مال نصیت کے بارے میں جو مال کرتے تھے خدائے اس خدمتے کو بھی ذبح کر دیا ۱۲

[illegible][illegible]

فَيَجْعَلُ فِيهَا لَكُمْ دُخَانًا رَابِعًا أَشْهَبُ أَفَعَلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُجْرِبِي اللَّهِ
اور اگر کسی کو آگ میں سے دھواں دیکھو تو اسے چار حصوں میں سے ایک حصہ کہو کہ یہ آگ ہے جس میں سے تم لوگ گمراہ ہو گئے ہو

وَإِنَّ اللَّهَ يُخْزِي الْكَافِرِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى
اور یہ کہ اگر کافر کا دھواں دیکھو تو اسے چار حصوں میں سے ایک حصہ کہو کہ یہ آگ ہے جس میں سے تم لوگ گمراہ ہو گئے ہو

النَّاسِ يَوْمَ الْفَيْصِ الْأَكْبَرِ إِنَّ اللَّهَ يُخْزِي مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولَهُ
اور یہ کہ اگر کافر کا دھواں دیکھو تو اسے چار حصوں میں سے ایک حصہ کہو کہ یہ آگ ہے جس میں سے تم لوگ گمراہ ہو گئے ہو

فَإِنْ نَبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُجْرِبِي
پس اگر تم نے توبہ کر لی تو یہ تم کے لیے بہتر ہے اور اگر تم نے توبہ نہ کی تو تم لوگ گمراہ ہو گئے ہو

اللَّهُ وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَعْدَابٍ أَلِيمَةٍ ۝ إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُوا مِنْ
اور ان کو بشارت دے کہ ان کے لیے عذاب دردناک ہے جو کہ ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوا شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا
پھر ان میں سے جو لوگ توبہ نہ کی اور نہ ہی ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

فَاتَّقُوا اللَّهَ يَوْمَ عَهِدْتُمْ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ أَنْ كَفَرْتُمْ عَنْ عَهْدِكُمْ
اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

فَإِذَا السَّلَاحُ أَلْشَرُّ لَكُمْ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ
پھر جب وہ اس عہد کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

وَخُذُوا حُمْرَ الْحَمِيرِ وَأَقْتُلُوا كُلَّ مَرْصِدٍ وَإِنْ تَابُوا
اور ان کو بشارت دے کہ ان کے لیے عذاب دردناک ہے جو کہ ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ اللَّهَ
اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ
اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلُغْهُ أَمْنَهُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَمْ يُغْلَقُوا
اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ
اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

صلوات پر ہے
ان لوگوں میں سے
شہداء کو کہتے ہیں
ان کا جو توبہ نہ
کرے اور نہ ہی ان
کی توبہ نہ کرنا
مقرر ہے
مقرر ہے کہ ان کو
عذاب دیا جائے
ان کے لیے توبہ نہ
کرنے کے لیے تھا
ان کے لیے توبہ نہ
کرنے کے لیے تھا
ان کے لیے توبہ نہ
کرنے کے لیے تھا

بج

اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا اور ان کے لیے توبہ نہ کرنے کے لیے تھا

ارسل رسوله بالهدى فحزن الحق ليظلمه على الذين ظلموا
 جس کے لئے رسول بھیجا اور حق نے اس کا گناہوں پر غماخ کر کے

ولو كره المشركون يا ايها الذين امنوا ان كثيرا من الاجبار
 اگر نہ چاہتے تو ان کے لئے بھیج دیتا تھا اور اے ایمان والو! کہ بہت سے اجبار

والرهبان لما كانوا أموال الناس بالباطل يصدون
 اور مشرکوں کو جو دنیا کی دولتوں کے مالک تھے اور لوگوں کے مال کو باطل سے روکتے تھے

عن سبيل الله والذين يكدون الذهب والفضة و
 راہِ حق سے روکتے تھے اور جو لوگوں نے سونے اور چاندی جمع کر رکھے تھے اور اس کے واسطے کہ

لا ينفقوها في سبيل الله فبشرهم بعذاب اليم
 نہ لے کر اللہ کے سبیل میں نہ خرچ کر سکیں اور ان کو یہ خبر دے کہ ان کے لئے عذاب الیم ہے

لحي عليهما نار جهنم فتكوى بها جباههم وجنوبهم وظهورهم
 ان کے لئے جہنم کی آگ لگی جائے گی اور ان کے سر، پیٹ اور پیٹھ پر اس سے لگ جائے گی

هذا ما كنتم تكدون ان
 یہ ہے جو تم جمع کر رہے تھے اور آج آگ لگے گی جس سے تم کو عذاب ہوگا

عدّة الشهر عند الله اثنا عشر شهرا في كتاب الله يوم خلق
 جس دن تخلیق آسمان و زمین ہوا اس کے مہینوں کی گنتی اللہ نے کتاب اللہ میں کر دی ہے

السموات والأرض مما أركبهم ذلك الدين القيم
 آسمانوں اور زمین کے لئے جو ان کو رکھا اس کے لئے یہی حق اور سیدھا دین ہے

فلا تطلموا فيه من أنفسكم وقاتلوا المشركين كافة كما
 اس لئے کہ تم ان میں سے اپنے آپ کو نہ مارو اور مشرکوں کو سب قتل کرو جیسے تم کو حکم ہے

يقاتلوكم كافة واعدوا ان الله مع المتقين
 وہ سب تم کو قتل کریں گے اور تم کو روئے ہو کہ اللہ متقین کے ساتھ ہے

زيادة في كفرهم يضل به الذين كفروا يجلون له عاما
 کفر میں اضافہ ہوتا ہے اور جو لوگ کفر سے گمراہ ہیں ان کو ایک سال کی عافیت ملے گی

عاما ليو اعداء مكرهم الله فبئس ما مكرهم الله فبئس ما
 ایک سال کی عافیت ان کے لئے جو ان کے دشمنوں کے لئے تھی اور اللہ نے ان کو ایسا کرم کیا کہ وہ اپنے دشمنوں کو عافیت دے گا

فلما كان ذلك
 تو دین اسلام کو خدا کی
 اور عظمت کے ساتھ
 میں غلبہ غالب اور میں
 کا غلبہ نہیں تو دلیل ہو
 جنت کا غلبہ ہر مسرت یافتہ کو
 اور یہی آدمی جس اور یہی
 ان کی کہ جو لوگوں کا غلبہ
 قسمت تک کے لئے کا
 لوب اور ان کے عام کے
 سے اور ان کے بعد وہ
 قوم و عرب کے چار بیٹے
 تک مطلب ہے کہ اس
 میں اور اس کے لئے
 حق کی توبہ کی سزا
 شکر اور اس کے لئے
 خشک سے طمان کا پاس
 نہیں کرتے اور ان
 بصرہ بعض بعضا
 ایک شہر کو چاروں
 طلب ہے کہ ایک
 کا قرآن میں جو مذکور
 اگر کسی ایک
 ہی اور ان کا جو
 طرح کے آدب کے
 سے ایک طلب کو
 پر مایاں انسان
 سنی پرستے تھے
 میں پرستے تھے
 قہر سے ان کے
 کی تہہ ہر
 کے دشمن کو
 موجود و
 حلیو خاص
 بمنزل
 واسطہ اللہ
 اللہ مع

فلان ای شخص میں سو کہ کلمہ کو کہی ہوئی ہو کسی جگہ میں ہے جس میں کلمہ کا حکم ہے جو ہے کہ میں اس کو کہی ہوئی ہو

سَمِعُوا أَعْلَاهُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَلَمْ تَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنْ يَقُولَ لَكُمُ اللَّهُ تَزَوَّجُوا بَنَاتِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا فَتَرَمُ

اور ان کے اعلیٰ والہ نے ان کو ہدایت نہ کی اور ان کو جو کلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو

إِلَى الْأَرْضِ أَرْضِيهِمْ رَحْمَةً لِلدِّينِ مِنَ الْآخِرَةِ فَمَا تَتَاءَمَّرُونَ فِيهِمْ وَيَسْتَبْدِلُ قَوْمًا عَيْرَكُمْ وَلَا تَصْرَوْهُ سُبُلًا وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ الْآتِصْرُ وَالْآتِصْرُ وَالْآتِصْرُ وَالْآتِصْرُ

اور ان کے اعلیٰ والہ نے ان کو ہدایت نہ کی اور ان کو جو کلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو

لَا تَهْرَبْنَّ إِنَّ اللَّهَ مَعَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْكَ وَآلِهِ

اور ان کے اعلیٰ والہ نے ان کو ہدایت نہ کی اور ان کو جو کلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو

يُجَنِّدْكُمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَى وَكَلِمَةُ

اور ان کے اعلیٰ والہ نے ان کو ہدایت نہ کی اور ان کو جو کلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو

اللَّهُ هِيَ الْعُلَا وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ۝ أَنْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا

اور ان کے اعلیٰ والہ نے ان کو ہدایت نہ کی اور ان کو جو کلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَكُمْ جَزَاءٌ

اور ان کے اعلیٰ والہ نے ان کو ہدایت نہ کی اور ان کو جو کلمہ کہتے ہیں کہ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو

لَا تَتَّبِعُوا وَلَكِنْ بَعْدَتْ عَنْكُمْ الشُّقَّةُ فَمَوْسِعِلْفُونَ بِاللَّهِ

۱۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۲۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۳۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۴۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۵۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۶۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۷۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۸۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۱ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۲ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۳ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۴ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۵ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۶ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۷ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۸ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۹۹ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو ۱۰۰ میں نے ان کو کہی ہوئی ہو

اِنْ تَصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُوْهُنَّ وَاِنْ تَصِبْكَ مُصِیْبَةٌ یَقُولُوْا

قَدْ أَخَذْنَا مِنَ الْقَبْلِ سَيِّئَاتِهِ ۚ وَيَتُوبُ عَلَيْهِمْ جَنَّةٌ مِّنْ قَبْلِهِ ۚ قُلْ لَّنْ

يُصِيبُنَا أَهْلًا مَّا كُنَّا نَتَوَقَّعُ لَنَا مِنْهُ وَمَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

المؤمنون ﴿قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ بِنَا إِذْ أَحْدَثْنَا الْخُسْفَانِ﴾
 لای خبر این کوفوں سے کہہ کر تم ہلکے قی میں دو بھلائیوں میں رخصاؤ گاہ کہ ایک ایک کا تو خدا کرے ہی جو کہ

وَحَنَنْتَرِيقُ بَلْ اِنْ يُصِيبَكُمْ اللّٰهُ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

اور یٰٰدینا فی بصرہ اذا معلّم ملّ یصون فل یفصو

کرم خوشامی سے فرج کو دے گا یہ ساری فطرت اور خدا سے اس کی ہر چیز قبول ہوتی ہے۔ کرم کو نہ تو فرائض کی

[illegible]

وہم کہہو ۝ فلا تعبدکم اموالہم ولا اولادہم انہما

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا فَاٰتُوا زَكَوٰتَہُمْ ۚ وَاِلٰی اللّٰهِ مَرْجِعُہُمْ ۙ

وَهُمْ كَافِرُونَ ○ وَيَجْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنْهُمْ لَكُمْ وَمَا هُمْ بِمِنكُمْ

وَلَكِنَّكُمْ قَوْمٌ يَفْقَهُونَ ۝ لَوْ جِدُّوهُنَّ لَأَكُنَّ آؤْمَفَتٌ أَوْ مَخْلُ

164

يُخَذُّ الْمُتَّقُونَ أَنْ تُنْزَلَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِي

مناقشہ (اس بات کو بھی یاد رکھنے میں کہ انصاف اور اعلیٰ کثرت سے مسلمانوں پر پھیرنے کے ذریعے سے) ایسی سورت نازل ہو کر چکی اگر وہ کوئی غیر مسلمان کو نہ پاتا

قُلُوبِهِمْ قُلِ اسْتَهْزَأُوا بِإِنَّ اللَّهَ يَخْرُجُ مِمَّا تَحْدِثُونَ ○ وَلَكِنْ

اور پیغمبر ابن لوگوں کو کہ (اچھا) منسوب بات کو تم درجہ ہو اُس کو نہ دیکھا ہو ہی کر کے رہے گا (اور اگر پیغمبر) اگر

سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَبِاللّٰهِ وَآيَاتِهِ

آزمایه گوشت نمی تواند بود، دیدی جوابی که تو نویسی اینست منشی آن کردی (ای پیغمبر) که گوشت گوشتی می گرانند، تو خدای

الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ۝ فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهُمْ خَلْفَ رَسُولِ

سراں کو (تذقی) دیتے نہیں یا کرتا۔ جو منافقین ان کے پیچھے چھوڑ گئے وہ بڑے غدا کی راہ (مکلفان کو) چھوڑیں اور نہ کہ بہت دور

اللَّهُ وَكَرِهُوا أَنْ يُخَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور راہ خدا میں اپنی جان و مال سے جہاد کرتا۔ ان کو ناگوار ہوا

وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا

اور لوگوں کو کہی اچھے لگے کہ راہیں آگری میں (گھر سے) نہ جانا اور پیڑ میں روکنا۔ کہو کہ گرمی تو اس دوزخ کی بہت شدت ہے اور کاس ان کو

يَفْقَهُونَ ۝ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا جَزَاءً

(اچھی) لکھ جاتی تو ایک دن ہو گا کہ یہ لوگ، سب سے کم اور سب سے بہت (دوام) بدل (ہو گا)

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ مِنْهُمْ

ان حال کو (دو بار) دہرایا کرتے تھے۔ کہ راہ میں اگر خدا کو (جہاد سے) ان سے نفرت تھی کہ کیسے (صحیح و سلامت) لوگ اسے جانے

فَأَسْتَأْذِنُوا لِكُلِّ خِرَابٍ فَقُلْ لَنْ يَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا قُلْ لَنْ

اور (پھر) کسی یہ کہہ نہ سکیں (تھی) کی تم سے اجازت چاہیں تو تم (رسول) آسمی (کے) کہہ دو کہ تم سے ساتھ (جہاد کیلئے) نکلیں اور

تَقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ رَضِيتُمْ بِالْفَعْوَةِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعَدُوا

میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے لڑنے سے باز نہ رہو۔ چاہے پہلی مرتبہ (دھمکیوں) دینے سے راضی ہوئے

مَعَ الْخَالِفِينَ ۝ وَلَا تَضِلُّوا عَلَى أَحَدٍ مِنْكُمْ مَكَاتِ ابْدًا وَلَا تَقُمُ

پہلے ہی (ساتھ) رہو نہیں (دینے) جو اہل اسلام سے چھوڑا اگر ان میں سے کوئی مرتبہ نے تم پر ہرگز اس (کے) جنازے) پر نماز پڑھا اور

عَلَى قَبْرِ أَحَدِهِمْ كُفْرًا بِاللهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا وَهُمْ فَاسِقُونَ ۝

اس کی قبر پر (اگر) کھڑے ہوا کہہ کر کہ انھوں نے اہل اسلام سے کفر کیا اور یہ سرکشی ہی کی حالت میں سرکھی

وَلَا يَجْنِيكَ أَمْوَالُهُمْ وَأُولَادُهُمْ أَكْمَلُ يَدِ اللَّهِ أَنْ يَعْزِبَ عَنْهُمْ

اور لگے مال اور ان کی اولاد و سوار سے لینے کو جب تم نہیں (کہ) چھوڑ دینا دی برکت ان کے ہاں یہ دنیاوی برکت دینے والے ہیں

بِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ وَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ

دنیا میں مبتلا ہے عذاب کی آواز ان کی جان سے اور یہ (رسول کی) آواز کیا اور وہ چاہے جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے اس سے حسرت ہوتی

أَنْ أَمُورًا لِلَّهِ وَجَاهِدْ وَأَمْرٌ رَسُولِهِ أَسْتَأْذِنُكَ أَوْ كُتِلَ

کہ اسے یا جان لو کہ اس کے رسول کی ساتھ ہو کر جہاد کرو یا میں کو صاحب قلم میں (دینی) تم سے اعانت مانگتے تھے میں

مِنْهُمْ وَقَالُوا لَوْ رَدُّنَا لَكُنْ مَعَ الْقُعْدِيِّ ۝ رَضُوا بِأَنْ يَكُونُوا

انہوں میں سے ایک گروہ میں (جہاد کرو) اور دوسرے (بچے) والو کو ساتھ ہم ہی (رہے) نہیں گئے اس (طوفان) کو ساتھ چھوڑ دینے (میں) اچھے لگے

ن

فل مضطرب یہ کہ کہ بہت کچھ
سو اور تمہارا بھلا طریق ملاں
بات کا شمار ہو ۱۲۰

مَعَ الْخَوَافِ طَبِعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ لَكِنَّ الرُّسُلَ

اور ان کے دلوں پر گہری کمی تو یہ وہی (جہاں کی عقلیں کو کچھ نہیں سمجھتے) میں ہیں رسول

وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ

اور جو ان کے ساتھ (امید پر) ایمان لائے ہیں (ان کے اپنے جان و مال سے) (جہاں کی دلوں میں) اجہاد کیے اور یہی لوگ ہیں

لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ اَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّاتٍ

جن کے لئے بہت زیادہ اور آخرت کی سب (خوشیاں) ہیں اور (آخر کار) یہی فتح پائیں گے ان کے لئے (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

بِخَيْرٍ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْوَعْدُ الْعَظِيمُ

(جہان کی) رحمت سے بہت زیادہ (خوشیاں) ہیں اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ

اور (ای) خبر (اور) ایمان میں (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

لَهُمْ أَنْ يَرْجِعُوا إِلَى اللَّهِ وَيَسْأَلُوهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ

اللہ (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

أَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَى الضَّعِيفَةِ وَلَا عَلَى الْمَرْضَى وَلَا عَلَى الَّذِينَ

اور ان کے لئے (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

أَجِلٌ أَنْ يَأْتِيَهُمْ الْغَنَاءُ وَلَا يُنْفِقُونَ حَرْبٌ إِذَا انْصَحُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ مَا عَلَى

فرق (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَلَا عَلَى الَّذِينَ

(ان) (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

إِذَا مَا أُوذُوا لِيَعْلَمَهُمْ قُلْتُ لَا أَحَدٌ مَّا أَحْمَلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَ

اللہ (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۝ إِنَّمَا

اللہ (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَسْتَادُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَضُوا بِأَنْ

اللہ (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

يَكُونُوا مَعَ الْخَوَافِ وَطَبِعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ

اللہ (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی (اللہ) رحمت سے بہت زیادہ اور یہی لوگ ہیں

الحجۃ والاعی

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ قُلْ لَا تَعْتَذِرُونَ لِي

اسلام (ا) جب کہ چاہو کہ لو کہ میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

لَنْ تُوَفِّيَكُمْ كَقَدْ بَنَّا فَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ وَسَيَكُنَّ اللَّهُ عَمَلَكُمْ

بہر حال ان کی ساری باتیں ادا کر کے دے دے میں نہیں ادا کر سکتا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَوَدُّونَ إِلَىٰ عِلَالِ الْغَيْبِ الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

پھر تم لو کہ اس بات کو کہ میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

لَنْتُمْ تَعْمَلُونَ سَيُخْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ

کہ تم نہ سہارا دے سب (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

لَتَعْرِضُوا عَنْهُمْ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةً أَنَّ إِلَهُه

کہ ان کے لئے کہ وہ تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

جَاءَهُمْ بَأْسًا كَمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ يَخْلِفُونَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ

(اور یہ) اس کا بدلہ (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَرْضَىٰ عَنِ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ

سہارا دے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

الْأَعْرَابُ أَشَدَّ كُفْرًا وَبَغَاءً أَوْ يُفَقِّدُوا إِلَّا يَعْلمُوا حُلُودَ

وہاں کے لوگ کہ اور نفاق میں سے سخت ہیں اور (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

مَا أُنْزِلَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ وَمِنَ الْأَعْرَابِ

کہاں سے کہ رسول پر کتاب (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

مَنْ يُخَذُّ مَا يَنْفِقُ مَعَهُ مَا يُدْرِكُهُ يَكْفُرْ بِمَا كَفَرَ وَأَنْ يَسْأَلْ

کہ (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

دَائِرَةُ السَّوْءِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُدْرِكُهُ

میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَنْفِقْ قَرِيبٌ عِنْدَ اللَّهِ

اور (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

صَلَّىٰ الرُّسُولُ أَلَا تَأْمُرُهُمْ سَيِّدُ خَلْقِهِمْ اللَّهُ فِي

رسول کے حوالہ کا ذکر کرتے ہیں۔ سو کہ تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے (ب) میں نے تم کو بلا کر اپنے پاس بلا دیا ہے

منزل

۱۳
ع

رَحْمَةً إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَالشَّيْقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنْ
 (اگر کسی نے اسے گناہ کی توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اسے رحمت سے نوازا اور جو پہلے اسلام کے قبول کرنے والے تھے
 الْمُهْجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ
 (اور سب سے پہلے ایمان لے آئے اور انصار اور ان کے پیروں کو جو ان کے ساتھ احسان سے تھے خدا نے اسے خوش
 عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعْلَىٰ لَهُمْ حَسْبُ شَرِّىٰ تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ
 (اور وہ خوش تھے خوش اور خدا سے ان کے لیے بہت کے لیے) ایسا ایمان لے آئے کہ ان کے لیے نیچے تھے ان کے لیے نیچے تھے
 خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَمَنْ حَوْلَكُمْ
 (اور ان کے پاس میں ہمیشہ رہیں گے) (اور یہی بڑی کامیابی کی فتح اور مسلمانوں کا خدا سے اس کے پاس کے
 مِّنَ الْأَعْرَابِ مُنْفِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مَرَدُّوْاْ عَلَىٰ
 (دو تہائیوں میں سے بعض منافق ہیں اور خدا سے ان کے لیے بہت کے لیے) (یعنی جو منافق ہمارے لیے ہیں
 الزَّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ تَحْنُ تَعْلَمُهُمْ سُنْعُهُمْ مَّرْكُومٌ شَرُّ
 (اور یہی بڑی کامیابی کی فتح اور ان کے لیے بہت کے لیے) (یعنی جو منافق ہمارے لیے ہیں
 مِرْدُوْنَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ۝ وَأَخْرَجْنَا مَنَافِقِ الْعَرَبِ وَالْمَدِينَةِ
 (اور ان کے لیے بہت کے لیے) (یعنی جو منافق ہمارے لیے ہیں
 أَعْمَالُ صَالِحِينَ ۖ وَآخِرُ سِتْرَاءِ عَسَىٰ لِلَّهِ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
 (بڑی) بخشنے والا اور جو گناہوں سے سزا دینے والا ہے ان کی توبہ قبول کرے کہ جو اللہ
 غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ خُلِّفَ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةٌ تُطَهِّرُهُمْ وَ
 (یعنی وہ ایمان لے آئے) (یعنی جو منافق ہمارے لیے ہیں
 تُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلَّىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۚ وَاللَّهُ
 (صالحین کے لیے اور ان کو دعا سے نوازا کہ ان کے لیے بہت کے لیے) (یعنی جو منافق ہمارے لیے ہیں
 سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
 (سب سے زیادہ وسیع دیکھنے والا اور ان کے لیے بہت کے لیے) (یعنی جو منافق ہمارے لیے ہیں
 عِبَادِهِ وَيَاخُذُ الصَّدَقَاتِ ۚ وَإِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝
 (اور وہی رحمت والا ہے) (اور ان کے لیے بہت کے لیے) (یعنی جو منافق ہمارے لیے ہیں
 وَقُلْ أَعْمَلُوا فَسَيَرَىٰ اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَيَرْجُوْنَ
 (اور ان کے لیے بہت کے لیے) (یعنی جو منافق ہمارے لیے ہیں

مع
منزل

وہ پیر صاحب کا فرس
 کی انہوں سے جان کر
 سکے رہنے چلے گئے
 اس ترکہ کا نام تھا
 ہجرت دوسرے مسلمان
 بھی پیر صاحب کے گئے
 پیچھے رہنے میں آتی ہوئے
 گئے وہ دوسرے مسلمان
 جا کر گناہ اور بدینہ
 کے مسلمان نہیں بنے
 پر دوسرے مسلمانوں کو
 بگڑی اور پچھوت
 میں اسلام کی مدد کی وہ
 انصار کہلائے ۱۲
 فتح دوسری بار سے نشانہ
 پر آچو کہ پے مسلمانوں
 کی تلووں سے اعتبار سے
 پھر وہ وہ کافروں کا
 دیا اور وہ غلوب چپ
 انہیں شورا دینے والے
 سورہ اخذہ ۱۲

إِلَىٰ عِلْمِ الْغُيُوبِ ۚ الشَّهَادَةُ قِيلَتْ لَكُمْ ۖ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ وَآخِرُونَ

مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ فَاعْلَمُوا بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۚ

حَكِيمٌ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا أَمْثِلًا لِلْقُرْآنِ وَاتَّخَذُوا لِلْبِرِّ مَوَازِينَ ۚ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّابِقِينَ ۚ

فلان کو گویا ہے جسے میں حکم
بغیر سواہ اسی سورت میں اسی
پائے کے تیسرے رکوع میں
عقوبت کے آیت سے وہاں تک تفصیل
سے لکھیں گے ۱۲ آیتوں کے بعد
صابغیہ والہین تک خلافت کے
بیان تک کی پیشوں کے متعلق جو
حاشیہ مکی جو میں نے لکھا ہے
ضروری ہے سب کو دیکھیں، سکھائیں
بجائے نقل کرنے تو اس حد تک
سے جوت کے آیت سے باہر
کیا کہ حاشیہ میں جو حرف کا کلمہ
جندہ کے کلمہ میں جا پڑی اور
بہی تیکہ کی اس غلطی میں
خلافت کے آیت سے ہونے والی
سے کیا رہی اور جہالت کا نام نہ
سب سے آگے شہر کے حضرت کا خلافت
کے رد وہاں جہالت کے خلاف شریعت
اس لکھ میں بعض متفقہ لکھا
کہ اور یہ جہالت میں بیہوش کی شد
ادب میں جہالت جہالت کو ہی اور لکھ
و صاحب ابو حامد کو اسلام کی شریعت
نقل کیا تھا اس وقت کے بل لکھ
مروار اور امام کے حضرت سے چاہا
کہ اقل کیا رہا وہاں نماز میں
توہم جہالت کا نام کہ میں حضرت کو اقل
و غافل مہم تھی و غافل جہالت
شوک سے میرے تو دل وہاں نماز
پر حاکم میں داخل ہو کر جہالت
نے بیہوش و اگر دیا اور میری فیکہ
کو کوئی ترقی کی کہ اوی خیر و
وہاں میں بعض جہالت کی
اور جہالت اس میں تفصیل ہے
جس کا حال ہے ۱۲

فَيَقْتُلُونَ وَيُقَتَّلُونَ ۖ وَمَا أَكَلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِلَّا أَنَّهُمْ فِي شِقَاقٍ

تو وہ محسوس کی مانند نور کی بجلی امانت جاتے ہیں یہ خدا کا کیا وعدہ جس کی کوڑا کرنا اس لئے اور لازم کی لپیڈ اور پتھر تھوڑا اور مجمل

وَالْقُرْآنُ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبِشِرُوا بِهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُبَدِّلُ الْوَحْيَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ

۱۰۰

الَّذِي بَايَعْتُمْ يَوْمَ فَكِّهِمْ فَذَلِكَ أَهْوَاءُ الْقَوْمِ الْعَظِيمِ الَّذِينَ

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ

العبد من المحمل من السوء يحون أو أربعون الساجدون

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ مِنَ الْبُحْرَيْنِ شَيْءٌ مِّنَ الْغُلَامِ يَذُكِّرُكُم بِهِمْ هَٰذَا صَدَقَ لَهُمْ فِي ذٰلِكَ أَمْرٌ يُؤْتَىٰ

نیک کامی صلاح دینے والے اور جسے کام سے منع کرنے والے اور اصرار جو حدیں باوجود وہی ہیں ان کے نگاہ رکھنے والے

حَدَّثَنَا اللَّهُ وَيُشْرِي الْمُؤْمِنِينَ ۝ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اور ای پتھر ایسے مسلمانوں کو خوش خبریاں سناؤ

أَنْ يَسْتَغْفِرَ الْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَىٰ قَرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ

شہرکین کا دوزخی ہونا ان کے فتنے سے معلوم ہو گیا تو انہیں ان کو زیبا نہیں کہ ایسے لوگوں کی شہرت کی دعا میں لگا کر

ثَابِتِينَ لَهُمُ الْهَمُّ أَصْحَابُ الْحَجِيمِ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُكَ لَهُمْ

کو وہ (ان کے) اہل بیت و اولاد ہی کیوں پہنچوں۔ اور (وہ) (جو) اہل بیت کے پاس پہنچے، ان کے پاس سے اس کی دعا مانگی گئی۔

سودوہ ایک اور ہے (کہ وہ بے رنگ، بے مزہ اور بے بو ہے) تاکہ لائق تیراں نہ کرے۔ جب معلوم ہو گیا کہ

عَدُوٌّ لِلَّهِ تَعَالَى أَمِنْهُ وَالْإِنَّمَا هِيَ أَوَّلُ الْوُجُوهِ

یہ دشمن خدا کی توہین سے (مطلقاً) دست بردار ہو گئے، بے فکر اور نرم البشہ بنے، نرم و دل، دلاور، بہادر بنے اور

اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا يَئِسُوا بِآيَاتِي لَهُمْ شُرَكَاءُ يَتَخَذُون

اسکی شان سے مسجد کو ایک قوم کو جاہت دیئے چکے کہ لو تو اردو سے تباہ ہو گئے ان کو وہ چیزیں بتائیں جن سے وہ بچنے رہیں

إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ بِالنَّاسِ الْفِتْنَةَ لَا يُبَدِّلُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ بِالنَّاسِ الْفِتْنَةَ لَا يُبَدِّلُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ بِالنَّاسِ الْفِتْنَةَ لَا يُبَدِّلُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

بے شک اسد ہر چیز سے واقف و آگاہ ہے غمگینانِ عالمین کی بادشاہت اسد ہی کی ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللَّهُمِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَنْصِبُونَ

دعویٰ ہے کہ ان کے پاس ایک اور نسخہ ہے اور اس میں وہاں اس کے ساتھ ساتھ ایک اور نسخہ بھی ہے۔
 اور یہ کہ ان کے پاس ایک اور نسخہ ہے اور اس میں وہاں اس کے ساتھ ساتھ ایک اور نسخہ بھی ہے۔

طغوزہ ترک پرکے دیسے جھکا
 سر کو جھکا کہ کاموہ دہر
 کاموہ نے سمانی اور گنگان
 پلے ہوئے کہ یہی اہل سرنگان
 سانس کا زہر یہ قاتل قاتل
 تم بھی قاتل ہو گئے اہل
 پتیر پھر اصلی امداد کو لہر
 عاجز بن اور اندھا کار کھنڈ
 نے شکلات کی خلق پر پور
 کی اربے پر تیل چل کر
 ہوئے۔ مافوق انسانی
 انصار وہ عہد بن رہا تھا
 جو کچھ ہے بچھاتے تھے
 کا توڑ کا دل کر تے ہوئے
 تیرا توڑ کا خلق تین آدمی
 تھے کشتی بن مالک مال
 ان تیرے مڑا وہ نہ سب
 کہ یہ لگ بھگ ہی کے رہے
 بچھ تے ہیں یہ صراط ہے
 اپس آئے ہیں توں مغایر
 صورت ہوئے۔ وہ بن
 سے کچھ جاسے گی۔ ہر چہ
 تو جیوت تقی اور دلہی
 کہ قصہ مزار انی تیرا
 کی نسبت سوا صاب سے
 صواب کا کھنڈی کا اندھا کار
 خدا کا صاب کلمہ کا پائے
 جسے سنانی کہیں تہم کو
 ان پختہ دست کی ہے
 ان کی کوئی تیلے اور ہے
 بنائے پتھوں فریق اور دگر
 تھے جسکی دھڑ سے نہا
 اب اس میں جس خدا کے
 فضلی کا دگر ہے سوا صاب کے
 مناسب حالت ہو گا کا خلق
 بیز صاب ہے عاجز اور اندھا
 پر تو خدا کے فیض کی کو
 اور اسے شہزاد بنیں ہوئے
 اور جو بچھاتے تھے ان میں
 نعل جو آواز کا کہ گھونٹ
 پتیر صاب کے ساتھ دگر دگر
 اور جلال اور مراد پر رض

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

ہجرت: حاجرین اور انصار پر جنسوں نے

فِي سَاعَةِ الْعَصْرِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَرِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ

وینا جب کہ ابن میں سے بعض کے دل ڈنگا پڑے

ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ يَرْحِمُ ۖ وَعَلَى الشُّكْرِ

پھر اسی نے ان پر بھی اپنا فضل کیا کہ ان کو سنبھال لیا، اس میں شک نہیں کہ خدا ان سب نیت درجے ہر دین راور ان حال پر بھی

اللّٰذِينَ خَلَقُوا أَحَدًا ۖ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ

رخصوں پر بھی جو باسٹا بر علم خدا متوی مصے سے یہاں تک کہ جب زمین باوجود فراچی آن پرستی کرے گی اور

عَلَيْهِمْ أَنْفُسِهِمْ وَظُلْمًا إِنَّ لَكَ مِنْ اللَّهِ إِلَهًا ثَمَّ تَابَ

وہ اپنی جان سے بھی نکل اسے اور کچھ بے لہذا لڑتا ہے اس کے سوا اور نہیں پتا ہے

عَلَيْهِمْ لَيْتُ بُوَا إِنْ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ يَأَيُّهَا الَّذِينَ

ان کی توبہ قبول کر لی تاکہ (قبول توبہ کے شکر سے) میں آئندہ کے لیے بھی توبہ کئے میں شک (الحدیث) ہی توبہ قبول کرنے کے لیے (الاحقر) ان قبول

اٰمَنُوا بِاللّٰهِ وَكُؤُومًا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ مَا كَانَ لِاَهْلِ

فدا کے غضب سے ڈرا

فَخَرَّ سَاقِدًا عَلَيْهِ السَّجْدَ ۖ قَالَ لَهُ لِأَخِيهِ هَٰذَا رَأْسُكَ فَاسْبُغْ بِهِ ۖ فِإِنَّهُ لَمِنَ الْمُنِيرِينَ ۚ

مَنْ يَدْعُوْهُ فَاِذَا رَآهٖ سَاقِطًا فَلْيَحْذَرُوْهُ اِنَّ يَكُوْنُ مِنْ السَّاقِطِيْنَ

یہ اور ان کے گزشتہ حالات کو مناسب تھا کہ رسول خدا کے ساتھ سے پیچھے رہ جائیں

اللَّهُ وَلَا يَرْغِبُوا أَنْفُسَهُمْ عَنْ نَفْسِهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ

انہوں نے یہ رسالہ تھا کہ رسول کی جانب کی ہر روانہ کی گئی جانوں کی نگاہیں ہر عین پر اس کے گمان (جملہ) کے، ان کی گمان کی

وَنُصِبَ وَفِيهِ سَبْعٌ مِائَتَانِ

پیارے اور محنت اور محک کی تحفیں پونجی، جو تو اہل حقانیت پر کافروں کو بان کا چارنا کرنا کہتا ہو وہاں سے ہیں

نَعِظُ الْكُفَّارَ وَلَئِنَّا لَمُنْعِمُونَ

تَغِظَ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوا مِن عَدُوِّ نَبِيٍّ إِلَّا كَتَبَ لَهُم بِرَّ عَمَلٍ

(Musical notation continues)

صَالِحِينَ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ ۝ وَلَا يَنْفَقُونَ نَفَقَةً

بے شک اس طرحی ردل سے اسلام کی خدمت کے واسطے اور کو ضائع نہیں ہوئے دیا کرتا (اوردی طرح)

اللَّهُ أَحْسَنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا

الصدیق کو ان کے اعمال کا بہتر سے بہتر بدلہ دے اور ایسی اسباب میں اس کی سب سے بہتر سبب دے کہ وہ اس کی طرف سے ہوں

كَأَنَّهُمْ قُلُوبُهُمْ لَا تَقْرُبُ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا

مادہ جیسے جو ان میں سے ایسا کیونکر کیا کہ ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ دینیہ کو دیکھ سکیں اور ان کی ہر ایک جماعت میں سے کچھ لوگ دینیہ کو دیکھ سکیں

فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ

اور جب تک کہ ان کو اپنی قوم میں سے ایسے لوگ نہ ہوں جو ان کو زانو زانو نصیحت دے اور ان کے دل سے کچھ دینیہ کی بات نہ آئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا

سُلاَّمًا ○ لِّئَلَّا يَأْسَ الَّذِينَ يَأْسَ كَاتِبُونَ ○ اور عیسائی کہ وہ

فِيكُمْ غِلْظَةٌ ○ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ○ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ

سُورَةٌ مِنْهُمْ مِنْهُمْ قُلُوبُهُمْ لَا تَقْرُبُ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا

سورۃ نازل کی ہوتی ہے تو منافقوں میں سے بعض لوگ دین سے ہٹ جاتے ہیں اور بعض لوگ دین سے ہٹ جاتے ہیں اور بعض لوگ دین سے ہٹ جاتے ہیں

أَمْوَالُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

قُلُوبِهِمْ ○ قُلُوبُهُمْ لَا يَمْلِكُونَ لَهَا ○ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ فِي

۱۵
ع
۳

الربع

۱۵
ع
۳

مزل

لَمَّا سَأَلَ عَنْكُمْ فَمَنْ يَكْفُرُ بِهَا أَشَدُّ مِنْكُمْ أَمْ لَا

خبر کارم کہ ہمارے ہی طرف لوٹ کر آنا ہو تو اس وقت کہ جو کچھ میں تم دو ملیں اگر تم سے ہم کو اس کا برا خطا بتاویں اس اذیت کی

الحَيوة الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ الشَّمْسِ فَخَلَطَ بِهِمَا

مذہب کی مثال تو نہیں پائی کسی جگہ ہم نے اس کو مسلمان سے برسا یا پھر زمین کی مدد کی

الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّى إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ

بکھی آدمی اور چار پائے کھاتے ہیں یہانی کے ساتھ مل گئی اس طرح پر کر پانی کو غضب کر لیا اور وہ پہلی پٹھری اسیاں تک کہ جب زمین نے

زخفها و از تن و طراکمها انهد و درون علیها آنها

پس ہے اپنا سنگھار کیا اور خوش ناچولی اور کیمیت والوں کی سمجھ کہ (نہ اوروں اس پر قابو پا گئے) جہاں کے کاشیں ناگاہ

أَمْرًا نَلَا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلَنِي لِحِصْنٍ إِكْرَامًا

دلت کے دلت ہاؤس ہوا اعلیٰ خدایا اس پر نازل ہوا اور ہم نے اس کا کیا ستروا کر دیا کہ کربا ل (کہیت میں) اس کا نام نشان بنی تھا

كَذَلِكَ نُقْضَى الْأُتَى لَكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝ وَاللَّهُ يَسِّرُ الْيُسْرَى

جولوگ ربات کو اسوجتے سمجھتے ہیں ان کی ہدایت اسکے لیے ہم راہی قدرت کی اولیئیں اس طرح تفہیل ساتھ بیان فرماتے ہیں اعداد و گوں کی

دَارُ السَّلَامِ وَهَذَا مِنْ شِئَاءِ الْوَحْيِ الْمُسْتَقِيمِ لِلَّذِينَ

سلاطین کے گھر یعنی بہشت کی طرف بلاتا ہوں اور جس کا چاہتا ہے سیدے رستے کی طرف رہنمائی کر دیتا ہوں۔ جن لوگوں نے

الحسن الحسنى و زكاة لا اله الا الله وحده قلة و اذا

(دنیا میں) جھٹائی کی ان کے پئے (آخرۃ میں بھی ویسی ہی) جھٹائی پر اور کچھ بڑھ کر کہ میں اندر گنہگاروں کی طرح ان کے منہوں پر نہ

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

یہی اہم جتنی کہ وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے اور جہنم میں ہمیشہ رہیں گے۔

السَّامِيَّةُ الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْوَسْطَى الْوَسْطَى

قوتیانی کا بدلہ کسی ہی نہ لائی اور (اس کے علاوہ) ان کے سونہوں، بزدلت

اللهم صل على محمد وآل محمد

سید کا نام سید احمد علی ہے۔ ان کا تعلق ہے گجرات کے گھٹیاہیہ علاقے سے۔ ان کے والدین نے ان کو کھانا پکانا اور دکان چلانے کی تعلیم دی۔ ان کے والدین نے ان کو کھانا پکانے کی تعلیم دی۔ ان کے والدین نے ان کو کھانا پکانے کی تعلیم دی۔

مظالم الناس في النكاح والطلاق والنفقة

مکتبہ اعلیٰ الشریعہ دارالعلوم اسلامیہ دہلی

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شَرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ اِيَّاَنَا تَسْجُدْنَ

فَكَفَّرَ بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ عِبَادَ رَبِّكُمْ

لَا تُغْفِلْنَ ۝ هٰذَا لَكَ تَبَوُّؤُكُلْ نَفْسٍ مَا اَسْلَفَتْ وَرُمْلًا اِلَى اللّٰهِ

مَوْلَاهُمُ الْحَقُّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْرَوْنَ ۝ قُلْ مِنْ رَّبِّكُمْ

مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَمِّنٌ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ يَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدِيرُ الْاُمُورَ

فَسِقُولُونَ ۝ فَقُلْ اِفَا لَا تَتَّقُونَ ۝ فَنُذَرُكُمْ اِلٰهَ رَبِّكُمْ الْحَقُّ

فَمَا ذَا اَعَدَّ الْحَقُّ لَاصْطِلَ ۝ اِنِّي تَصَرُّوُنَ ۝ كَذٰلِكَ حَقَّتْ

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ قُلْ هَلْ

مِّنْ شَرٍّ اَكْبَرُكُمْ مِّنْ يُبَدِّلُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۝ قُلْ هَلْ هَلْ مِنْ شَرٍّ اَكْبَرُكُمْ

مِّنْ يُبَدِّلُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۝ قُلْ هَلْ هَلْ مِنْ شَرٍّ اَكْبَرُكُمْ

مِّنْ يُبَدِّلُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۝ قُلْ هَلْ هَلْ مِنْ شَرٍّ اَكْبَرُكُمْ

مِّنْ يُبَدِّلُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۝ قُلْ هَلْ هَلْ مِنْ شَرٍّ اَكْبَرُكُمْ

مِّنْ يُبَدِّلُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۝ قُلْ هَلْ هَلْ مِنْ شَرٍّ اَكْبَرُكُمْ

مِّنْ يُبَدِّلُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۝ قُلْ هَلْ هَلْ مِنْ شَرٍّ اَكْبَرُكُمْ

مِّنْ يُبَدِّلُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۝ قُلْ هَلْ هَلْ مِنْ شَرٍّ اَكْبَرُكُمْ

یعنی

نزدیک شد تا آنکه
شمالی شد یعنی
کایده امتیازی و از
سوی مشرق شد
که از آنجا که
نکاح و اوست
بر که خدا کی و است
سوی مشرق شد
و حصول آن
گراس بر می آید
نسیل می آید
کی تقدیر

یعنی

یعنی

یعنی

كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ وَمَا يَكْفُرُ أَكْثَرُهُمْ بِالْآظِمَاتِ إِنْ الظَّنَّ لَا يَقِفُ

مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا إِنْ اللَّهَ عَلَيْهِمْ يَمَافْعَلُونَ ۝ وَمَا كَانَ هَذَا

الْقُرْآنَ أَنْ يَفْتَرِي مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ

يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ ادْعُوا أَوْلِيَاءَكُمْ

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كَذِبًا

مُفْلِحِينَ ۝ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَاوِيلُهَا فَكَذَّبُوا بِهَا كَذِبًا وَكَرِهُوا

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ

وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُدْعَى إِلَى اللَّهِ لَئِنْ دُعِيَ

إِلَى اللَّهِ لَنَدْعُنَّ إِلَى اللَّهِ مَعَكُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ

وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُدْعَى إِلَى اللَّهِ لَئِنْ دُعِيَ

إِلَى اللَّهِ لَنَدْعُنَّ إِلَى اللَّهِ مَعَكُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ

وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُدْعَى إِلَى اللَّهِ لَئِنْ دُعِيَ

إِلَى اللَّهِ لَنَدْعُنَّ إِلَى اللَّهِ مَعَكُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ

وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُدْعَى إِلَى اللَّهِ لَئِنْ دُعِيَ

إِلَى اللَّهِ لَنَدْعُنَّ إِلَى اللَّهِ مَعَكُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ

وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُدْعَى إِلَى اللَّهِ لَئِنْ دُعِيَ

إِلَى اللَّهِ لَنَدْعُنَّ إِلَى اللَّهِ مَعَكُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ

والمطلب في قوله
كَيْفَ تَحْكُمُونَ
أي كيف تحكمون
فإنهم لا يحكمون
بالحق بل بالظن
والمطلب في قوله
وَمَا يَكْفُرُ أَكْثَرُهُمْ
أي وما يكفر أكثرهم
بالحق بل بالظن
والمطلب في قوله
وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنَ
أي وما كان هذا القرآن
أن يفتري من دونه
والمطلب في قوله
وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي
أي ولكن تصديق الذي
بين يدي
والمطلب في قوله
وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ
أي وتفصيل الكتاب
والمطلب في قوله
لَا رَيْبَ فِيهِ
أي لا ريب فيه
والمطلب في قوله
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ
أي من رب العالمين
والمطلب في قوله
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ
أي أم يقولون افتراه
والمطلب في قوله
قُلْ فَأْتُوا بِسُورَةٍ
أي قل فأتوا بسورة
مثل هذه
والمطلب في قوله
ادْعُوا أَوْلِيَاءَكُمْ
أي ادعوا أوليائكم
ممن دونه
والمطلب في قوله
مِنْ دُونِ اللَّهِ
أي ممن دونه
والمطلب في قوله
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ
أي إن كنتم صادقين
والمطلب في قوله
بَلْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أي بل كذبوا بآياتنا
كذبًا مفتوحًا
والمطلب في قوله
وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَاوِيلُهَا
أي ولما يأتيهم تأويلها
فكذبوا بها كذبًا
مكرهًا
والمطلب في قوله
وَكُرِهُوا أَنْ يُدْعَى
أي وكرهوا أن يدعى
إلى الله
والمطلب في قوله
لَئِنْ دُعِيَ إِلَى اللَّهِ
أي لئن دعي إلى الله
لندعنه
والمطلب في قوله
مَعَكُمْ
أي معكم
والمطلب في قوله
وَمِنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ
أي ومنهم من يؤمن به
والمطلب في قوله
وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ
أي ومنهم من لا يؤمن به
والمطلب في قوله
وَكُرِهُوا أَنْ يُدْعَى
أي وكرهوا أن يدعى
إلى الله
والمطلب في قوله
لَئِنْ دُعِيَ إِلَى اللَّهِ
أي لئن دعي إلى الله
لندعنه
والمطلب في قوله
مَعَكُمْ
أي معكم

والمطلب في قوله
وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَاوِيلُهَا
أي ولما يأتيهم تأويلها
فكذبوا بها كذبًا
مكرهًا

والمطلب في قوله
وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَاوِيلُهَا
أي ولما يأتيهم تأويلها
فكذبوا بها كذبًا
مكرهًا

التَّائِسُ أَنْفُسِهِمْ يَظُنُّونَ ۝ وَكُومٌ مَّخْشَرٌ هُمْ كَانُوا لَمْ يَلْبَسُوا إِلَّا

سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَبُوا

بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مَعْتَدِينَ ۝ وَإِنَّمَا نُنَبِّئُكَ بِبَعْضِ الَّذِي

نَعْمَدُ لَهُمْ أَتَوَفِّيكَ وَكَأَيُّنَا مَرَجَعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ

هُمْ لَا يَظُنُّونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ لِكُلِّ أُمَّةٍ

أَجَلٌ إِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُمْ عِدَّةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ يَوْمَ تَأْتِي سَاعَةً يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْكُمْ

الْحُجْرَةُ ۝ أَتُمِرُّونَ ۝ أَتُمِرُّونَ أَمْ لَا ۝ أَمْ لَا ۝ أَمْ لَا ۝ أَمْ لَا ۝ أَمْ لَا ۝ أَمْ لَا ۝

تَسْتَعْجِلُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ

هَلْ يُخْزَوْنَ أَكْثَرًا لَّيْسَ لَهُمْ كَسْبٌ ۝ وَيَسْتَعْجِلُونَ أَفْخَرًا ۝

قُلْ إِنِّي رَأَيْتُ الْمَلَائِكَةَ آتِيَةً فِي السَّمَاءِ يَأْتِيَنَّهُمُ الْغَوْثُ فَيَقُولُونَ سُبْحَانَ اللَّهِ

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

فلو كنون رسول
بينا بيني وبينكم
من كانت له
فانزل من السماء
فيلقى على القلوب
كاشفها لادري

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

وَلَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ النَّارِ إِذْ جَاءَ الرَّسُولُ بِالدِّعْوَةِ الْعَظِيمَةِ كَمَا نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنُحْيِي الْحَيَاتِ لِيُظْهِرَ مَا فِي الْفُؤَادِ

مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿١٠﴾ وَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُّبَارَكُونَ ۖ قَالَ لِقَوْمِهِ

يَقُولُ مَنْ كَانَ كَرُّ عَلَيْكُمْ مَقَامِي وَتَرْكِي بَيْتِ اللَّهِ

فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ فَأَجْعَلُوا الْفَرْقَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ كَأَنَّمْ تَمَّ لَا يَكُنْ

توبہ واجبہ، سادہ، ہیرو، پس تم اٹھو اسے (پہنچانے کو)، شریک دہل کر آئی (ایک بات غلط اور یہ تھری دودھ)

اَمْزَكُمُ عَلٰیكُمْ عَمَّا تُمْ اَصْحُوْا اِلَيْهِ وَلَا تَشْهَرُوْنَ فَاَنْتُمْ كَاٰفِيَةٌ

اتم تم کسی پر بھی جو نہ میری تعمیل میں شریک ہو، جو نہ میری رائے سے اس کا کوئی اور فیصلہ نہ کرے، نہ وہ

فَمَا سَأَلْتَهُمْ لَكُم مِّنْ كَرْهٍ لَّيْلَةٍ كَرِهَتْ لَكُمْ وَاسْتَأْذَنَتْكُمْ عَلَيْكُمْ أَن يَكُونَ

[illegible]

وَأَمَّا خَلِيفَ الْخَلَفَاءِ فَاسْأَلِي عَنْ لَيْسَ عَلَى أَرْسِهِ إِذَا مَلَكَتِ السُّرُورُ

جن کو گستاخ ہمارے آئینوں کو مٹھایا ان سب کو خون کے ان کو گون کا ڈنکا مٹھائیں بنیاد کو تباہ کر دیں، دیکھو کہ کبھی

جو کہ مضامین ہونا ہے، ڈرائے جا چکے ہیں ان کا کہنا درباب انہما ہوا ہے جو کہ مضامین ہونا ہے، ڈرائے جا چکے ہیں ان کا کہنا درباب انہما ہوا ہے

تو یہ فرمان کے پاس مجھے بھی سکرانے لاس بھی جس کو کہ میں نے پہلے کہا ہے کہ اس پر ایمان لائے کہ اسی طرح

انہوں نے کہا کہ اگرچہ یہ ایک نئے جہان ہے جو ہم نے دیکھا ہے، لیکن ہم نے اسے نہیں سمجھا ہے۔ ہم اسے نہیں سمجھ سکتے ہیں۔ ہم اسے نہیں سمجھ سکتے ہیں۔ ہم اسے نہیں سمجھ سکتے ہیں۔

ہر من ابی حرمون و ملائکہ پائینا فاستدین اوکا کو اووما
 ہر من کو اپنے نشان یعنی حرمون کے کہ فرعون اور جس کے پیادوں کی طرف بھی آکر کھڑے اور یہ لوگ کہ جسے یہ نام فرعون

تو جب انہیں ہماری طرف سے حق بات پوچھی (یعنی سچ بات) خود گے کہنے کہ یہ تو ضرور مٹا جاوے گی

مُتَّبِعِينَ ۚ قَالَ مُوسَىٰ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ هَٰذَا

وفلازم

١٠

خدا سے دعا ہے کہ

ہم اگر کہہ دیں گے، ہم سب

۷۷

1992

غزل

செய்து

یونس ۲

لَا يُقْبِلُ السَّاحِرُونَ ۝ قَالُوا اجْتِنِبْنَا لِنَقْتُلَكَ وَجَدْنَا عَلَيْكَ

اباءَنَا وَتَكُونُ لَكُمْ الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا خُنْ لَكُمْ بِمُؤْمِنِينَ

وَقَالَ فِرْعَوْنُ اسْتَوْنِي بِحُلٍّ عَلِيمٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ الصُّحُورُ قَالَ

لَهُمْ مُوسَى اقْوَامًا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ۝ فَلَمَّا الْقَوَا قَالَ مُوسَى

مَا جِئْتُكُمْ بِشَيْءٍ مَشْكُورٍ إِلَّا نَذِيرٌ لَكُمْ لِكَيْ تَتَّقُوا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

عِنْدَ رَبِّنَا إِلَّا أَنْ يَبْعَثَ إِلَيْنَا فِرْعَوْنَ بَارِعًا ۝ قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ

ع ۱۳

نزل

مِنْ قَبْلِكَ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ۝

وَلَا تَكْفُرْ بِاللَّهِ عَمَّا يَسْبُرُ ۚ إِنَّهُ يَمُوتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَسْأَلُهُ عَنْهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يُفْتِنُواكَ إِنَّمَا فِيهِمُ لَغْوٌ يَكْبَرُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غُورُكَ فِي الْعِلْمِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ غُورُكَ فِي الْعِلْمِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ

۱۰۰

ان الذين حقت عليهم كلمت ربك لا يلقون منوناً

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ فَلَوْ لَا كَانَتْ

قرية امنة ففقم ايمانها الا قوم يونس لما امنوا كسفنا

۱۸

عندم عذاب تجزائی کے حیوان الدنیا و متاعہم فی حین

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَأَمَنَّ فِي الْأَرْضِ كَافَّةً جَمِيعًا أَفَلَا تُفَكِّرُونَ

النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا أُمُومِينَ ۝ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَوْمِنَ إِلَّا

بِإِذْنِ اللَّهِ وَحُجَّتِ الرِّجْسَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ انظُرُوا

[illegible]

مَا ذِإِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَہُمَا لَآ اِیۡتَ الْتَذٰلِکَ عَنْ قُوۡمٍ

لَا يُؤْمِنُونَ ۖ فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا

مَنْ قِيلَ لَهُمْ قُلْ فَانظُرُوا إِلَىٰ مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظَرِ ۝ ثُمَّ

میں بھی تھک سکتا تھا۔

سبحی (سیدنا والدین) امنوا الذلک حقاً علیہما حج محمد بن

اور یہ کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے اور اللہ کے بندے کے طور پر زندگی گزارے اور اللہ کے بندے کے طور پر مرے تو اللہ کے بندے کے طور پر جہنم میں جائے گا

منزل

فل طلبہ ہر کوئی
میں خاصے جاننا
شک نہیں لینا اور نہ
میں اس کا چہرہ دیکھنا
میں نے یہ سب سیکھا
اور وہ خاصہ سیکھا
ہر ایک نے خاصہ سیکھا
سے دیکھنے کے اور
اسلامی فتوحات شریعت
جو میں شہد شہ
مسلمانوں کی مسطرت
تمام ہو گئی

۱۱

۱۲

اور یہ کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے اور اللہ کے بندے کے طور پر زندگی گزارے اور اللہ کے بندے کے طور پر مرے تو اللہ کے بندے کے طور پر جہنم میں جائے گا

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْكَبُوا فِي سُلُوكِ مَنْ دُونِي فَلَا عَمَلٌ إِلَّا بِالدِّينِ

تَعْبُدُونِ مَنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَعْمَلُ اللَّهُ الَّذِي يَتَوَكَّلُكُمْ وَأَمْرُهُ

أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْ أَمْرُهُمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ

وَلَا يَضُرُّكَ إِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنْ الظَّالِمِينَ وَأَنْ تَقْسُدَ

اللَّهُ يَرْضَىٰ فَلَا كَاشِفَ لَهُ أَكَاهُ وَإِنْ تُرِيدُ امْتِحَارًا رَأَدَ لِفَضْلِهِ

يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ قُلْ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ أَحْمَدُ مِنْ رَبِّكُمْ فَتَنْ أَهْتَدُوا فَاتَّبِعُوا

يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَنْ ضَلَّ فَأَمَّا يُضِلُّ عَلَيْهَا وَأَنَا عَلَيْهِمْ

بَوَكِيلٌ وَأَتَّبِعْ مَا يُوْحِي إِلَيْكَ وَأَصْبِرْ حَتَّىٰ يَخُذَكَ اللَّهُ وَهُوَ

خَيْرُ الْحَاكِمِينَ

سُوْرَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ وَارْتَبَعَهَا اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ

الَّذِي كُنْتَ تُحْكِمُ آيَاتُهُ ثُمَّ فَضَّلْتَ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَيْرٍ

اور یہ کہ جو شخص اپنے آپ کو خدا کا بندہ کہے اور اللہ کے بندے کے طور پر زندگی گزارے اور اللہ کے بندے کے طور پر مرے تو اللہ کے بندے کے طور پر جہنم میں جائے گا

الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحِطَّ مَا صَنَعُوا فِيهَا
 بَن كے لئے آخرت میں دوزخ کے سوا اور کوئی جگہ نہیں اور جو دنیا میں اہل ان لوگوں نے دنیا میں کیے دوزخ میں سب کے لئے گرسے ہیں
 وَيُطْلَقُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ يَدَيْهِ ظَنِينٌ مِنَ النَّارِ
 اور ان کا کیا دھرا سب انکو تو کیا چور لگنے پر دوزخ گار کے لئے رستے پر ہیں اور
 يَتْلُوهُ شَاهِدٌ مُّنتَهُ وَمِنْ قَبْلُ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ آمَنًا وَرَحْمَةً
 ان کے ساتھ ساتھ ان ہی پر ایک گواہ ہر ایک خود ان کا دل اور عقل تسلیم اور قرآن سے پہلے ان کی دنیا کی ہر نیکی کی بے پروا
 أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ ۖ مِنَ الْأَحْزَابِ ۖ وَالنَّارُ
 اور ایسے لوگ قرآن پر مکتے ہیں نہیں بلکہ لوگ تو جادو یا جادو قرآن پر ایمان لے کر ہیں اور وہ ہر فرقوں میں جو اس کے لئے ان کا فخریٰ نشان
 مَوْعِدٌ ۖ فَلَا تَكُ فِي بَرِيَّةٍ مُّنتَهُ ۖ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ وَلَكِنَّ
 اور یہ ہم کو قرآن کی طرف سے کسی کے خلاف نہیں رہا اس میں کوئی شک نہیں اور وہ اس کے لئے ہر فرقوں کی طرف سے ہر فرقوں کی طرف سے
 أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ
 اور اگر اس پر ایمان نہیں لائے اور جو خدا پر جھوٹ بھرت بہتان باندھے اس سے بڑھ کر ظالم کون
 كَذِبًا ۖ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ
 یہی لوگ دنیا میں گمان لیتے ہیں کہ وہ گواہ کے حضور میں پیش کیے جائیں گے اور گواہ کو ای دیں گے کہ یہی ہیں
 الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَيْنَا لَئِنْ كُنَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ۖ الَّذِينَ
 جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا انہیں سنو! ظالموں پر نعرہ اہی کی مار جو
 يَصْلُونَ عَزَّ سَبِيلُ اللَّهِ وَيَعْبُدُونَ عِبَادًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
 خدا کے رستے سے لوگوں کو روکنے اور اس میں کسی رعبہ کو رکھنے اور یہی ہیں اور یہی ہیں جو آخرت سے بھی
 هُمْ كَفَرُونَ ۖ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُجْرِبِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ مَا كَانَ
 منکر ہیں یہ لوگ تو دنیا ہی میں نفع لگوا رہے تھے اس لئے انہوں نے ان کو دوزخ میں لے کر آئے اور انہوں نے ان کو دوزخ میں لے کر آئے
 لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَائِهِ يَضْعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ
 خدا کے سوا ان کا کوئی حامی نہیں اور ان کو دوزخ میں لے کر آئے اور انہوں نے ان کو دوزخ میں لے کر آئے
 مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
 کیونکہ انہوں نے دوزخ میں لے کر آئے اور انہوں نے ان کو دوزخ میں لے کر آئے اور انہوں نے ان کو دوزخ میں لے کر آئے
 خُسْرٌ ۖ أَلْقَسَمُ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۖ لَاجِرٌ هُمْ
 آپ اپنا نقصان لگایا اور وہ (دوسری) آیت پر دوزخ میں لے کر آئے اور انہوں نے ان کو دوزخ میں لے کر آئے اور انہوں نے ان کو دوزخ میں لے کر آئے

فلان اس آیت میں
 سن غافل بنی کر
 جو اور ان کو ان کی
 کی مثال سے قرآن
 کیا مانا ہے و مسلمان
 ہو گئے تھے ہندو
 و ظہیر جو کہ جو ہری
 مسلمان ہو گئے تھے
 ان کو سلام لے کر
 تین ہاوی سے جو ہر
 کیا ایک نیک مسلمان
 سلامت اور موت
 اور صاف کی گیس
 جس کی طرف کی جہنم
 نہیں جو جہنم کی
 سے کہ سلام لے کر
 جہنم میں نہیں کرنا
 تیسے کتاب عزت
 نے جس کے جو ہر
 نزل تھے جس میں ہر
 کی نسبت جہنم کی
 سورج و تیس اور ان
 اور ان کے دونوں کے
 اصل ان میں ہر
 غفلت کر کے جو ہری
 شروع میں ہی ہر
 مسلمان نہیں ہونے
 و ہر ان میں ہر
 برائیاں کے ساتھ
 نظر کر کے جو ہر
 مسلمان ہونے کا
 دیکھ کر ان میں سے
 برائیاں فرماتے جو ہر
 اصل میں یا دوزخ
 ہندو و جہنم و جہنم
 کے ان دوزخ کے
 میں کو ایسے گئے
 یا رسول ۱۱

فِي الْآخِرَةِ لَهُمُ الْخُسْرَانُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

آخرت میں سب کا زیادہ حصہ میں ہوں گے جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے علاوہ انھوں نے نیک عمل بھی کیے

وَاصْبِرْ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ

اور صبر کرنے کا اٹے جاری کرتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ یہ جنت میں رہیں گے (یعنی جنت میں رہیں گے اور ان لوگوں کے

الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ ۚ وَالْأَصْمَىٰ ۚ وَالْبَصِيرَ ۚ السَّمِيعَ ۚ هَلْ يَسْتَوِينَ

دو فریقوں کی مثال اندھے اور نہرے اور اکھٹے والے اور سننے والے کی کسی پر کیا دونوں کی حالت یکساں ہو سکتی ہے؟

مَشَاهِدًا ۚ لَا تَذَكَّرُونَ ۚ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِلَىٰ

کیا تم لوگ نہیں سمجھتے اور ہم نے نوح کی قوم کی طرف بھیجا اور انھوں نے انہیں قوم کے لوگوں کو کہا کہ تم

لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۚ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

تم کو (مذہب) خدا کا) صاف صاف ڈر سناتے آیا ہوں (اور تم کو) تمہارے کہ تم خدا کے سوا کسی کو عبادت کیا کرو یا اس کا شریک

عَلَّابٍ بَدِيعَ الْيَوْمِ ۚ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا تَأْتِيكَ

کیا یہ روزِ بدیعِ مالک کے خدا کا (بڑی) خوف ہے۔ اس پر ان کی قوم کے سردار (جو ان کو) نہیں سمجھتے تھے کہ تم کو تمہاری حالت ہی جیسے

إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَزَلَكَ إِلَّا نِعْمَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَزْوَاجُ

اور ہمارے نزدیک وہ بھی وہی لوگ تمہارے پیر و پروردگار کے ہیں جو ہم میں ہیں (یہ ان کے ہیں

بَادِيَ الْوَأْيِ وَمَا نَزَّلْنَاكَ مِنْ فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكَ

اور ہم پروردگار کے ہیں) آج سے سوچے گئے آخری طور سے اور ہم تو ان میں سے کوئی بڑی نہیں ہے بلکہ ہم تو کہ

كَاذِبِينَ ۚ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي

میں نے اپنے آپ کو حق سے کیا بھلا تو (خدا کا) حق ہے تو تمہاری گواہی دے رہا ہوں کہ میں نے اپنے پروردگار کے حق سے کہہ رہا ہوں

وَأَتَيْنِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِ رَبِّي ۚ فَجِئْتُكُمْ عَلَيْهِمُ أَنْزِلْتُكُمْ هَاوًا

اور میں آج اپنی رحمت سے تمہارا (خیر) پہنچا رہا ہوں (اور تمہارے) پروردگار کے فضل سے (اور میں نے تمہارے) پروردگار کے فضل سے تمہارے

لَهَا كَرِهُونَ ۚ وَيَقَوْمُ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَا لَكُمُ الْإِن جَرِي إِلَّا

انہیں پسند نہیں آتا ہے (اور تمہارے) پروردگار کے فضل سے (اور میں نے تمہارے) پروردگار کے فضل سے تمہارے

عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمُ مُشْفِقُونَ ۚ وَلَكِنَّ

میں نے اپنے پروردگار میں کان کو (اور ایمان لائے ہیں) میں نے اپنے پروردگار کے فضل سے (اور میں نے تمہارے) پروردگار کے فضل سے

أَرْكَكُمْ قَوْمًا يَّحْكُمُونَ ۚ وَيَقَوْمُ مَن يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ حَبِطَتْ

میں نے تمہارے (اور تمہارے) پروردگار کے فضل سے (اور میں نے تمہارے) پروردگار کے فضل سے تمہارے

من

من

من

من

من

من

من

من

اَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ وَلَا اَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللّٰهِ لَا اَعْلَمُ

کیا تم واقعی بات ہی کہہ رہے ہو؟ اور میں کہتا ہوں کہ میں خدا کی خزانے میں سے کچھ نہیں جانتا۔ اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

الْغَيْبِ وَلَا اَقُولُ لِيْ مَلِكٌ تَوَلّٰ اَقُولُ لِلَّذِيْۤ اَنْتَۤ اَعِيْذُكَ

میں نے تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔ اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِىۤ اَنْفُسِهِمْ اِنِّىۤ اَرَادُ الْاٰمِنِيْنَ

خدا ان کو کچھ بھی نہیں دے گا۔ اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

الظّٰلِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْۤ اَنْتَۤ اَعِيْذُكَ لَتَنٰفَا كَثُرْتَ جِدْلُ الْاِنْفٰفِ تَنٰفَا

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

بِمَا تَعْدُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَا يٰۤاَتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

لَنْ شَاءَ وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نَصْرِيْ اِنْ اَرَدْتُ

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

اَنْ اَنْصُرَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّغْوِيَكُمْ هُوَ رَكْبُكُمْ وَاللّٰهُ

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

تَرْجِعُوْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ اَقْتُلُوْهُ قَتْلًا زٰنًا فَنُصَلِّ عَلَيْهِ فَاَعْلٰى اَمْرًا

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

وَاَنْذَرْنٰى عِمْلًا خَيْرًا مِّنْ ۤاَنْ يُّوْحٰى اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهُۥ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

قَوْمِكَ اِلَّا مَنۢ قُلَّ اَمِنْ فَلَا تَتَّبِعْنِىْۤ اِنْ اَوَّلٰى اَعْيُنُهُمْ اَلْبَاطِلُ

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

اَفَلَا تَعْلَمُ ۝ وَبَصْنَعُ الْاَفْلٰكِ وَكَلَمٰتِ عَلٰىكَ مَلٰٓئِكَةٌ مُّوْكِنَةٌ

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

سُخْرٍ وَّامْنَةٍ ۝ قَالَ اِنْ نُّحْرُفْ مَا نَاۤءَا نَحْنُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

میں نے تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

اور میں تم کو یہ بھی نہیں بتاؤں کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے۔

قَالَ لِيْ اَشْهَدْ لِّلّٰهِ وَاشْهَدْ اَنِّىْ بِرَبِّىْ مُشْرِكٌ كُوْنٌ ۝ مَنْ

سودے جواب دے کہ میں خدا کو گواہ کرتا ہوں اور کہ میں ہی کو گواہ دے کہ اس کے سوا کوئی اور خدا ہے اور میں نے اپنے رب کے ساتھ شریک نہیں رکھا ہے

دُوْنِهٖ فَاَكْبَدُ فِىْ جَمِيعًا ۚ لَّا تَنْظُرُنِیْ ۝ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

تو میرے سب سے زیادہ اور میرے سوا کسی اور پر بھی تکیہ نہ کر۔ میں نے تو مجھ پر نظر نہ کر۔ میں نے تو خدا پر توکل کیا ہے

رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مَّا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اخَذَ بِنَاصِيَتِهِنَّ ۚ اِنَّ رَبِّىْ

میرا اور تمہارا اور تمہارے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے۔ میرے رب نے ہر جاندار کے سر کے بالوں سے پکڑ لیا ہے۔ اے میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَكْبَلَتْكُمْ ۚ مَا اُرْسِلْتُ بِـِ

سیدھے راستے پر بلایا گیا ہے۔ اگر تم لوٹ جاؤ تو میں نے تم کو کھال کے طور پر کھا لیا ہے۔ میں نہیں ہوں کہ تم کو

اَلْيَمِّ ۚ وَيَسْخَرُ لِّىْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ ۚ سُبْحٰنَ اَرْوَاحِ

میرے رب کے اور وہ میرے لئے ہنس رہے ہیں۔ میرے لئے تم سے بڑے قوم بھی نہیں ہیں۔ تم ان کو نہیں پہنچاؤ گے۔ سبحان ارواح

رَبِّىْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَاهُمْ ۚ وَاللّٰهُ

میرا رب ہر چیز کا نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم آیا تو ہم نے ان کو بچا دیا۔ اور اللہ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ رَحْمَةً مِّنْهُ ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عِلَآءِ غُلِيْظٍ ۚ وَتِلْكَ

ان لوگوں کے ساتھ ایمان لے آئے۔ اور ان کو ایمان سے بچا دیا۔ اور ان کو ایک سخت دشمنی سے بچا دیا۔ اور یہ

اَعَادُ جَحْدًا ۚ اٰبَايْتُمْ بِهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ ۚ وَاتَّبَعُوْا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ

میرا رب نے ان کو دوبارہ آزمایا۔ ان کو ان کے باپوں سے اور ان کے رسولوں سے اور ان کے جباروں سے

عَيْنِيْ ۚ وَاتَّبَعُوْا فِىْ هٰذِهِ الدِّنَارِ الْغَنَةَ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلَا اِنَّ

میرا دیکھو کہ میں نے ان کو اس دنیا میں غنیمت کے لئے بھی بھجوا دیا ہے۔ اور قیامت کے دن میں دیکھو

اَعَادُ اَكْفَرًا ۚ اِلَيْهِمْ اَلَا يَبْعُدُ اِلَعَادُ قَوْمٌ هُوَ ۚ وَالِىْ قَوْمٍ اٰخَاهُمْ

میرا دیکھو کہ میں نے ان کو دوبارہ آزمایا۔ ان کو ان کے باپوں سے اور ان کے رسولوں سے اور ان کے جباروں سے

صَلٰى مَا قَالَ يَقُوْمُ عَبْدُ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ غَيْرُهُ ۚ هُمُ اَشْرَاكُ

میرا دیکھو کہ میں نے ان کو دوبارہ آزمایا۔ ان کو ان کے باپوں سے اور ان کے رسولوں سے اور ان کے جباروں سے

مِّنَ الْاَرْضِ ۚ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ۚ ثُمَّ تَوَلَّوْا اِلٰى الْيَمِّ ۚ اِنَّ

میرا دیکھو کہ میں نے ان کو دوبارہ آزمایا۔ ان کو ان کے باپوں سے اور ان کے رسولوں سے اور ان کے جباروں سے

رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۚ قَالُوْا اَيُّصْلَحُ قَدْ كُنْتَ فِىْنَا مَرْجُوًّا ۚ اَقْبَلَ هٰذَا

میرا رب قریب ہے اور جواب دہ ہے۔ ان کو کہہ دیجئے کہ کیا درست ہو گا کہ تو نے ہم میں سے ایک کو چنا ہے اور ہم نے اس کو چنا ہے

وہ بھی دین کے
میں سے بڑھ جائے
ہندوں کو چلا جائے
سہ وہی رستہ بہت گڑب
متر

میرا دیکھو کہ میں نے ان کو دوبارہ آزمایا۔ ان کو ان کے باپوں سے اور ان کے رسولوں سے اور ان کے جباروں سے

اَتَهْتَمِنَانِ لَعَبْدٍ مَا يَعْصِدُ اَبَاؤُنَا وَ اَوَّلَانَا لَفِي شَاكٍّ مَّا تَدْعُوْنَا

اَلَيْكُم مَّرِيْبٌ قَالَ يَقُوْمُ اَرِيْبُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّيْ وَ

اَنْتُمْ مِّنْهُ رَحْمَةٌ فَمَنْ يَنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ عَصِيْبَةٌ مَّا تَزِدُّنِيْ

غَيْرِ تَحْسِيْرٍ وَيَقُوْمُ هٰذِهِ نَافَةٌ اللّٰهُ لَكُمْ اِيَّاهُ فَلَوْ مَا تَاْكُلُ فِي

اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَسْكُوْهَا يَسْكُوْءُ فَيَاْخُذُكُمْ عَنْ اَبْقَارِيْبٍ فَقَدْ هَمَّ

فَقَالَ تَتَعَوَّفِيْ دَارَكُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعَدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ

فَلْيَلْجَاۤءُ اَمْرُنَا نَجْبِيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

وَمِنْ حَزْمِيْ يَوْمٍ مِّدَ اَنْ رَبِّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

وَ اَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا الصّٰحِيْحَةَ فَاصْبَعُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جُنْحَيْنِ ۝ كَاذًا

لَمْ يَتَعَوَّفُوْا فَاِذَا الْاَلَاٰنُ شَمُوْا الْقُرُوْا فِيْهِمْ اَلَاۤ اَبْعَدُ الْقَوْمُ ۝ وَ

لَقَدْ جَاۤءَتْ سُلَيْمٰنَاۤ اَبْرٰهِيْمَ بِالْبَشْرِىْ قَالُوْا سَلٰمًا قَالِ سَلٰمٌ

فَمَا لَيْتَ اَنْ جَاۤءَ رَجُلٌ مِّنْ جُنْحَيْنٍ ۝ فَلَمَّا رَاۤ اٰيٰتِيْهِمْ لَا فَصْلَ لِيْكَ

نَكْرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا اِلٰى

اَنْبِيَآءٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ

فَاِذَا جَاۤءَ رَجُلٌ مِّنْ جُنْحَيْنٍ ۝ فَلَمَّا رَاۤ اٰيٰتِيْهِمْ لَا فَصْلَ لِيْكَ

نَكْرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا اِلٰى

اَنْبِيَآءٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَكُنْ مِّنَ السَّاجِدِيْنَ

اس کی نسبت اپنے خلیس پر کیا گیا

اس کی نسبت اپنے خلیس پر کیا گیا

ملاس خوش فہمی
کا بیان آگے آتا ہے
تصور کا دستور
شماں پر کر دیا گیا
پکھلے ہو اس کے
ساتھ دعا خیر کرتے
اور جس کے ساتھ دعا
منزل کرتی ہوتی جو ملک
تک نہیں پہنچتے
ابراہیم کو نہ کھانک
دوسے فرشتوں کا
نسبت ہی طرح کا
خدا سے ہوا جو کلمہ
نے حضرت ابراہیم کا
اطمینان کر دیا کہ
نکالنے کا سبب
ہے کہ ہم فرشتے ہیں

قَوْمَ لُوطٍ ۝ وَامْرَاَتُهُ قَائِمَةٌ فَضَحَكَتْ قَبْرُهَا لَمَحْنِ لُوطٍ

لکن کو ان کی بہن کو لڑکیوں کی نظروں اور اس کے شوگر کے وقت پر لڑکی کی بی بی (سارہ) بھی لڑکی ہوئی تھیں وہ لڑکیوں میں ان کی بی بی

وَرَأَى اسْحٰقُ يَعْقُوبَ ۝ قَالَتْ يَوْنٰكُمَا الْاَلْدَا وَنَا عَجُوْا وَهٰذَا

ہوئے کہ بعد یعقوب (اسحاق) اور اس کے بیٹے کی خوش خبری دی وہ میں کہنے لگی میری کہنی کیلاس میں اس کے بیٹے کا دلہا اور میں نے کہا ہاں

بَعْلٰی سَيَكُنْ اِمْرَانٌ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ قَالُوا اَنَعَجِبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ

میرے شوہر میں (اسحاق) اور اس کے بیٹے میں ایسے میں ہائے میں اور ان کا ہونا ہے شک نہ ہی عجیب بات ہو فرماتے ہیں کہ تم کو خدا کی قدرت یاد ہے

رَحْمَتِ اللّٰهِ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهُ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ۝

اویں بیت پر خدائے تعالیٰ رحمت اور اس کی برکتیں زمانہ میں ہوتے ہیں خدا سزاوار اور حمد و ثناء دینے والا ہے جس پر ہر آدمی کو حمد و ثناء ہے

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرُّعُوْءُ وَجَاءَتْهُ الْبَشْرٰى بِحَاذِلِنَاۤىِٕ

پھر جب ابراہیم کے دل سے خوف دور ہوا اور ان کو دلالتی خوش خبری ملی تھی تو مہمانوں کے بارے میں اس نے

قَوْمَ لُوطٍ ۝ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَخٰلِيْمٍ ۝ اَوَا لَا مُنِيبٌ ۝ يٰكِرِبْرٰهِيْمَ

ہے کہ ابراہیم پرے ہوتا ہے رحمت میں خدا کی طرف رجوع کرنے والے تھے (پھر سے فرما گیا) ابراہیم!

اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا اِنَّكَ قَدْ جِئْتَ اُمَّرًا ۝ وَاَنْتُمْ اَنْتُمْ عَنْ اٰدِغِيْرٍ

اس خیال کو چھوڑ دو تمھارے پروردگار کا نام اچھا رکھنا اور تمھارا خدا ہے اچھا غلاب اسے دلائی ہو کسی طرح ان میں سے

مَرْدُوْدٍ ۝ وَلَمَّا جِئْتُمْ سُلٰمًا لُّوطًا سَئٰى بِهٖمْ وَصَاقِبِهٖمْ ذُرْعًا

اور جب ہائے فرماتے ہوئے اس آئے اور ان کا ایمان کو رکھا رکھا اور ان کے آئے کی وجہ سے تنگ دل ہوئے

وَقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَجِيْبٌ ۝ وَحَآءُ قَوْمِهٖ يَهْرَعُوْنَ اِلَيْهٖ ۝

اور کہنے لگے کہ یہ (آج کا دن) تو بڑی ہی عجیب کا دن ہے اور لوگوں کی قوم کے کل لوگوں کا ایمان کر لو کہ سے آؤ گے دو گے لوگ ہیں

مِنْ قَبْلُ كَاٰنُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّئَاتِ ۝ قَالَ يَقَوْمُ هٰذَا لَآءٌ بَنِيْ هٰمٰنَ

پہلے سے کہ یہ کام کیا ہی کرتے تھے اور اسے جو ان لوگوں کو آئے دیا تو کہنے کے مجاہد: یہ میری بیٹیاں (وجود) میں ان کے لڑکے

اَطٰرُكُمْ فَالْقُوْا اللّٰهَ وَلَا تَخْزُوْا فِىْ ضِعْفِيْ الْاَيْسَ مِنْكُمْ جَلَّ

تمھارے سے بڑے رحمت اور اچھا ہے تو میں اور ان لوگوں کی طرف سے تھوڑا تھوڑا ہے اور اس کے برابر میری بی بی اور میری لڑکیوں کی بی بی

رَّشِيْدٌ ۝ قَالُوا الْقَدِ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِىْ بَنِيْكَ مِنْ حَيٍّ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ

ملا دی نہیں ہاتھ جو اب یہ کہ تم کو معلوم ہو کہ تم کو تمھاری بیٹیوں سے کسی طرح کا شکر لایا نہیں اور ہائے رات سے بھی تم نے خبری رکھی ہو

مَا نَزِيْدُ ۝ قَالَ اَوَاَنْ لِّيْ بِكُمْ قُوَّةٌ اَوْ اَوْحٰى اِلَيَّ دُكْنٌ سَلِيْدٌ ۝ قَالُوا

(لوٹ) پر سے کہ ان کو اس طرح کہ تمھارے سے خدا کی طاقت ہوئی یا میں ہی بہت سے اس کے کام لیا ہوا ہوں (فرماتے) ہوتے

فوش ہوا کوئی کہ یہ کو ان کی بی بی اور اس کے شوگر کے وقت پر لڑکی کی بی بی (سارہ) بھی لڑکی ہوئی تھیں وہ لڑکیوں میں ان کی بی بی

فصل اس کے کہنے تھے
توجہ بہت ہو کر ان کی
نکلی تین کر آئے تھے
مزل

لوگوں کو

نہا

يَا لَوْ أَنَّا دَرُسُكَ لَنَ يَصْلُوهُ إِلَيْكَ فَأَنتَ بِهَٰذَا بَظُفَرٍ

کہ لو! ہم تم سے درس لے سکتے ہیں تو تم ہم تک نہیں پہنچا کرتے۔ اے ہاں! اگر کسی کو بات دینے سے غلج

مِّنَ الْيَتْرِ لَيَبْلَغَنَّكَ مِنَ الْإِسْمَاءِ لَأَنَّهُ قَدْ كَانَ مَوْجِبَةً

اور (ہم) تم میں سے کسی کو اگرچہ ایسی ہی کہ وہ سب سے پہلے تم سے کہیں اور جو (مطلب) ان لوگوں پر نازل ہو گا اور وہ

مَا أَصَابَهُمْ ثَمَرُ مَوْعِدِهِمُ الصَّبِيحُ الْيَتْرِ الْقَرِيبُ قَرِيبٌ

ان دنوں کا ثواب کا وقت مقرر ہو گا کیا ہے؟ قریب نہیں؟ قریب

جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَةً وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حَارَّةً مِّن

ہمارے حکم (مطلب) پہنچا اور (پھر) ہم نے اس کو کٹ کر اس (جسم) کے اوپر سے اس کے پانی کا قطرہ دیا اور دوسرے اس پر بار

سَحَابٍ مِّنْضُودٍ مُّسَوِّمَةٍ عِنْدَ رَبِّكَ وَهَٰؤُلَاءِ مِنَ الظَّالِمِينَ

ہے جسے تم نے اپنے حق پر نہ تھا کہ وہ اس (جسم) کے اوپر سے اس کے پانی کا قطرہ دیا اور دوسرے اس پر بار

بَعِيدٍ وَالْمَدِينِ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يَقُومُ عَبْدُ اللَّهِ

ایسی ہی آدمی نہیں رہتا جسے کسی مال سے قربت ہوگی اور میں کی طرف رہے ان سلام قوم، یعنی شعیب کی بیوی کا

مَا لَكُمْ مِّنَ الْوَعْدَةِ وَلَا تَقْصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرَأَيْتُمْ

اس کو تمہارا دینی سود نہیں دیا ہے اور قول میں کی کیا کروں تم کو خوش حال بنانا ہوں تو تم ہاں تو میں کی کہ کیا قدرت ہو

يَخْذِرُ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ وَيَقُومُوا فَوَا

اور اس پر بھی اس وقت سے باز رہا تو تم کو تمہاری نصبت غراب (علم) کا ان کا اندیشہ ہو جائے کہ اگر تمہارا

الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ

ہاں اور قل انصاف کے ساتھ پوری زندگی کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو

وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝ بَقِيَتْ لِلَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا وہ بہتر دیا ہے جسے وہی تمہارے لیے تمہارا

مُؤْمِنِينَ ۝ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝ قَالَ الْإِسْعَبُ صَلَوَتُكَ

اور میں تمہارا نگہبان تو ہوں نہیں کہ ہر ایک کی پامال کر دیکھتا ہوں اور اس کے کہ شعیب! تمہاری سلامتی

تَأْمُرُكَ أَنْ تَذَرِكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَأَنْ تَفْعَلَ فِي أَمْوَالِنَا

تم سے تمہاری حکمت (جو تم کو ہمارے باپ و اباؤ پر ہے) کہ تم کو چھوڑ دینا یا اپنے مال میں میں طرح کا تصرف کرنا ہمارا کہیں

مَا نَشَاءُ إِنَّكَ لَا أَنتَ الْحَكِيمُ الرَّشِيدُ ۝ قَالَ يَقُومُ هَٰؤُلَاءِ يَتَمُورَانِ

میں ہی میں تم ہی تو رسالت کے کہ تم (اور) رسول (اور) رہے گئے، جو تمہارے شعیب، کہا جاتا ہے اور

و ما من دابة

و ما من دابة

و ما من دابة
سوی برمی برکتیں
کہیں تم کو ہر ایک
دینا ہوں ۱۲
ان کا خلق تھا کہ
تمہارا شروع احادیث
نہیں تاکہ تم کو ہر
حال پر ہے و اور
چرا کہ ناز و سبیل
نہیں شروع کرنا
انہوں سے غرض
ساتھ نہ لفظ دیاب
یعنی ایک بیت پر
کہ کہتے ہیں ان ہی
ان ہی نوشتا ہی
پر ہر گاہ گئے ۱۲

الصف

کنز

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيحَ فَتُفْثِنُ السَّحَابَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَالْأَمْرِ الْمُنِيرِ ۚ

ثُمَّ ۝ وَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ۝ الْفِرْعَوْنَ

وَمَلَائِكِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۚ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ مَوْجِئًا لَوُذُ الْمُؤَدِّ ۚ

وَاتَّبَعُوا فِي هَذِهِ الْقِيَامَةِ طِبْسَ الرَّفْدِ الْمَرْفُودِ ۚ

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُفُصُهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قُلُوبٌ وَحَصِيدٌ

وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمْ

الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ قُوَّةٌ وَلَا نَصْرٌ

غَيْرُ تَنْبِيْهِ ۚ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنَ وَهُوَ ظَالِمٌ

لَأَنْ أَخَذَهُ الْيَوْمَ شَدِيدٌ ۚ لَأَنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ

الْآخِرَةِ ۚ ذَلِكَ يَوْمَ تَجْمَعُ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمَ تُنْفَخُ السُّرُورُ

وَمَا تُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدٍّ ۚ يَوْمَ لَا تَكُنُ نَفْسٌ وَلَا

بَارِئَةٌ مِنْهُمْ شَقِيقٌ وَسَعِيدٌ ۚ فَمَا لِلَّذِينَ شَقِيقُوا فِي النَّارِ

مَنْعَةٌ ۚ

مزل

نار و آتش

و آتش

و آتش

أَيْكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ

اور اسی کے بعد تم لوگوں کے ساتھ کام چک کر پڑ جائیگا

أَنْتُمْ مِنْهُمْ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا يَوْسُفَ الْقَوَّةَ فِي غَيْبِهِ الْجَبِّ يَلْتَقِطُهُ بَعْضُ

کرو یوسف کو جان سے دو دارو ان کو زرا بیجا کرنا یا تو اس کو پسہ مار کر کسی

السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمُرُنَا

کرو کہی راہ چلاؤ ان لوگوں کے حال سے کہ تیرے بچے کی کہانی کہ ان کا بیان اس کی کیا وہ چھوٹے بچے میں پہلا اخبار میں کرتے

يُوسُفَ فَإِنَّهُ لَنَا صَحْوَنٌ ۝ أَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَرْتَقِ وَلَا يَعْجُبْ

ملا کر تم کو اس کے کافی خواہ میں تو اس کو مل جائے ساتھ بیچ دے کہ وہ بچہ کی لکڑی بھاری لکڑی کے لئے اور دھار دھار لے کر دے

وَرَأَاهُ يُحْفَظُونَ ۝ قَالَ إِنِّي لَخَشِئْتُ أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَ

اور میں اس کی ضمانت کے لئے ہوں کہ وہ اس کو دے دے کہ اس کے جاننا تو یہ بے شک کرنا ہوگا اور

أَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ الذِّبُّ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَفَوْنَ ۝ قَالُوا لَيْنَ

میں اس بات سے بھی کہ وہ اس کو کھا لے (کھا لے گا) کہیں تو اس سے غافل ہو جاؤ اور اس کو بچا لیا جائے وہ کہنے لگے

أَكَلَهُ الذِّبُّ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ إِنَّكَ إِذْ أَحْضَرْتَنَا ۝ فَلَمَّا ذَهَبُوا

کہا کہ اس کو کھا لیا جائے اور ہم بے سارہ ہیں تو اس صحت میں ہم درست تھے ہی جسے آخر کا جب وہ (عصبت) کا بیان کرتا

بِهِ وَاجْتَمَعُوا أَنْ يُجْعَلُوهُ فِي غَيْبِ الْجَبِّ وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِ

یوسف کو کہنے ساتھ کہے کہ اس بات پر اتفاق کرنا کہ اس کی خدمت کو میں میں اُن کو میں (وہ جیسا کہ اُن کا بیان کیا) اور (اس کی)

لَتَنْبِتَنَّهُمْ يَأْمُرُ لَهُمْ هَذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ وَجَاءَ أَبُو آبَاهُمْ

کہ زنگ لے نہ تاملین کے گا کہ تم ان کو ان کی برسلو سے متبرک رکھو اور وہ تم کو جانیں (جیسا کہ میں نے بھی میں نے بھی) (یوسف کو اس)

عِشَاءً يَتُكُونُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا أَذْهَبْنَا سَكِينٌ وَتَرَكْنَا

کہ گھات کے دو پہلے پہلے ہاں ہے (اور) مجھے کہے کہ ان کا بیان (یہ وہ مارا ایک طرح کی لکڑی

يُوسُفَ عِنْدَ مَا عِنَّا فَأَكَلَهُ الذِّبُّ وَمَا أَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَنَا

یوسف کے لئے پہلے پہلے میں جو چڑو پہلے میں میں (یہ وہ مارا ایک طرح کی لکڑی

وَلَوْ كُنَّا صَادِقِينَ ۝ وَجَاءَنِي عَلَى فُجَيْصَةٍ يَدٌ مِمَّنْ كَذَبُوا قَالَ

اور یوسف کے کہنے پر صحت کو اس کا فوج میں ہی اُن کے کہنے پر کہ ان کا بیان میں کہ اور وہ ان کو بڑے بچے لکھا

إِنِّي سَوَّلْتُ لَكُمْ أَنْفُسَكُمْ أَفَرَأَيْتُمْ حَمِيلًا طَوَّالَهُ الْمُسْتَعَانُ

کہ اور یوسف کو کہنے کے لئے کہ میں نے تم کو اپنے لئے دل سے کہ بات بانی و غیرہ بے شک اور وہاں

ول خذہ ہر سہ
بانی بچہ ان میں
جس کے ہاں کرتے تھے
اس سے انہوں
نے یوسف کو ساتھ لے
یا کیا ۱۲۱
نکلا یا شہابی سے
جس کے کوئی بھی نہیں
کئی اور بچے اس طرح
پر دیکھ کر کہیں کہ
اُس کے چکر لکھ
فرح کا اشتیاق بڑھ
میں ہی جتنا کہ اس
ہم سے اپنے کار سے
کے مطابق نہیں ہو
کہا یا جو میں
کے عقل میں تھا
اور یہ کہ اور کوئی
دوسرے جو نہ تھا
اور میں یہ سنا دیکھ
کے طاقت کوئی بات
ہو جائے گا جسے
میں اس طریقہ پر
شک سے اوار ہے میں
اور جب میرے ساتھ
شک کا شعلہ ہو گا
کیا کام ہو گا

فول
یوسف

الثلثة

یوسف کے کہنے پر صحت کو اس کا فوج میں ہی اُن کے کہنے پر کہ ان کا بیان میں کہ اور وہ ان کو بڑے بچے لکھا

عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِثَهُم مُّادِي

دَلُوهُ قَالَ يَبْتَئِي هَذَا عِلْمٌ وَأَسْرَرٌ لَا بُضَاعَةَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

فِيهِ مِنَ الرَّاهِدِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِي شَرَاهُ مِنْ مِصْرَ لِمَ تَصْرُفُ

فَكَذَّبُوهُ سَفَاةً فَارْضُ وَلِنُعَلِّمَهُم مِّن تَأْوِيلِ الْآحَادِيثِ

بَلِّغْ أَسَدَهُ اتِّبَعَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا وَكَذَلِكَ نُخْرِجُ الْمُحْسِنِينَ

وَقَالَتْ هَيْبْ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ إِنَّهُ رَبِّي أَحْسَنُ مَثْوًى

يَرْهَانُ رَبَّهُ كَذَلِكَ تَصْرِفُ عَنْهُ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ إِنَّهُ مِنْ

وَالْفَيَّاسِيْدَ هَاكِذَا الْبَابُ قَالَتْ فَاجْعَلْ لِّي مِنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ

سُوْعًا اَلَا اَنْ يَبْعَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ هِيَ رَاوْدَتْنِي عَنْ

نَفْسِي ۝ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا اِنْ كَانَ فَيْصُكَ قَدْ مَرَّ

فَبَلِّغْ خَبْرَكَ وَهُوَ مِنَ الْكَذِبِ ۝ وَاِنْ كَانَ فَيْصُكَ قَدْ

مَرَّ ۝ فَكُنْ بَتٌ وَهُوَ مِنَ الصِّدْقِ ۝ فَلَمَّا رَاقِبَيْصُهُ قَدْ

مَرَّ ۝ قَالَ اِنَّهُ مِّنْ كَيْدٍ لَّنْ كَيْدٍ كُنْ عَظِيْمٌ ۝ يُوْسُفُ

اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ ۝ اِنَّكَ كُنْتَ مِنَ الْخٰطِئِيْنَ

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ رَاوْدَتْهُ اَعْنَ نَفْسِهِ

قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۝ اَلَا لَنَرٰهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مَتٰكِفًا ۝ وَاَتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ

مِنْهُنَّ سَكِيْنًا ۝ وَقَالَتْ اُخْرِجِيْنِيْ ۝ فَلَمَّا رَا بَنُو الْاَكْبَرٰتِ وَ

قَطْعَنَ اَيُّدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ هٰذَا اِلَّا

مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝ قَالَتْ فَاِنَّ لِّكُنْ اَلَّذِيْ لَمْ تُكُنْ فِيْهِ ۝ وَقُلْ رَاوْدَتْنِيْ

اَبِيْكَ ۝ وَنَسِيتُ ۝

فلان ایک مدتی سے
آپا کر کے رہ رہتا ہے
و لا تدرک ان کا مہر
نارو صلی تھا سیر
اور وہ عذاب عادت
نہا کی قدرت کے
اٹھا تھا بے حال
تو دہلی کے شہر
سے سو بھان ابر کا
ہم سہی کا اور افس
استعمال افس کا
جہاں میں حاش تھا
و لا تدرک ان کا مہر
نہا کی قدرت کے
نور چھا تھا مدتی
جہاں میں حاش تھا
نہا کی قدرت کے
نور چھا تھا مدتی
جہاں میں حاش تھا
نہا کی قدرت کے
نور چھا تھا مدتی

یوسف

یوسف

یوسف

یوسف

یوسف

یوسف

یوسف

أَتَاهَا الصِّدِّيقُ أَهْمَانِي سَعِيدٌ بِقُرْبِهِمَا

تم خواب کی بڑی سختی تھیں، اسے رہا، بھلا اس کے بارے میں تو ہم سے اپنی شے ظاہر کر کہ سات سنی گاویں سات بلی رکائیں

وَسَبْعَ سِتِّينَ خُفْرًا وَآخِرُ يَسْتِ لَعَلَّ ارْجِعْ إِلَى الْمَلِكِ

اور سات بائیں ہری اور دسری (سات بائیں میں) اس میں (سات) چوب و ناخیم (نخن) کو (نخن) پاس کیا ہوں (پھر) (ہی) کو (نخن) پاس کیا ہوں۔

عَلَيْهِمْ يَعْزِمُونَ ۝ قَالَ تَزْعُمُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَايِمًا

وَلَا تَقْرَأُ الْكِتَابَ طَرَفًا خَوْفًا مِّنَ الْمَوْتِ أَوْ مَحَبَّةً لِّمَن لَّا يَنفَعُكَ شَيْءٌ

حاصل کم و مراد کی سبیدہ اہل بیت علیہم السلام

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

ہم یا پھر اس بے رحم ایک شجر ہمارا دیا سن مافوق معجزات

قَالَ مَا أَجْسَنَكَ يَا مَعْشَرَ الْفَالِصِينَ

اس تقدیر میں جو غم نزع کے لیے ہمارے لیے (دستاویز گوشت گوشت کے لیے) ہے، ہم اس کے بعد ایک ایسا برس آئے گا جس میں رعب سماں ہوگا، گوشت

النَّاسُ وَفِيهِ نَعَصُوفٌ ۖ وَقَالَ الْمَلِكُ لَمَّا دُرِيَ بِهِ فَلَمَّا حَكَ

اور کہتی کے علاوہ اس برس لاگوری جو بیس کے اور لگ شاک کے لیے ان کے سر سے بھی غوڑیوں کے انگوٹھ سنانے سے یہ سب قیام جا کر باہر آئے ہیں۔

الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَعَلَهُ مَا بَالَ النِّسْوَةُ التَّوَقُّعُ

چو بار بوس کے پاس رہ کر، بونچو تو اوصوں نے کتاب اپنی سرکار کے پاس ٹھاٹھ اور ان سے دریافت کر کر دے کہ، ان عزیزوں کا حال بھی معلوم

اَیْدِیْہُمْ سَلَامٌ رَبِّیْ بَکِیْدُہُمْ عَلِیْمٌ ۝ قَالَ مَخْطُبٌ سَافِرٌ

پانے اور کٹائیے تھے (ایسا دیکھ کر مجھے تعجب میں آن کے ڈبے لگا رہے تھیں کہ) خیر تعجب میں رہے وہ دیکھاری خوب جانتا ہی رہا تھا۔

راودت یوسف عن نفسه قلن حاش بئنا ما علیٰ یرمن

[illegible]

سوء قالت مرات العزيز اني محصن بحق انار و دتة عن

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَأْسِ بْنِ جَدِّهِ الْيَمَانِي بِأَمْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

نفسه وانه بمن نصیب آید دلیک لیعلم ای لم احنه

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

بِالْغَيْبِ وَإِنَّ اللَّهَ لَشَهِيدٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

الْحَاجَاتِ فَيَقْبَلُهَا وَيَقْبَلُهَا وَرَأَيْتُكَ لَدُوْعِلِمَا عَلِمْنَاهُ

وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ

لَيْكِهِ أَخَاهُ قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رِجْلِ خُذْلَةٍ ثُمَّ أَدْنَىٰ

مُؤَذِّنٌ آيَاتِهِمَا الْعِيدَ إِنَّكُمْ تَكُونُونَ ۝ قَالُوا أَفَبِعَلِّمُوا عَلِيمُهُمْ

قَالَ أَفَقَدْ رَأَوْا ۝ قَالُوا أَفَقَدْ صَوَّأَ الْمَلِكُ وَلَسْنَا جَاءُ بِهِ

جَمَلٌ بَعِيرٌ وَأَنَابَهُ ذَعِيمٌ ۝ قَالُوا أَتَأْتِيهِمْ لَقَدْ عَلِمْتُمْ فَاخْتَنَّا

لِنَفْسِنَا فِي الْأَرْضِ ضَرْفٌ مَا كُنَّا سَارِقِينَ ۝ قَالُوا فَمَا جَزَاءُ

إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِينَ ۝ قَالُوا جَزَاءُ مَنْ فُجِدَ فِي رَحْلِهِ فَهُوَ

جَزَاءُ ۝ كَذَلِكَ يُخْرِجُ الظَّالِمِينَ ۝ فَبَدَأَ بِأَوْعِيَّتِهِمْ قَبْلَ

وَعَاءِ أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخَرَهُمْ مِنْ رَعَاءِ أَخِيهِ كَذَلِكَ كَذَبُوا يَسُفَ

مَا كَانُوا لِيَأْخُذُوا أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ تَرْفَعُ

دَرَجَتَهُ مِنْ نَسَبِهِ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلَيْهِ ۝ قَالُوا إِنَّ يَسْرُقَ

إِلَيْهِمْ جَاهِلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِمْ ۝ أَمْسِكُوا بِهِ ۝ أَمْسِكُوا بِهِ ۝ أَمْسِكُوا بِهِ ۝

أَمْسِكُوا بِهِ ۝ أَمْسِكُوا بِهِ ۝ أَمْسِكُوا بِهِ ۝ أَمْسِكُوا بِهِ ۝

۸۴

یوسف علیہ السلام کی وجہ سے حضرت یعقوب کے دل پر اٹھانے کا یہ پڑا تھا اور ان کو نہ تھا کہ اس سفر میں ہی ان کے بیٹے میم و سلاست واپس آئے معلوم نہیں دیتے اور اسی وجہ سے انہوں نے ابن یاسین کے بیٹے میں نال کیا تھا اور یسین سے کہنا تھا کہ سب کے سب ایک دروازہ میں سے دھا کر خدائے مگر کے سامنے کسی عقیدہ کا کام آئے سو جوتا تھا مگر اس کا بیان آئے آج ہے ۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

۱۶

۱۷

۱۸

۱۹

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

۴۱

۴۲

۴۳

۴۴

۴۵

۴۶

۴۷

۴۸

۴۹

۵۰

۵۱

۵۲

۵۳

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۹

۸۰

۸۱

۸۲

۸۳

۸۴

۸۵

۸۶

۸۷

۸۸

۸۹

۹۰

۹۱

۹۲

۹۳

۹۴

۹۵

۹۶

۹۷

۹۸

۹۹

۱۰۰

عَلَىٰ يَوْسُفَ وَأَبْيَضَتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ۝ قَالَ أَوَلَمْ نَكُنْ لَكَ بَوَاقٍ لِّتُخَوِّتَ أَهْلَكَ بِحُكْمِ رَبِّكَ ۚ قَالَ يَٰ زَكَرِيَّا إِنَّكَ لَمَكِينٌ ۚ

تَقَوُّوا أَنْتَ كَرِّمٌ يُّوسُفُ حَتَّىٰ تَكُونَ حَرَضًا وَتَكُونَ مِنَ الْهَادِكِينَ ۝

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا تَعْلَمُونَ ۝

يَبْنِي إِذْ هَبُوا قَبْحًا فَتُكْسَبُوا مِن يُّوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْسُوا مِن مَّرْجِهِ ۚ

اللَّهُ إِنَّهُ أَرَادَ بِشِئْنٍ مِّن رَّحْمَةِ اللَّهِ ۚ أَلَا أَعْلَمُ الْكَافِرُونَ ۝ قُلْنَا

دَخُلُوا عَلَيْهِ قَالُوا إِنَّا بِهَا عَزِيمُونَ ۚ قُلْنَا أَمْ لَا تَتَّقُونَ ۚ

جُنُودًا يُصَادِقُونَ ۚ قَالُوا إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا تَعْلَمُونَ ۝

وَأَخِيهِ إِذْ أَنْتُمْ جَاهِلُونَ ۚ قَالُوا إِنَّكَ لَمِنَ الْكَافِرِينَ ۚ

قَالَ إِنَّا يَوْسُفَ وَهَذَا أَخِي قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا ۚ إِنَّهُ مَن يَتَّقِ وَيُصِرْ ۚ قَالَ اللَّهُ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْحَسَنِينَ ۚ قَالُوا أَتَاللَّهُ لَلْقَدِ أَثَرُ ۚ

اللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۚ قَالُوا إِنَّمَا أَشْكُو بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا تَعْلَمُونَ ۝

يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۚ إِذْ هَبُوا قَبْحًا فَتُكْسَبُوا مِن يُّوسُفَ وَأَخِيهِ وَلَا تَأْسُوا مِن مَّرْجِهِ ۚ

منزل
وہاں آجھوں کے سفید
پڑ جانے سے پہلے
کر روئے روئے ہوئے
ہو گئے تھے ۱۳

فلنصفحنه ان کی مقرر
 قسمت میں دہرہ زندہ ہونے کے
 جیسے کہ ان میں سے ایک اکثر سے
 مذکور ۱۲ ص ۱۲ مطلب یہ کہ
 نبی صاحب کی رحلت کے بعد
 ایمان والوں کو دنیا و آخرت کے
 فائدہ کی امید ملا اور کافروں
 کو دنیا و آخرت کے ضایع ڈرانا
 تو کافروں کو چاہیے تھا کہ ایمان
 لے کر دنیا و آخرت کے فائدہ کی
 امید داری کرتے مگر ان کی عقل
 ایسی مادی بنی تھی کہ فائدہ و نفع
 کی نظرانی کرتے کہ اپنے اور مذہب کی
 جاتے تھے حالانکہ ان کو یہ معلوم
 تو میں کی تباری سے جو کفر کی
 چاہیے تھی کہ مذہب یا تو ان کو
 می ان کی طرف سے کفر
 کر کے گا ۱۲ ص ۱۲ مطلب یہ کہ
 اعتبار میں نہیں کر رہے تھے
 اور جیسا کہ میں نے ان کو مذہب کا
 جیسا کہ ہری جگہ ان میں
 منزل کو مکان (مسلک) ان
 بات بائبل الا جانہ اللہ اور
 نقالی کے ساتھ (جو ہر جگہ)
 کی تہمید میں اس جگہ کیوں
 تو ان خود کی غلط فہمی کے
 تھا اور جو اس کے ہوئے
 دوسرے جوئے کے لئے
 کی ضرورت تھی مگر وہ قرآن کر
 مانتے ہی تھے کیوں پس
 کے شروع میں چھٹے زیادہ
 رحمت سے جو اس لئے
 ہیں وقالوا لا انزل علیہ
 ایت من ربہ قل ایت من ایت
 الایات معنای اللہ واما
 انانہ و صین اولہ نعم
 انما انزلنا علیک الکتاب
 علیہ وسلم ان فی ذلک لای
 ود کوئی لغوی مضمون
 کتیب کے لئے ہونے
 سے مراد یہ ہے کہ اس پر اور
 اور صراحتاً ایک اور جڑواں ہے

اور یہی

اور یہی

اور یہی

اور یہی

اور یہی

اور یہی

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس
 اور یہی میں پاس پاس

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلُوبًا قَلِيلٌ مَّا تَشْكُرُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّا جَاءْنَاكُمْ بِآيَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَهْتَكُونَ

اور جو لوگ اللہ کے لیے دوسرے شریک ٹھہرتے ہیں ان کو ہم نے ان سے کوئی نام تو ایسا نہیں دیا جس سے وہ اپنے شرک کی

الْأَرْضِ أَمْ يَبْظَاهِرُونَ الْقَوْلَ بَلْ زَيْنٌ لِلَّذِينَ لَفُوا وَكَلَّمُوا

لکہ زمین میں اگرچہ جیسے ہیں یا بظاہر ہی ان کی باتیں بنائے ہوئے ہیں کہ ان کی باتیں جیسا کہ ان سے پہلے

وَصِدْقٌ أَعِنَ السَّبِيلَ وَمَنْ يَضِلْ لَِلَّهِ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

اور ایسا ہی ہوا اور راستہ سے کہ جسے میں اور میں جھگڑا کر کے کوئی راستہ راہ دکھائے وہ ان سے

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا لَهُمْ

ان لوگوں کے لیے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہو گا اور آخرت کا عذاب ان کے عذاب سے زیادہ سخت ہو گا اور

مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقٍ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ط يَجْرِي

عذاب کے منصب سے کوئی ان کا پاسے والا نہیں ہے نہ کہ ان کے لیے جس طرح جنت کا وعدہ کیا جا رہا ہے اس کی مثال یہ ہے کہ

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ أَكْثَرُ هَادٍ إِلَيْهِمْ وَظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ

کو ان کے لیے نہوں (پہلے) بہری ہوں گی اس کی مثال یہ ہے کہ ان کی جگہوں پر وہ ان کو لوگوں کا مقام اور دنیا میں

اتَّقُوا عُقْبَةَ الْكَافِرِينَ النَّارُ وَالَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ

بہتر ہو گا ان کے لیے اور کافروں کا عذاب اور دوزخ اور ان سے جس طرح ان کے لیے عذاب ہے ان کے لیے عذاب بھی

يُفْرَحُونَ وَأَنْزَلَ إِلَيْكُمُ مِنَ الْبَيْتِ وَبَيْنَ يَدَيْكُمْ مَنَافِقُ

وہ جو وہ حکام اور ہر ایک کے لیے سب سے قریب سے ہیں اور دوسرے نے اس کی باتیں ان کے لیے رکھے ہیں

قُلْ إِنَّمَا أَمْرُهُ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ الْبُحْرَانُ عَمَّا

اور ان لوگوں سے کہہ کر کہ ان کے لیے وہ ایک ہی بات ہے کہ ان کی عبادت اور ان کی عبادت کے لیے ان کی عبادت کے لیے

لِلْيَوْمِ مَآبٍ وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا وَلَئِنْ لَمْ تَعْبُدُوا

اس بات میں اس کی بات یہ ہے کہ ان کی عبادت اور ان کی عبادت کے لیے ان کی عبادت کے لیے ان کی عبادت کے لیے

أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَ

اس بات میں کہ ان کو علم ہو چکا ہو کہ ان کی خواہشوں کی پیروی کی اور ان کے لیے ان کی عبادت کے لیے ان کی عبادت کے لیے

لَا وَاقٍ كَوَلِّدْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

ان کو اپنے لیے والا اور ان سے پہلے بھی ہم نے ان کے لیے بھی بھیجے اور ان کو

أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً مَّا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ

جیسا کہ ان کو اور ان کے لیے ان کی اور ان کی عبادت کے لیے ان کی عبادت کے لیے ان کی عبادت کے لیے

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلُوبًا قَلِيلٌ مَّا تَشْكُرُونَ

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلُوبًا قَلِيلٌ مَّا تَشْكُرُونَ

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلُوبًا قَلِيلٌ مَّا تَشْكُرُونَ

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلُوبًا قَلِيلٌ مَّا تَشْكُرُونَ

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلُوبًا قَلِيلٌ مَّا تَشْكُرُونَ

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلُوبًا قَلِيلٌ مَّا تَشْكُرُونَ

بسم الله الرحمن الرحيم

اللَّهُ لِكُلِّ أَمَلٍ مُّتَبَرِّكٌ يُسَبِّحُ اللَّهَ مَا شَاءَ وَنُتِبَ وَعِنْدَهُ

أَمُّ الْكِتَابِ وَإِنْ قَارَ بَيْنَكَ بَعْضُ الَّذِي يُعَذِّبُهُمْ أَوْ تُؤْمِنُكَ

فَأَمَّا عَلَيْكَ الْبَلْغُ وَعَلَيْكَ الْحِسَابُ أَوْ لَمْ يَرِ وَأَتَانِ لِي

الْأَرْضُ نَقَصَهُ مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللَّهُ يُحْكُمُ لِمَعْقِدِ حُكْمِهِ

وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ

جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَسِعِلَهُ الْكَفَرُ لِمَنْ عَقِبَهُ

الدَّارُ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا السَّتْ مُرْسَلًا قُلْ كَفَى بِاللَّهِ

شَهِيدَ الْبَيْنِ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

مَنْ هُوَ بِكُمْ فِي ذُنُوبِهِمْ اللَّهُ أَعْلَمُ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَتُ أَزَلَنَهُ الْبَاءُ لِيُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

يَا دِينَ رَبِّهِمْ إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ اللَّهُ الَّذِي لَهُ مَا فِي

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ

الَّذِينَ يَسْتَحْيُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ وَيَصُدُّونَ عَنْ

سَبِيلِ اللَّهِ

ملطفت بقر
تجس واثق بل لفظ
سجود و سجد
وقت غزو و طبعی
کرتے سے کوئی کام
وقت سے پہلے میں
ہوسن واقعات کے
پلے ایک حرف کا
آزاد ہو کر میں
نکاح خوش سے
میں جوں ہی جوتا رہتا
یو اور ایک کم طبعی کو
دوسری میں خدا اور
برائے پہلے کھانے
تعلق کے میں اور
دوسرے کو کھانے
تجزیہ ۱۱۱

بسم الله الرحمن الرحيم

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعَبَدَ ۝۱۰ وَاسْتَغْفِرُوا مَعَ خَارِ

کُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝۱۱ وَرَأٰیہٗ جَهَنَّمَ وَنُفْسٍ مِّنْ نَّارٍ صٰدِرَةٍ ۝۱۲

يَخْرُجُ عَنْہٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُہٗ وَيَا تَبٰیہُ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ ۝۱۳

وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۝۱۴ وَرَأٰیہٗ عِزَّ عَلِيْظٍ ۝۱۵ مِثْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

يَرْبُّوْہُمْ اَعْمَالُہُمْ كَمَا دَارِ اِسْتَلٰ رَبُّہٗ الرَّبُّ فِیْ یَوْمٍ عَصِیْفٍ ۝۱۶

اَلْاَقْبَدُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰی شَیْءٍ ۝۱۷ ذٰلِكَ هُوَ الصُّلْبُ الْبَعِيْدُ ۝۱۸

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ لِّشَآئِدِہٖ هٰبِطًا ۝۱۹

وَيَا زِجْرًا لِّخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝۲۰ وَمَا ذٰلِكَ عَلٰی اللّٰہِ یَعْنِیْ ۝۲۱ وَبَرُّوْا

اللّٰہَ جَمِیْعًا فَقَالَ الضُّعُفُوْا الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا اَا تَاْتٰكُمُ

الْبَغَاۃُ اَنْتُمْ مَّغْنُوْنَ عَنْہُمْ اَمْ اِلَّا اللّٰہُ مِنْ نِّبٰی اَقَاوِلِہٖ

اَوْ هَلْ اِنَّا اللّٰہُ لَهْدٰیْکُمْ سِوَاہٗ عَلَیْنَا اَجْرٌ عَنَّا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا

مِنْ قٰحِیْصٍ ۝۲۲ وَقَالَ الشَّیْطٰنُ لَمَّا قُضِیَ لَا مَرٰنَ اللّٰہِ وَعَدَلَمْ

وَعَدَلِحَقِّ وَعَدَلَمْ فَاخْلَقْتُمْ وَمَا کَانَ لِیْ عَلَیْکُمْ مِنْ

اِجْمَاعٍ ۝۲۳ وَوَعَدَلَمْ فَاخْلَقْتُمْ وَمَا کَانَ لِیْ عَلَیْکُمْ مِنْ

اِجْمَاعٍ ۝۲۴ وَوَعَدَلَمْ فَاخْلَقْتُمْ وَمَا کَانَ لِیْ عَلَیْکُمْ مِنْ

اِجْمَاعٍ ۝۲۵ وَوَعَدَلَمْ فَاخْلَقْتُمْ وَمَا کَانَ لِیْ عَلَیْکُمْ مِنْ

اِجْمَاعٍ ۝۲۶ وَوَعَدَلَمْ فَاخْلَقْتُمْ وَمَا کَانَ لِیْ عَلَیْکُمْ مِنْ

وَمَا یَرْجُوْنَ

مَرْفُوعٌ

وَمَا یَرْجُوْنَ

وَضَرَبْنَا لَكُمْ الْأَمْثَالَ ۝ وَقَدْ فُكِّرُوا فَكْرًا ۖ وَعِنْدَ اللَّهِ عَذَابٌ أَلِيمٌ

اور ہم نے تم سے کہا ہے کہ، بے رحمتی، تائیس ہی بیان کر دی گئیں۔ اور وہ لوگ بھی اپنی چائیس چلے گئے اور ان کی (سب) چائیس

وَأِنْ كَانَ مِنْكُمْ لَمُزَوِّنٌ مِنَ الْجِبَالِ ۖ فَلَا تَحْسَبِ اللَّهَ

دور گم ہن کی چابیس داس بھلائی، تھیں کہ پلاڑیوں کو جگہ سے اُٹالیں اگر کوئی نہ دیر پیش نہ گئی، تو لاچار پتھر ایسا خیال نہ کرنا کہ خدا

جوانپن میں سے وعدہ کر چکا ہوں اس کے خلاف کرے گا بے شک احمد زبردست (اور) جلدیئے والا ہے۔ (مگر یہ جلدیئے والا اس کی کیا عیب کا)

الْأَرْضُ غَيْرِ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ بَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

(یہ) زمین جل کر دوسری طرح کی زمین کر دی جائے گی اور (خانی زاد) قیاس آسمان اور (سب) لوگ خدائے واحد (واحد) زبردست کے سامنے

وَتَرَى الْجُرُمِينَ يُؤْمِنُ مَقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝ سِرَّاسِيمُ

اور ایسی تعمیر تم اس دن کتب خانوں کو دیکھ گئے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے

مَنْ قَطَرَ إِنْ وَتَشَىٰ فُجُوهُهُمْ النَّارُ ۖ يَخْزِي اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ

تارکوں نے ان کے کرتے ہوں کے اور ان کے موٹوں کو آگ مل چکی (اور یہ تمام سقیاں) اس غصے سے (کی جاہلی) کہ خدا ہر شخص

مَا كَسِبْتُ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ هَذَا بَلَغُ النَّاسِ لَيْسَ دُونَ

اس لیے کا جہاں بے شک امداد کو حساب ہے کچھ بھی دیر نہیں لگی۔ (قرآن) کو کون سے ایک مخلص نذر دے اور اس نازل کرے جو حق

بِهِ وَلْيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهُ وَاحِدٌ وَلْيُنْذَرُوا أَلْوَنَ الْآلِبَابِ ○

اس دھیمے لوگوں اور عذاب خدا کے دریا پا جائے اور تال (سبیل) معلوم کریں کہ خدایا یہ سبوعہ واقعات ہر مل سکتے ہیں سمیت ہر

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ فِي ثَمَانِ آيَاتٍ

سودہ جگر نے میں لڑل ہوں اس س کی تانوں میں ہیں اور چو رکھا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مہربان ری	سایت حم والا	رجو	مدرسہ ام سے
۲	۱	۱	۳

الرَّحْمَنُ الَّذِي تَلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنِ مُبِينٍ ○

۱۰۰

رَمَايُودَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ ۝ ذَرَهُمْ

[illegible]

يَا كُفَّارُ أَتَيَقْتَعُونَ بِهِ لَأَمْلٌ قَلِيلٌ مِمَّا تَعْمَلُونَ ۚ وَمَا أَهْلُكُنَا

ادھاریں (ہیں) اصل کیا ہے چند روزہ، مہینہ، سال یا کئی برس کے لیے جو مال سے نہیں پرہیز کرنا چاہتے ہیں اور ان کو سکون

٣

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ إِنَّا مِنْكُمْ وَجَلُونَ ۝ قَالُوا لَا كَلِمَ

تو پہلے سلام کیا۔ اور آپ سے روایہ سلام کے بعد کہا کہ ہم کو تم سے اور کلمہ۔ اور وہ بولے اے اہل قلعہ ہوش نہ کیجئے

ہو

إِنَّا نُنشِرُكُمْ بِغُلَبٍ عَلَيْهِمْ ۝ قَالَ ابْشِرْ تَمُوتُنِي عَلَىٰ أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ

ہم آپ کو ایک لائق نذرانہ کے ساتھ ہر قسم کی خوشخبری سناتے ہیں اور آپ سے تمہارا کمال نکلتے رہے گا کہ سونے کی خوشخبری دیتے ہیں

فِيمَ تُشِيرُونَ ۝ قَالُوا ابْشِرْ نَكَاحًا لَّحِقَ ۝ فَلَا تَكُن مِّنَ الْقَانِطِينَ

تو آپ کا بے خوشخبری سناتے ہو۔ وہ کہنے لگے کہ آپ کو کبھی خوشخبری سناتے ہیں تو آپ ناامید نہ ہوں

قَالَ وَمَنْ يَقْنَطُ مِنْ حَتْمِ رَبِّهِ إِلَّا الضَّالُّونَ ۝ قَالَ فَمَا

اور آپ سے کہا کہ اگر آپ سوا ایسا کون ہو جو اپنے پروردگار کی رحمت سے ناامید ہوگا (یعنی ہر قسم کے ناامید ہوں)

خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الرُّسُلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ

کہ تمہارے بھیجے گئے (مشتعل اور افسانہ) یہاں تک کہ آپ کو ہم لوگوں کی اور انھوں نے جو آپ کا کہہ کر مذہب بدل گئے کہے، کیا تمہارے

إِلَّا آلَ لُوطٍ إِنَّا لَمَجْعُومٌ لِّجَمْعِيْنَ ۝ إِلَّا امْرَأَتَهُ قَدَّرْنَا

کہ لوگ کا غارت خانہ کہ ہم ان سب کو ہر دو جہاں میں سے (ان کی اور عورت دیتے) ہم سے ناکار رکھا ہے

إِنِّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ ۝ فَلَمَّا حَاجَّ آلَ لُوطٍ الرُّسُلُونَ ۝ قَالَ

کہ خود وہ اپنی قوم سے ہمارے ساتھ تھے۔ پھر جب ان کے پاس آئے (یعنی ان کے پاس آئے) (لوگوں سے کہا)

إِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّسْكِرُونَ ۝ قَالُوا بَلْ جُنُنُكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ

تو تم کہہ رہے ہو (معلوم ہوتے) جو۔ وہ کہنے لگے (ہیں) بلکہ جس (غضب کے ہاتھ) میں انھاری قوم کے لوگ کو شک کرتے تھے

يُمْتَرُونَ ۝ وَاتَّبِعْنَا بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَصِدْقُونَ ۝ فَاسْرِ بِأَهْلِكَ

اور ہم تمہارا کام کر گئے ہیں کہ تم سے اس آئے ہیں اور ہم تم سے سچ کہتے ہیں تو تمہاری بات سے ہم نے تمہارا نام کے لوگوں کو کر کے

بِقِطْعٍ مِّنَ الْبَيْتِ وَاتَّبِعْ أَذْوَارَهُمْ وَلَا يُلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَ

اِس سے کسی سے نکل جاؤ اور تم ان رعب کے پیچھے رہنا اور تم میں سے کسی کو پیچھے نہ مڑنے دینے اور

أَمْضُوا حَيْثُ تَوَمَّوْنَ ۝ وَضَعْنَا لَكَ فِي هَذِهِ الْأَمْرِ نَدَاءً

جہاں (جائے گا) تم کو کہہ دوں گا اور وہی حکام (اسی طرف) کہ رسیدے ہوئے کیجئے جائے گا۔ اور ہم نے ان کی طرف سے بات کی قسم دے

هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ۝ وَجَاءَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ

ہم سے کہتے تھے ان کی خبر دیکھو (کھانا) وہی جاسے کی (اور وہ یہ) جاسے کہہ رہے ہیں (اور انھوں نے شہر کے لوگ اور آدمہ جو وہاں تھا

قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ صِيفٌ فَلَا يَفْضَحُونَ ۝ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تَخْزَنَ

(لوگوں سے کہنے) کہ اگر یہ سب جہاں میں تو رہاں گے ہاتھ میں (یہ) حکم کیسے نہ کرنا اور تم سے ڈرو اور

معاذ اللہ کہ وہ بولے اے لوگو! تمہارے

تو کہہ رہے ہیں

مذہب

مکہ کے لوگوں سے کہہ رہے ہیں

تو کہہ رہے ہیں

تو کہہ رہے ہیں

قَالُوا أَوَلَمْ نُنْهَ عَنْ الْعُلَمَاءِ ۖ قَالَ هَؤُلَاءِ بَنِي آدَمَ ۖ

فَجَاءَيْنِ ۖ لَعْنَةُ اللَّهِ لَفِي سَكْرَتِهِمَا يَعْمُرُونَ ۖ فَأَخَذَ اللَّهُ

الصَّحْبَةُ مُشْرِقِينَ ۖ فَجَعَلْنَا عَلَيْهِمَا غَافَةً وَأَمَّطْنَا

ان کو باب چیسے دروکی اواز سے کہا - میرے بھائی کو لٹا کر اس اوپر کے تھے کو اس کے بیچے کاٹھ کر دیا اور

ان پر دُعا ہے، اے پرہیزگار! تجھ کو شک نہیں کہ اس (دُعا) میں ان لوگوں کے لئے جو بہت سی اہمیت کے قابل ہیں، یہ دُعا ہے۔

وہاں بسپیل مفید ان کی دلک لای اللہ مبین

وَرَأَى كَانِ اصْحَبَ لَا يَدْرِي ظَهْرَيْنِ ۝ فَانْتَقَيْنَا مِنْهُمْ وَارْتَأَيْنَا

لَبِا مَوْمِنِينَ ۖ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ الْحِجْرِ الْمَسِيلِينَ ۝

وَاتَيْنَهُمُ آيَاتِنَا فَكَانُوا عَنْهُمْ مُّزِينِينَ ۝ وَكَانُوا يَكْتُمُونَ ۝

من الجمال بيوتنا امينين ○ فخذتم الصبي مصبين

ہمیں سب کو ان لوگوں میں سے مان کر دیا ہے جو اسے جس کے چاہتے ہیں اور اسے

فَمَا اخْفَيْنِي عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُكْسِبُونَ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَ

اور اپنی خفا سے کہتے ہیں کہ ہم نے ان کے کسی کام میں نہیں اور ہم نے اسانوں کو اور

الْأَرْضُ فَلْيَنْظُرُوا الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ فَاصْفُ

زمین کو اور جو کہ آسمان زمین میں اس کا کسی قسمی تسلط نہی سے بنایا اور قیامت فرود فرمائے والی تو راہیں کافروں کی تیار کرنا

وہی ہے جو کہ ہم نے پہلے بھی دیکھا تھا۔ یہ وہی ہے جس کی طرف ہم نے پہلے بھی اشارہ کیا تھا۔

بَلَدِكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَنَاتِ وَالْعُرَانُ الْعَظِيمُ لَا مَمْلَأَن

وال زلنے میں جیتا
کسی طرح کافسا و سلا
خونے اُس کا اصلاح

شعبہ اسلامیہ کی
امت کے لوگ میں

مدین کے پاس ایک
بہت بڑا بن واقع تھا

تو وہ لوگ حنین والے
بھی کہلاتے تھے اور
حنین والے بھی ان میں

شکر اور بت پرستی
کے علاوہ کوئی نئی چیز
نہ تھی۔

اور ان ہی خراجوں کی اصلاح کے لیے

حضرت شعیبؑ بیٹے
گئے تھے تو انھوں نے
شعیب علیہ السلام

کی ایک ٹی ٹی اوروہ
بھی ناز لے اور کرکٹ

لوٹ کی بشتیاں سدوم
وغیرہ اور دین الوں

کی بستیاں یہ سب اس
پاس ہیں اور عرصے
کے ساتھ گرجاتے ہوئے

سیرۃ النبی مکمل
دینی ہیں ۱۲
۲۰۲۰ء کے سیرۃ النبی

سے کل سپریمز کی تجویز
لازم آتی ہے کہ سب

ہل دین ایک ہونٹ
کی صحت کے لٹاؤ
شریت بدلتی ہی ہو

پیشہ کی برہنہاں درمہد آج

جہاز

سیری بی (اشا) تیدہ کوٹ

جنت

برقی ہتھکڑی کے دو اور

میں نے بھی سبھی سے دعا کی ہے کہ ان کے لیے سب سے زیادہ اچھے کاموں میں سے کسی ایک میں کامیاب ہوں۔

منزل

1

2

جہاں کی آواز سن رہی تھی

ریفرینڈ

بسم الله الرحمن الرحيم

عَيْنِكَ لِي مَا مَتَّعَانِيهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ وَالْهَرَمُ زَيْنَتُهُمْ وَالْخَصْرُ

بن کافروں میں کسی قسم کے لوگوں کو دنیا کے چند روزہ فائدوں سے بہرہ مند کر رکھا کرتا ہے۔ ان پر اپنی نظر نہ دوڑاؤ اور دین کی طرف سے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ وَقُلْ إِنِّي أَنَا التَّنْذِيرُ ۝ كَمَا

مسلمانوں کو کیسے ہی غریب ہیں ہمیشہ، جبکہ کرفات اور بلان کو کوئی کہہ دو گریں کھلے طور پر رقم سب کو قذاب خدا سے ڈونے والا ہوں۔ (ایک خط)

أَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ۝ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ۝

ہم ان لوگوں کو اپنی مہر کا باب (نفل کی سی) جن کو بشارت (یا پستقرآن) کو بھی اس باب کے لئے عزت کرتے ہیں حکام کو مانا اور بھیج کر کہیں)

فَوَرَّكَ لَئْسَلَهُمْ اِجْمَاعٌ ۚ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَاصْدَعْ

سودا و بزرگداشت پروردگاری (و بی غمی و ای) اسم کلمه بر این سبب این اعمال می شود و بزرگداشت پروردگار

وَأَعْرَضَ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۚ إِنَّا تَأْكُفُنَا وَنُقَدِّسُ لَكَ الْغُبُقَ ۚ

موجودہ مال کی اس وصول کنندہ سرین کی طرف سے ہوا ہے کہ یہ مال جو مال ہے (دار)

الَّذِينَ يُجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ سَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَالْقَدَرُ

[illegible]

ہدایہ کے ساتھ دوسرے دوسرے موجود اور رہتے ہیں متحدی طرف سے ہم ان کی سزا دی، کہیں کہتے ہیں تو کہے مل کر ان کو معلوم ہو جائے گا کہ

نَعْلَمُ الْغُضْبَ صَادِرًا مِّنْكَ لَوْ أَنَّكَ فَسَدْتَ بَحْرًا مِّنْكَ

تکرمال کے پیر میں صلیب کے پائیکوون

وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ تَأْتِيَ الْبَقَا ۝

اللہ! اُس کی جناہیں (سجدہ کروادینے پر) درودِ گرامی کی عبادت میں آئے رحمتیں تک نہ کرو اور پھر اپنی رحمت پر اُسے قتل

وہ ہیں محمدؐین ○ واعبدالبارئؑ حلی یا نبیک الیقین ○
 امداس کی جناب میں کچھ کروا دینے پر وردگو کی عبادت میں کئے جو یہاں تک نہ کہ وہ ہمیں اپنی عزت پیش کرے کہ

سورة النحل

سوره نحل میں آیت ۱۰۱ کا تفسیر

أَتَىٰ أَمْرَ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ سَخِرَ لَهُ وَتَعَلَّىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

اَتَىٰ اِنَّ اللّٰهَ فَلَا تَسْتَعِجِلُوْهُ سُبْحٰنَهُ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

اور ان کے بعد خدا کا حکم دینی مقرر کیا گیا تو بے غم و غمہ اس کے لیے جلدی نہ بچا اور ایسی چیزیں اس شرک سے خدا کی ذات پاک اور اہل بیت

يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وہ اپنے علم سے فرستوں کو دھجی لے کر اپنے بندوں میں سے جس کی طرف چاہتا ہے، بھیجتا ہے۔

وہی اپنے حکمت و خستوں کو دیکھ کر کہنے لگے کہ میں سے جس کی طرف چاہتا رہی

ان ابدى وانه لا اله الا انا فانقول الحق اسموتى

کے لوگوں کو اس بات سے آگاہ کر دو کہ ہمارے سرکاری ڈرمیو میں تو یہ دے رہے ہیں کہ کسی بھی صنعت سے یہاں کوئی

۱۰۸

الارض بالحق لمعلمي علم الشريعة كون خلق الانسان من
 زمين کو پیدا کیا تو یہ لوگ جو دوسروں کو ان کا شریک بنائے ہیں وہ اس ایک اور عالم توحید ہی سے انسان کو

فصل

زمین کو میڈیکل انویسٹمنٹ کے طور پر دیکھنا شروع کیا۔ اس کے بعد وہ اس کی خرید و بیچ میں دلچسپی لے کر آئے۔

تُخَفِّفْ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَلَا تَنَامُ عَلَيْهَا لَكُمْ فِيهَا

نصف سے پہلے یا زبیر وہ ایک قسم سے ایک گھٹا اضافی کے بہت ہیں، جگہ سے مل کر کسی جاہل یا بن دیکھال اور ان میں

دِفٌّ وَمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا جَمَالٌ خَيْرٌ مِّنْ جَمَلِ

تم کوئی کی طرف سے اور ان میں بہت سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

وَجِينَ تَسْرَحُونَ ۝ وَنَحْمِلُ أُنْقَالَكُمْ إِلَىٰ بَلَدٍ لَّكُمْ تَكُونُوا

اور یہ سب کچھ کو دیکھ کر اپنے سے جانتے ہو تو ان کی وجہ سے تمہاری روتی بھی ہو اور ان میں سے کھانے کے ہیں

بَلِيغِيهِ إِلَّا يَشِقُّ إِلَّا نَفْسُ إِنْ رَكِبَكُمْ لَكُمْ وَفَرَحِيمٌ ۝ وَ

تم سے بڑھ کر نہیں ہے اور یہ سب کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

النَّحْلُ وَالْبَعَالُ وَالْحَمِيرُ لَنْ يَكْبُرُوا وَزِينَةٌ وَنَحْلُ

اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

يَا لَا تَعْلَمُونَ ۝ وَعَلَى اللَّهِ قَصْدُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَاذِبٌ

میں کو تم نہیں جانتے، اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

وَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

مَاءً لَّكُمْ مِنْهُ شَرَابٌ وَمِنْهُ نَجِيٌّ فِيهِ لِسْمُونَ ۝ يَنْبَغُ

پانی بڑا یا جس میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

لَكُمْ بِهِ الرِّعَى وَالزَّيْتُونَ وَالنَّحْلُ وَالْأَعْنَابُ وَمِنْ كُلِّ

تمہارے لیے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

الْقُرْآنِ إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ

جس میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

الْبَيْتَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالْجُودَ مَسْحَرَتِ بَاقِرٍ

رات اور دن اور سورج اور چاند کو ایک جگہ سے اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

إِنْ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا ذَرَأَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ

جو کوئی کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

مُخْتَلَفًا أَلَا أُنَبِّئُكُمْ أَنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةٌ لِّقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ۝ وَ

اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں اور ان میں سے کھانے کے ہیں

مل بھی نہ جانت
پر تو نہیں کرنا ایک
نظرہ مالک سے پیدا
برای اور یہ سب کچھ
ہات خدا کے بارے
میں بحث کرنا ہو ۱۲
فلا رات اور دن
چاند اور سورج اور ستارے
ان چیزوں کو آدمی کا
تابع زمان اس کے
فرما کہ ان سے کوئی
کے جیسے رخصت کام
نہیں ہے تو اسے خدا
سے دعا دے کہ ۱۲

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

اور ان میں سے کھانے کے ہیں

سے جیسے کہ سلمان کو پہلے کہتے ہیں ۱۱

يُخْلَوُا أَوَّارَهُمْ كَامِلَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمِنْ أَوَّارِ الَّذِينَ

اوران کے اس لئے کاغذری پیچہ پر کیا امت کے ان اپنے دان ہوں کے سارے بوجھ اور جن لوگوں کو

يُضْلَوُ نَهُمْ يَفِدَعُهُمُ الْإِسَاءُ مَا يُزْنُونَ ۚ قَدْ مَكَرَ

یہ کھمبے برتے گا کہ ان کے کٹا ہوں کے بوجھ میں ان کی کواٹھ سے پڑیں کے بوجھ و رکھیا برا بھلا جو لوگ اپنے اور مٹا

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَى اللَّهُ بُنْيَانَهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَحَذَّ

ان سے پہلے لوگوں سے بھی زندہ کے خلاف اتہم میں کی نہیں تو نے ان کے ستھوں کی حالت کی خبر دیا سے خبر کی اس قابل

عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَأَتَنَّهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

چیت (اگر اس سے) ان کی بران کے اوپر سے گڑھی اور سارے غصے سے غلط ہو گئے اور جو سے ان کو خبر نہ تھی غلطی ان کو اپنی

لَا يَشْعُرُونَ ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ يَخْرُجُ رِجْمٌ وَيَقُولُ بَيْنَ شَرِّ كَلِمَى

یہ رو کی پس جس کیا امت کے ان کو (اگر وہی) اور اس کے گاد (ان سے) ہو گئے گا کہ اس سے جو ہوتے تھے کہ نہ ہاتھ سے تھے اور

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَشَاقِقُونَ فِيهِمْ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

ہن کے ہا سے میں تو رہا ان میں سے ان کے لئے سے راجع کہاں ہیں : اس وقت ان کو جواب دینے بن نہ پڑے گا کہ ان میں لوگوں کو رو کیا

إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالْشُّوْءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ۚ الَّذِينَ

کرتن کے دن نصیب اور خرابی رہی رہی نصیب آکاہوں پر ہی کہ رو کیا میں بھی

تَتَوَقَّعُهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ فَأَلْقَوْا السَّلَامَ فَاكُنَّا

جو وقت فرستوں گے ان کی کوئی نصیب کی نہیں یہ لوگ شریک تھا بنکر آپ اپنے اور ہم کو سے سے تو دن سے دنیا میں اور کو سے

تَعْمَلُ مِنْ سُوءٍ بَلَى إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ فَادْخُلُوا

اپنے نزدیک اس قسم کی برائی میں کیا کہ سے (اس پر نہ لڑنے کا کہ) ہاں ان کو سے برائی کی اور جو کہ اس سے ملے کہ جو اس سے کہ

أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا مَفْلُحٌ مَنُوعِي الْمُتَكَبِّرِينَ

جہنم کے دروازوں کو دفع میں (ماحول پر) اور (اگر وہی) میں سزا دلا کر ہو غنی تو اور کسے والوں ہی کو کیا ہی اور کھانا

وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوا خَيْرٌ ۚ الَّذِينَ

اور جو لوگ پرہیز گاری میں ان سے ان کے ہا سے میں اور جاتا کہ کو تھا سے پروردگار سے کیا نازل کیا تو جواب دینے میں کہ سے سے ایمان

أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَكُمْ فِي الْآخِرَةِ خَيْرٌ مَوْ

بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہو اور ان کا آخری ٹھکانا (تو اس سے بھی) میں بہرہ و اور

لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ۚ جَنَّاتٌ عَنْ يَدٍ يَدْخُلُونَهَا يُجْرِي مِنْ

یہ بہرہ و داروں کا آخرت کا اور کھانا عمدہ کی بھلائی اور ان کے چشمہ سے کے لیے بہشت کے : کھانے میں جس میں ہا دہا ہوں کے

۲۸۷

یہ کھمبے

اور ان

یہ رو کی پس جس کیا امت کے ان کو

نزل

سے ان کے لئے اس قسم کی برائی میں کیا کہ سے (اس پر نہ لڑنے کا کہ) ہاں ان کو سے برائی کی اور جو کہ اس سے ملے کہ جو اس سے کہ

تَحْنُهَا إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا شَاءَ اللَّهُ

ان راہوں کے لئے نہیں رہی نہ ہی ہوں لی اور میں چکر لگانے کا وہاں ان کے یہ وہ وہی ہوں اور اس کے

الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ تَتَوَفَّيهِمُ الْمَلَائِكَةُ طَيِّبِينَ يَقُولُونَ

ہیں کی ہائیں کرتے ہیں یہ حالت میں کہیں کرتے ہیں کہ وہ ان کے لئے ہیں (کہاں) کہنے ہیں (کہاں) کہنے ہیں (کہاں) کہنے ہیں

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ كَنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ هَلْ يَظُنُّونَ

سلام علیکم کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جیسے وہ ایک حال (کہاں) کہتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں (کہاں) کہتے ہیں (کہاں) کہتے ہیں

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ مِنْ رَبِّكَ لَمَكِّنْ لَهُمْ قُلُوبَهُمْ

ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

يُظْلَمُونَ ۝ فَاصْبِرْ لَهُمْ صَبْرًا مَعْرُوفًا وَأَوْحِ بِرُوحِكَ إِلَهُهُمْ فَمَا كُنَّا

ظلم کرتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

بِهِمْ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا لَوْ شَاءَ اللَّهُ

یہی (کہاں) کہتے ہیں وہاں (کہاں) کہتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

مَا عِبَدْنَا مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ مَعْنُ وَلَا آبَاءُ وَلَا

قوت تو یہی اس کے کہ اس کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

أَحَدٌ مِمَّنْ مِنْ دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ لَمَكِّنْ لَهُمْ قُلُوبَهُمْ

نہی اس کے کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

فَهَلْ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ

تو یہی ہوں کہ اس کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ يَعْبُدُوا اللَّهَ ۖ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ

ایک امت ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَمِنْهُمْ

جس کو ہدایت دی ہو اور جس میں حق سچا ہو جس کو ہدایت دی ہو اور جس میں حق سچا ہو جس کو ہدایت دی ہو اور جس میں حق سچا ہو

فِي الْأَرْضِ فَانْظُرْ ۖ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْفِرِينَ ۝ إِنَّ

دوسری زمین پر دیکھو کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

کہاں کہتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

کہاں کہتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

کہاں کہتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

کہاں کہتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

کہاں کہتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

کہاں کہتے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں کہ ان کے لئے ہیں

فَخَرَّضَ عَلَىٰ هُدَاهِمَ فَإِنَّ اللَّهَ لَهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ وَمَا ظَنُّهُ

[illegible]

مرد کہ جس میں کفر ہو گا تو ان کو خدا سے بچالے) اسی نکر خدا کی نجات میں لکھتے ہیں

مَنْ يَمُوتْ بِي وَعَلَا عَلَيْهِ حَقٌّ وَلَكِنَّ الْمَنَاسِكَ

لَا يَعْلَمُونَ ۚ لِيَبَيِّنَ لَهُمُ الْآيَاتِ الَّتِي يَخْتَلِفُونَ فِيهَا وَلِيَعْلَمَ

الَّذِينَ كَفَرُوا أَهْلَهُمْ كَانُوا كِنِينَ ○ إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا

اِنَّ دِيْنََهُ اَنْ تَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَكُنْ ۝ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي

کرم کے شیعے ہیں، ہمارے وہ چوہاں جو کڑا کھم دوں گا، جس کا کھل نکلاؤ، جن کھانوں پر کھانوں کی طرف سے کھانے اور کھانے کے لیے ان کو کھانا

اللہ سے دعا ہے کہ اس سب سے زیادہ نیکو شخص وہ ہے جس نے
 ہم کو نیکو و دروزہ بنایا۔ اپنے نیکو کاروں سے تمنا کیے
 اور اچھے

الآخرۃ الدین ملوکاً توذا یعلمون ○ الذین صبروا وعلی
 آخرت (جہان کو سننے والا) جو وہ جس سے کہیں بھر کر ہو / ایک کاش یہ لوگ جو (راہِ خدا میں) صبر کرتے اور

سَرَّيْمُ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوْحِي

الْيَوْمَ فَسَلُّوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لِاتَّقِلُوْنَ ۝

اے لوگو! کہنے کی طرف سے دعا کی کہ اگر اس بات کو غور سے سمجھ لیں تو اس میں کوئی شک و شبہ نہیں رہتا۔ یہی ہے جو خدا کا اس سے فرمایا ہے۔

اور اسی میں ہے قرآن مجید، یہ قرآن کا آواز ہے جو تمام لوگوں کی بات ہے، کیسے کہ ان کی زبان بھیجے گئے ہیں، ان کو ان کی زبان سے کہنا

یہم ولعلہم یفقدن من افاضل الدین مدرۃ السیات
اور نہ کہ اسی ابن باقر کو کہ سوسہ - تو کیا جو لوگ میری تدبیر میں کیا کرتے ہیں ان کو اس بات کا مطلق خوف نہیں

ان يخسف الله بهم الارض او ياتيهم العذاب من حيث
 كذا ان كوزن بر حسانه ما هو عن ان كوزن به

٩)

اس سہ ماہی کے گزرتے ہوئے

ہاں حقیقت کہ ابن جریر کو یہ سب دیکھ کر وہ اپنے دل میں غیور ہوئے اور یہ عقلازم

ہی طرح کے ادبی رہنما بنائے جیسے قے اور

المض

۱۲

پیشہ سزا دینے کے لئے

ن

سَجْنَةً وَلَهُمْ فِيهَا نِسَاءٌ مُّحْصَوْنَ ۖ وَرِزْقُهُمْ فِيهَا فَالَاحُ ۖ وَاللَّهُ

سبحانه (وہاں کے لیے عورتیں) اور ان میں سے کوئی بھی رکے پیدا نہیں کی توں خبری دی جائے

ظِلِّ وَجْهِهِ مُسَوِّدٌ ۖ وَهُوَ كَظِيمٌ ۖ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنْ

توڑا نہیں گئے، اس کا نور کلا چاہے اور ہر کے سے گھومتی کی کرہ جائے

سُورَةٍ مَّا يَبْتِهِمْ ۖ عَلَىٰ هُوْنٍ أَمِ يَدُسُّهُ فِي التُّرَابِ ۚ

مارنے مارے جس پر پڑھتی کی توں خبری دی گئی توں کیا خبر سے اور دل میں خوب سے کہے کہ اس اذیت پر ہی کوئے ہے

الْأَسَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۖ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ مَثَلُ

و کجیہ توڑنے کے ایسے ہیں، ان کووں کی دیکھا بری رسے و کجیہ بری رسے توں ہی ان کوں کے ناسپیل میں رکھا جیہ دنیا

السُّوءِ ۖ وَاللَّهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ وَلَوْ تَوَخَّاهُ

اور اس کی شان کے ناسپیلہ دہیں جس پر دعوہ سے عہدہ اور اہلی سے اہلی جس اور ہی زبردست کثافت الایوت اور اگر

اللَّهُ النَّاسُ يَظْلِمُونَ مَا تَرَكُوا عَلَيْهِمَا مِنْ دَائِمَةٍ وَلَكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ

معاذوں کو ان کی فراہم کی مگر اہل کی پڑا توڑے زمین پر کی شش کو باقی نہیں پڑتا

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ فَاذْجَأْ أَجَلَهمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَ

ایک وقت توڑنے کی موت تک ان کو نیت نہا کر پھر جب ان کا (دور) وقت آجائے اور اس سے نہ ایک گھنٹی کے لئے روکتے اور

لَا يَسْتَفِدُّونَ ۖ وَيَجْعَلُونَ لِلَّهِ مَا يَكْرَهُونَ وَتَصِفُ السَّبْتِمْ

نہانگے پڑھتے ہیں اور وہ لوگ جن پر ان کو آپ پسند کرتے ہیں تو وہ اس کے لئے توڑا کرتے ہیں اور ہی زبان سے نہیں

الْكَذِبَ ۚ إِنَّ لَهُمُ الْحُسْنَ (أَجْرَهُمُ) إِنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ

کہ توڑنے کی ہی ان کے لئے جلائی کر اعلیٰ تو نہیں (ابنہ) کے لئے نہ ہی بلکہ یہ (دور نہیں کے پشیمو ہیں

تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَمِنْهُمْ شَيْطَانٌ ۖ وَإِنَّ لَهُمُ النَّارَ ۖ وَإِنَّ لَهُمُ النَّارَ ۖ وَإِنَّ لَهُمُ النَّارَ ۖ

اور توڑنے کی ہی ان کے لئے جلائی کر اعلیٰ تو نہیں (ابنہ) کے لئے نہ ہی بلکہ یہ (دور نہیں کے پشیمو ہیں

عَلَيْكَ الْكِتَابُ ۖ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ ۖ وَاللَّهُ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَجَعَلْنَا

ان کے حال نہ، ان کو عہدہ رکھ کے سوئی شیطاں (جس نے میں ان کا کفار کا رکھی) دینے دینا اور اور ان کو ان کو عہدہ رکھ کے

سے نہ کر کے نہ کر

طریقہ کو کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

نہ کر کے نہ کر

لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَدْرِكَهُ لَوْلَا إِيمَانُ سَابِقٌ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِرَأْسِنَا وَمَا كُنَّا لَنَعْلَمَ تِلْكَ الْبَیِّنَاتِ

السَّمَاءُ مَا يَشْكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

يُؤْمِنُونَ ۝ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم

مَنْ جُلِيَ اللَّعَامُ بَيْنَ مَا اسْتَخْفُوْهُمَا يَوْمَ طَعْنَكُمْ وَيَوْمَ

اِقَامْتَكُمْ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَانَاثًا

متاعاً الى حين ○ واللہ جعل لکم مِمَّا خَلَقَ ظُلُمًا وَجَعَلَ

لَكُمْ مِّنْ جِبَالٍ كَالنَّارِ وَحُلُّكُمْ سُرَابِيلٌ تَقِيكُمْ النَّارَ

وَسَلِّ بِسْمِ اللَّهِ لَكَ يَا كَلِيمُ بِعَمَّةٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَأَن لَّوِ لَوُودٌ وَأَنَّمَا عَلَيْهِ الْبَلِيمُ الذَّهَبُ

[illegible]

سَتَعْتَبُوهُ ۝ وَإِذَا أَلْمَنَ لَكُمْ لَمْ تَحْتَضِرُوا ۖ وَإِذَا لَمْ يَأْتِكُمْ سَأَلْتُمُ النَّاسَ عَنْ ظُلْمِ الْعَذَابِ فَاقْتَبِهِمْ

خداوند عزوجل کے لیے کیا جاسے گا اور جو لوگوں نے خدا کی جناب میں گستاخیاں کی ہیں جب (قیامت کے دن) خدا نے ان کو عذاب پہنچائیں تو ان کے لیے

[illegible]

کے دن) اپنے ان اشعار میں
کو بھیجیں جو ان کو دیتے ہی

الثالثة

فلسفہ طریحہ

کہ قرآن میں اور جگہ

یہ وار مطلب ہو کہ

یاست میں حبیب

باب ہونگا ایک ایک

تھے کہ ان کے لئے

نہ گئے اور سب کوئی

سچے کہہ رہے تھے۔

نہ لوگوں کو سنا بھی

پیشانی و سر

سید علی نقی قول قرار

شرقسما قسمی سے ہوا

تمہاری اس لیے فریاد

پول خوار کرو و اسیر
قک: کہ مطلب

کتابت شد

۱۴

عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا الَّذِينَ أَشْرَكُوا شَرُّوا لَهُمْ

ہے (عذاب ہی) ہلکا کیا جائے گا اور نہ کو کھلتی رہی وہی جائے گی اور جو لوگ (دنیا میں خدا کے) شریک بنائے تھے جب دنیا سے

دولت میں لگا کر چارے چوروں کا بھی جس طرح چارے شریک کو کھنے سے روک دیا جیسا کہ دنیا میں نبی مہجت کر کے لے کر آئے تھے

عَاذُوا بِمَوْلَايِهِمُ الْقَوْلُ إِنْ كُنْتُمْ لِكُذِّبُونَ وَالْقَوْلُ لِلَّهِ يَوْمَئِذٍ

اور زمین میں، چٹان بنیادیں کیا کرتے تھے وہ سب ان سے ہی گڑی ہو جائیں گی

وَصَلُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ بِالْعَدَاةِ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ

اور انہوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! ہم نے ان کی پادشاہی میں جو لوگ تیرے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں۔

اسد اللہ کو! پس ان کو مارو کہ جب ہم ہر ایک ست میں ان ہی میں کا ایک گواہ دینی ہو! ان سے خطبے میں حکم کریں

اور اچھے اور بُرے کے لئے (ان رکازوں کے متاعے میں گواہ بنالیں گے کہ

الْكِتَابُ تِبْيَانٌ لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُسْلِمِينَ

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَ

يَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يُظَاهِرُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

ہے چنانچہ (کے کلاموں) اور نشانہ حرکتوں اور لایک و دوسرے پر زیادتی کرنے سے منع فرماتا، وہم کو (وہی ایسی) سمجھیں گے اور ان کو

اور جب تک کہ میں یہ قول دہراؤ تو اس کے سر کو ٹھونک کر دوں گا اور تم کو ان کے ساتھ لے کر آؤں گا۔

تو یسے ہو ورنہ جہنم اللہ عنہم لپیلا ان اللہ یعلم
خوفور حالانکہ تم کو اپنا ماضین فیہ ہے کہ شک نہ ہو کہ تم کو اس سے بڑی بات ہے

فَاتَّعَلُّونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِي تَفْضَحُ عَنْهَا مِنْ بَعْدِ

3

مَشْكُورًا ۝ كَلَّا غَدُّ هُوَ لَا يَوْمُكَ مِنْ عَطَا رَبِّكَ ط

شیریل کی دیکھو یہ روزیہ کے عطا اور یہ لا آخرت کے عطا سب ہی کو تم تھا۔ سب پروردگار کی برائی کی انکس سے ادا دیتے ہیں

وَمَا كَانَ عَطَا رَبِّكَ خَفُوفًا ۝ انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ

اور تمہارے پروردگار کی بخشش رعام کی کسی زیادہ نہیں دیکھو تو یہی کہ کہنے دو یہاں بس

عَلَى بَعْضٍ وَلَا آخِرَةَ أَكْبَرُ رَجَبُ أَكْبَرُ تَقْضِيَةً ۝ انْصَحْ

بعض پر کسی برتری دی و اور اللہ آخرت کے دے سے کس پر کھڑا اور کسی ہی اس کی برتری دی نہیں دیکھو تو یہی کہ

مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقَدَّرَ مِنْ مَوْحَدٍ وَلَا ۝ وَفَضَّلَ رَبُّكَ

نہ اسے ساتھ کی دوسرے سمجھو نہ بنا و نہ وہ ایسے (بجائے) کیسے وہ جادوگر اور فرشتے اور ایمان والے سب کو تو یہی کہیں اور

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا آيَاهُ وَيَا أُولَ الدِّينِ احْسَبُوا أَمْيًا يَكْفُرُ

توکل اس سے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور اولین کے ساتھ میں ملوک سے پیش آنا دای قلم اب اگر

عِنْدَكَ الْكِبَرُ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا

اولین میں کایک یا دونوں پر سے سب سے بڑھا ہے کو نہیں تو ان کے آئے ہوں میں بڑ کرنا اور

تَنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا فَاكْرِمَاهُ ۝ وَخَفِضْ لَهُمَا جَعْلَ الذِّلِّ

ان کو جھڑکا اور ان سے کھڑا کرنا سنا ہو تو ایک ساتھ کھڑا سنا اور نہ سے تم کادری کا چلو ان کے آگے جگہ کے رہنا

مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۝

اور ان کے حق میں دعا کرتے بنا کر اور کس پروردگار جس طرح انھیں سنانے چھوٹے کیلا دیکھو اور حال پر کھڑے ہے میں

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ

دیکھو تمہارے دل کی بات کو تمہارا پروردگار جب بنا کر اور تمہارے دل کی بات کو تمہارے دل کی بات کو تمہارے دل کی بات کو

لِلْأَوَّابِينَ عَفُوفًا ۝ وَإِنَّ الْآفِرَ فِي حَقِّهِ وَالْمُسْكِينِ وَابْنِ

کو پرانے والوں کی خفاں کا کہنے والا ہے اور شہداء اور غریب اور سافزہم الیکو اس کا حق پوچھتا ہے کہ

السَّبِيلِ وَلَا تَبْذُرْ تَبْذِيرًا ۝ إِنْ الْمُبَدِّلِينَ كَانُوا إِخْوَانِ

اور دولت کو بے جا مت ادا کر کہو کہ دولت کے بے جا ادا کرنے والے شیطانوں کے بجائی میں

الشَّيْطَانِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِمْ كَفُورًا ۝ وَلَمَّا لَعَنَ ضَمَّنَ

اور شیطان اپنے پروردگار کا برا ہی نہ سکتا کوئی اور اگر

عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ فَاكْرِمَاهُ

کہ تم اپنے پروردگار کے فضل کے بظاہر میں جس کی تم کو توں پروردگار کی این غوا سے تو نہ بڑا ہے تو ہی سے ان کو کھاد و

فل جنی نہ بدی وقت
و فضیلت آفت کی
عزت و فضیلت کے
منا ہے جس پر وقت
جس کبھی اور یہ سنی
جی ہو سکے ہیں کہ
پیسے و دنیا میں ان کی
ماتیں مختلف ہیں
جس پر وہ راز و راز ہیں
فل شیطان کے گھر
میں سے فحاشی سے
اس شخص کی مدد ملی
افضل کا نافرمانی کی ہی
فرع مل ہی تھی کثرت
تو اس کے سب جا
اٹھے وہ اس کی مدد
جس کا تو وہ کس کی
تو نہ سے شیطان
کاشانی پر اور دولت
جہ جائز ملی تو کھڑے
شیطان کی حرکات کو نہ تھا
تو یہی ان کی برائی
فحاشی سے ہی دولت کے
بے جا اٹھنے و شیطان کے
فل ان کے ایسا جو تاکر
کہ وقت تو کی کافہ
سے اور یہ سب پر تلاء
کس کے کوئے سے ولا
پر تلاء اور یہی اس پر
آئے ہیں کہ کادری
اپنی حاجت کے آگے
اور سو کر کا خیال نہیں
کرتے اور بے جا فحاشی
کرتے ہیں تو نہ فرما
دیکھو اس کی صورت میں
ان کو ان کی مدد ملی
تو کادری اس کے
ساتھ کھاد و ۱۲

لَنْ اَعْلَمَ بِمَا يَسْتَفْعُونَ بِكَ اَذِيسْتَفْعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْهُمْ

نَجْوَى اَذِيقُولُ الظَّالِمُونَ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا مَسْكُورًا

اَنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

سَبِيْلًا ۝ وَقَالُوا اِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّسُرًّا فَآلَاءُ اَنَا لَنَبْعُوثُ

خَلْقًا جَدِيْدًا ۝ قُلْ كُونُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ۝ اَوْ خَلْقًا

مِمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدْرِكُمْ فَسَيَقُولُوْنَ مَنْ يُّعِدُّ لَنَا مِثْلَ الَّذِي

فَعَّرْنَا اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيَخْضُوْنَ إِلَيْكَ رَوَّسًا مَّوَدُّوْنَ

مَتَى هُوَ قَوْلُ عَسَى اَنْ يَكُوْنَ قَرِيْبًا ۝ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَسَيَسْتَجِیْبُوْنَ

بِحَمْدٍ وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا

الَّتِي هِيَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ اِنَّ الشَّيْطَانَ

كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ۝ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ اِنْ يَشَأْ

يَحْكُمْكُمْ اَوْ اَنْ تَسْأَلُوْهُمْ وَمَا ارْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝

وَإِنَّكُمْ لَعِنْدَ رَبِّكُمُ الْكَافِرُونَ ۝ وَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

الرُّسُلِ عَلَى بَعْضٍ اَلَّذِيْنَ اَرْسَلْنَا اِنْ جِئْتُمْ بِدَلٰلٍ اَوْ اِنْ تَكْفُرُوْنَ

فَعَلَّمْنَا بَعْضَ الرُّسُلِ مَا لَمْ نَعَلِّمْ بَعْضًا اَلَّذِيْنَ اَرْسَلْنَا

وَلَا يَسْمَعُونَ

وَلَا يَسْمَعُونَ

وَلَا يَسْمَعُونَ

وَلَا يَسْمَعُونَ

وَلَا يَسْمَعُونَ

وَلَا يَسْمَعُونَ

النَّبِيِّ عَلَى بَعْضٍ أَتَيْنَا دَاوُدَ زُورًا ۝ قُلْ دَعُوا الَّذِينَ

سُورَةُ مَرْيَمَ ۝ وَبِهَا ۱۵ آيَاتٌ ۚ نُنَزِّلُهَا عَلَيْكَ فِي يَوْمٍ ثَلَاثٍ ۚ وَلَبَّيْكَ بِمَا نَزَّلْتَنَا ۚ

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ

اَقْرَبُ وَيَرْجُو رَحْمَتَهُ وَيَجْعَلُونَ عَذَابَهُ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ
اور کسی کی رحمت کی امید کرے اور اس عذاب کے ڈرنے سے ہنس دلاور واقع میں خدایے

كَانَ مُحَمَّدٌ ذُرًّا ۝ وَإِنْ مِنْ قَرْبَةٍ إِلَّا لَنَحْمِلَنَّ مَا قُلْنَا قَوْلًا

الْقِيَمَةُ أَوْ مُعَدِّبُوهَا عَنَ ابْشَادٍ لَّكَانَ ذَلِكَ فِي لِكْتِبِ

مَسْطُورًا ○ وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا
عَمِي جَابِي : اور ہم کو نہ بھیجیں سے کوئی اور وہاں ہمیں جس کو بھیجے کہ لوگوں سے ان کو مبتلا بات

اَلَاؤُلُوْنِ وَ اَتَيْنَا عُمُوۤلَ السَّاقِ مَبْصُرَةً فُطُوۤرًا وَاٰمًا وَاَنْزَلْنَا

بِالْأَيْتِ الْاِخْوِيَّةِ ۝ وَاذْقُنَاكَ رَيْكَ اِحْطِ بِالنَّاسِ

وَمَا جَعَلْنَا الرَّبَّاءَ النَّبِيَّ أَرْبِيكَ إِلَّا قِتْنَةً لِلنَّاسِ السَّجْدَةِ
 ادراب ہر سجدہ کو کہتا یا تو نبی اس کو لوگوں کے ایمان کی آرائش کو فانی کر دیتا اور وہی طرح تھہرے، درخت کو

ہم نے ان کی خدمت میں بھیجا کہ تم اس کو جو طرح چاہو، تو سنبھالو۔ لیکن جاراؤ! ان کی سرکشی اور کبر سے بچنا۔

بیرا وادفتا للملئکہ اسجد ادا سے سجدہ والا
 (ہر ایک وقت وہی تھا) جب کہ تم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ تم کو سجدہ کرو سب نے سجدہ کیا مگر

جس کا حق کرتے گویا میں نے غصہ کو سبھ کر دیا جسے کھانے سے بنایا اور آدمی کو حق حاکم بنایا۔ میرا شاہد کہہ کر کہ

[illegible]

بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ هَوْنًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ
 ان میں سے ایک ایک کو کسی پر ایک دھیرا ہوا اور ہر آدمی کے لئے اس قرآن میں لوگوں کے دلچسپی کے لئے

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَلَّىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا كِفْلًا ۝ وَقَالُوا لَنْ
 ہر قسم کی مثالوں سے دل بدل کر بیان قرآنی میں ہرگز لوگ اٹھائے دیوانہ نہ ہوں اور انہیں ان لوگوں سے کہیں

تَوْفٍ مِنْ لَدُنْكَ حَتَّىٰ نَخْرُجَ لَكَ مِنَ الْأَرْضِ بِذُنُوبِنَا ۚ أَوْ تُنَادِيكَ
 کہ ہم تو اس وقت تک نہ ایمان لائے ہیں کہ دیا تو ہمارے لئے زمین سے کوئی نیکو سامان

جَنَّةٍ مِنْ خَيْلٍ وَعِجْلٍ ۚ فَفِيهَا ۙ اللَّهُ خَلَقَهَا تَجِيدًا ۚ أَوْ
 کہ جہنم اور آدمیوں کا شمار کوئی بنا ہو اور اس کے پانچ میں تو بہت سی نہیں باقی کر دے گا

تُسْقَطُ السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا ۚ أَوْ تَأْتِي يَا اللَّهُ الْمَلَائِكَةُ
 جیسے کہ کہتے تھے آسمان کے ٹکڑے ہم پر گراؤ یا تو اور فرشتوں کو گرا دے

فَيُبَيِّرُ ۚ أَوْ يَكُونُ لَكَ بَيْتٌ مِنْ ذُرْخِفٍ ۚ أَوْ تُرْفَىٰ فِي السَّمَاءِ
 ساٹھ نام گرا دے یا رہنے کے لئے کوئی گھر نکالے گا تو یا آسمان میں بڑھ جائے

وَلَنْ تَوْفٍ مِنْ لَدُنْكَ حَتَّىٰ تَنْزِلَ عَلَيْنَا نَقْرٌ ۚ وَكَامُلٌ
 اور جب تک تم ہم پر نہ گراوے اس کے ایک کتاب یا گراؤ نہ آئے گا یہاں اس کو نہ دے گی میں جب تک تم تمہارے آسمان پر نہ

سُبْحَانَ رَبِّي ۚ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مَسْئُولًا ۚ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ
 کہ سبحان اللہ میں کیا چڑھوں۔ یہی ایک بندہ بشر تھا کیا ہوا اور میں دل اور

أَنْ يَوْمُوا مَعًا ۚ أَذْجَاءُ هُمْ الْهَلْهَلُ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَلْبَسَ اللَّهُ
 جب لوگوں کو اس زندہ آل طرف سے ہدایت ہوئی تو ان کو ایمان لانے سے اس سوا اور کوئی بات باقی نہیں رہی کہ جسے کہیں نہ دے

بَشَرًا مَسْئُولًا ۚ قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَتَسَوَّنَ
 آدمی کو کہ جس پر دیکھا گیا ہوا ہے اور ہر قرآن کو لوگوں کو جواب دہ زمین میں اگر نہ ہوتے ہوتے اگر دے زمین پر

مُطَبِّعِينَ لَنُزِّلَنَّهُمْ مِنْ السَّمَاءِ مَلَائِكَةً سَئُولِينَ ۚ قُلْ
 ایمان سے پہلے پہلے تو میرے ہی کو آسمان سے علیہ السلام ان کے پاس تھے (ایک جہنم میں لوگوں سے) کہو

كُفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ۚ بَشِيرٍ وَنَذِيرٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
 کہ میرے اور خدا سے دو بیان میں نہایت گواہ ہیں جو (اور) وہ اپنے بندوں کے حال سے واقف (اور ان کے کردار) کو

بَصِيرًا ۚ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهْوًا وَمَنْ يَضِلَّ فَلَنْ
 دیکھ رہا ہو اور جس کو خدا ہدایت دے وہی راہِ راست پر رہے اور جس کو (وہ) گمراہ کرے تو

مل قرآن میں سبحان

ملی کو اور تم نے پہلے

گواہ کے مطابق

سبحان اور ترجمہ

ہی کہ کوئی کہے سبحان

ہمارے لئے سبحان

ہو لایا ہو اور ان کو

کے لئے نہایت خوب

فضل کہیں سبحان اللہ

میں اصرار کہ جو دور

سبحان ہی کے معنی

میرا پروردگار بے شک

قرآن میں سبحان اللہ

۱۱

كُفِّرُوا ثَلَاثَ مِائَةِ سَنَةٍ وَأُذِذُوا الرِّسْعَا ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ

ہے عاریں میں موبل ہے اور وہی اس سے دیکھتا رہا ہے کہ اس کو کس طرح لوگوں کو ان کے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ مَا كَانَ يَوْمُ الدِّينِ أَكْبَرُ لِلَّهِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالْأَرْضُ بأكملها لِلَّهِ

کرمی موت (نگاہ کب قدیم) ہے اسرار سے بہرہ جانی آسافان زمین کا رطل غیب ہی کو کسلا کبر کیا ہی بخشنے والا کونیا

ہم نے اس کے ساتھ ساتھ ایک اور کتاب بھی شائع کی ہے جس کا نام ہے "اسلام اور برادری" اور اس کی

ایک من کتابت کے لامبدا حکمتہ وان محل من وید

مَلِكًا ۝ وَأَصْبَحَ نَفْسًا مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْرِ وَالْغَيْبِ ۚ وَأَصْبَحَ نَفْسًا مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْرِ وَالْغَيْبِ ۚ وَأَصْبَحَ نَفْسًا مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدْرِ وَالْغَيْبِ ۚ

وَالْعِشْيَ يَرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَا عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ

الحَيَوةَ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبًا عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ

نیائی زندگی کے ساز و سامان کا پاس کرنے اور ایسے عمل کا راز نہانا جس کی مدد سے لڑی کا غافل رویہ کو آئندہ فی وقت ختم ہو سکے۔

اگر کسی کی دنیا داری خود سے بڑھ کر کسی اور (ایسی چیز) مان لوگتے) کہ اگر یہ تو ان بعض خاصے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے

ایک دین و من شاء فیہم انا اعتدنا لہم دینا

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَ اِنْ يَسْتَعِيْزُوْا يَغَاثُوْا اِيْمَاءَ كَالْمُهْلِ

يَسْئَلُونَكَ عَنِ الشَّرَابِ قُلْ فِيهِ سَاءٌ مِمَّا يَتَذَكَّرُونَ ۝ لَّيْسَ بِكَ حَافِظٌ عَلَيْهِمْ ۝ وَمَنْ يَحْفَظْ لَهُمْ فَمَا يَكْفُرُ ۝

امْنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لِنُنْزِلَ إِلَيْكُمْ أَمْطَارًا

ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل بھی کیے اور انھیں ان کے لیے بڑے خوشیوں میں سے ایک کی جو جس نیک عمل کے لیے ہم اس آیت کو

وَاللّٰهُ لَکُمْ اَعْدَانُ یٰۤاَنۡفِکُوۤنَ فِیۡہِ مَزَیۡجٌ ۚ لَکُمۡ اَلۡفُحۡشٰۤی ۚ فَاِنۡ کُنۡتُمۡ

یہ لوگ ہیں جن کے دہسنے کیے (جستہ گئے) ہیں۔ یہی سب کی سب کا دشمن ہے۔ ان لوگوں کے (دعا کو) نے نہیں (پڑھی) اور یہی سب کی سب کا

[illegible]

اصول پر ان کی "مردم نو" کا دور دورہ کی جا رہی ہو گی۔ اس پر بھی اچھی"

جِئْتُ شَيْئًا كَثِيرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ

آپ نے بڑی ہی بے جا حرکت کی (خضر نے کہا) کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هَذَا فَلَا تُصَحِّحْهُ

اگر تم سے ساتھ تم سے ہرگز نہیں ہونے گا۔ درستی سے کہہ دو کہ اس کے بعد میں نے کچھ بھی پوچھوں تو آپ مجھ کو اپنے ساتھ نہ رکھیں گے گا

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۝ فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا

اگر آپ میری طرف سے (خضر) ضرور کوئی چیز کہے گا کہ یہ ہو جو اگر اذن (میں نے) دے دے یہاں تک کہ جب ایک

أَهْلٌ فَمَكَرُوا بِهَا بِسُطْمٍ أَهْلُهَا فَأَكْبَرُوا ۖ أَنْ يَضِيقُوهَا فَوَجَدَهَا

گھڑوں والوں کے پاس پہنچے تو وہ ان کو روک کر کہا کہ اس کو نہ دینا مگر یہ کیا کہتے ہیں اس طرح ان کا ہونا میں

جَدَارٍ أَيْرِيدُ أَنْ يُفْقَضَ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَفُحِّتَ

ایک دیوار اور بھی جو اگر ہی چاہتی تھی تو (خضر نے) اس کو (بہر از سر) کھڑا کر دیا اس پر وہی سے کہا اگر آپ چاہتے تو ان کو ٹوٹ کر (سے)

عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ قَالَ هَذَا مِنْ رَأْيِ بَنِيكَ ۖ سَأَسْتَبْشِرُكَ بِتَأْوِيلِ

دیوار کے کھڑا کرنے کی مزدوری لیتے (خضر نے) کہا میں آپ سے نہیں اور میں تجھ سے پشیمان

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۖ أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ

جن (دلوں) پر تم سے بہرہ ہو سکا میں ہی تم کو ان کی اصل حقیقت بتا دیتا ہوں۔ کشتی تو (موسیٰ) جیسا غریبوں کی تھی

يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرْجُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ

وہ لوگ اس کو دریائیں (مزدوری پر چلاتے تھے تو میں نے) چاہا کہ اس کو عیبدار کر دوں یہ کہ ان کے ملنے کی طرف (دریائیں) ایک ساتھ آجائیں

يَأْخُذُ كُلٌّ سَفِينَةً غَصَبًا ۖ وَأَمَّا الْعُلَمَاءُ فَكَانَ أَبُوهُ

ہر ایک (دعا کرتا) کشتی کو مزدوری پر چلا کر لیا کرتا تھا۔ اور وہ جو لوگ تھا تو اس کے من باب

مُؤْمِنِينَ فَخَشِنَا أَنْ يَرْحَمَهُمَ طُغْيَانًا وَقُتِرًا ۖ فَأَرْجُ أَنْ

وہ لوگ ایمان والوں کے لیے ہم کو یہ کہہ دیتے ہیں کہ ان کو ایسا نہ ہو چڑھا کر کسی اور کفر سے کہ ان کو ایسا نہ ہو چڑھا کر کسی اور کفر سے

أَنْ يَسْأَلَ لَهَا مَا رَبُّهَا خَيْرًا ۖ إِنَّهُ ذِكْوَةٌ وَأَقْرَبُ رَحْمًا ۖ وَ

ان کا یہ درد اس کے لیے ہے کہ ان کو ایسا نہ ہو چڑھا کر کسی اور کفر سے کہ ان کو ایسا نہ ہو چڑھا کر کسی اور کفر سے

أَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ

ہی دیوار سو ستر کے دو غمخواروں کی تھی اور دیوار کے نیچے ان ہی دو لڑکوں کا خزانہ لکھا ہوا تھا

لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَ

انسان (لڑکوں) کا باپ (ایک) نیک آدمی تھا جس سے تم سے پروردگار نے چاہا کہ ان دونوں بچوں کے لیے جوانی کو پہنچیں اور

مل مطلب ہو کہ اب
تیسری بار ہے اس
نقص ہو تو ایک میر
میرا کہنے کا اختیار ہو
اور اب حذر رہیں
۳۲
منزل
تیسریں
جب حجت خضر نے
اپنے ارادے کو پائل
خدا کے ارادے کا
سلیم کر رکھا تھا تو ان
کا یہ کہنا کہ نہ ہوا
گروہی کہنا تھا خدا
نے چاہا ۱۲۰

اور وہ

خضر

وَمَنْ يَجْسُدُونَ النَّهْجَ يَجْسُدُونَ صُنعاً ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور وہ (انہی طریقے سے) کسی خیال میں ہیں کہ وہ اپنے کام کر رہے ہیں۔ لیکن ان میں سے

بَابُ رَبِّهِمْ وَلِقَاءُهُمْ فَخُوطٌ أَعْمَاهُمْ ۖ فَلَا تُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ

اپنے پروردگار کی آیتوں کو اور (قیامت کے دن) اس کے حضور میں ملنے والے ان کے احوال کا پتہ نہ دے گی۔ اور ان کے قیامت کے دن میں ان کے

الْقِيَامَةِ وَزُنًا ۖ ذَٰلِكَ جَزَاءُ مَن كَفَرَ ۖ وَاتَّخَذُوا ابْنِيَ

دینی (پلے) ذریعہ بھی حساب میں ان کا نام نہیں رکھیں۔ بلکہ یہ جہنم میں رکھی گئی اور ہادی ہیں

وَرُسُلَهُ هُمُ الْمُرْسَلُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ

اور ان کے پیغمبروں کی جس آیت جو رکھ گئی ایمان لائے اور ان کے نیک عمل بھی کیے۔ ان کی جنات کے لیے

الْأَفْرَادِ ۖ وَفِيهَا خَالِدِينَ ۖ فِيهَا لَا يُبَغُّونَ عَنْهَا جُلُودًا ۖ قُلْ

فرد میں رہیں گے۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کسی جگہ سے انہیں باہر نہیں جائے گا۔ اور یہ جہنم میں رکھی گئی

لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِلْءًا أَلْكُمُوتَ بَلْ لَنفَذْنَا فِيهِمْ قُلُوبًا ۖ لَنفَذْنَاهُ

اگر کہہ سہے پروردگار کی باتوں کے رکھنے کے لیے سمندر کا پانی یا سیاہی کی گلی جو تیل اس کے سر سے پروردگار کی باتوں میں رکھی گئی

كَلِمَاتٍ بَلْ وَكُوجُنَّا بِمِثْلِهِ مَلْدَةً ۚ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ

اگر ہم یہ دیکھیں اور ہر قسم کی اور کلامیں رکھیں اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی

يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنَسَاءِ لَهُمْ إِلَهُ ۖ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

انہی میں سے سب انسانوں کو کہہ سہے یا اس کے رکھنے کے لیے جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی

رَبِّهِ ۖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ ۚ أَحَلَّا

تو جائے کہ نیک عمل کرے اور کسی کو اپنے پروردگار کی عبادت میں شریک نہ کرے

مُؤْمِنًا ۖ وَفِي مَنَّا ۖ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۖ وَفِي مَنَّا ۖ

اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی

كَلْبَعَصَ ۖ ذَكَرَ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدًا زَكِيًّا ۚ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ

کلبعاص اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی

بِنَدَاءٍ خَفِيًّا ۖ قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ

دینی اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی

الرَّأْسُ شَيْبًا ۚ وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا ۖ وَإِنِّي خِفْتُ

عزیز اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

اور جو جہنم میں رکھی گئی

ابُو ذَرٍّ اَمْرًا سَوْءًا مَا كَانَتْ اُمَّكَ يَنْبَغُكَ ۚ فَاشَارَتْ اِلَيْهِ

عبداللہ ہی پر اسی اشارہ کیا اور نہ ہی اس کی بدکاری اور ظلمت کا زمانہ تو یہاں تک کہ کسی قوم سے نہ کی کسی طرف اشارہ کیا کہ یہ

قَالُوْا كَيْفَ مَحْكَمٌ مِّنْ كَانَ فِي الْهَدْيِ صَبِيحًا ۝ قَالَ لِيْ عَبْدُ اللَّهِ

ابو ذر کہتے تھے ہم کو کسے کیسے کیسے بت کریں اس پر بچہ بچہ اٹھا کہیں اس کو نہ ہوں

اَنْتَنِي الْكِتَابَ حَلَنِي نَبِيًّا ۝ وَحَلَنِي مَبْرُكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ

اس نے مجھ کو کتاب دی کہ میں اُن کی بات لؤں اور مجھ کو پیغمبر بنایا اور میں جہاں بھی رہوں مجھ پر برکت کیا

وَاَوْصَنِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَبِرَّ اَبَوَيْدِي

اور مجھ کو وصیہ کیا کہ جب تک زندہ رہوں نماز پڑھوں اور زکوٰۃ دوں اور میرا کجوا بی باں کا کفر سے ڈرنا بتایا

وَكَمْ يَحْكُنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلَامُ عَلٰی يَوْمٍ وَّلَدْتُ وَيَوْمٍ

اور کتنی کفر اور جباروں سے ڈرتا ہوں اور مجھ پر خدا کی رحمت ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن

اَمُوْتُ وَيَوْمٍ اُبْعَثُ حَيًّا ۚ ذٰلِكَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ

میں نے کہا اور جس دن دوبارہ زندہ اٹھاؤں گا اُن کا جانوں گا اور میرا یہ جو ہے اس پر ماری کی شفقت ہے جس کی بیعت

الْحَقِّ الَّذِي فِيْهِ يَكْفُرُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِلَّهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ

جس میں کوئی شک نہ ہو کہ جو اس کے پاس ہے حق خدا کو نہیں تھا کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے

سُبْحٰنَهُ اِذَا قَضٰى اَمْرًا اَوْ اَمْرًا يَقُوْلُ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ وَاِنْ

وہ پاکیزہ تھا جب وہ کسی کام کا فرمان لیتا تو کہیں اس کو اپنا ہی فرما دیتا تو کہہ دے اور یہاں بھی اور کتنی شکر

اللّٰهُ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ ۝ فَلَا تَحْتَفِلْ

کہ میرا (وہی) پروردگار ہے اور تمہارا (وہی) پروردگار ہے تو کوئی بھی کی عبادت نہ کرے یہ سیدھا راستہ ہے اور میری بیعت سے کہنے کے لیے

اَلَا عَرَبِيْنَ مِنْ كِبَرِهِمْ قَوْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدٍ يَوْمٍ

دیکھو، عربیوں کے کبر سے کہنے میں یہاں اختلاف کرنے سے ان کو کوئی مال و مال و مال نہ ہو کہ وہ اس کے زمانہ کو قیامت کے دنے آتے ہیں

عَظِيْمٍ ۝ اَسْمِعْهُمْ يَوْمَ وَيَصْحُرُ يَوْمَ يَأْتُوْنَ تَبٰلِيْنَ الظَّالِمُوْنَ

جس دن یہ لوگ بولنے سے صبر نہیں ہوں گے کہنے کے لیے یہ سب کچھ گراں گراں وقت ہے یہ ظالموں کے لیے ہے

اَلْيَوْمِ فِيْ صَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاَنْذَرُهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ يَقُوْلُ لَا مَرْجُوْ

کل گراہی میں ہے جس دن اور اس پر یہ ان کو کوئی دامن نہ ہو کہ اس کے دن میں یہاں کی نیست ہے اور جب یہ اپنے جہنم کو پہنچے

وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ ۚ وَهُمْ لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ اِنَّا لَنَحْنُ رَبُّ الْاَرْضِ ۚ وَ

اور اس وقت تو یہ لوگ غفلت میں ہیں اور ایمان میں لائے ۱۱ تمام کارہم ہی زمین کے مالک ہیں اس کے

یہاں اشارہ کیا

فلان کے سے
یہاں اشارہ کیا
جس دن میں پیدا ہوا
اور جس دن
میں نے کہا
اور کتنی کفر
اور جباروں سے
ڈرتا ہوں
اور میرا یہ جو
ہے اس پر ماری
کی شفقت ہے
جس کی بیعت

یہاں اشارہ کیا
یہ سب کچھ
گراں گراں وقت
ہے یہ ظالموں
کے لیے ہے

مِنْ عَلَيْهَا وَالْكَنَائِرُ جَوْشَنُ ۝ وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۖ

اُن لوگوں کے بھی جو رد سے زمین پر ہیں، ہماری ہی طرف سب ٹوٹ کر آنا ہوگا۔ اور اسی نتیجہ آفریقہ میں ابراہیم کا مذکور بھی لوگوں سے جان اکرو

لَهُ كَانَ صِدِّيقًا تَبَيَّنَ إِذْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا الْعَبْدُ

کہ وہ لمبی، بڑے ہی نیچے بند اور لمبی تھے۔ کہ جب اُنھوں نے باپ سے کہا کہ ابا جان! آپ کیوں ان (بھوس) کی پرستش کرتے ہیں

مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يَبْصُرُ وَلَا يُغْنِي عَنْكَ شَيْءٌ ۚ يَا بَتَّ إِلَىٰ قَوْمٍ

جو نہ کہہ سکتے اور نہ کہہ دیتے اور نہ آپ کے کچھ کام آتے ہیں

جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا

ہی سلمہات مائل ہوتی ہے جو آپ کو مکمل نہیں ہوتی تو آپ میرے پیچھے ہوئیے میں آپ کو (دین کا) سیدھا راستہ دکھا دوں گا۔

سُوْرًا ۝ اٰبَتْ لَا تُعِيْدُ الشَّيْطٰنُ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ

آدمیان شیطان رک کے ہیں اگر تمہوں کو نہ پوچھے کیونکہ شیطان (جدا سے) زمین سے

عَصِيًّا ۝ يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ مِمَّا فِي خُزُنِ الْمَلَأِكِ

آہا مان! مجھ کو اس بات سے فائدہ لگتا ہے کہ رہیں ایسا نہ ہو خدا سے، رحمن کی طرف سے آپ کو کوئی عذاب آپسے

فَتَكُونُ لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ۝ قَالَ ارْأَيْبُكَ عَنْ إِلَهِي

اور آپ (رحمۃ اللہ علیہ) شیطان کے سامنے نہیں رہا بلکہ ابراہیمؑ کے باپ، کما کہ ابراہیمؑ ان کو میرے معبودوں سے پھرا ہوا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ وَالْحَسْبُ عِندَ اللَّهِ بِالْعَاجِلِينَ ۝ قَالَ

اگر تو دیکھی باتوں سے باز نہیں آئے گا تو ضرور میں تجھ کو تنگ کر دوں گا اور اپنی خیر خواہی تو یہ کہہ سکتے ہو کہ دور سوداگر اپنے کہا

سَلِّمْ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا ۝ وَ

اور راجھا تو مہاراجا سلامی (اس برہمن) نے یہودیوں کا رستہ آپ کی سفر خانہ کی دعا کر کے (کہہ کر کے) وہ مجھ پر عود دے مہربان ہو

اعلزمكم وما تدعون من دون الله وأدعوا ربِّي عسى ألا

میں نے تھمت پرستوں کو اور تمھارے ان (متوں) کو جن کو تم خدا کے سوا (حاجت نہ سمجھو) کھار گئے ہو سب کو مجھ اور اپنے پروردگار ہی

اَكُونُ بِدَعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ۝ فَلَمَّا اعْتَرَاهُمُ وَعْدُ رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْهَا كَاْفٍ مِّنْ

میں اپنے پروردگار سے دعا کرتا ہوں کہ میرے نصیب میں جو کچھ ہے تو عجب ابراہیم نے ان رات پرستوں سے اوکین (بڑوں) سے جن کو وہ خدا کے

دُونَ اللَّهِ وَهَذَا لَهُ الشَّحُّ وَيَعْقُوبُ وَكَأَجْمَلْنَا نَبِيًّا ۝

ہم نے ان کو دیکھا، غایت کا اتنی اور (وہ) پیغمبر اور سب کرم نے منصب نبوت سے بھی سرفراز فرمایا اور

وَهِنَا لَهُمْ مِنْ رَحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيمًا

انہی رحمت میں سے ان کو درپختہ دیا اور ان کے لیے اعلیٰ درجے کا ذکر فرما دیا۔

وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ مَوْسَى إِنَّهُ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا

اور اے موسیٰؑ میں موعی کا ذکر بھی لوگوں سے بیان کرو کہ وہ بھی نیک اور خاص صاحبِ شریعت تھے

وَنَادَيْنَاهُ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَاهُ نَجِيبًا ۖ وَهَبْنَا

اور ہم نے ان کو (دو) ٹوکی داہمی طرف سے آواز دی اور اس طرح راستہ کے چنے پاس لایا کرتے ہیں اسی طرح ہم ان کو اپنے نزدیک

لَهُ مِنْ دَحْتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ۖ وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ

اپنی مہربانی سے ان کے بھائی ہارون کو پیغمبر بنا کر ان کو ایک روحانی نصیب کیا اور اے موسیٰؑ

إِسْمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا

اسمعیلؑ کا ذکر بھی لوگوں سے بیان کرو کہ وہ دھرم کے دہسے اپنے تھے اور اے اسمعیلؑ جو سب سے بڑے

وَكَانَ بِأَمْرٍ أَهْلًا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ

اور اپنے فکر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتے تھے اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں

مَرْضِيًّا ۖ وَإِذْ كُنَّا فِي الْكِتَابِ إِدْرِيسَ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

قبول تھے اور قرآن میں ادريسؑ کا ذکر بھی لوگوں سے بیان کرو کہ وہ بھی بڑے بڑے دھرم سے اور

نَبِيًّا ۖ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۖ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

پیغمبر تھے اور ہم نے ان کو زمین سے اُٹھا کر اعلیٰ مقام پر رکھ دیا اور ان کی بات یہ دنیا، لوگوں پر اعلیٰ سے نازل کیا

مِّنَ النَّبِيِّينَ مِمَّنْ ذُرِّيَّةَ آدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مِمَّنْ نُّؤْمَرُ وَمِمَّنْ

آدمؑ کی نسل میں اور ان لوگوں کی نسل میں جن کو ہم نے (ظہانِ وقت) میں اُن کے ساتھ سوار کیا تھا اور

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْرَٰءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا إِذْ اتَّخَذُوا

ابراہیمؑ اور اِسْرَآئِیلؑ کی نسل میں اور ان لوگوں میں سے ہیں جن کو ہم نے راہِ راست دکھائی اور منتخب فرمایا جب وہ

أَيْتَ الرَّحْمَنِ خَرَوْا وَسَجَدُوا وَابْتَغُوا الشَّمْسَ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا

جن کی آیتیں ان کو پھر دکھائی جاتی ہیں جب وہ سجدے میں کرتے تھے اور وہ تھے جن کے لیے آیتِ اُخفیٰ (عید) تھی

أَصَاغُوا الصَّلَاةَ وَابْتَغُوا الشَّمْسَ فَسُوفَ يَلْقَوْنَ عَذَابًا

معتدلاً نہیں تھے اور انسانی فرائض کے پیچھے بڑے سوان کی طرح ان کے آگے آگے

أَلَا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

جو جو توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو جہنم میں داخل ہوں گے

وَلَا يَطْلَمُونَ شَيْئًا ۖ جَنَّتٌ عِلْنُ لِّئَلَّا وَعَدَ الرَّحْمَنُ عِبَادَهُ

اور ان کی فدا بھی حق تعالیٰ نہ کی جائے گی (اور جہنم کہا ہو) ہمیشہ رہنے کے لیے (جس میں) ان کا وعدہ ہے نہ ہونے کا ساتھ

۱۔ اوری دوول کے
۲۔ کہ ارفانی میں
۳۔ بوسے میں
۴۔ جبہ دونوں
۵۔ جگہوں میں
۶۔ جس توان کے
۷۔ میں فرق کرنا
۸۔ اور اس فرق
۹۔ نتیجہ میں
۱۰۔ گراس میں
۱۱۔ کوئی کیا
۱۲۔ صاحب
۱۳۔ کوئی کیا
۱۴۔ وکلی کیا
۱۵۔ کے خیال کے
۱۶۔ جو سب سے
۱۷۔ جیسے ہی
۱۸۔ پانچویں
۱۹۔ جیہت میں
۲۰۔ فصل
۲۱۔ بعض کے
۲۲۔ باجئے
۲۳۔ نے گئے
۲۴۔ ضیف
۲۵۔ کی بات
۲۶۔ کا
۲۷۔ عزت
۲۸۔ جمع
۲۹۔ کے
۳۰۔ غلام
۳۱۔ تھے
۳۲۔ غلام
۳۳۔ سینے
۳۴۔ اور
۳۵۔ توجہ
۳۶۔ ایک
۳۷۔ کی طرف
۳۸۔ میں
۳۹۔ ہی
۴۰۔ کو
۴۱۔ پروا
۴۲۔ کہ

بِالْغَيْبِ إِنَّهُ كَانَ وَعْدُهُ مَلْتَمًا لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا

سَلَامٌ وَأَلْهَمُوا فَرْقًا فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ۚ يٰۤاَيُّهَا الْجَنَّةُ الَّتِي

الْمُحْرَمِينَ إِلَى جَهَنَّمَ وَنُزْأًا ۖ لَا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ

سنگاروں کو پیارے (آفتوں کی طرح)؛ جینوں کی طرف اٹھیں (دعاں لوگ کسی کی) سفارش (دکڑے) کا اختیار نہ رکھیں گے۔ ان جیسے

عند الرمن عهلاً ○ ووالو الخنل النحن وولد ○ لقد جنى

الْأَكَا السَّمَاءُ تَنْطَفِئُ مِنْهُ تُنْشِئُ الْأَرْضَ

بڑی سخت بات (اپنی طرف سے گھر کر لائے۔ جس کی وجہ سے (عجب نہیں) آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے

وَنَحْرُ الْجِبَالِ هَلَّا أَنْ دَعَوِ الْبَرَّانَ وَلَدًا ۖ وَمَا يَنْبَغِي

اور پیار نہیں دیتے ہو کہ گریں۔ کہ لوگوں نے (معاذے) حق کے لئے بیٹھا قرار دیا۔ حالانکہ (معاذے)

لِلرَّحِمَنِ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا إِنَّ كُلَّ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بجی ملکوں کے آسمان و زمین میں ہر جگہ سے وہی صوت

رحمن کے آگے (اُس کے) غلام بن کر حاضر ہو گئے۔ خدا نے ان کو اپنی قدرت کے احاطے میں لے کر رکھا اور ان سب کو زمین (پھر آسمان) پر اُڑا دیا۔

إِتِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَرْدًا ۚ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا عَمَلُهمُ الصَّالِحَاتِ

قیامت کے دن کیلے (کیلے) اس کے خورین مرنے کو جو کہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے۔

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمَنُ وُدًّا ۝ فَاَتَمَّ يَسَّرَ لَهُ

التَّائِبِينَ وَالْمُتَّصِلِينَ فِي سُبُلِ الْحَقِّ وَالْجَنَّةِ

کہ تم اس کے فریے سے (دنیا بھان گے) پر ہنر کا دل کو خوش فری ستاؤ اور (ذہن) اس (کے ذہن) کو صحت (کے ذہن) کو صحت

قَبْلَهُمْ مِنْ قُرْبَانٍ كُلِّ تَحْسُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ وَتَشْعُرُ لَهُمْ رُكُزًا

ان سے پتہ چمکتی جہتوں کو ہلک کر کے جس جگہ انہ تم ان میں سے کسی کو کہیں نہیں دیکھتے بان کی سنگ دلی شے ہوتی

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

[illegible]

طہ راوی خبر بہر مع تم پر قرآن اس سے تو نازل کیا نہیں کہ تم اس کی وجہ سے اس تعداد شقت اکٹھا کرو (ماہ قرآن) صرف ایک ہی نعمت

تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى الرَّحْمَنُ عَلَى

ہیہ افسوس کا آثار چاہو گی جس نے زمین اور آبیچے (آبیچے) آسمانوں کو پیدا کیا اسی کا ایک نام ہے رحمن

ن کوکوں، بھانے اور غطر کرنے میں گزرتا تھا اور رسول کی کافروں کی ایذاؤں سے بچنا، جاتے خود بڑا کام متعلق منصب ہے کہ شرط کا، اور ان کا کہان

الحمد لله

فَخَرَجَكُمْ نَارًا كَالْأُتْرَىٰ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ

اور اہست کے دن ان کو دوبارہ نکل کر ان کے دل اور سم نے فرعون کو اپنی جیسی نشانیاں تو دکھائی اس پر بھی وہ منکرانہ اور انکار ہی کرتا رہا

قَالَ احْمِثْنَا لِنَخْرُجًا مِنْ أَرْضِنَا لِصِخْرٍ لَكُمْ يَمُوسَىٰ فَلَمَّا تَبَيَّنَكَ

اور یہ کلام یہ کہ ان کو کہی کہ تم اپنے بھائیوں کو لے کر اپنی اپنے جان و مال کے ساتھ اس کے ملک سے نکل جاؤ اور تمہاری جگہ پر اس کی جگہ

بِصِخْرٍ مِّثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا تُخْلِفُهُ لَحْنٌ وَ

مادہ ترے سامنے ہمیشہ کوس اور بھی رہی (تھا) تو چلے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر کہ تم اس کے خلاف کریں اور

لَا أَنْتَ مَكَانًا سَوِيًّا قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُخَشِرَ

تو (وہ چاروں اہل تبار) چلے گئے میان میں رہو۔ موسیٰ نے کہا کہ چاروں (تبار) اور وہ (تبار) اور ان کے دل اور

النَّاسُ ضَعْفَىٰ ۚ فَمَتَىٰ فِرْعَوْنُ فَنَحْنُ كَيْدُهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۚ قَالَ لَهُمْ

لو کہ دن چمکے ہے میں ہی نہیں کہ ان کو ان دنوں میں بل کر ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

مُوسَىٰ وَبَنِيكُمْ لَا تُقْرَبُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَسَبَّحْتُمْ لِمَوْلَاكُمْ

موسیٰ نے فرعون کو بل کر ان کے گھر سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

فَدَخَابَ مِنْ أَفْتِكِ ۚ فَتَنَّا زَعْوًا أَمْ لَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَدُوا

جس کے تبار جو ان کی ہمت کو گھٹا کر ان کو دیکھ کر ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

الْبَغْيَىٰ ۚ قَالُوا آتِ هَذَا مِنْ كَيْدِ بْنِ يُدْيَانَ ۚ إِنَّ فِرْعَوْنَ بِمَزَاجٍ

گروہ بن کر آئے (تھیں) اس سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

بِصِخْرٍ هُمْ وَبَيْنَ هَٰذَا بَطَرٍ يُفْتِكُهُمْ أَفْتِكُ ۚ فَأَجْمَعُوا كَيْدَهُمْ ثُمَّ

اور ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

اَتَّوَصَفُوا وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۚ قَالُوا يَمُوسَىٰ ۙ أَأَنْتَ

ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

تَلْقَىٰ رَمْلًا ۚ أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ لَفَىٰ ۚ قَالَ بَلْ لَقُوا ۚ وَأَذِلَّةٌ لَهُمْ

کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

وَعِصِيَّتِهِمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ صِخْرِهِمْ أَمْ كُنْتُمْ ۚ فَأَوَّحَسَ فَلَئِنْ لَمْ يَنْصَرِفُوا

اور ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

خِيفَةَ مُوسَىٰ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۚ وَاتَّقِ مَا فِي

ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

طہ ۲۰
قال المراء
فَخَرَجَكُمْ نَارًا كَالْأُتْرَىٰ وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ
اور اہست کے دن ان کو دوبارہ نکل کر ان کے دل اور سم نے فرعون کو اپنی جیسی نشانیاں تو دکھائی اس پر بھی وہ منکرانہ اور انکار ہی کرتا رہا
قَالَ احْمِثْنَا لِنَخْرُجًا مِنْ أَرْضِنَا لِصِخْرٍ لَكُمْ يَمُوسَىٰ فَلَمَّا تَبَيَّنَكَ
اور یہ کلام یہ کہ ان کو کہی کہ تم اپنے بھائیوں کو لے کر اپنی اپنے جان و مال کے ساتھ اس کے ملک سے نکل جاؤ اور تمہاری جگہ پر اس کی جگہ
بِصِخْرٍ مِّثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا تُخْلِفُهُ لَحْنٌ وَ
مادہ ترے سامنے ہمیشہ کوس اور بھی رہی (تھا) تو چلے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر کہ تم اس کے خلاف کریں اور
لَا أَنْتَ مَكَانًا سَوِيًّا قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَأَنْ يُخَشِرَ
تو (وہ چاروں اہل تبار) چلے گئے میان میں رہو۔ موسیٰ نے کہا کہ چاروں (تبار) اور وہ (تبار) اور ان کے دل اور
النَّاسُ ضَعْفَىٰ ۚ فَمَتَىٰ فِرْعَوْنُ فَنَحْنُ كَيْدُهُ ثُمَّ أَتَىٰ ۚ قَالَ لَهُمْ
لو کہ دن چمکے ہے میں ہی نہیں کہ ان کو ان دنوں میں بل کر ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے
مُوسَىٰ وَبَنِيكُمْ لَا تُقْرَبُوا عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَسَبَّحْتُمْ لِمَوْلَاكُمْ
موسیٰ نے فرعون کو بل کر ان کے گھر سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے
فَدَخَابَ مِنْ أَفْتِكِ ۚ فَتَنَّا زَعْوًا أَمْ لَهُمْ بَيْنَهُمْ وَأَسَدُوا
جس کے تبار جو ان کی ہمت کو گھٹا کر ان کو دیکھ کر ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے
الْبَغْيَىٰ ۚ قَالُوا آتِ هَذَا مِنْ كَيْدِ بْنِ يُدْيَانَ ۚ إِنَّ فِرْعَوْنَ بِمَزَاجٍ
گروہ بن کر آئے (تھیں) اس سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے
بِصِخْرٍ هُمْ وَبَيْنَ هَٰذَا بَطَرٍ يُفْتِكُهُمْ أَفْتِكُ ۚ فَأَجْمَعُوا كَيْدَهُمْ ثُمَّ
اور ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے
اَتَّوَصَفُوا وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ۚ قَالُوا يَمُوسَىٰ ۙ أَأَنْتَ
ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے
تَلْقَىٰ رَمْلًا ۚ أَنْ تَكُونَ أَوَّلَ مَنْ لَفَىٰ ۚ قَالَ بَلْ لَقُوا ۚ وَأَذِلَّةٌ لَهُمْ
کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے
وَعِصِيَّتِهِمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ صِخْرِهِمْ أَمْ كُنْتُمْ ۚ فَأَوَّحَسَ فَلَئِنْ لَمْ يَنْصَرِفُوا
اور ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے
خِيفَةَ مُوسَىٰ قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ۚ وَاتَّقِ مَا فِي
ان کے ہاتھ سے کہ ان کو کہیں (تھیں) ان کی نشان دہی فرما کر اور ان کی جگہ پر اس کے اپنے ہتھکنڈے یعنی ہلکے کو لازم ہے کہ وہ اہست کے ہاتھ سے

بمیزد

لہ ساتواں باب شمار

عَيْنَاكَ تَلْقَفُوا صَنَعُوا أَلْتَابًا صَنَعُوا كَيْدًا سِحْرًا وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُ

حَيْثُ أَنَا ۖ فَأَلْقَى السَّحَرَةُ سِحْرَهُمْ قَالُوا أَمْتَلَيْتُمْ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

مُوسَى قَالَ أَمْنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ أَدْنِ لَكُمْ آيَةً لَكَيْتُمْ كُمْ

الَّذِي عَلِمْتُمْ السَّحَرُ فَلَا قُطْعَنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مَزْخَافٍ

وَأَوْصَلَيْتُمْ فِي جُدْفِ السَّحْلِ وَلَمَعَلَسَ أَيْنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَ

أَبْقَى ۖ قَالُوا إِن تَوْزُونَنَا عَلَى مَلَأَةٍ نَأْمَنُ الْبَيْتِ الَّذِي فَطَرَنَا

فَأَخْضِرْنَا لَكِ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا إِنَّا آمَنَّا

بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيئَتَنَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْكَ مِنَ السَّحْرِ وَاللَّحْرِ

وَأَبْقَى ۖ إِنَّهُ مِنْ بَيِّنَاتِ بَعْثِهِمْ مَا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا

وَلَا يَحْيَىٰ وَمَنْ يَأْتِهِمْ مَوْثِقًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ وَلِلَّهِ لَهُمْ

الدَّرَجَاتُ الْعُلَىٰ جَنَّاتُ عِلْيَىٰ مَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَىٰ مُوسَىٰ

أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفْ

فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَىٰ مُوسَىٰ

أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي فَاصْرَبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفْ

فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَىٰ مُوسَىٰ

فِيهَا وَذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ تَزَكَّى ۖ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَىٰ مُوسَىٰ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

عَنْ رَبِّكَ مَا يَكُونُ لَكَ

فَرَزَقْنَا لَكَ اَنْتَ وَلَوْ اَرْسَلْنَا سُلَاسِمًا فَتَنَّا بِنِعْمَتِنَا لَوْلَا اَنْتَ لَنْ

ترجمہ کرتے کہی جائے کہ ہرگز نہ تے ہدیہ ہوتی کہیں یہ کیا کہہ لیں اور سوا ہونے سے پہلے تم سے کہہ دیتے

خُزْنِي ۝ قُلْ كُلٌّ مِّنْ رَّحْمَةِ رَّبِّي فَاسْتَعْمِلُوا صَفَاحَ الطُّورِ ۝ اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ

اور خیر ترین، کہہ کر کہ تم ہی کی طرف سے، ہر ایک کا کام، اختیار کرتے ہیں سو تم ہی پر نظر کرو اور تو کہہ لیں کہ تم کو ان کے کہہ دیتے تھے کہ ان

وَالَّذِينَ يَذَّبُوْنَ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَبَارِئُ الرَّحْمٰنِ لَا تَخْلُفُ سَعْيَكُمۡ ۚ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ

سورہ انبیاء کے آخری آیتوں کی ایک سو اتر شریعت کے نام سے (و) نہایت جود والا ہے (ان) پر بارہ آیتیں ہیں اور سات رکوع

اَقْتُلْ بِالنَّاسِ حَسَابُهُمْ وَهَمٌّ فِيْ غَفْلَةٍ مَّعْرُضُونَ ۝

(و) اور جو (کہ) لوگوں کا سبب (و) اعمال (یعنی) اعلیٰ قدرت، ترس (و) آگ اس پر بھی وہ غفلت میں رہے کہ نہ دیکھتے ہوئے (دیکھ جاتے) ہیں

لَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرِ مِّنْ رَبِّهِمْ تُخَذِّلُ اَلَا اَسْمِعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

ان کے پاس ان کے کہہ دینے والوں کی طرف سے جو کچھ (و) آیتیں ہیں اس لیے کہ وہ یہ دیکھ رہے ہیں کہ ان کی اس کی طرف سے نہیں

اَلِهِيَّةٌ قُوَّتُهُمْ وَاسْمُ الْيَتٰمٰى الَّذِيْنَ خَلَقُوا هٰٓهٗلَ هٰذَا الْاَنْشٰرِ ۝

(و) اور ان کے الٰہوں کی طاقت، قوموں میں اور یہ نام (و) یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ ان کے الٰہوں کی طرف سے ہیں، یہی کیا

مِّنْكُمْ اَفَا تَأْتُوْنَ السَّحَرٰٓءَ اَنْتُمْ تَبْصُرُوْنَ ۝ قُلْ لِّىۤ يٰۤعِلْمُ الْفَعْلِ

تم ہی جیسا کہ (و) اور ان کی طاقت (و) اور وہ نہ سنا دہلی نہیں تھے کہ ان سے جو دیکھتے ہیں ان کی یہ کہہ دیتے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بَلْ قَالُوْٓا اَضْعَافُ

یعنی (و) ان کے اس (و) ان کی طرف سے ہیں کہ یہ کہہ دیتے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں

اَحْلَامٍ ۚ بَلْ قَوْلُهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَا تَنَابٰٓئِهِۦ كَمَا اُرْسِلَ

خداوند کا مجھ سے کہہ دیتے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں

اَلَا وَاَنْتَ ۝ مَا اَمْنَتْ فَبَلَّوْهُمۡ مِّنْ قُرْبٰٓئِهِۦ اَهْلَكْنٰهَا اَفَهُمْ يُوْمِنُوْنَ ۝

جائے سائے سے کہے۔ (و) ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں

وَمَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوحٰى اِلَيْهِمْ فَفَسَدُوْٓا اَهْلَ الْاَرْضِ ۝

اور ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ ۝

اگر (و) ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں

وَمَا كَاؤُا خَلْدِيْنَ ۚ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَبْنٰهُمْ وَمِنْ شَآءِ

اور وہ لوگ (و) ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں کہ ان کی طرف سے ہیں

الجزء السابع عشر

فل منعه به ما
لقد رى ان الحق
هو ذلك هو الحق
وان عظم الشان
فما هو الا ان
يكن به ۱۲

مزل

ترجمہ کرتے کہی جائے کہ ہرگز نہ تے ہدیہ ہوتی کہیں یہ کیا کہہ لیں اور سوا ہونے سے پہلے تم سے کہہ دیتے

ترجمہ کرتے کہی جائے کہ ہرگز نہ تے ہدیہ ہوتی کہیں یہ کیا کہہ لیں اور سوا ہونے سے پہلے تم سے کہہ دیتے

ترجمہ کرتے کہی جائے کہ ہرگز نہ تے ہدیہ ہوتی کہیں یہ کیا کہہ لیں اور سوا ہونے سے پہلے تم سے کہہ دیتے

عَنِ ابْنِ هَامُّرٍ مَرْضُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ الثِّلْثَ وَالْمُخَاسِرَ

کہ آسانی شایہ کی مطلق پروا نہیں کرتے اور دینی (معاذ اللہ) جس نے رات اور دن اور

لِلشَّمْسِ وَالْقَمَرِ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ○ وَاجْعَلْنَا لِلْبَشَرِ مِنْ

سوچ لو! خدا کو تمام دراجہ فلک اپنے اپنے انداز میں جس قدر ہے ہر فلک (دور از بین) ہم نے تم سے پہلے کسی بشر کے لیے

قَبْلَكَ الْخُلْدُ أَفَإِنْ مِتُّ فَهُمُ الْخُلْدُونَ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ

میں نے ہنس کر کہا: اگر تم جاؤ گے تو کیا لوگ ہمیشہ سے ملے رہیں گے۔ یہ ایک جان مار (اکٹ اکٹن) نمونہ کا نذرہ ہے۔

المَوْتِ وَنَبِّئُوهُمْ بِالشَّرِّ وَالْخُرْفَةِ ۖ وَاللَّيْنَةُ تَرْجُونَ ۝

اور لوگوں کو سچے سچ سے اور بغیر جاننا حالت اور ارادہ کے کہہ سکتے ہو اور (جو کاروبار) جس کو ہماری طرف سے کہنا ہے اور اس سے بچنا

رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَسْتُ بِمُتَّبِعِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى فِي سَبِيلِهِمْ

۱۰) اگر کوچه یا بازار را در وقت باران بگذری و از آنجا که باد می‌وزد،

سُورَةُ الْاِنشِرَاقِ

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا تو اس نے اپنے گھر کے دروازے پر دستکوب لگا دیا۔

اور ان منکر و انہما حال پر جو کہ خود زندگی (عقل کے ذریعے) تصور نہیں تو حقیقت میں ان کو بھی پرہیزنا جاوے) انسان (میں) جلدی

جَلِّ سَاوِلِيْمَ اَيِّي وَلَا سِدِّيْجِيْوَن ○ وَيَقُولُوْنَ مَسِيْهُ

روکنا ذرا سہ کر دے، مگر غریب کو اپنی اشدقت کی نشانیاں دکھانے کیلئے ہے تو ہم سے بطریق عارف اور مستحق ہیں

لَوْ عَلِمَ الْإِنْسَانُ صَلَاتَهُ لَفَعَلَ خَمْسًا مِائَةً أَوْ سَبْعًا مِائَةً

وَعَلَىٰ رَأْسِهِ خِطَابٌ مِّنَ الْمَلِئِكَةِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَمَّا يَوْمَ يَمُنُّ اُولٰٓئِكَ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَمَّا يَوْمَ يَمُنُّ اُولٰٓئِكَ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَمَّا يَوْمَ يَمُنُّ اُولٰٓئِكَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفُتَا

لَا يَكْفُرُونَ عَنْ تَوْبِهِمْ النَّارُ وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ وَلَا هُمْ يَنْصُرُونَ

[Handwritten musical notation]

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْضَةً فَمَا هُمْ إِلَّا يَاسِقُونَ

رقیامت اے کی تو ان کو جاتا (صورت ہی اے کی) بلادہ الیم سم کے ان پر اسو بودہی اور ان کو سمکا جلا کرے کی پھر اس بات کو اس پہا

يَنْظُرُونَ ۚ وَلَقَدْ اسْتَمَعْنِي ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ فَكَيفَ يُنْظَرُونَ ۚ

۱۰۰ کر صلت دی، مگر تا وہ (پھر) تیرے سیدھے ہونے کے ساتھ

من کو ملت ہی کے لئے احمد رضا نے جسے پہلے ہی بیخوش کے ساتھ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهَا ذِكْرًا لِلْعَالَمِينَ

...عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم...

والنصارى من الرمن بل هم عن ذلهم مبرمون مع صليون امرهم

[Handwritten signature]

۱۰۔ آسان فتانوں سے رو بہ دل و جان غلطی نہ کرنا۔ سوجھ بوجھ، دوڑوں کے حالات پر جو بات خود قدرت خدا کی دلیل ہوگی
اور وہ کسی جس کا کہنے کے آدمی یہ جان رہا ہے تو اس کی ہر بات کو سمجھا دینا۔

Journal of Management Inquiry 18(6)

لَهَا عَنْهُمْ مَنْ دُونَكَ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ
مُتَنَائِفُونَ ۝ بَلْ مَثَعًا مُوَلَّوًا وَاَبَاءَهُمْ حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ

الْعُمُرُ أَفَلَا يَدْرُونَ أَنَا نَأْتِيكَم بِالْأَرْضِ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا أَفَهُمُ
الْغَافِلُونَ ۝ قُلْ إِنَّمَا أُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ إِنْ

مَأْيُنُهُمْ وَلَئِن مَّسَّتْهُمْ لَفِيءَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ لَوْ كُنَّا
أَنَّا نَكْظُمُونَ ۝ وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظْلَمُ

نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ أَتَيْنَا مَا وَخَّيْنَاهُ
بِمَكَالٍ سَابِقِينَ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْفُرْقَانَ وَضَيْمُواْ

ذِكْرَ الْمُتَّقِينَ ۝ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ هُم مِّنَ السَّاعَةِ
مُشْفِقُونَ ۝ وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ أَنزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۝

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِن قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَالِينَ ۝ إِذْ قَالَ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَوْمٌ مَّا هَذِهِ الْقُرْآنُ الَّذِي أَنزَلْنَاهُ لَكُم فَاعْلَمُواْ

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَكْثَرًا مُّؤْمِنِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَكْثَرًا مُّؤْمِنِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَكْثَرًا مُّؤْمِنِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَكْثَرًا مُّؤْمِنِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَكْثَرًا مُّؤْمِنِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

وَجَدْنَا آبَاءَنَا لَهَا عِبْدِينَ ۝

ط
میں سلطانوں کا گروہ
بہت ہی ضیف تھا
انہی کی طرف سے
نعمت کی بشارت دی
جانی تھی جو ان کے
دول کے سلام کا
کی ایک بل پر چین
میں ہی کی طرف
کی سمت خانہ جنگی
تو گھر کو چاہیے تھا کہ
سلام کی فرمائش کی کہ
اُس کی صداقت کے
قائل تھے ۱۱ ط
یعنی جس طرح بل کوئی
اور انہیں سننا کافی
میں کے ہرے
میں کہ عذاب خدائے
ان کو ڈرانا چاہا کہ
نہیں دوسرے اثرات
کے نہیں تھے تھے
تو دوسرے پڑھتے

كَيْدِ الْمُجْرِمِينَ ۝ اَلْاٰخِرُ خَيْرٌ مِنَ الْاَوَّلِ ۝ وَلَوْ كُنَّا اِلَّا اَوْفَاكُ لَمَا نَبَذْنَاهُ اَعْمٰقَ السَّيِّئِ ۝ اُولٰٓئِكَ اَنْفُسُكُمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُكَذِّبُونَ ۝

بَرَكْنَا فِيهَا لِلْعٰلَمِينَ ۝ وَهٰذَا لَكُمْ اَمْعٰقُ ۝ وَيَعْقُوبُ نَافِلَةٌ ۝ اُولٰٓئِكَ اَنْفُسُكُمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُكَذِّبُونَ ۝

كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِينَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اٰمَةً يَهْدِيْنَ يٰمُرْتَدًّا ۝ وَحٰنًا ۝

لِلْبَرِّ ۝ فَعَلِ الْخَيْرَ تَوَرَّاقًا ۝ الصَّلٰوةَ وَرِثَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوا لَنَا ۝

عٰبِدِينَ ۝ وَلَوْ كُنَّا اٰتِيْنٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۝ وَنَجِّنٰهُ مِنَ الْقَرِيْۤيَةِ ۝

الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيْثَ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمٌ فَسٰقِيْنَ ۝

وَاَدْخَلْنٰهُ فِى رَحْمَتِنَا ۝ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَتَوَحّٰ اِذْ نَادٰى ۝

مِنْ قَبْلِ ۝ فَاَسْتَجَبْنَا لَهٗ فَتَجَبَّنٰهُ ۝ وَاَهْلًاۙ مِنْ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝

وَلَصَّرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيٰتِنَا ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمٌ سُوْۤى ۝

فَاَعْرِفْنٰهُمْ اٰجَمِيْنَ ۝ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ ۝ اِذْ جَعَلْنٰ فِي الْحَرِّ ۝

اِذْ نَفَسْتُمْ فِيْهِ عَنَمُ الْقَوْمِ ۝ وَكُنَّا لَكُمْ شٰهِدِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ ۝

سُلَيْمٰنَ ۝ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اٰمَةً يَهْدِيْنَ يٰمُرْتَدًّا ۝ وَحٰنًا ۝

لِلْبَرِّ ۝ فَعَلِ الْخَيْرَ تَوَرَّاقًا ۝ الصَّلٰوةَ وَرِثَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوا لَنَا ۝

عٰبِدِينَ ۝ وَلَوْ كُنَّا اٰتِيْنٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۝ وَنَجِّنٰهُ مِنَ الْقَرِيْۤيَةِ ۝

وَلَيْسَ اِنْ كُنَّا

کے خود بھی پندرو ہو
اور لوگوں کو بھی جان کی

دایت کہ وہاں
قدہ یہ تھا کہ ہر دو کا

راؤڑت کے وقت کی
کہ کبھی میں جاؤں گا

کہا کہ جو زور اعلیٰ
سے اُن کو اُن پر ہن

کی کرکریں تھیں داؤد
علا السلطانی عدالت

میں کوئی کہہ رہا تھا
نے جس کی آؤ چٹکی

کرنا میں جس کے
کسب کا نقصان ہو

تھا بنیاد افسوس
بکرانہ میں ملے

دواؤں میں اہل قدر
عدالت سے جائے

مزل گئے اور
میں کی سخت

سلطان ان کو
نکسے کو اور اعلیٰ

غلیبی ہوئی یہ حکم
تھا کہ جب تک

نہو اور اپنی اصل حالت
پر نہ آئے آخر وقت

تک کرکریں بالکشت
دائے کی فوج کے

میں اس کی کسی کے
کام میں لگاتے ہیں

الانبياء

الانبياء

الانبياء

الانبياء

الانبياء

الانبياء

الانبياء

الانبياء

الانبياء

الانبياء

فلان یحب الی السلام

غرض ان میں سے سب میں سے
کی بیش مال اور مال و اقدار
و غیرہ ضلئے ان کو نہ رہے
قص اور مہلت تو فرما
میں اندکے شکر گزار
فرمادے ان کو مشیت سے
کونا چاہا مال اور مال و مسکن
ہو گئے تھے کہ کھڑے
کھڑے اور شہر پر بیکرد
میں سے بھی پڑتے تھے
حال میں ہی وہ خدا کا شکر
سچا اور مستحق پڑا تو
فرمادے اپنے فضل سے
ان کی چوری خوش حالی
مات کو یہ مجلس سے جڑی

فلان یحب الی السلام

ذکر کردہ مال کا شکر و تحسین

فلان یحب الی السلام

سے پس پیل والا اس

حضرت میں سے شہر

کی یہ وہ چلی کر ان کی

نے ان کی غناخت کی

کو لوگوں پر غناخت نالی

کو چوا تو پس الی السلام

پہلے سے تم کوئی کو

زول غلب سے پہلے

کی غلب میں تو کی اور

پہلے غلب کی کیا غلب

غلب سے پہلے کی

تھے اب جو غلب کی

کو تھیل ہمارا کو

میرا کہ نہیں

سوی غلب میں

یا اگر کسی دوسری

جائیں اور تو میں

آپس راویں پڑا

یہی نادرین سور

چلے پہلے ایک

نے کیا کہیں

الْخَصْنَةَ مِنْ دُونِ آبَائِكُمْ هَلْ أَنْتُمْ شَاكِرُونَ ۝ وَالْمُؤْمِنِينَ

کہ تم کو بھی ایک اور دوسرے کی بدولت سے یا تم کو تو لوگوں کی تم پہلی اس کی شکر کرنے یا نہیں

الَّذِينَ جَاءُواكَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ ۚ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ الْآيَةُ أَنْ يَأْتِيَكَ بِزُكْرٍ فَلَمَّا ذُكِّرُوا بِهِ

آپ کو آیا تھا کہ ان کے کہنے سے ایک اور دوسرے کی بدولت سے یا تم کو تو لوگوں کی تم پہلی اس کی شکر کرنے یا نہیں

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَمِنَ الشَّيْطَانِ مَنْ يَقُولُ لَكَ وَلَهُ ۚ وَمِنْهُمْ

سب چیزوں کے مال سے آگاہ تھے اور دوسرے میں سے میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

عَلَادُونَ لِلْكَافِرِ ۚ وَكَتَابَهُمْ خُفَيْنٌ ۚ وَالْيَوْمَ إِذْ نَادَىٰ رَبُّهُ

اس کو اور دوسرے کے کہنے سے اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

إِنِّي مُسَوِّئُ الظَّنَّ وَأَنْتَ أَكْرَمُ الرَّحْمَنِ ۚ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا

کہ تم کو یہ چاہی کہ تم کی اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

مَا بِهِ مِنْ خُوفٍ وَأْتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِنْ أَهْلِهِ مَمْنُومٌ ۚ ثُمَّ خَرَجَ عَبْدٌ

وہاں کو تھا کہ تم کو یہ چاہی کہ تم کی اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

وَذَكَرَ لِلْعَبِيدِ ۚ وَاسْمُ عِيسَى ۚ وَادْرِيسُ ۚ ذَا الْكِفْلِ ۚ كُلٌّ مِّنْ

اور مہلت کرنے والوں کے کہنے سے اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

الصَّابِرِينَ ۚ وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا إِنَّهُمْ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ وَ

مبارک ہو کر رہے ہیں اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

ذَٰلِ الثَّوْنِ إِذْ ذُهِبَ مُغَاسِقُظُنْ أَنْ تَنْ تَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادَىٰ

اور انہوں نے بھی پس کو یاد کر جب تھا کہ تم کی اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

فِي الظُّلُمَاتِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَجِجْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ بَشَّرْنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَ

اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

ذَكَرَ يَا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝

کہ تم کو یاد کر جب تھا کہ تم کی اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَهَبْنَا لَهُ يَحْيَىٰ ۚ وَاصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ وَأَنَّمَا كَانُوا

اور میں تو بیکے شے دیوانوں میں آگاہ تھے

يُرْسِلُونَ فِي الْخَيْمِ مُبَشِّرِينَ مَعَهُمْ نَارُهَا وَرَهَابُهَا كَالَّذِي نَادَىٰ جَعْلُونَ

نیکو کاروں میں بھیج کرستے اور ہم کو دہانے میں بھیج کرستے اور ہمارے خوف سے ہلکے تھے اور ہمارے آواز سے ہلکے تھے

وَالَّذِي أَحْصَيْنَا مِنْهَا مَنَافِعَ كَثِيرَةً وَأَرْجَاءَ غَيْرَ غَابِرَةٍ وَأَنْبَاءَ كَثِيرَةٍ

اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

لِّلْعَالَمِينَ ۝ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ

دنیا جان کر ان کے لئے اپنی رحمت کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِئَانٍ رَّجُوعٍ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْرَ آتِلَةٍ

اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَكْفُرْ لِسَعِيهِ وَآثَالَهُ كَاتِبُونَ ۝ وَحَرَّمَ عَلٰی

اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو اس کی خوش گوار باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

قُرْبَتِ أَهْلِكُنَّ أَهْلُكُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُجُ وَ

جرجس کی قوم سے لوگوں کی تفریق کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

مَاجِجٌ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ ۝ وَاقْرَأْ رَبُّكَ الْمَوْعِدَ الْحَقَّ

باجز رسد تو اقرآن کی نیت سے کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارَ الَّذِينَ كَفَرُوا يَوْكِنُ الْكَافِرُونَ

تو ایک دم سے کافروں کی آنکھیں ملنے لگیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

غَفَلَةً ۝ مِنْ هَذَا بَلِّغْنَا خَلِيمِينَ ۝ إِنَّكُمْ وَمَنْ يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ

اس دین کی طرف سے غفلت ہی میں ہے کہ روایت تو یہ ہے کہ ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

اللَّهِ حَسْبُ جَهَنَّمَ أَنْتُمْ لَهَا وَارِدُونَ ۝ لَوْ كَانَ فَوْقَهُمْ سَاوِدٌ مِّمَّا

دوزخ کا ایسا دھندہ نہ ہو کہ اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

وَكُلُّهُمْ خَالِدُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا زُفُرَةٌ وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحَسَنَةُ ۝ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ

جن لوگوں کے لئے ہم نے پہلے کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

حَسِيرِينَ ۝ وَهُمْ فِي مَا شَتَّتْ أَنْفُسُهُمْ يَلْدُونَ ۝ لَا يَخْنُ لَهُمْ

ان کی ہولناکی میں تو ان کے کافروں میں نہیں ہے کہ اور وہ اپنی ہی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

الفرح

اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

منزل

اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں اور ان میں سے ہم نے ان کے لئے بہت سی نفع کی باتیں کہیں

مَنْ يَرْبِدْ لَكَ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّالِحِينَ وَالنَّصْرَ

جس کو پہلے اس نے اپنے سے بہت سے جو لوگ ایمان لئے ہیں (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں اور صالحی ملک اور نصاری

وَالَّذِينَ آمَنُوا لِمَنْ أَشْرَكُوا لِمَنْ أَشْرَكُوا لِمَنْ أَشْرَكُوا لِمَنْ أَشْرَكُوا

اور جو مسلمان ہیں (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ

اللہ (جو ہادی) ہے سب باتوں کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ

اور جو درملوں، زمین میں جو اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور

الدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ كَثِيرٌ عَلَيْهِ الْعَذَابُ وَمَن

چاہے (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

يُفْهِمُ اللَّهُ قَوْلَهُ مَن فُكِّرُوا أَنَّ اللَّهَ يُفَعِّلُ مَا يَشَاءُ ۝ هَذِينَ

جس کو خدا (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

حَصْرًا لِّمَن رَّبُّهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَفْطَعَتْ لَهُمْ ثِيَابًا مِّن

ایک دوسرے کے مخالف (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

لَكَ يُصَبُّ مِّنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحِجْمُ ۝ يَصُورُهُ مَا فِي بَطْنِهِمْ

اور وہ ان کو (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

وَالْجُلُودُ ۝ وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ ۝ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا

اور وہ اس (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

مِنْهَا مَن غَمَّ عَيْنُهُ فَيُهَازِئُهُ قَوْمُهُ وَاعْتَابَ الْحَمْدُ ۝ لَئِنْ لَّمْ يَدْخُلِ

اس سے (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

جو لوگ ایمان لئے اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

يُحْكَمُونَ فِيهَا مَن أَسَاوَرَهُمْ ذَهَبٌ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝

(اور وہ ان کو (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

وَهَذَا إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهَذَا إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ۝ لَئِنْ لَّمْ يَدْخُلِ

اور وہ اس (یعنی مسلمان) اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

الَّذِينَ

دل سبکی کی نسبت
کہ وہ لوگ لوگ غلط
کی جہاد رکھتے تھے
پہلے بے گناہوں
کو گناہ کا مشیر

منزل

اور جو ہادی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو صالحی ہیں (یعنی مسلمان) اور جو نصاری

فِي مَكَانٍ مَّعِينٍ ۝ ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعِظْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَىٰ

الْقُلُوبِ لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ بَإِجْلِ مَسْمًى ثُمَّ عَظَاهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ

الْعَتِيقِ ۝ وَلِكُلِّ أَفْجَةٍ جَعَلْنَا مَنَسْكًا لِلَّذِينَ كَرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ

مَآسَرَةٍ مِّنْ عِمَامَةٍ الْأَعْتَامُ وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلَمُوا ۝

بَشِيرِ الْمُحْسِنِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّيِّغِينَ

عَلَىٰ مَآصِرِهِمُ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ الْبُلَدَ

جَعَلْنَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۝ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

عَلَيْهَا صَوَابٌ ۝ فَادْأَوْجِبَتْ جُنُوبُهَا فَكَلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا الْقَائِدَ

وَالْمَعْتَرِ ۝ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَنَالَ

اللَّهُ حُومَهَا وَلَا دِمَاقَهَا وَلَكِنَّ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۝ كَذَٰلِكَ

نُفَصِّلُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ حُومَهَا وَلَا دِمَاقَهَا وَلَكِنَّ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۝ كَذَٰلِكَ

نُفَصِّلُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ حُومَهَا وَلَا دِمَاقَهَا وَلَكِنَّ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۝ كَذَٰلِكَ

نُفَصِّلُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ حُومَهَا وَلَا دِمَاقَهَا وَلَكِنَّ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۝ كَذَٰلِكَ

نُفَصِّلُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ حُومَهَا وَلَا دِمَاقَهَا وَلَكِنَّ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۝ كَذَٰلِكَ

نُفَصِّلُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ حُومَهَا وَلَا دِمَاقَهَا وَلَكِنَّ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۝ كَذَٰلِكَ

نُفَصِّلُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ لَنْ يَنَالَ اللَّهُ حُومَهَا وَلَا دِمَاقَهَا وَلَكِنَّ يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ ۝ كَذَٰلِكَ

فل مطلب یہ ہو کر
میں نے انہیں یہ علم
کسی طرح سے بھی تو
ت ہاں دوسرے
اور انہوں نے انہوں
فاد سے سب کو سلام
جی ان کا دودھ پیا
جائے اور دودھ سے
بھی ان کو اس کے
انسان کی خیر سے وار
چیزیں بتائی ہیں
میں وہ لوگوں
اور اس کی اور زمین
کے کام آئے ہیں
کی ان ان کے
میں کی چیز سے کار
نہیں اس کی
کے ان کے کی ما
و اس میں نہ کرنے
والوں کے لئے
یہ امر وہ لوگوں کے
یہ جی ۱۲

الثلثة

المؤمنون ٢٣

وَكَايْنِ مِنْ قُرْبَىٰ أَفَلَيْكَ لَهَارَ مَظْلَمَةٍ لَّمْ أَخَذْهَا وَلَاحِ

اَمْثَلُكُمْ اُولَٰئِكَ لَمْ يَغْفِرْ لَكُمْ فِئْتَنَتَكُمْ اِنَّ فِيْكُمْ لَظٰلِمِيْنَ

اور ان لوگوں سے زیادہ ظالم (جیسا کہ اس کے پیش میں آئے ہیں) ان کے لیے جنت کی اور عسلی روزی اور قول

قَبْلَكَ مِنْ سَبِّ وَلَا تَنِي لَا إِذَا عَنَيْتُكَ الشَّيْطَانُ فِي مَخْنِبَةٍ

حَلِيمٌ ۝ يَجْعَلُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فَتْنَةً لِّلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ هُمْ فِي شَكٍّ مِنْهُ لِيَكُونَ لَهُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ فِي شَكٍّ مِنْهُ لِيَكُونَ لَهُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ فِي شَكٍّ مِنْهُ لِيَكُونَ لَهُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّهِمْ

مسلموں کو ان کے لیے ایسی ہی ایک مسجد بنائی جائے گی۔
 اور جو لوگ سکر میں وہ نو خزان کی طرف سے چھوٹے ٹنگ دیں گے، ان پر اس کے بیان کیا گیا ہے

اسی لئے کہ وہ اپنے آپ کو ایک ایسے شخص کے طور پر دیکھتا ہے جو ایک ایسے ملک کے لئے لڑ رہا ہے جس کا وہ ایک شہریت ہے۔

اور نہ ہی محنت کے بغیر اس قدر کام سے نوسک اختیار کرے۔ اسی نوسک میں اس نوسک کے علاوہ روزنیات کے علاوہ جو کچھ عیسایہ ہم نے ترجمے میں افشاں کیا یا افشاں روزیہ کے بغیر ہی خیال سے ہم نے کام سے نوسک اختیار کرے۔ اسی نوسک میں اس نوسک کے علاوہ روزنیات کے علاوہ جو کچھ عیسایہ ہم نے ترجمے میں افشاں کیا یا افشاں روزیہ کے

فَلَا تَعْلَمُ أَوَّلَ مَا يَلْعَنُ
 بیدار کے ان کو بتے کے لیے
 بشت سے دی تھی پھر آدم سے
 ایک تھوڑا سا دور ہو کر انھوں نے
 وقت منہ کا بیل کیا تھا
 نے ان کو بشت سے نکل دیا
 کو آدم کی توبہ متفقہ پران کی
 ملا آدم کی توبہ متفقہ پران کی
 اولاد سے وعدہ کیا کہ دنیا میں
 عمل کر کے تو تم میراث پڑے گی
 خیر کر دیا جائے گا میراث کے
 ایک سے ہیں اور دوسری
 توجہ اور ہر دو بھی احمدی
 دیتے ہیں یعنی وہ کہہ رہا ہے
 شخص سے بے دخل ہے، مگر
 کہے ہیں ایک بشت میں یہ
 دوزخ میں تو دوزخ میں
 گھر بشت میں ہیں جتنی آتے
 وارث قرار کیا ان پر بھی
 ۴۴ کرے گا۔ اے
 فخر عالم آدم کو جس کی
 توجہ اس کا مذکور کہ جس کی
 ابتدا انھوں نے کی اور بعض
 طافہ خدا اور خدا کی مخلوق
 جس سے حیوانات اور نباتات
 آدمی کے کائنات میں
 پیدا ہوئی ہیں جتنی سے کر
 پیدا ہوئے تک ہر نعمت
 جس ان کی نعمت میں آدمی
 سے کچھ نہ سمجھتے تھے
 ہوتی تھی جو بے نیازی
 کوئی نہیں کہ جس کا ذکر
 آدمی بن جائے گا دوسری طرف
 کی صورت میں مذکور کر کے
 ہی سے ہیں اے آدمی
 فخر طوائف جس کی توجہ
 آسمان کیا جو آدمی کے
 سے ملو آدمی میں ہیں جو
 آسمانوں کو طوائف اس سے
 کہتے ہیں کہ آدمی کے نہیں اور
 کہوں کی طرح اس واقعہ کا

فَاعْلَمُوا أَنَّ الَّذِينَ يَلْعَنُونَ ۖ لَئِنْ قُمُوا لَيَكُونَنَّ مِنَ الْخاسِرِينَ ۚ
 اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۖ فَانْتَهَمُوا عَنْ مَلِكُوهُمْ ۖ فَمِنْ اَيْنَ وِسَاءِ
 ذٰلِكَ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ لَا مَنِيْعَ لَهُمْ وَعَهْدُهُمْ
 سَاعُوْنَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰٓى صُلُوْبِهِمْ يَحْفَظُوْنَ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ
 الْوٰرِثُوْنَ ۚ الَّذِيْنَ يَرْتُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۚ وَلَقَدْ
 خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نَظْفًا ۖ
 فَرٰ اٰمِرًا مَّكِيْنًا ۖ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا عَلَقَةً مَّضْغَةً
 فَاَنْشَأْنَا النُّطْفَةَ عِظًا فَكَسْنَا الْعِظَ عَمًا ۖ ثُمَّ اَنْشَأْنَا خَلْقًا
 اٰخِرَ مِمَّا اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۚ ثُمَّ اَنۡتَهٰ بِكُمْ ذٰلِكَ
 لَعْنَتُكُمْ ۚ ثُمَّ اَنۡتَهٰ بِكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَبْعُوْنَ ۚ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
 فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَفٍ ۚ وَمَا كُنَّا عَنْ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ۚ وَاَنۡزَلْنَا
 مِنَ السَّمَاءِ مَآءً نَّبۡدِيْهِ فَاَسْكَنۡنٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاَنۡا عَلٰى ذٰلِكَ بِرَءِيْ
 لَقِيۡدُوْنَ ۚ فَاَنۡشَاۡنَا لَكُمْ رِبۡطًا مِّنۡ جَبَلٍ ۖ وَاعۡنَابَ لَّكُمْ فِرَاقَ
 قَادِرِيْ

ہم سے کہ فرشتوں اور سرداروں کے گزر گاہ ہیں ہم اپنی زبان میں کئی ایسا لفظ نہیں پاتے جس سے وہ شہید ہی ظاہر ہو
 ۱۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي تَجِدِنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اَنْزِلْنِيْ

نہ اکاش سے ہم کو ان ظالموں سے بچاتے ہو

مِنْ ذٰلِكَ مُبْدَاً وَآخِرًا ۚ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ وَّارَانَ

پہلے اور آخر میں ہے بڑی آیتیں اور خوب آیتیں ان میں ہیں کہ ان واقعات میں رہا ہو

كُلَّمَا مَلَائِيْٓمٌ ۝ ثُمَّ اَنۡشَاۡنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا

ہر دو گروں کے لیے ایک نیا مخلوق بھیجا۔ پھر ان کے بعد سے ایک اور امت (قوم) بھیج دی

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنۡهُمْ اَنۡ اَعِزُّوْا لِلّٰهِ ۚ اَللّٰهُ مَالِكُ مَنۡزِلِ الْعِزِّ ۚ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ

رسول (میں سے) میں تمہارا خدا ہوں کہ تم کو عزت عطا کرے اور تم کو عزت سے لے کرے

وَقَالَ الْمَلَاۡئِكَةُ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا كُنُوْا اِلٰهًا خٰسِرًا ۚ

اور ان کے قوم کے سردار

اَنْزَلْنٰهُمْ فِيْ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَا اَلْبَشَرُ مِثْلُكُمْ لَا يَأْكُلُ فَاكِهًا وَلَا يَمْلِكُ

انہیں زمین پر اتنے اتار دیے کہ ان کی زندگی میں ان کی زندگی میں ان کی زندگی میں

مِنْهُ وَيَشْرَبُ ۚ ثُمَّ اَنۡشَرۡهُوْنَ ۚ وَلَٰٓئِنۡ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلُكُمْ اَنۡتُمْ

اور پھر انہیں زندہ کر دیے

اِذَا تَحۡسِرُوْنَ ۝ اَيُعِدُّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ عَرَبًا مَّوۡجِبًا ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ

اگر تم نے ان کی بات پر عمل کیا تو تم کو دوبارہ زندہ کر دیں گے

اَنۡتُمْ اَعۡدُوْا لِلّٰهِ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ

تو تم اللہ کے دشمن ہو

اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ

تو تم اللہ کے دشمن ہو

اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ

تو تم اللہ کے دشمن ہو

اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ

تو تم اللہ کے دشمن ہو

اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ

تو تم اللہ کے دشمن ہو

اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ اَلَا تَعۡلَمُوْنَ ۚ

تو تم اللہ کے دشمن ہو

فلہا جانے
سے بیانی راوی
طی السلام کا
تھا کہ بعد از
یوں سے ہی
بہل کے در
نہاڑی ہوئی
طی کی بی
سے کھانے
منزل
رک بی
ہیں کرو
بہتر بی
والا بی
دلائی
سہی
ہیں کہ
اور اس
تھے

اور

اور

اور

اور

لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

کہ اس کا دان سے لکھو کہ یہ نہیں ہو کرے (ای جہت بران) پھر جو سات آسمانوں مالک زن و نوزیدہ خوش ملی شان کا مالک (کون و)

الْعَظِيمِ سَيَقُولُونَ لِلّٰهِ فَلَا تَحْقِقُونَ ۝ فَلَمِنْ بَيْنِ الْمَلَكُوتِ

وہ نورانی جواب میں کہ یہ سب کچھ اللہ ہی کا ہے، وہ اب تم ان سے کہو کہ کیا چاہم کہ لو اس قدر ہنسے، کہ اسی کی پیروی میں ان کو کونسا لکھ کر تم کو دے دوں گا؟

كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يَجِيرُ وَلَا يَجَارُ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ سَيَقُولُونَ

اور اس کے مقابلے میں کوئی کسی کو نہا نہیں سکتا۔ (دورانی) جواب میں

لِلّٰهِ فَلْيَفَاقِ سَحَرَاوِنَ ۝ بَلْ يَتَّبِعُهُمُ الْبَاقِ وَمَا لَهُمُ لَكَ بَعْدَ

کہ یہ سب کچھ تو اللہ ہی کی ہیں (اب ان سے) کہو کہ جو ہم پر کسی بھی طرح کا مال و حق ہے یا کوئی بات ہم نے دی ہو یا کیا ہوئی ہو اور یہ بے شک جو

مَا أَخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ مَا كَانَ مَعَهُ مِنَ الْوَرْدِ الَّذِي هَبَ كُلُّ

خود آمدے کسی کو یہ بتایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور نہ ہی ورنہ ہر ایک

إِلَهُهَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ سَبِيحٌ لِلَّهِ تَعَالَى يَصِفُونَ

صاحبزادی مملوفاًت کو (ایک ہیے) یے پھرنا اور (ایس میں لڑنے اور آخر کار) ایک دوسرے پر غالب آجانا۔ یہی عیسیٰ ہا میں یہ (لوگ اسدی سبت

عَلِمَ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ مُقْبَلَةٌ عَمَّا يَشْرُونَ قُلْ رَبِّ اِمَّا تَرِنِي

(ردہ) غائب اور حاضر (رب) کو جا بتلائی اور وہ لوگوں کے شرک سے (بہری اور) بالا تر ہے (الہیہ) یہ تم کو (نہیہ) دعا و ارادہ کا ایسی سیریز و کار

ما يوعده ن ○ سرِّ ولا يجعلني في قوم الظالمين ○ وإنا على

جس نے اب اس کا مددہ ان کے فرائض سے لایا ہے کہ شاید وہ مذہب ان کو مجاہد کی گئی ہے۔ تو ان کو میرے درو گار دان (ظالم لوگوں میں) میں جس جگہ شمال کر لیا اور

ان فيك ما نعوذهم لقلوبهم وادفع بالتي هي احسن السيئة

فادر ہیں کہ جس (عذاب کا وعدہ ان (کافروں) سے کرے جس (نصاری زندگی میں ان پر نازل کریں اور ہم کو لوٹائیں۔) راوی سید المرسلین علیہ السلام

لَنْ يَكُونَ لَكُمْ مِنَ الشَّيْطَانِ نَصِيرٌ ۝ وَلَقَدْ تَرَّبْتُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ فَتًى يَتَّبِعُوهُمُ إِذَا سَلُوا بِأَمْرِ اللَّهِ فِى الْغَلَابِ ۚ لَئِنْ لَمْ يَنْصَرُوا بِأَمْرِ اللَّهِ فَلَا طَاقَ لَهُمْ بِنُصْرَتِهِ ۚ

اور اگرچہ یہ (اول بخاری سبت) ہے جس پر اس حجت ہے اور یہی (دعا کا ذکر) ہے اور یہی (سبتاویں) سے پہلے ہندوؤں سے پہلے ہندوؤں

واعوذ بك رب ان يحضرين ○ حتى اذا جاء احدهم الموت

[illegible]

قال رب ارجعون ۝ لعليٰ اعمل صالحا فيما تركت كلا انها

اودعائیں نے کارائی پر دو کاپ لایندہ سے جبرائیل علیہ السلام کی تحریر کیا جس میں ہے اور ایاہوں اس کے پس بھیجوا را بیکل اروس درم و ستونوں طرف

كَلِمَةً مَّقُولًا بِهَا وَمِنْ وَرَائِهِمْ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَوْمَ يُبْعَثُونَ

ایک لائق ہوا کہ اب ہمارے دو بیٹے اور جو اس صوفی پر ہیں ان کو روک رکھے (ایک مہاجرین میں سے ایک) اس نے

پایه پنجم

وَإِذَا نَفَخَ فِي الصُّورِ فَلَا أَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَلَا تَقْدُورُ

پھر جب شہر کا گھانٹا توڑیں تو لوگوں میں رشتے ولبان (باقی) رہیں گی اور ایک دوسرے کی بات نہیں سمجھیں گے

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِقُونَ ۝ وَمَنْ خَفَّتْ

پھر جن کے نیکیوں کا ثبوت ہماری کٹائی کا

مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدِينَ ۝

وہ جو کمزور رہیں گے اپنے میں اپنا دھوکا

تَلْعَمُ وُجُوهُهُمُ النَّارَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۝ أَلَمْ تَكُنْ أَتَىٰ نَسْلُ

آتش (دوزخ کی آگ) ان کے چہرے کو جلائی ہوگی اور وہ وہاں کے توڑ پھوٹے ہوئے آدمی (ان کے چہرے) کی طرح (پانی) جاری آئیں گے اور پھر

عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهِ كَادِبُونَ ۝ قَالُوا لَسْتَ عَلَيْنَا مَثِيقًا

اور تم ان کو دشمن ٹھہرا رہے تھے وہ کہیں گے کہ تم ہمارے پروردگار

وَلَكِنَّا قَوْمٌ مُّضَالِينَ ۝ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْهَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ۝

اور ہم گمراہ لوگ تھے اے ہمارے پروردگار ہم کو اس (دوزخ سے) نکال دے اور دوبارہ (ہمارے چہرے) کو ہم سے شک نہ دو

قَالَ اخْشَوْا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُونَ ۝ إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي

دعا کرنے والے (ان کے) پروردگار اسی (فریق) میں تھے اور تم سے بات نہ کرو ہمارے بندوں میں ایک گروہ ایسا بھی تھا

يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا وَأَعْفَ رَبَّنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

جو کہتے تھے اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے تو ہمارے گناہوں سے اور تم سے اور رحمت والوں میں تو رحمت کرنے والا ہے

فَاتَّخَذَ تَوْحِيدَهُمْ يَخْرُجُكَ حَتَّى السُّوْكَ ذِكْرُهُمْ وَلَكِنْ قَدْ نَمُنُّ نَحْنُ

تو تم نے ان کی ہر شے نکال دی تھی تاکہ ان کو یاد آئے کہ ان کے پروردگار کی یاد میں ہم نے تو سجدہ کیا ہے

إِنِّي جَعَلْتُمْ الْيَوْمَ بِمَصِيرٍ ۝ أَلَمْ تَكُنْ أَتَىٰ نَسْلُ

اے ہمارے آج کے ہر ایک کو ہمارے پروردگار کی یاد میں

لَبِئْسَ فِي الْأَرْضِ عَدُوٌّ لِّلْعَالَمِينَ ۝ قَالُوا الشَّيْءُ مَا أَوْفَعُ

تم زمین پر ہمارے لیے کتنی ہی برا ہے اور کہیں (ہم) نہیں جانتے کہ یہاں کیا ہے دن سے ہم

سَلِّ الْعَادِينَ ۝ قُلْ لَّيْسَ لَكُمْ أَلْفِيلًا وَلَا أُنْكَرُكُمْ كُنْتُمْ

(میں) تم پر ایمان نہیں لائے ہوں ان سے کہو (اے لوگو!) میں تم کو ان کے (میں) نہیں جانتے ہوں

تَعْلُونَ ۝ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا

(دروغ) کیا تم یہ خیال کر رہے ہو کہ ہم نے تم کو بے کار پیدا کیا ہے اور کہ تم کو ہماری طرف

مطلب یہ کہ

ترجمہ یہ کہ

ترجمہ یہ کہ

لَا تَرْجِعُونَ ۝ مَقَعُ اللَّهِ الْمَلِئُكَ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَرْشُ

پر لوٹ کر آئیں ۝ خود او پر بادشاہ رہی رہے فائدہ ہمارے سے بری اور ہلاکتی اس سوال کی سیو میں ہی ہوس بزرگ کا مالک ہے

الْكُرْئِيمُ ۝ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا

اور جس نے کہہ سوا کسی اور پروردگار کی عبادت نہ دلائی ہے (یعنی) بلا ہر داور اس کی یا اس پر شک کرنے کی کوئی دلیل تو ہرگز نہیں

حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْقَهُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ لَا يَغْفِرُ

اس پروردگار ہی کے ان اس حساب پر نہایت دگر سلوم ہے کہ کافرین کو کسی طرح غلط ہوئی نہیں اور ایسی چیز تو ہمارا کردار کی ہو گا کہ

وَأَرْحَمُ ۝ وَلَنُخَبِّرَنَّ السَّخِيمَ ۝

اور ہم سے حال پر رحم نہ کرنا اور سب پر رحم کرنے والے اور

وَلَنُخَبِّرَنَّ السَّخِيمَ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ تَبٰرَكَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ

سورہ فرقہ میں ہی اس کی طرح (ترجمہ) اور اس کے نام سے (جو) نیت تم والہ ہر جان رہی ۝ آیتیں ہیں اور دو رکوع

سُورَةُ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَاهَا فِي آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ لِّعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ

اور ایک سورہ (جو) میں کریم نے انکار اور دستور (مل) بخاری یا بدھا ہر کو اور ہے اس میں کلمے حکام بزرگ کے حکم و سلطان (ان)

تَذَكَّرُونَ ۝ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا

یاد رکھو اور ان (کو) عورت اور مرد زنا کاروں ۝ تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو

مِائَةَ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذْ بَعْضُهُمَا آفَةٌ فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ

تسلیم نہ کرو ۝ اور اگر احد اور دوسرا سخت نہ ہو تو احد کے حکم کی سبیل میں نہ کو ان کے ال کے ایک ایک کا اور اس پر

تَوَّابُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَيْشَءُكَ عَنِ ابْتِغَاءِ طَائِفَةٍ مِّنَ

اور نیز ان کے خارجہ وقت مسلمانوں کی ایک جماعت دان کی نیت کے لیے ۝ موجود ہے

الْمُؤْمِنِينَ ۝ الزَّانِي لَا يَنْكِحُ الْأَزَانِيَةَ أَوِ الْمُشْرِكَةَ وَالزَّانِيَةُ

ہر کار و زانیہ نیت سے جب تک کہ کے کاغذی ۝ ہر عورت یا شرک عورت ہی سے نکاح کرے گا اور عورت ہی کاغذی یا شرک

لَا يَنْكِحُهَا الْأَزَانِ أَوِ الْمُشْرِكَةَ وَحَرَّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

۝ اور جو لوگ ۝ ایک دین گزروں پر ۝ زنا کی نیت لگائیں ۝ اور جو کہ زنا کاروں سے نکاح کریں

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَكْثَرِ شَهَادَةٍ

۝ اور جو کہ ۝ زنا کی نیت لگائیں ۝ اور جو کہ زنا کاروں سے نکاح کریں

فَاجْلِدُوهُنَّ مِائَتًا مِّنْ جَلْدَةٍ وَلَا تَأْخُذُوا لَهُنَّ شَهَادَةً أَبَدًا

۝ قرآن کو آج ہی دوسے بارو ۝ اور (آئینہ) کہی ان کی گواہی ۝ قبل نہ کر دے

فل مطلب یہ ہو کر
کندہ جس کا نام میں
پر داز گئے تادم سے
ہر کار و زانیہ کا عورت
اور شرک مرد اور شرک
عورت میں نام خطاط
اور سبیل پر نہایت اور
خطاط اور سبیل پر نہایت
ہر گئے بھی دونوں
میں کئی کا خلق بھی
پیدا کر نہایت ایسے
زنا کار و شرک کر کر
ہی نہیں تھے کراس
سے نفرت کریں اگر
ہر گئے بھی
منزل جانی ہو کر نہایت
کو کس سے تعالیٰ ہی
نہیں مرد جو عورت کی
ہر کاری سے بچہ پڑی
کرے ہر و کہا ہر
مسلمان جو نہایت شرک
دونوں سے اپنے
ہر وہ ایسی نافرمانی
سے ہی میں
کراہی کی نیت ہو
حرم و نکاحی
کے میں ہیں یا شرک
شرک نہ سے ہو کر
و اس کے ساتھ خلق
کی نہایت نہیں ۱۱

۱۱

۱۱

اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ مُوَيِّضُ رَبِّ اللَّهِ الْأَمْثَالُ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ

اور اس کے نور کی طرف جس کو چاہتا ہو وہ دکھائی دے اور اس کو اس کے دیکھنے کے لئے شاہین بیان فرمائی اور اس

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ فِي بَيِّنَاتٍ أَنْ تَرَهمْ وَيَذْكُرُهَا اللَّهُ

ہر چیز کے حال سے واقف ہو گا وہ بیان دے گا کہ اس کے لئے ہر چیز کی بے شک خبر ہے اور اس کے لئے

يَسْمَعُ لَهُ فِيهَا بِالْعَذَّةِ وَالْأَصَالِ ۝ رَجَالٌ لَا تُلْهِيمُهُمْ تِجَارَةً

ان عبادت کا ہر اہم کام و شام

وَلَا يَتَمَنَّوْنَ دِرْهَامًا وَلَا صَلَوةً وَإِنَّمَا الْكَوْفُ يَخْفَوْنَ

اور زیادہ وہ خوفتہ نہ ہوں گے اور نہ ہمارے لئے

يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ الْأَبْصَارُ لِيَسْهَطَ اللَّهُ حَسَنَ

اس لئے کہ جسے جسے وہ دیکھتے ہوں گے اور اس کے لئے

مَا عَمِلُوا وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ

اور ان کو اپنے فضل سے کم اور زیادہ

حِسَابٍ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ يَتَّبِعُهُ وَتُحْسِبُهُ

حساب دیتا ہے اور جو لوگ کفر کرتے ہیں ان کے اعمال

الظَّانُّ مَا هُوَ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَجَدَ اللَّهُ عَذْرًا

کہ حساب اس کو دے گا اور اس کے لئے

فَوَقَّهٖ حِسَابُهُ ۝ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ أَوْ كَظَلَّتْ فِي بَحْرِ

اور اس کے لئے

بِحَيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ مِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ

کوہ کا کہ جسے وہ چاہے گا اور اس کے لئے

ظَلَمْتُ لِبَعْضٍ فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكِدْ بِرِهَا وَمَنْ

ظلم کرے اس کے لئے

لَمْ يَحْصِلْ لِلَّهِ لَهُ تَوَارِثُ مَا لَهُ مِنْ تَوَارِثٍ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ

اور اس کے لئے

لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْظَّالِمُ ضَلَّتْ كُلُّ قَدْرٍ عِلْمُ صَلَاحٍ

جس کی مخلوقات اس کے لئے

اس کو دیکھو کہ جسے شاہد ہی ہے اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

فرمائی ہیں اس کا نام نور ہے

بجائے کہ جسے دنیا کا

کوئی نور نہیں ہے اس کا

خدا کے نور کی طرف

میں جو ہر چیز میں ہے

چنانچہ جو نور ہے اس کا

ظان میں دکھائی دے گا

جو ہر چیز میں ہے

کی طرف میں جو نور ہے

نہایت شفاف ہو کر

اس طرح میں جس کا

کار کا دیکھنے کا نام ہے

اس کی روشنی صاف ہوتی

اور اس کے لئے

سب کو دیکھنے کا نام ہے

میں چند چیزوں کے لئے

زیر زمین کی ساری چیزوں

کے لئے اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

اور اس کے لئے

قَالَ هَذَا الرَّسُولُ بِالْأَمَلِ الطَّعَامُ وَيَتَنَبَّأُ فِي الْأَمْثَالِ لَوْلَا أَنْزَلَ

گویند که رسول بگویم که این طعام است و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

إِلَيْهِمْ هَكَذَا فَكَوْنُ مَعَهُ نَذِيرًا ۚ أَوْ يُلْقِ اللَّهَ كُرْهًُا أَوْ تَكُونُ

به ایشان این چنین و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

لَهُ جَنَّةٌ بِأَكْلٍ مِنْهَا وَقَالَ الظَّالِمُونَ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا جُرْحًا

این که برای ایشان است و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

مَسْغُورًا ۚ أَنْظِرْ كَيْفَ يَصْرُفُ هَؤُلَاءِ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

مغشوب گردانید و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

سَبِيلًا ۚ تَذَكَّرْكَ الذِّمِّي إِنْ شَاءَ جَعَلَ لِلْخَيْرِ أَمِنْ ذَلِكَ

سبیل را و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

جَنَّتْ فَمِنْ مَنَاقِبِ الْأَنْفَاءِ وَجَعَلَ لَكَ فَضْلًا ۚ بَلْ كَذَّبُوا

جنت را و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

بِالسَّاعَةِ وَاعْتَدُوا لِلْبَيْنِ كَذِبًا بِالسَّاعَةِ سَعِيرًا ۚ إِذَا رَأَوْهُمْ

بیساعت را و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

مِنْ مَكَانٍ يُعِينُ سَمِعُوا هَاتَا تَعِيطًا وَزَفِيرًا ۚ وَإِذَا الْقَوُامُ

از آنجا که ایستاده اند و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

مَكَانًا ضَبُّقًا مَقْرَمِينَ دَعَا هَؤُلَاءِ لَكَ بُتُولًا لَا تَدْعُو الْيَوْمَ

مکان را و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

تَبُورًا وَاحِدًا قَدْ دَعَا تَبُورًا كَثِيرًا ۚ قُلْ أَذِلَّ الْخَيْرُ أَمْ جَنَّتِ الْخَلَاءُ

تبور را و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ لَمَّا كُنْتُ لَهُمْ جَاءًا وَمَصِيرًا ۚ قُلْ فِيمَا أَمْسِكُكُمْ

التي وعده را و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

خُلْدِينَ كَانَ عَلَى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُورًا ۚ قُلْ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ

خلدین را و این را از آسمان نازل می کند و این را در امثال بیان می کند و این را از آسمان نازل

وَمِنْ دُونِ اللَّهِ يَقُولُ وَانْتُمْ أَصْلَلُمْ عِبَادِي هَؤُلَاءِ أَمْ هُمْ

فصل مطلب بود که
قیامت کو بفرستند نه
سبحان قهاری که یک
سے پہاڑیں چتری
کتاب میں خدا کی
پورا اس کے ضروری
جو وضع اس وقت
کو بچانے کے یہاں
کے ہر آدمی کو
میں بٹا جو کہ وقت
کی اور کہ کو کون
بھی ایک طرح کی
پور قرآن میں ایک
کہ کہ کہ کہ کہ کہ
کے کہ کہ کہ کہ کہ
مذکورہ اہل کفر و
اور بھی اہل ایمان
ہوئی یہی ایک
کی ہر کوئی
آیت کا ہر کوئی
اور بات کو کیا
براس سے انکار
معبودوں کا نام نہیں
ہو گیا کہ تم کوئی
فرمان دینا اور
مکمل ہو جائے جو
وہی ہستی کو

فصل مطلب بود که
قیامت کو بفرستند نه
سبحان قهاری که یک
سے پہاڑیں چتری
کتاب میں خدا کی
پورا اس کے ضروری
جو وضع اس وقت
کو بچانے کے یہاں
کے ہر آدمی کو
میں بٹا جو کہ وقت
کی اور کہ کو کون
بھی ایک طرح کی
پور قرآن میں ایک
کہ کہ کہ کہ کہ کہ
مذکورہ اہل کفر و
اور بھی اہل ایمان
ہوئی یہی ایک
کی ہر کوئی
آیت کا ہر کوئی
اور بات کو کیا
براس سے انکار
معبودوں کا نام نہیں
ہو گیا کہ تم کوئی
فرمان دینا اور
مکمل ہو جائے جو
وہی ہستی کو

فصل مطلب بود که
قیامت کو بفرستند نه
سبحان قهاری که یک
سے پہاڑیں چتری
کتاب میں خدا کی
پورا اس کے ضروری
جو وضع اس وقت
کو بچانے کے یہاں
کے ہر آدمی کو
میں بٹا جو کہ وقت
کی اور کہ کو کون
بھی ایک طرح کی
پور قرآن میں ایک
کہ کہ کہ کہ کہ کہ
مذکورہ اہل کفر و
اور بھی اہل ایمان
ہوئی یہی ایک
کی ہر کوئی
آیت کا ہر کوئی
اور بات کو کیا
براس سے انکار
معبودوں کا نام نہیں
ہو گیا کہ تم کوئی
فرمان دینا اور
مکمل ہو جائے جو
وہی ہستی کو

صَلُّوا السَّبِيلَ ۚ قَالُوا اسْمُكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا اَنْ نَتَّخِذَ مِنْ

دُونِكَ مِنْ اَوْلِيَاءَ وَلَكِنْ مَتَّعْنَاهُمْ وَاِنَّهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ

وَكَاؤُافُوْا مَا اُوْرُوا ۝ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ بِمَا تَقُوْنُوْنَ فَمَا تَسْتَطِيعُوْنَ

صِرَافًا وَلَا تَصْرَادًا مِّنْ يَّظْلُمُ مِنْكُمْ ذِيْنَ قَهْ عَزَابًا كَبِيْرًا ۝

مَا اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ لِيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ

يَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً اَتَصْبِرُوْنَ

وَكَانَ رِثَاكُمْ بَصِيْرًا ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاءَ نَارِ

لَوْلَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ اُرِيْ رَبَّنَا لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فَاِذَا

اَنْفُسُهُمْ وِعَتُّوْهُ اَكْبَرًا ۝ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى

لَهُمْ سِوَ الْمَوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ هٰذَا جَسَدٌ اَخْجَرًا ۝ وَقَدْ مَنَّ اِلٰى

مٰلِكُوْا مِنْ عَمَلٍ فَعَجَلْنَاهُمْ اِهْبَاءً مِّنْثَوْرًا ۝ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ وَيَوْمَ تَشْفِقُ السَّمٰوُ بِاَغْصَانِهَا

وَنَزَلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَزْيِيْلًا ۝ الْمَلٰٓئِكُ يَوْمَئِذٍ اَتْحٰقُ لِلرَّحْمٰنِ وَكَانَ

اور کسی جہاں میں آئے تھے حق جو حق زمین پر آئے تھے جاہل اس دن حق کی ملکیت (موت کے) رحمت دہی کی پہلی اور وہ

مل سلب یہ کہنا
میں جو فضلے پر تشریف
اور لوگوں کی باتیں
خفت نہیں کہی
لائے اور کوئی کام
جنگ کی آبرو نہ تھی
غریب یہ سب بات
جس پر تیرن کا تھا
یہ کہ ہشت کی نوازی
بہر صبر کے تین سال
کے کام میں تھے یہ
ہست کا نشان یہ کہ
یہ غیر کے بھانے ہر
کار بندوں اور ستم
رواج اور بڑوں کی
تعلیم کی پروا نہ رہی
امیدوں کا نشان یہ
کہ جو بوں کو فخر تھا
سے نہ بچیں اور
ان کی امداد نہ مل
کریں جو جنگ کا نشان
یہ کہ اگر ایمان کو نظر
حقارت سے
وہیں تو ملک کا
دل نہ ہوں
کریف نہ ایمان نہ ہو
کا کہ جو شخص کہ
اس کی حالت میں تھا
جنا بڑا دشمنان کے
نیچے جا تبت بن ظہر
ہوں گے اٹ
جا کر جو امید کے سوا
میں شہرہ جو کہ اس
وضع میں اس کے
تے اُمید و بہرہ دونوں
کے ہیں اور غصہ نہ ہو
میں سے ہی نہ رہے
میں امید کے ہی پہلو
کیں جو شہرہ ہیں لیکن
غف کے ستم میں

اور وہ

اور وہ

اور وہ

اور وہ

اور وہ

اور وہ

اور وہ

تھے ہیں اس صورت میں تیرہ ہو گا کہ جو لوگ رعبت میں ہیں ان کے حضور میں آئے تھے سے نہیں دئے اٹل اور جو آئے اسے ضعی سے ہیں وہ کہ ان کی گئی ہیں میں اور
فرشتوں میں آئے ہو کہ ان کی صورت ہم نے دکھائی ہے ہم سے عاودہ اختیار کیا ہو ۱۲

يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيًّا ۝ وَيَوْمَ يُعْضِلُ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ

اے کافروں پر روزِ قیامت ہوگا اور جس نے ظالمان (اپنی ہمارے افسوس کے لئے) اپنے ہاتھ کاٹے گا (اور اسے گا)

يَلْبِسُنَا نَحْنُ نَتَّخِذُ مَعَ الرُّسُولِ سَبِيلًا ۝ يَوْمَ يَكْفِي لِمَنْ كَفَىٰ

اے کافروں میں (جسے) رسول کے ساتھ رہنے کے لئے ایک لپٹا اسے ہر کسی کو کافی

فَلَا نَخْلِفُ لَهُ ۝ لَقَدْ أَصْلَحْتُمُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَ نِي وَكَانَ

ظاہر نہیں کہ دوست نہ بنانا اس سے تو نصیحت کے آگے پیچھے بھی تھے اس سے بہکا دو اور

الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا ۝ وَقَالَ الرَّسُولُ يَرْبُّ أَلِ انْ قَوْمِي

شیطان کا تو نادم ہو کہ رفت پرے ہر انسان کو یہ بڑا لگ جھٹکا ہے اور اس وقت اپنے دشمنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو کنگا دی ہے

نَحْنُ أَهْلُ الْقُرْآنِ مَفْجُورًا ۝ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا

اس قرآن کو جو اس لگنا اور اس پر جس طرح تھا اسے نشان کے لئے نصیحت کے لئے اس پر اس کے دشمنوں کو ہر ایک کی کافر بنانے

مِّنَ الْجَاهِلِينَ وَكَفَىٰ لِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيحًا ۝ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور لوگوں کی ہدایت کرنے اور دشمنوں کی دھوکے اور ہار دے دو گار نہیں کر سکتے تھے

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ بِلُغَةٍ وَاحِدَةٍ كَذَلِكَ لَنُثَبِتَنَّ فَرَادًا

کہ اس پر بھی قرآن اس لئے کھلا گیا ہے جس میں نہیں کیا گیا کہ جس کے جس کو یہ ثابت کرنا تھا قرآن ہی ایسی زبان تھا جسے تعالٰیٰ

وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَبِخَيْرٍ

اور اسی جیسے ہم نے اس کو بھی پڑھا کرنا اور یہ لگ رہا ہے کہ اس کے لئے جو حق کسی میں راہی زبان تھا اسے پاس رکھ کر پڑھا کرنا

تَقْسِيرًا ۝ الَّذِينَ يُخَسِّرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ أُولَٰئِكَ

توبہ نہ کرنا بیعت ہیں جو لوگ (نبی کے) دین اپنے لئے نہ ہو بلکہ ان کی رگھبت و گھبت کے لئے جہنم کی طرف جانے جا رہے ہیں وہی لوگ

شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ سَبِيلًا ۝ وَقَدْ أَتَيْنَا مُوسَىٰ لَيْلًا

بڑے لگھڑی (یعنی) میں جو اس کے زیادہ دیکھا اور ہم نے وہی کو کتاب (تورات) عطا کی اور

جَعَلْنَا مَعَهُ أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ۝ قُلْنَا أَذْهِبَ إِلَى الْقَوْمِ

ان کے ہمراہ ہارون کو (ان کا) دو لگا رہنا ان کے ساتھ کر دیا۔ پھر ہم نے حکم دیا کہ دونوں (صلی) ان لوگوں سے پاس باو

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَذَرْنَهُمْ يَدْعُوا ۝ وَقَوْمٌ نَّوْحٌ لِّمَا كَذَّبُوا

جو یہی نصیحت کی (انہوں کو) جھٹلاتے ہیں (انہوں کو) دھوکے اور کھانا اور نصیحت دینا تو ہم نے ان لوگوں کو کھانا ہی کھانا اور قوم نوح

الرُّسُلَ أَعْقَبْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

تو ہم نے ان کو قتل کر دیا اور ان کو لوگوں کے لئے نشانِ عبرت بنانا اور ہم نے ظالمان کو لوگوں کے لئے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے

ظلم گروہ سے اس کے
= طوطی کو کھانا پینے
تھا نہت سے کھانا پینے
مکھڑا ہی سے جھٹکا
جہنم میں آپسے ۱۲
ظلم سے بدولت کرنا
۴ ایک اور غرض نہیں
منزل تھوڑے ایک نہیں
کے جھٹلانے سے کل
میں
توڑ کر ان کی عادت
۱۲ سے ۱۲

جہنم میں آپسے ۱۲
ظلم سے بدولت کرنا
۴ ایک اور غرض نہیں
منزل تھوڑے ایک نہیں
کے جھٹلانے سے کل
میں
توڑ کر ان کی عادت
۱۲ سے ۱۲

جہنم میں آپسے ۱۲
ظلم سے بدولت کرنا
۴ ایک اور غرض نہیں
منزل تھوڑے ایک نہیں
کے جھٹلانے سے کل
میں
توڑ کر ان کی عادت
۱۲ سے ۱۲

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ

وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ

وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ

وَالَّذِينَ

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْغَيْبِ

وَالَّذِينَ

مَا الرَّحْمَنُ أَنْتَ خَلْقُهَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝ تَبٰرَكَ الَّذِي

جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا ۝

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ النُّجُومَ وَالنَّهَارَ خَلْفَةً لَّيْلٍ أَرَادَ أَنْ يَنْزِلَ ۝

أَرَادَ شُكُورًا ۝ وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ

هَوْنًا وَادْخَاطُهُمْ يَسْمُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ

لِرَبِّهِمْ يُسَجِّدُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ

جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا ۝

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي

حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُونَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَلْقَ أَثَامًا ۝

يُضْعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُخْلَدُ فِيهِ مُهَانًا ۝

وَأَمِنْ وَعَمِلْ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ يَبْدِلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلْ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ

ط... لیسے کر کے
نہیں کہ بعد کو
میں اور میں کے
اس سے کہیں
کوئی تو یہ رہا ہونے
کو ہوتی کوئی گلابی
مال پر یا تو اس طرف
پر ہوا سورہ ہجر
راکھیں اس کا
عاشقہ و بھو

وَالَّذِينَ

إِلَى اللَّهِ مَتَابًا ۝ وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الرُّبُوعَ وَإِذَا أُمِرُوا بِاللَّغْوِ

خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ یہاں خدا کے خاص بندے وہ ہیں جن کا ذکر ہے اور نیز ان کے عقوبت کو اپنی دس اور حور آفاقا، بہنوئے سلطان، باس

مَرْوُكِرَامًا ۝ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَمْ يَخْرُجُوا عَلَيْهَا

ہو مصلحتی کے ساتھ کڑیا میں اور دینار وہ لوگ کہ جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتیں سننا کہ نصیحت ملی جائے

وَالَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا

و اے کہ اگر بہت بڑا ان پیر میں لگا کر اس مسئلہ میں درجست کریں گے اور جو دعائیں سنیں ہیں اسی جیسے پروردگار ہم کو بخندی

ذَرِّبْنَا فِرْعٰنَۙ وَاجْعَلْ لِّلْمُتَّقِيْنَۙ اِمَامًاۙ ۝۱۰ۙ وَلِيْلِكَ

١٢٣٤٥٦٧٨٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩١٠١١١٢١٣١٤١٥١٦١٧١٨١٩٢٠٢١٢٢٢٣٢٤٢٥٢٦٢٧٢٨٢٩٣٠٣١٣٢٣٣٣٤٣٥٣٦٣٧٣٨٣٩٤٠٤١٤٢٤٣٤٤٤٥٤٦٤٧٤٨٤٩٥٠٥١٥٢٥٣٥٤٥٥٥٦٥٧٥٨٥٩٦٠٦١٦٢٦٣٦٤٦٥٦٦٦٧٦٨٦٩٧٠٧١٧٢٧٣٧٤٧٥٧٦٧٧٧٨٧٩٨٠٨١٨٢٨٣٨٤٨٥٨٦٨٧٨٨٨٩٩٠٩١٩٢٩٣٩٤٩٥٩٦٩٧٩٨٩٩

يَجْزُونَ الْعَرْقَ، مَصْبُورٌ، وَيَقْنُونَ فِي الْحَيَّةِ، وَسَلْمًا، خَلِيلٍ

فِيهَا خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝ قُلْ مَا يَعْبُؤُنِي لَكُمْ دِينُكُمْ

مہنت بھی کیا، یہی وجہ ہے توڑی دیر ٹھہرنے کے لیے جوتہ اور پینتہ بنے کے لیے ہونٹوں اور پیٹھ پرانے لوگوں کے کہو کہ اگر تم خاکوں جلاوے میرا بڑے رنگا دھڑی

وَأَدْعَاؤُهُمْ فَقَدْ دَلَّ لَهُمْ سُوءُ يَتُونِ إِسْرَافًا

سکاری پر واپس لانا موسم سے اسی ایسے کو مصلیٰ یاد دہی: پس اب اس کا دل دھما دھما کر بڑا رہے گا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّهْدِي اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ حِصَّةٍ وَهِيَ الْغَنَى

[illegible]

١٠٠

طسم ○ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ لَعَلَّكَ يَخْشَى نَفْسَكَ لَا يَكُونُ

مسلم: یہ (رسول) بھی اسی کتاب (یعنی قرآن) کی (چند) آیتیں ہیں جو کہ مختلف (اور واضح) ہی (اور سب سے) کم تو یہ کہ آیتے سنگل مجھے ہر شایہ تم کو

جہاں کہیں ہمیں ملے، ہم ہمیں جوانوں (لوگوں) پر سامن ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِيْنَ

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو دیکھا تو ان کے ہاتھ پاؤں پر لکڑی کے ٹکڑے لگے ہوئے تھے۔ ان کے منہ پر پٹی لگی ہوئی تھی۔ ان کے ہاتھ پاؤں پر لکڑی کے ٹکڑے لگے ہوئے تھے۔ ان کے منہ پر پٹی لگی ہوئی تھی۔

... (faint handwritten text) ...

محدث إلا كما نواعنه معروضين ○ فقد كذبوا فاستتبهم

نئی دہات آئی جو اس سے سو گھنٹہ پہلے جہازوں میں تھے

25

البواما كانوا يسهرون اولمير والى هادىم

حقیقت معلوم ہو جائے گی جس کی ہنسی بڑھا پائے گئے۔ کیا این لو کو کچھ زمین کی طرف نظر نہیں ہے کہ ہم نے

و

ہر دست بکے چاہے تو کوئی
 ابھی نہ لے ادرم جالو
 کہ فرما رہا ہیں تیار
 ف زون سے ہوتی پرورش
 کا ہوا نہ تھا تو ہوتے اس کا
 جواب دیا کہ اگر اس انسان ہوتا تو
 انسان تھا تو میری پرورش کی ایک
 خاص وجہ تھی کہ تم نے ہی پہل
 کو تیرا کیا تھا تو ان ہی کا
 پیدا ہونا نہ لے لے تیرا ہی
 شورش تھا پیدا ہوا اور میری
 والدہ نے تھامے دوسرے
 صندوق میں کہ روئیے
 تیل میں ڈال دیا صندوق
 تھوڑی کل سے ملے جیسا
 ادرم ہی بی بی کے دل
 میں تھلے رہے وہ انارک کو
 بھول کر پرورش کیا تو پائی
 دیکھیں ابھی اس کی کہ تھلے
 ہر شخص میں جلا جوتے
 کی وجہ سے چوڑی ہی پہل
 تھامے ان تھلے تھے اور
 نہیں تھامے ملک میں
 پیدا ہوتا اور میری والدہ
 بھلے رہا میں وہیں اور نہ
 تھیں تھامے کل سے تھلے
 اور نہ تھامے اس میری
 پرورش ہوتی پس میری
 پرورش کی ملی جو تھلے
 ظلم ہو تو تھی اسرا سے
 کرتے تھے اور جب تھلے
 وجہ تو ابھی پرورش کا
 نہیں اور ایک تھی یہی چوستے
 ہیں کہ ہوا پرورش جو تھلے
 تھلے تھلے ہو گیا، اسی کے تھلے
 تھلے تھی اس کی تھلے تھلے
 تھلے تھلے تھلے تھلے

اَشْتَنَافًا مِنْ كُلِّ دَوْحٍ كَذِبًا ۝ وَانْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَتَكَ
 اَكْثَرُ هُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ وَانْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَتَكَ ۝ وَانْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَتَكَ
 نَادَىٰ نَبَاكَ مُوسَىٰ اِذَا نَزَلَ الْقَوْمُ الظَّالِمِينَ ۝ قَوْمٌ فَجُورٌ اِلَّا
 يَتَّقُونَ ۝ قَالَ رَبِّ ارْجِعْنِي اِلَى الْاَوَّلِ ۝ وَيُضِيقُ صَدْرِي
 وَلَا يَنْطِقُ لِسَانِي ۝ فَارْسِلْ اِلَى هَارُونَ ۝ وَكُفُّوا عَنِّي ذَنْبًا
 فَلَاخَافُ اَنْ يَقْتُلُونِ ۝ قَالَ كَلَّا ۝ فَاذْهَبَا يَتِيمَا اِنَّا مَعَكُمْ
 مُسْتَقْنُونَ ۝ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَا اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝
 اِنَّا رَسِلْنَاكَ اِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِتْنًا ۝ وَلَيْدًا ۝ وَ
 لَيْسَتْ فِتْنًا مِنْ عَمْرِكَ سِنِينَ ۝ وَضَلَّ عَنْكَ الْبَاقِي ۝ فَضَلَّ
 اَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ قَالَ فَضَلَّ اِذَا ۝ اَنَا مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَفَرَّقَ
 مِنْكُمْ لِمَا خَفَكُمْ فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا ۝ وَصَلَّيْنَا مِنَ الْمَدِيْنَةِ
 وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنْهَا عَلٰى اَنْ عَصَيْتَ بَنِي اِسْرَءِيلَ ۝ قَالَ فِرْعَوْنُ
 وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۝

اور یہی زبان دیتی ہے اس میں تو ارون کو کہلا بھیجا کہ وہ میرا ساتھ دے اور میرے لئے جیلر کا کام کرے اور میری پرورش کرے

اور میں نے اس کو کہا میں نے اس کو کہا میں نے اس کو کہا

اور میں نے اس کو کہا میں نے اس کو کہا میں نے اس کو کہا

لَآئِهٖ كَانَ مِنَ الضَّالِّينَ ۝ وَلَا تَحْزَنْ فِى يَوْمٍ مَّحِينٍ
 کہو کہ اگر میں سے ہیں۔ اور جب کہ دو بار چلاں آئے تھے کہے تھیں کہ لو کہ میں رسوا نہیں
 یَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ
 کہ جس دن نہ مال ہی کام آئے گا اور نہ بیٹے ہی کام آئیں، مگر ان کی ہی نجات ہوگی جو پاؤں کے لئے خدا کے حضور میں حاضر ہوگا
 سَلِيلٍ ۝ وَازْلَفَتْ الْجَنَّةُ الْمُتَّقِينَ ۝ وَتَزَيَّنَّ الْجِبَالُ بِالسَّيِّدِ
 اور جنت پر سرگاہوں کے فریہ پائی جائے گی۔ اور دوزخ نکال کر۔ مگر جوں کے سامنے کوئی جاسے گی
 وَقِيلَ لَهُمْ اِنَّمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ۝ مِنْ دُونِ اللّٰهِ هَالِكٌ مِّمَّا تَصْرَفُونَ
 اور ان سے مخاطب ہے کہ تم اس کے سوا جس چیزوں کو تم نے تھے اب وہ کہاں ہیں کیا وہ تمہاری کچھ دے سکتے
 اَوْ يَتَحَرَّوْنَ ۝ فَلْيَكْبَرِاْ فِيْهِمْ وَالْغَاوُونَ ۝ وَجَنَّةُ ابْلِيسَ
 یا زعماری فرق سے بچنا تھا جسے کہتے ہیں۔ پیروہ و پیرو اور مکروہ و مکروہ ان کی پیش کرتے تھے اور شیطان کے لشکر
 اِجْعَلُوْنَ ۝ قَالُوْا وَهَمْ فِيْهِ يَخْتَصِمُوْنَ ۝ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِ
 کہ جب ان سے کوئی دوزخ پر وکیل بنے گا میں اس کے اور مکروہ و پیروان کے پیروان رہیں میں بھڑکے ہیں کہ اس کے اور جگہ سے نہ آئے کہ وہ کہتا
 ضَلٰىلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اِذْ سَوَّيْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَمَا اَصْلُنَا اِلَّا
 میں نے گمراہی میں تھے کہ ہم کو یہ درود کا عالم کے برابر رکھتے تھے اور کوئی نہیں دانا دوسرے
 الْجَاهِلُوْنَ ۝ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ۝ وَلَا صِدِّقِيْنَ حَمِيْمٍ ۝
 ان گناہوں سے گمراہ کیا تو اب نہ تو کوئی ہماری سفارش کرے نہ ملے ہیں اور نہ کوئی دل سوز دوست
 فَلَا اَنْ لَّنَا كَرَّةٌ فَكُنُوْا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنِّىْ فِىْ ذٰلِكَ لَا اٰتِيَّةٍ
 پس راہی کا کش ہم کو نہ تھیں اور نہ کماں ہمارے ہم ایمان والوں میں نہ تھا اور نہ ہمیں کوئی شکر دار و دعا دہرمت اور نہ دعا دہر
 وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَاِنْ رَّكَ لَهٗوَ الْعِزِّ الرَّحِيْمِ ۝
 اور اگر ہماری عزت میں سے اکثر ایمان لے لے تھے یہی نہیں اور نہ تھیں کہ ہمیں کوئی شکر دار و دعا دہرمت اور نہ دعا دہر
 لَكِنَّ بَتَّ قَوْمٌ تَوَجَّهَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ لَهُمْ اٰخُوهُمْ نَحْ اِلَّا
 (یہ طرح) ان کی قوم سے پیغمبر کو خطا باطل کران سے ان کے بھائی بنے تھے کیا تم لوگ فراموش
 تَتَّقُوْنَ ۝ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنٌ ۝ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاطِيعُوْنَ
 نہیں ڈرتے؟ میں تمہارا امانت دار و پیغمبر ہوں خدا سے ڈرو اور میرا کہاؤ
 وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِىْ اِلَّا عَلَى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
 اور میں اسی سے کہتا ہوں کہ تم سے کوئی اجرت تو مانگا نہیں میری اجرت تو میں پیرو و دعا دہرمت اور نہ دعا دہر

مل پتہ پتہ پتہ
 کے پتہ پتہ پتہ
 کو پتہ پتہ پتہ
 کو پتہ پتہ پتہ
 خدا کے پتہ پتہ
 سب پتہ پتہ
 دین کے پتہ پتہ
 خلف پتہ پتہ
 جو پتہ پتہ
 خدا کے پتہ پتہ
 اور پتہ پتہ
 سے پتہ پتہ
 کا رسول پتہ پتہ
 خدا کے پتہ پتہ
 اور پتہ پتہ
 کہتے ہیں پتہ پتہ
 کی طرف پتہ پتہ
 امانت پتہ پتہ
 پہلو پتہ پتہ
 ایک پتہ پتہ
 پتہ پتہ
 کہ پتہ پتہ
 بندوں پتہ پتہ
 یا یہ کہ پتہ پتہ
 ستر پتہ پتہ
 کہ پتہ پتہ
 اس پتہ پتہ
 جہاں پتہ پتہ
 کا پتہ پتہ
 دانا پتہ پتہ

شَرِبَ يَوْمَ تَجُودُ السُّجُودُ ۖ فَلَخَذَ مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ

ایک روز جس کے پینے کی بڑی تھالی اودھس کی طرح کا گڑھ نہ ہو گئی

عَظِيمٍ ۖ فَمَقَرُّوْهَا فَاصْبَحُوْا اَنْدَادًا ۚ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ اِنْ

اس پر بھی لوگوں نے اس کی کوئیں کاٹ ڈالیں ملک پر بہت ہی نشان ہوئے اور اس وقت کی پشیمانی کے ٹوٹنے

فِيْ ذٰلِكَ لَا يَتُومُوْا مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَا رَدَّكَ

اس واقعے میں دینی ایک بڑی عہدت ہو اور صالحی قوم کے اکثر لوگ ایمان لائے غلط تھے بھی نہیں اور رادای پیر محمد پر وردگار

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۚ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِيْنَ ۚ اِذْ قَالَا

الغیر ہی زبردست اور رحیم والا (ای طرح) قوم لوط نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا

لَهُمْ اَخُوهُمْ لُوطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ۚ اِنَّا لَكُمْ رَسُوْلٌ اٰمِيْنَ ۚ

کران کے بھائی لوط اس سے کہا کہ تم بھلا سے نہیں ڈرتے؟ میں تمہارا کائنات و تاریخ ہوں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُوْا ۚ وَمَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنِ اِجْرٰی

و اللہ سے ڈرو اور میرا کہاؤ اور میں اس کے لئے (پیش کرتا ہوں) جو تمہاری عزت و آفاقا نہیں میری اجرت

اَلَا عَلٰی رَسَالَتِ الْعٰلَمِيْنَ ۚ اَتَاْتُوْنَ الدّٰكِرَ اِنْ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۚ وَتَذٰكِرُوْا

تو اس پر وردگار عالم پر کر کیا تم دنیا کے لوگوں میں سے (لوگوں پر گرجے پڑتے اور

مَخْلُقٍ لَّكُمْ دُرِّكُمْ مِّنْ اَرْوَاحِكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ۚ قَالُوْا

تمہارے پیدا کردہ گارے جو تمہارے لیے یہاں پیدا کر دی ہیں ان سے کادہ گئی کرتے ہو بات یہ کہ تمہارے لوگ جو خود حضرت

لٰكِن لَّكُمْ تَنْتٰۤی ۚ يَلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰرِجِيْنَ ۚ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ لَكُنْتُ

لوٹا اگر تم (راہی) ان باتوں سے باز نہ آؤ گے تو بے حال کہ تم کو خیال باہر کر دیا جائے گا (لوٹے) کہا میں تو تمہارے (اس کا کہے

مِّنَ الْقٰلِيْنَ ۚ رَبِّ يَخِيْضُ وَاَهْلٌ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۚ فَيَخْشٰهُ وَاَهْلُهُ

دست، پھر ان کے دام سے پھرتے دھماکے کی آہ یہ ہے پیدا کردہ گارے لوگوں کو ان دنوں کا کھیل دے گا (لوگ سے

اَهْلُهُ اَجْمَعِيْنَ ۚ اَلَا يَخْشَوْنَ اِلٰی الْغٰیْبِيْنَ ۚ ثُمَّ دَسَّزْنَا الْاٰخِرِيْنَ

ان کے کھیل والوں کو سب کو گھٹائی کر (لوگ) آدمی جو موت کہتے دیکھتے ہیں وہیں میں (لوگ) کہتے ہیں کہ ان لوگوں کا حال

وَامْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۚ اِنِّ فِیْ ذٰلِكَ

اور میں نے تم پر اور بارشیں کر دی ہیں (لوگ) اور تمہارا جو ان لوگوں پر برسات کر دیا ہے (لوگ) کہتے ہیں کہ اسے شک اس

اٰیةٍ ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَا رَدَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

عہدت ہوئی اور قوم لوط کے اکثر لوگ تو ایمان لائے غلط تھے بھی نہیں اور رادای پیر محمد پر وردگار

وہ لوگ ان کا عذاب سے تباہ ہو گئے

۱۹

۵

۱۱

فل یؤس من یجی
غیر رادای کے پاس
جئے جئے جی نہیں
کہلاتے ہیں کو نہیں
کاٹ ڈالی جائیں تو
جائز ہیں یہ نہیں
اور اگر کارہا اڑا لیا
ہو گا کہ اس کا
اوشی کو بدو والا
غزلت عدالت تھانی
سے تالار و نال کا جو
تھانہ وادیوں اور
جائزوں میں ہدی
کر گھارو وہ خوش
خطوہ کوئی آدمی
اور جاؤ مدلی کا
چاہی و کر تھانہ
کے پانچہرہ میں اس
علاوہ جئے جئے ہیں
سب خلاف خطوہ
از خود قوم لوط کا
بھی خود خطوہ سے

١٢

١٣

الرَّحِيمِ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ فَمِنْهُمْ قَوْمٌ مُّسِيءُونَ ۝
 (اور وہ لوگ کافر ہیں جن کے لئے دلائل سے بھی ہرگز قبول نہیں کرتے تھے ان سے بہا
 الْاَتَقُونَ ۝ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُولٌ مِّمَّنْ ۚ فَاَتَقُوا لِلّٰهِ اٰمِنًا ۝
 کیا تم کو ڈرتے ہیں کہ میں تم کو رسولوں میں سے بھیج دوں گا اور تم ان کے لئے ڈرتے ہو اور میرا ہمارا
 وَمَا اَسْأَلُکُمْ عَلَیْہِمْ مِنْ اَنْیَمٍ اِنْ اَجْرِیْ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
 اور میں اس پر تم سے کوئی چیز نہیں مانگتا کہ میں ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں
 اَوْفُوا الْکَیْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ وَرُوْا بِالْاَنْفُسِ کَاسِ
 ان کی چیز کو ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں
 الْمُسْتَفِیْہِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوْا النَّاسَ شَیْئًا مِنْہُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا الْاَوْسٰثَ
 سیدھی سیدھی کرو اور ان کی چیزیں (جو خیر ہیں) ان کے لئے نہ دیکھو اور ان کے لئے نہ دیکھو
 مُفْسِدِیْنَ ۝ وَاتَّقُوا الَّذِیْ خَلَقَکُمْ وَالْجِبَالَ الْاَوَّلِیْنَ ۝ قَالُوْا
 خداوند پرستہ ہو اور اس کے لئے کہ جس سے تم کو اور ان کی مخلقت کو پیدا کیا اور اس کے لئے کہ جس سے تم کو اور ان کی مخلقت کو پیدا کیا
 اِنَّمَا اَنْتُمْ مِّنَ السَّٰغِرِیْنَ ۝ وَمَا اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ وَارْطَبْکُمْ
 تم تو توہین کی سے جاؤ اور دیکھو اور تم تو توہین کی سے جاؤ اور دیکھو اور تم تو توہین کی سے جاؤ اور دیکھو
 لَیْسَ الْکٰذِبُیْنَ ۝ فَاسْقُطْ عَلَیْکُمْ کُفْرًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ کُنْتُمْ
 تمہارا ہی کہتے ہیں اور تمہارے ہر گز توہین کی سے جاؤ اور دیکھو اور تم تو توہین کی سے جاؤ اور دیکھو
 مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ قَالَ الَّذِیْ اَعْلَمَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ فَکَذَّبُوْا ۝
 (دیکھو) کہا جو کہ جس سے تم کو اور ان کی مخلقت کو پیدا کیا اور اس کے لئے کہ جس سے تم کو اور ان کی مخلقت کو پیدا کیا
 فَاَخَذَہُمْ عَذَابٌ یُّوْمٍ الظِّلَّةِ ۚ اِنَّہٗ كَانَ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ۝
 تو ان کو اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں
 اِنِّیْ ذٰلِکَ لَا یَہْدِیْہُمْ ۚ وَمَا کَانَ اَکْثَرُہُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝ وَلَیْسَ ذٰلِکَ
 ہے شک اس لئے کہ میں (جو) اللہ کے رسول ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں
 لَہُو الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝ وَلَآئِہٖ لَتَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ تَنْزِیْلُہٗ
 اللہ کے رسول کے لئے کچھ مانگتا ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں اور ان کے لئے کچھ مانگتا ہوں
 الرَّحْمٰنُ اٰمِنٌ ۝ عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ۝ یٰٰیٰسَیٰ

ملے شیعہ علیہ السلام
 کی بہت ہیں کسی اور
 میں ملے کہتے ہیں
 اس سے کہ تم ان
 کا برا شہر تھا اور یہی
 بنی دے اس کے
 ان کی کہتوں کے
 قریب ایک ڈرہنگل
 مانع تھا ۱۲
 ان کا مطلب یہ تھا کہ
 پتھر برساتا ۱۳
 میں ہوں یا کسی اور
 کی طرف چھٹا اور اس
 میں سے بھی گری منزل
 اور جب ہلاک ہو گئے ۱۴
 ملک میں سے تھی
 سے امانت دے گئے
 اور یہ جہول علیہ السلام
 کی صفت لازمی ہیں
 کے کہ جہول بنوینے
 پاس میں لائے اور
 اس کو کہہ کہ دکات
 پونہا ہے ہیں ۱۵

عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ۝ وَرَبِّهِ نَزَّاهٌ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۝ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

عربی میں بیان میں تمہارے دل پر لکھا ہوا ہے کہ اگر تم کو کسی اور نبی کی طرف سے دعوت ہو تو اس میں شک نہیں کرو

اِنْ يَعْصِمُكُمُ اللَّهُ فَلَا يَمَسُّكُمْ فِي اُيُوْمٍ تِلْكَ اَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اَنْ تَكُوْنُوا كَالَّذِيْنَ هُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۝

اگر تم کو کسی اور نبی کی طرف سے دعوت ہو تو اس میں شک نہیں کرو اور اگر تم کو کسی اور نبی کی طرف سے دعوت ہو تو اس میں شک نہیں کرو

فَضَرَاهُمْ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا يَافِيَهُ مُؤْمِنِينَ ۝ كَذَلِكَ سَلَكْنَاهُ فِيْ قُلُوْبِ

اور دوسرے اس میں کہ وہ لوگ جو کفر سے تھے ان کو ہم نے ایمان دیا اور ان کو ہم نے ایمان دیا اور ان کو ہم نے ایمان دیا

الْجُرْمِيْنَ ۝ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهِ حَتَّى يَرَوْا الْعَذَابَ ۝ اَلَا لَكُمْ فِتْنَةٌ

کہ جب تک عذاب دردناک نہ آئے تو وہ ایمان نہیں لائے گے

بِفِتْنَةٍ ۝ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فَيَقُولُوا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُونَ ۝

ایک ایک ان کے سامنے آج رہا اور ان کو اس کے اسی طرح کے عذاب سے ڈرا دیا اور ان کو اس کے اسی طرح کے عذاب سے ڈرا دیا

اَفَعَدَّ اِلَيْنَا لَآئِحَةً ۝ اَفَرَأَيْتُمْ اِنْ كُنْتُمْ مِّنْ عِندِ رَبِّكُمْ

کہ اگر تمہارے پاس ہے تو وہ ایسی چیزیں ڈال دیتا ہے جو تمہاری طرف سے آئی ہیں اور تمہاری طرف سے آئی ہیں

مِنْ اَمْرٍ ۝ اَفَرَأَيْتُمْ اِنْ كُنْتُمْ مِّنْ عِندِ رَبِّكُمْ مِّنْ اَمْرٍ ۝

جَلَّ جَلْمٌ ۝ مَا كَانُوا يُوْعَدُوْنَ ۝ مَا اَخْنٰ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَتَّقُوْنَ ۝

ہیں دعا ہے کہ ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے کہ وہ ان کے رو برو موجود ہو۔ تو وہ جو ان کو دینا دیں گے ان سے ان کے سامنے آئے ہیں

وَمَا اَهْلِكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ ۝ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُونَ ۝ ذِكْرًا مِّنْ ذُرِّيَّتِنَا

اور ہم نے کسی گاؤں کو بے حال نہیں کیا کہ گاہ کہ ان کے پاس اور سامنے آئے ہیں اور ان کو دینا دیں گے ان سے ان کے سامنے آئے ہیں

ظُلُمِيْنَ ۝ وَمَا تَزَلَتْ بِهٖ الشَّيَاطِيْنُ ۝ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ ۝

ظلم نہیں ہیں۔ اور اس (قرآن) کو جو یہاں تک کہ ان کے سامنے آئے ہیں اور ان کو دینا دیں گے ان سے ان کے سامنے آئے ہیں

مَا يَسْتَطِيعُوْنَ ۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمْعَرُوْنَ ۝ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ

نہ وہ اس کو کہہ سکتے ہیں۔ (بلکہ وہ تو اس کی آواز سے کہہ سکتے ہیں) اور وہی ان کو دینا دیں گے ان سے ان کے سامنے آئے ہیں

اِلٰهَا اِلَّا مَن تَكُوْنُ مِنَ الْمُعَذِّبِيْنَ ۝ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ ۝ اَلَا فَرِيْدِيْنَ

کسی دوسرے کو کہہ سکتے ہیں اور وہی ان کو دینا دیں گے ان سے ان کے سامنے آئے ہیں اور ان کو دینا دیں گے ان سے ان کے سامنے آئے ہیں

وَاحْفَظْ جَنَّاكَ لِمَنْ اَتْبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَارْصُدْ

اور جو مسلمان تمہارے پیچھے ہوئے ہیں ان سے تو ان سے پیش کر

فَقُلْ اِنِّيْ بِرَبِّيْ مُتَعَمِّلٌ ۝ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَرْشِ الرَّحِيْمِ ۝

قرآن سے سامان لے کر اس سے تمہارے اعمال سے بڑی اور بڑی ہے اور ان کو دینا دیں گے ان سے ان کے سامنے آئے ہیں

۱۰

الَّذِي يَرِيكَ حِينَ تَقُومُ ۖ وَتَقْلَبُكَ فِي السُّجُودِ ۖ

کے جسے تم دیکھتے ہو جب وہ نماز میں کھڑے ہوئے اور سناڑوں کی حالت میں تمہاری حرکات و سکنات کو دیکھتا ہے اور

السَّعْمُ الْعَلِيمُ ۚ هَلْ أَنْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ مِنْ تَنْزِيلِ الشَّيْطَانِ ۚ

سچ کی سمجھدار سمجھتا ہے کیا تمہاری رائے یہ ہے کہ ان لوگوں سے کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ کس نے شیطان تمہارا کہتا ہے؟

تَنْزِيلَ عَلَىٰ كُلِّ آفَاكٍ أَنْتُمْ ۚ يُلْقُونَ السَّمْعَ وَأَكْتُمُوهُمْ كَذِبُونَ ۚ

اگر تم تمہارے ہر آواز پر کہہ دو کہ شیطان کسی شے کی بات کہتا ہے، انہیں تمہاری بات کو سننے سے روک دیتے ہیں اور ان کی ہر بات کو

وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ ۚ أَلَمْ تَرَأَهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَجْعَلُونَ

اور شعرا کا ہر خیال کرتے ہیں کہ یہ شاعر ہی نہیں بلکہ شیطانوں کا جملہ ہے جو ہر جگہ پر اپنی بات کہتے ہیں اور ان کی ہر بات کو

وَأَنْتُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ أَلَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور تم کہتے ہو کہ وہ نہیں کرتے وہ کچھ نہیں کرتے وہ کچھ نہیں کرتے اور انہوں نے نیک کی بات کی ہے

وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا مِنْ غَدَاةٍ ظَلَمُوا أُوْصِيْعُهُمُ الَّذِينَ

اور انہوں نے اللہ کا ذکر کیا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا

ظَلَمُوا أَيَّ مَنْقَلَةٍ يَتَّقِلُونَ ۚ

لوگوں نے ظلم کیا ہے جسے دیکھتے ہیں کسی کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّهُ يَرْزُقُ الْغَنِيَّ ۚ

تو اللہ پر توکل کر اور اللہ ہی اس کا مالک ہے جو اللہ پر توکل کرے اور اللہ ہی اس کا مالک ہے جو اللہ پر توکل کرے اور اللہ ہی اس کا مالک ہے جو اللہ پر توکل کرے

طَسَّ بِكَ آيَةُ الْفَرِّانِ ۚ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۚ هُدًى وَبُشْرَىٰ

اس پر دعوت ہے قرآن ہی اس کا مالک ہے جو اللہ پر توکل کرے اور اللہ ہی اس کا مالک ہے جو اللہ پر توکل کرے اور اللہ ہی اس کا مالک ہے جو اللہ پر توکل کرے

لِلْمُؤْمِنِينَ ۚ الَّذِينَ يَفْعَلُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

مومن ہیں انہوں نے اللہ پر توکل کیا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا

بِالْآخِرَةِ ۚ هُمْ يَقُومُونَ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ زَيَّاتٌ

آخرت میں انہوں نے اللہ پر توکل کیا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا اور ان کی ہر بات کو دیکھا

لَهُمْ أَعْمَالُهُمْ ۚ هُمْ يَعْمَلُونَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَهُمْ سُوءُ الْعَذَابِ

وہم فی الآخرة ۚ هم لا یؤمنون ۚ واولئک الذین لهم سوء العذاب

فل من یؤمن فی دنیا کی نسبت
یہ بھی کہا کرتے تھے کہ یہ شخص
دین کی حالت میں کہ شیطان ہیں
کہہ گا میں اور وہ اس کو
غیب کی خبریں بتا رہے ہیں
خود اس کے اس نسبت کا
دیکھو کہ شیطان تو جھوٹا ہے
یہ کہلوں گے اس
آیا کرتے ہیں صورت
آسان سے کوئی بات
سن پاتی تو اس میں
اپنی طرف سے جھوٹ
ظاہر آن کے کہ میں
کچھ ہی عرض کر رہا ہوں
جھوٹے اور جھوٹے
ہوئے یہ ظلمات میں
پتھر سے کوئی کان
کوئی فرق خلاف واقع
نہیں اور نہ ہر آدمی ان کے
پیشانی پر ۱۱ آیت ان کو
نابت اور نبیانی شاعری کا رنگ
چند صاحب کے وقت میں بھی بولا
ہوا تھا لا ماشاء اللہ
جو صورت اور سامنے آؤش
کے سوا کوئی بات ہی دیکھتے
نہیں آتی سو پہلے اور قرآن کلن
یہ وہ خیالات کے کیا سمجھتے
اس میں نصیحت کی باتیں ہیں
انفاق کی تنبیہ و تحذیر کی باتیں
ہو کا شاعرانہ خیالات اور کیا ان
تزمین و آسان کا فرق تو یہ سمجھنا
مستعد ۱۱ آیت میں ہم نے
کلی سمجھیں، یہی بنیادی چیز
ہو چکی ہے اسے میں ان کو سمجھا رہی
مسلما دکھائی دے گا ۱۱

لَنْ حَكِيمٌ عَلَيْهِمْ اَوْ قَالَ مُوسَى لَا مَهْلَةَ لِي اَنْتَ تَارَا

سَاتِيكُمْ مِنْهَا خَيْرٌ اَوْ اَنْتُمْ بِشَهَادَتِكُمْ لَكُمْ تَصْطَوْنَ

فَلَمَّا جَاءَهَا تَوَدَّى اَنْ تَوَدَّكَ مِنْ فِي النَّارِ وَمِنْ حَوْلِهَا وَبِخَن

اللَّهُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ يَمُوسَى اِنَّهُ اَنَا اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَاَنْتِ

عَصَاكَ فَلَمَّا رَاَهَا قَتَنَ كَاَنْهَا جَانٌ وَلِيْ مَدْرٍ اَوْ لَمْ يَعْقِدْ

لَا تَخَفْ اِنِّي لَا خِيفَ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ ۝ اَلَا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ

بَدَّلَ حَسَنًا بَعْدَ سُوءٍ فَاَنْتِ عَفْوَ رَحِيمٌ ۝ وَاَدْخَلَ يَدَكَ فِي

جَيْبِكَ فَخَرَّجْ مِنْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ فَاِنْ تَسْعَ اَيْتِ اِلَى فِرْعَوْنَ

وَقُوْبِهِ اَتَمُّ كَاَوْ اَقْوَمًا مُسْقِنٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ اَتَمَّ اَتَمَّ مُبْصِرَةٍ

قَالُوْا هَذَا اِلَهُكُمْ مُبِينٌ ۝ وَجَحَلُوْا بَهَا وَاسْتَقْبَلُوْا اَنْفُسَهُمْ

ظُلُمًا وَاَعْلَوْا فَاَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَتَيْنَا

دَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا وَاَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلْنَا عَلٰى كَثِيْرٍ

مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوُدَ وَقَالَ

۱۰۰

۱۰۱

۱۰۲

۱۰۳

۱۰۴

۱۰۵

۱۰۶

۱۰۷

۱۰۸

۱۰۹

۱۱۰

۱۱۱

۱۱۲

۱۱۳

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳

قَوَائِدُهُ قَالَتْ رَبِّ انِّي ظَنَنْتُ نَفْسِي مَعَكُمْ فَاَنْقِصْ لِي مِنْ رَحْمَتِكَ

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَدْ ارْسَلْنَا اِلَى ثَمُوذٍ اَخَاهُمْ صَالِحًا اِنْ اَعْبَدَا

اللَّهِ فَاِذَا هُمُ فِي يَنْفِرٍ يَخْتَصِمُونَ قَالِ يَقُومُ لَمْ يَسْتَحْلُوا

بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ لِلَّهِ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَعَمِنَّا مَعَكَ قَالِ طَيِّبٌ ذِكْرُ عِنْدَ اللَّهِ بَلْ اَنْتُمْ

تَقْتُلُونَ قَوْمٌ تَقْتُلُونَ وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ شَعْبٌ رَهْطٌ يَفْسِدُونَ

فِي الْاَرْضِ لَا يَصْلِحُونَ قَالُوا اِنَّا نَقْتُلُكُمْ بِاللَّهِ لَنْبِتَنَّهُ وَاَهْلًا

ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لَوْ لِسَامِ مَا شَهِدْنَا لَمْ يَكُنْ اَهْلًا وَاَنَا لَصَادِقُونَ وَا

مَكْرًا مَكْرًا وَاَوْفَكْنَا مَكْرًا وَاَهْمٌ لَا يَشْعُرُونَ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَرَسْنَا هُمْ وَقَوْمَهُمْ يَجْمَعُونَ فَاِنَّكَ بِرُؤُوسِهِمْ

خَائِيَةٌ كَمَا ظَلَمُوا طَائِفًا فِي ذَلِكَ لَا يَلِيَّ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ وَا

الْبَحِيْنَةُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ وَلَوْ طَلَّادُ قَالَ لِقَوْمِهِ

اَنَا تَوْنُ الْفَالِحَةِ وَاَنْتُمْ تَبْصُرُونَ اَيْتَكُمْ لَنَا تَوْنُ الْحَالِ

مل سلطان سے پہلے دینی

کے لیے جلدی کرنے کے لیے

ہیں کہ صلی علیہ السلام دوسرے

پیغمبروں کی طرح ہوں گے

خوش خبری جیسے تھے ان کو

کہ خدا سے دے دیتے تھے تو

لوگوں کو چاہیے تھا کہ اپنی

اور خواب کے منتظر رہیں

کہ ان کے ٹوٹنے کی نوبت کو

پائیں ۱۱ صلی علیہ السلام اور ان

سے صلی علیہ السلام اور ان

ساتھ والوں کو کہ اس سے

خوش بننا کہ صلی علیہ السلام

لوگوں میں خبر نہ پائی

وَقَالَ رَبِّ انِّي ظَنَنْتُ نَفْسِي مَعَكُمْ فَاَنْقِصْ لِي مِنْ رَحْمَتِكَ

رَبِّ الْعَالَمِينَ وَقَدْ ارْسَلْنَا اِلَى ثَمُوذٍ اَخَاهُمْ صَالِحًا اِنْ اَعْبَدَا

اللَّهِ فَاِذَا هُمُ فِي يَنْفِرٍ يَخْتَصِمُونَ قَالِ يَقُومُ لَمْ يَسْتَحْلُوا

4-8

بھلا کون ایسی قوم کو خوش کنی اور ترقی کی تائید کریں جس کو دکھانا ہو اور کون (۱۸۵۴ء)

[illegible]

کہ بڑوں کے سرے پر چھوٹے اُن کے قاء

يُرْسِلُ الرِّيحَ بَشْرًا فَيَنْثُرُ أَتُونِ بَدَايَ حَمِيَّةِ اللَّهِ مَعَهُ

اللّٰهُ تَعَالٰی اللّٰهُ عَمَّا يَشْرِي كُوفًا ۝ اَمِنْ يَدْرِ الْخَلْقُ

ثُمَّ يُعِيدُهُ وَمَنْ يَسْرِفْ فُكِّرْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

پھر اسی طرح کی ظرفیات، دربار پیدا کرتا ہے اور ان کی وجہ سے ان کو کون کون سا سزا دیں گے۔

عَالِمٌ مَعَهُ اللَّهُ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

وَمَا شَعَرُوا أَنَّهُمْ إِفْكٌ لِّمَن لَّهُ الْأَلَمُ أَشَدُّ وَجَعًا ۚ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ كَذَبُوآ ذِكْرَ رَبِّهِمْ ۚ لَهُمْ أَعْمَالُ ۖ وَهُمْ لَا يُهْتَبُونَ ۚ

اودے لوگوں کو یہ سلام کہ اگر آپ (نبی مہتمم علیہ السلام) اٹھا کر کھائے یا پیے گا جسے بات پر چلے گا (یا تو) غزوہ کے بعد جس میں ان لوگوں کو سلام
 لے گا، **لَمْ يَكُنْ فِي شِرْكٍ مِّنْهُمْ يَكُلُ مِنْهُم مَّا عَمُونَ** ○ **وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا**

مَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ يَكُنْ مِنْكُمْ أَوْ لَوْ كَانَ بِحُدُودِ آلِ أَبِي سَهْلٍ فَسَبَّحُوا ثَلَاثِينَ مَرَّةً وَسَبَّحُوا ثَلَاثِينَ مَرَّةً وَسَبَّحُوا ثَلَاثِينَ مَرَّةً

مَنْ قُلْنَا إِنَّ هَذَا لَأَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ

جو نہ ہو کہ لوگوں کے دھوکے سے ہیں۔ (ایسی چیزیں ان لوگوں سے کہہ کر کہہ گئی ہیں)

پلو جیرو

اور دیکھو کہ کتنے لوگوں کا کیا انجام ہوا ہے

اور اچھے بھلے، ایمان داروں کے اعمال پر کچھ غور کرو اور

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ○ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْلُصْ لَهُمُ الْيَوْمَ الَّذِي أَنْتُمْ مُخْرَجُونَ ○

انہوں نے صیغہ فاعل میں لکھ دیا اور یہی صیغہ فاعل ہے۔

تَسْتَجِیْبُوْنَ ۝ وَاِنْ رَّیْتَكَ لَازِلًا فُضِّلَ عَلَی النَّاسِ وَلَکِنَّ اَکْثَرَهُمْ

اور لاہور میں اس میں شک نہیں کہ عداوت اور دو گدگاریوں پر لایا گیا جہاں پہلے کتا پر کتا کی طرف سے نفرت لگتی تھی کہ کتا کتا کو کھاتا ہے اور کتا کتا کو کھاتا ہے۔

1. $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$

جاننا تھا کہ میں اور باوجودیکہ ہم آدمیوں اور جانوروں اور نہات کو متواتر پیدا کرتے

۱۷) خلیفہ اترے کہ علاوہ نہیں جہاد ہے۔ وقت کے کارڈوں کو دنیا کے ظلم سے بھی ہٹاتے تھے تو تم مسلمانوں کے مقابلے میں غلوپ کیجئے اور تم کو طواغیرہ کی جھنڈیوں میں جوتیس میں چڑھ گئے۔ انہیں اپنی باتوں کی طرف اشارہ کیا اور یہی تاہم باتیں بنے وقت پر طواغیرہ کو کر دیں ۱۸) ۱۹) ۲۰) ۲۱) ۲۲) ۲۳) ۲۴) ۲۵) ۲۶) ۲۷) ۲۸) ۲۹) ۳۰) ۳۱) ۳۲) ۳۳) ۳۴) ۳۵) ۳۶) ۳۷) ۳۸) ۳۹) ۴۰) ۴۱) ۴۲) ۴۳) ۴۴) ۴۵) ۴۶) ۴۷) ۴۸) ۴۹) ۵۰) ۵۱) ۵۲) ۵۳) ۵۴) ۵۵) ۵۶) ۵۷) ۵۸) ۵۹) ۶۰) ۶۱) ۶۲) ۶۳) ۶۴) ۶۵) ۶۶) ۶۷) ۶۸) ۶۹) ۷۰) ۷۱) ۷۲) ۷۳) ۷۴) ۷۵) ۷۶) ۷۷) ۷۸) ۷۹) ۸۰) ۸۱) ۸۲) ۸۳) ۸۴) ۸۵) ۸۶) ۸۷) ۸۸) ۸۹) ۹۰) ۹۱) ۹۲) ۹۳) ۹۴) ۹۵) ۹۶) ۹۷) ۹۸) ۹۹) ۱۰۰) ۱۰۱) ۱۰۲) ۱۰۳) ۱۰۴) ۱۰۵) ۱۰۶) ۱۰۷) ۱۰۸) ۱۰۹) ۱۱۰) ۱۱۱) ۱۱۲) ۱۱۳) ۱۱۴) ۱۱۵) ۱۱۶) ۱۱۷) ۱۱۸) ۱۱۹) ۱۲۰) ۱۲۱) ۱۲۲) ۱۲۳) ۱۲۴) ۱۲۵) ۱۲۶) ۱۲۷) ۱۲۸) ۱۲۹) ۱۳۰) ۱۳۱) ۱۳۲) ۱۳۳) ۱۳۴) ۱۳۵) ۱۳۶) ۱۳۷) ۱۳۸) ۱۳۹) ۱۴۰) ۱۴۱) ۱۴۲) ۱۴۳) ۱۴۴) ۱۴۵) ۱۴۶) ۱۴۷) ۱۴۸) ۱۴۹) ۱۵۰) ۱۵۱) ۱۵۲) ۱۵۳) ۱۵۴) ۱۵۵) ۱۵۶) ۱۵۷) ۱۵۸) ۱۵۹) ۱۶۰) ۱۶۱) ۱۶۲) ۱۶۳) ۱۶۴) ۱۶۵) ۱۶۶) ۱۶۷) ۱۶۸) ۱۶۹) ۱۷۰) ۱۷۱) ۱۷۲) ۱۷۳) ۱۷۴) ۱۷۵) ۱۷۶) ۱۷۷) ۱۷۸) ۱۷۹) ۱۸۰) ۱۸۱) ۱۸۲) ۱۸۳) ۱۸۴) ۱۸۵) ۱۸۶) ۱۸۷) ۱۸۸) ۱۸۹) ۱۹۰) ۱۹۱) ۱۹۲) ۱۹۳) ۱۹۴) ۱۹۵) ۱۹۶) ۱۹۷) ۱۹۸) ۱۹۹) ۲۰۰) ۲۰۱) ۲۰۲) ۲۰۳) ۲۰۴) ۲۰۵) ۲۰۶) ۲۰۷) ۲۰۸) ۲۰۹) ۲۱۰) ۲۱۱) ۲۱۲) ۲۱۳) ۲۱۴) ۲۱۵) ۲۱۶) ۲۱۷) ۲۱۸) ۲۱۹) ۲۲۰) ۲۲۱) ۲۲۲) ۲۲۳) ۲۲۴) ۲۲۵) ۲۲۶) ۲۲۷) ۲۲۸) ۲۲۹) ۲۳۰) ۲۳۱) ۲۳۲) ۲۳۳) ۲۳۴) ۲۳۵) ۲۳۶) ۲۳۷) ۲۳۸) ۲۳۹) ۲۴۰) ۲۴۱) ۲۴۲) ۲۴۳) ۲۴۴) ۲۴۵) ۲۴۶) ۲۴۷) ۲۴۸) ۲۴۹) ۲۵۰) ۲۵۱) ۲۵۲) ۲۵۳) ۲۵۴) ۲۵۵) ۲۵۶) ۲۵۷) ۲۵۸) ۲۵۹) ۲۶۰) ۲۶۱) ۲۶۲) ۲۶۳) ۲۶۴) ۲۶۵) ۲۶۶) ۲۶۷) ۲۶۸) ۲۶۹) ۲۷۰) ۲۷۱) ۲۷۲) ۲۷۳) ۲۷۴) ۲۷۵) ۲۷۶) ۲۷۷) ۲۷۸) ۲۷۹) ۲۸۰) ۲۸۱) ۲۸۲) ۲۸۳) ۲۸۴) ۲۸۵) ۲۸۶) ۲۸۷) ۲۸۸) ۲۸۹) ۲۹۰) ۲۹۱) ۲۹۲) ۲۹۳) ۲۹۴) ۲۹۵) ۲۹۶) ۲۹۷) ۲۹۸) ۲۹۹) ۳۰۰) ۳۰۱) ۳۰۲) ۳۰۳) ۳۰۴) ۳۰۵) ۳۰۶) ۳۰۷) ۳۰۸) ۳۰۹) ۳۱۰) ۳۱۱) ۳۱۲) ۳۱۳) ۳۱۴) ۳۱۵) ۳۱۶) ۳۱۷) ۳۱۸) ۳۱۹) ۳۲۰) ۳۲۱) ۳۲۲) ۳۲۳) ۳۲۴) ۳۲۵) ۳۲۶) ۳۲۷) ۳۲۸) ۳۲۹) ۳۳۰) ۳۳۱) ۳۳۲) ۳۳۳) ۳۳۴) ۳۳۵) ۳۳۶) ۳۳۷) ۳۳۸) ۳۳۹) ۳۴۰) ۳۴۱) ۳۴۲) ۳۴۳) ۳۴۴) ۳۴۵) ۳۴۶) ۳۴۷) ۳۴۸) ۳۴۹) ۳۵۰) ۳۵۱) ۳۵۲) ۳۵۳) ۳۵۴) ۳۵۵) ۳۵۶) ۳۵۷) ۳۵۸) ۳۵۹) ۳۶۰) ۳۶۱) ۳۶۲) ۳۶۳) ۳۶۴) ۳۶۵) ۳۶۶) ۳۶۷) ۳۶۸) ۳۶۹) ۳۷۰) ۳۷۱) ۳۷۲) ۳۷۳) ۳۷۴) ۳۷۵) ۳۷۶) ۳۷۷) ۳۷۸) ۳۷۹) ۳۸۰) ۳۸۱) ۳۸۲) ۳۸۳) ۳۸۴) ۳۸۵) ۳۸۶) ۳۸۷) ۳۸۸) ۳۸۹) ۳۹۰) ۳۹۱) ۳۹۲) ۳۹۳) ۳۹۴) ۳۹۵) ۳۹۶) ۳۹۷) ۳۹۸) ۳۹۹) ۴۰۰) ۴۰۱) ۴۰۲) ۴۰۳) ۴۰۴) ۴۰۵) ۴۰۶) ۴۰۷) ۴۰۸) ۴۰۹) ۴۱۰) ۴۱۱) ۴۱۲) ۴۱۳) ۴۱۴) ۴۱۵) ۴۱۶) ۴۱۷) ۴۱۸) ۴۱۹) ۴۲۰) ۴۲۱) ۴۲۲) ۴۲۳) ۴۲۴) ۴۲۵) ۴۲۶) ۴۲۷) ۴۲۸) ۴۲۹) ۴۳۰) ۴۳۱) ۴۳۲) ۴۳۳) ۴۳۴) ۴۳۵) ۴۳۶) ۴۳۷) ۴۳۸) ۴۳۹) ۴۴۰) ۴۴۱) ۴۴۲) ۴۴۳) ۴۴۴) ۴۴۵) ۴۴۶) ۴۴۷) ۴۴۸) ۴۴۹) ۴۵۰) ۴۵۱) ۴۵۲) ۴۵۳) ۴۵۴) ۴۵۵) ۴۵۶) ۴۵۷) ۴۵۸) ۴۵۹) ۴۶۰) ۴۶۱) ۴۶۲) ۴۶۳) ۴۶۴) ۴۶۵) ۴۶۶) ۴۶۷) ۴۶۸) ۴۶۹) ۴۷۰) ۴۷۱) ۴۷۲) ۴۷۳) ۴۷۴) ۴۷۵) ۴۷۶) ۴۷۷) ۴۷۸) ۴۷۹) ۴۸۰) ۴۸۱) ۴۸۲) ۴۸۳) ۴۸۴) ۴۸۵) ۴۸۶) ۴۸۷) ۴۸۸) ۴۸۹) ۴۹۰) ۴۹۱) ۴۹۲) ۴۹۳) ۴۹۴) ۴۹۵) ۴۹۶) ۴۹۷) ۴۹۸) ۴۹۹) ۵۰۰) ۵۰۱) ۵۰۲) ۵۰۳) ۵۰۴) ۵۰۵) ۵۰۶) ۵۰۷) ۵۰۸) ۵۰۹) ۵۱۰) ۵۱۱) ۵۱۲) ۵۱۳) ۵۱۴) ۵۱۵) ۵۱۶) ۵۱۷) ۵۱۸) ۵۱۹) ۵۲۰) ۵۲۱) ۵۲۲) ۵۲۳) ۵۲۴) ۵۲۵) ۵۲۶) ۵۲۷) ۵۲۸) ۵۲۹) ۵۳۰) ۵۳۱) ۵۳۲) ۵۳۳) ۵۳۴) ۵۳۵)

فَصَرَّتْ لَهُ عَنْ جَنْبٍ مِمَّا لَا يُشْعُرُونَ وَوَحَّىٰ مَلَائِكُهُ

تو وہ ان کو (دروہ کی) اور سے بھیجی اور فرعون سے (لوگوں کو اس کی) اطلق خبر پہنچی اور (یہاں) ہم سے ہوتے ہیں

الرَّاضِعِينَ مِنْ قُلُوبِ قُلُوبِهِمْ قَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتٍ يَكْفُلُهُمْ

پیشے ہی سے (ان کا) اور سے (دروہ کی) جہاں (تو) میں لیتے ہی تھے اس پر (دروہ کی) میں (فرعون سے) لوگوں کے (ان کا) اور

لَكُمْ وَهُمْ لَهُ نَاصِحُونَ ۖ فَرُدُّهُمْ إِلَىٰ امَمِهِمْ ۖ نَقَرَعِيَهُمْ وَلَا تَحْنُ

اور وہ اس کی (فرعون) اور بہت ہی (کریں) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

وَلْيَعْلَمَنَّ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۖ وَلَمَّا بَلَغَ

اور (ان کا) یہ بھی (پاس) کہ (ان کا) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

أَشَدُّهُ ۖ وَاسْتَرَكِي أَيْتَانَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۖ وَكَذَلِكَ فَجَّرْنَا الْحُسَيْنَيْنِ

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ

اور (ان کا) سے (پاس) کہ (ان کا) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

يَقْتُلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَتِهِ ۖ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّهِ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

مِنْ شِيعَتِهِ عَلَىٰ الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَرَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ۖ قَالَ لَبَّدَ

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

لِي ظَمَكُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ إِنَّهُ هُوَ الْعَقُوبُ الرَّحِيمُ

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

قَالَ رَبِّ إِنِّي مَنَعْتُ عَلَىٰ قُلْنِ أَكُونُ ظَهِيرًا لِلظَّالِمِينَ ۖ فَاصْبِرْ

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ ۖ فَإِذَا الَّذِي اَسْتَشِرُّهُ بِالْأَمْرِ يَتَضَحَّخُ

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ إِنَّكَ لَنفَعِي مُبِينٌ ۖ فَلَمَّا انْزَادَ أَنْ يَبْطِشَ

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

پہنچے (ان کی) اور (فرعون) سے (نوش) ہم سے (نوش) کو (پھر) ان کی (والدہ) سے پاس (پھر) (ان کا) اور (فرعون) کے (ان کی) اور

يَا لَيْزِي هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالِ مُوسَى أَنْزِلْ إِنَّ نَفْسَتِي كَمَا قَتَلْتُ

نَفْسًا يَا لَمْسٍ أَنْزِلْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ جَبَّارًا فِي الْأَرْضِ وَ

مَا تَزِيدُ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُضِلِّينَ ۝ وَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَقْصَا

الْمَدْيَنَةِ يَسْعَى قَالَ يُمُوسَى إِنَّ الْمَلَأَ يَأْتَمِرُونَ بِكَ لَيَقْتُلُوكَ

فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النَّصِيحِينَ ۝ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تَلَقَّاهُ مَدْيَنَ

قَالَ عَسَىٰ لِيَ بَلَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِي سُبُلَ السَّبِيلِ ۝ وَلَمَّا وَرَدَ مَدْيَنَ

وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ تَحْتِهِمُ امْرَأَتَيْنِ

يَذُودَانِ قَالَ مَا لَكُم بِهِنَّ قَالَتَا لَا نَسْقِيكِ إِلَّا نَسْقِيكِ حَتَّىٰ يُصَدِّقَ الرِّجْلُ عَنْ سَعْيِهِ

أَوْ نَأْتِيَنَّكِ أَوْ تَكُونِ ابْنًا مِمَّنْ كَانُوا تَلْفِكُنَّ ۝ فَاسْتَوَىٰ بَيْنَهُمَا فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا

وَأَوَّلَ حَبْلٍ شَاخٍ ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا

وَأَوَّلَ حَبْلٍ شَاخٍ ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا

وَأَوَّلَ حَبْلٍ شَاخٍ ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا

وَأَوَّلَ حَبْلٍ شَاخٍ ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا

وَأَوَّلَ حَبْلٍ شَاخٍ ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا

وَأَوَّلَ حَبْلٍ شَاخٍ ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا ۝ فَجَعَلَ بَيْنَهُمَا شِجْرًا

یہودیہ کے ایک شخص کو کہہ دو کہ میں نے تم کو قتل کیا ہے اور میں نے تم کو قتل کیا ہے

یہودیہ کے ایک شخص کو کہہ دو کہ میں نے تم کو قتل کیا ہے اور میں نے تم کو قتل کیا ہے

یہودیہ کے ایک شخص کو کہہ دو کہ میں نے تم کو قتل کیا ہے اور میں نے تم کو قتل کیا ہے

یہودیہ کے ایک شخص کو کہہ دو کہ میں نے تم کو قتل کیا ہے اور میں نے تم کو قتل کیا ہے

یہودیہ کے ایک شخص کو کہہ دو کہ میں نے تم کو قتل کیا ہے اور میں نے تم کو قتل کیا ہے

اِحْدَاهُمَا لَا يَسْتَغْفِرُ لَهُ نَارُ خَيْرٍ مِّنْ اسْتَبْرَأَ مِنَ الْقَوِيِّ الْاَمِينِ

اگر ایمان از این دو کفر که بجای خود کفر است بهتر نباشد پس مغفرت دارد اما استوار بر پاک است و از این کفر که از او دوری

قَالَ لِي اُرِيدُ اَنْ اُنْكَحَ اِحْدَى ابْنَتَيْ هَٰذِهِنَّ عَلٰى اَنْ تَاْجِدَنِيْ

دوست یاران زنگ سے کہی سے کہا کریں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک کے اس بھائی پر

عَلَيَّ سَجْدَةٍ فَاِنْ اَتَمَمْتُ عَشْرَ اَفْهِمٍ عِنْدَكَ وَمَا اُرِيدُ اَنْ اَشُوْعَكَ

تم کہ جس میری سجدہ اور اگر تم دس (پوسے) کرو تو تو کو اس سان بواہر پر زنا و منیت شقت دانی منظور نہیں

سَجْدَتِيْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

(اوست) کہ میں تو کے درمیان دوش سالن جدا آوی ڈے دے تو سے کہا دیش لی یہ بات میرے اور تیرے درمیان رہی ہوگی

اِنَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضِيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ

دو گھنٹہ رہی دونوں اقل میں سے کسی دھڑت چاہوں کہی اور مل کچھ کہی طرح کا خبر نہیں دے دیہ جو میرے اور تیرے درمیان رہی ہوگی

فَلَمَّا قَضَىٰ مُوسٰى لَاجِلَ وَّسَارَ بِاَهْلِيْهِ اَسْرًا مِنْ جَانِبِ الطُّوًى

پھر جب موسیٰ نے لاجل (مذلت و طاعت) دے دی اور اپنی بی بی کو روانہ کئے تو کفر (محل طرف سے) ایک ایک کی (وہاں) دی

نَارًا قَالِ لَاهِلِهِ امْكُثُوْا اِنِّيْ اَسْتُنَارُ الْعَصٰى اَنِيْكُمْ مِّنْ اَبْحَدٍ

روسی سے بیٹھ کر کہ لوگوں کو کلام کر دے کہی کچھ دیکر ایک ایک کی (وہاں) دی و دونوں میں جاں چاہوں شافہ دیکر تھانے سے

اَوْجَدُوْهُ مِنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا اَتَتْهَا نُوْدِيْ مِنْ

بازو سے گئی ایک ایک چگاری بیتانوں تاکہ تو کلام تو پل پھر جب موسیٰ ایک ایک پوسے تو اس

مُخَاجِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْبَرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يُّمُوْسٰى

مہارگ میں میدان کے دھانے کٹانے دیکر (دھرت) اس میں سے ان کو آواز آئی کہ مرے!

رَآنِيْ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَوْعَصَا فَعَلَا رَٰهَاتٍ زَكَتًا

اے تو! میں احد میں سہا سے جان کے بدور گذار اور رسالہ ہی (دیکھ) اور آواز آئی کہ تو کہی لامعی زمین پر ازل تو جب موسیٰ نے لامعی

جَانٍ وَّلِيْ مَدْرًا وَّلَمْ يَغْتَبِطْ يَبُوْسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ مِنْ

دو گھنٹہ سانہ ورا بیٹھ کر اس کے اوپر گئے کہ اگر کہی دیکھانے دیا موسیٰ آگے آؤ اور کہی بات کا خوف نہ کرو تم پر طرح سے

الْاٰمِنِيْنَ ۝ اَسْلَفَ يَدُكَ فِىْ جَنَّتِكَ تَخْرُجُ بَيْضًا مِّنْ غَيْرِ سُوْءٍ

آئین میں ہو رہا تھو پنے گریبان کے اندر کھو (اور پھر نکال دے) پھر کہی دیکر کے (بلا جگہ) سفید نکلے گا

وَاَضْمَمُ اِلَيْكَ جَنَّتَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰلِكَ بُرْهَانُ مِنْ رَبِّكَ اِلٰى

اور میں خوف کے لئے اپنے ہاتھ اپنی طرف کیڑا کر وٹا تو میں دھما اور دھما دے دونوں جوئے ملانے زبانی میں (دو گھنٹہ) صرف

فل یأمره سورة
الذکر مع ایک گمان
بجھو ۱۷ آیت سجدی
میں تمام ہوسا علیہ
اسلام پر خوف طاری
کہ آدمی ارکے وقت ہوں
میں کاتب غنا اور
زارت پیدا کر کے
سے سٹ اور کفر کفار
بارہ اپنی طرف نکلیں
لےنے کا یہ مطلب ہو ۱۲

منزل
تو کہی دیکر تھانے سے
دو گھنٹہ سانہ ورا بیٹھ کر اس کے
اوپر گئے کہ اگر کہی دیکھانے دیا موسیٰ آگے آؤ اور کہی بات کا خوف نہ کرو تم پر طرح سے

فَرَعُونَ وَمَلَكُهُ إِيَّاهُمْ كَاثِرَةٌ مَا فُيْقِدَ ۝ قَالَ رَبِّ إِنِّي قَتَلْتُ

مرحوم احمد اس درباریوں کی طرف نصیب جانے میں کیونکہ وہ (اڑیسے) نامزدگان کو لے کر ہی دہلی سے اسی کے پردہ نگار میں سے

مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَقْتُلُوْنِ وَاِخِي هُمْ فِي كَافِرٍ

انہی سے ایک ہی درس کا علم لایا دیا۔ کون سے ایسے اور ایسے، بطور اس کلاس میں پیرا مارا دیا۔ ایسے ایسے،

سازادار سبله معی ردای صدفی الی الخوف ان یکتون

قَالَ سَتَشَاءُ عِزًّا لِي بِخُذْ مَعَا لَكَ اسْتَطْنَا فَاَصْلَحْ

میرا اچھا، تم تھا۔ سبھا کے گھر والے ہاتھ نہیں اور تم دونوں کو ایسا بلورس کے گھر والوں کے کہ تم کہیں نہیں سکیں گے

الْيَكْمَاةَ بِأَيِّتِنَا إِنَّهُمَا مِنْ أَتْبَعِكُمَا الْغُلِيُونَ فَلَمَّا جَاءَهُمْ

توبہ نہالی ہمارے پیچھے سے کاڑھ کر کے تم دونوں اور جو تم دونوں کی پیروی کرے (سب) غائب رہو گے

موسیٰ پالیا پیت فالو ماہل لہ رح مقلری ما علی عیال

فِي آيَاتِنَا الْأُولَى ۖ وَقَالَ مُوسَى إِنِّي أَخَافُ أَنْ يُبَدِّلَ نِعْمَتَكَ مِنِّي بِعَذَابٍ مُّذُنٍ ۚ إِنَّكَ بِرَأْيِكَ عَظِيمٌ ۚ

اپنے اگلے باپ دادا اور دوسری بایں میں نہیں اور سوسے سے کہا کہ جو شخص

مِنْ عِنْدِهِ وَمَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ لَا يُفْجِرُ الظَّالِمِينَ

مقالہ عرب سے روئین اسی کے لایا گیا اور حکام کا جرح و انکسار کا یہاں تک خیر ہوا کہ اسی کیس پر دودھ کا رنگ (اس لحاظ) خوب معلوم ہے: یہ بات محض یہ کہ جو لوگ برسر

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا أَيُّهَا الْمَلَأَءِمَّةُ لِمَ مِنْ آلِ الْعِيسَى

فَأَمَّا رُكُومُ عَلَى الطَّيْرِ بِمَجْزَا

دوسری ایک فوج کا نشان بنایا اور پہلے وزیر کی طرف خطاب کر کے کہا کہ: اے ایمان! اچھا تو پہلے ہے، بے مٹی کی کیشوں کو اگر لگا دینی تو رائے

مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَخْذُكَ مِنْ لَدُنِّي وَإِنِّي لَأَخْذُكَ مِنْ لَدُنِّي وَإِنِّي لَأَخْذُكَ مِنْ لَدُنِّي

سوی کے خدا کو جانیں اور ہم خود اس سے ہیں) سوی کو کتبہ نامی تھکے ہیں اور فرعون اور اس کے لشکر کو ملے نافع (نامور)

لِيَا لَاحِظْ عَجْرًا حَقٍّ وَطَنُوا لَهُمْ السِّنَا لَا يَرْجِعُونَ فَلَحْنَهُ

وَمِنْ ذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ فَمِ اتَّخَذُوا عُشْرًا مِنْهُم كُفَرًا بِرُبِّهِمْ وَعُشْرٌ مُّسْتَقِيمٌ يَذْكُرُونَ

امداس کے لشکروں کو دھرم کے نام پر اور ان کو مسند میں بٹھکا کر اور انہیں غیر ہو کھوڑو توہی
فالموں کا کیسہ اور انعام ہے

۶ جس کی کو حضرت موسیٰ سے ملو الا تعالیٰ علیکم نعم تمنا ہوں ۔

وَجَعَلْنَاهُمْ إِمَّةً يَدْخُلُونَ إِلَى النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُخْرَجُونَ

اور ہم نے ان کو سردار بنوایا تھا اور گویے جسے شہزادہ کہ جب تک دنیا میں ہے لوگوں کو اس کی طرف بلاستے ہے اور قیامت کے

نَبْعُهُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ

بسم نے اس دنیا میں اُن کے پیچھے بڑھ کر لگا دی اور قیامت کے دن نران کا برا حال ہونا ہی ضرور

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا هَلَكْنَا الْقُرُونِ الْأُولَى بَصِيرَةً

اور اگلے آیتوں کے خاکہ کیے چھپے، ہم نے سوچی کہ اور اسی عمدہ کتاب دینی تورات، عفايت کی جس لوگوں کی آنکھیں مٹنی تھیں

لِلنَّاسِ هُدًى وَرَحْمَةً لِّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

اور دکان کے لیے اجاڑت ملی اور اس غرض سے روپی گئی تھی کہ لوگ نصیب کیڑیں اور دیوہیمیں جس وقت ہم نے یہی کہہ کر اس کا

الغمراني اذ قضينا الى موسى الامر وما كنت من الشاهدين

مغرلی جانب توں کو رسالت ملی بھی ہو جو نہ تھے اور نہ تم دہاں تھے کہ جہنم پر
 دیکھے، دلوں میں تھے

وَلَكِنَّا أَشْأَقْنَا قُرْوَاقِطًا وَلَعَلَّهُمْ الْعُسْرُ وَأَكْنَثُ نَازِلَاتِي

کمر دیا تو کہ، ہم نے بہت سی امیں کمال فخری میں اور ان پرست سے فرزند کر کے ف اور نعم

اهل مدین تلو علیہم آیتنا ولکن انکم امر سلین وعلکم

میں نے کہا کہ میں نے اس کو پہچانی ہے۔ یہ وہ ہے جو کہ اس کے لئے دعا کرتی ہے کہ وہ اس کے لئے دعا کرتی ہے۔

بجانب القلوب اذا نادينا ولكن رحمة من ربك لتنزله قسوما

[illegible]

مَا أَنْتُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝ وَلَوْلَا نَافِثَاتُ الْفِئَةِ لَعَلَّنَا لَافْتَاتٍ مِّنْ أَعْيُنِنَا ۚ سَوَّيْنَاهُم كَمَا سَوَّيْنَاكَ فَإِذَا هُمْ مِّنْ أَهْلِهَا لَذَاتٍ ۚ وَأَنزَلْنَاكَ مَدِينَةً مِّنْ قَبْلِكَ وَلَقَدْ جِئْتَهُمْ بِبَيِّنَاتٍ مِّنْ قَبْلِكَ ۚ وَلَٰكِن كَانُوا أَكْثَرًا فَجُورًا ۚ

میں پاس م کے لیے کافی دیر کے والا نہیں تھا (میں نے اس کے لیے یہ قول سمجھ کر ہنس دیا)۔ (پھر یہ دین عرب کا نام لیتے ہیں)

فَصِيحٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَاذْكُرُوا الْفَضْلَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيكُمْ وَلَتَكُنَّ لَكُمْ ذِكْرًا

امداد ان کے لئے بھی کر دکھوں گے جبکہ میں ان رکنی حسیست انازل کو تو اس وقت تک نہیں دیکھ رہا ہوں کہ وہ اپنے پاس

الْبَنَارِ سَوَّلَا فَتُبِعَ اِيْتِكَ وَتَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَلَمَّا

کئی پنہر کھوں نہ بیٹھا اگر پنہر بیٹھا تو بچہ ترسے کھوں کہ پنہر نہ کرتے اور اسان والوں میں ہوتے

جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا بِالْأَوَّلِ ۖ أَوْتِي مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ

بہارِ ی طرف سے (دون) حق ان کے پاس و کھاتا تو کئے کئے کیجئے (موجزے) سوئے کوئے سے ایسے ہی اس (موجزے) کو کیرن منسے

ہمدی طرف سے (دین حق) ان کے پاس پرکھاتا ہے کہ کیا وہ جہنم کے لئے تھے یا جس دین کو ان میں سے

أَوَلَمْ يَلْقُوا إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِمُوسَى مِنْ قَبْلُ قَالَ إِنَّهُ كَانَ نَظِيرَ هَارُونَ

اولاً یقیناً ایدہاوی موسیٰ بن بیل فالو انحصار لکھا ہے۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ

مذہبِ خدا ہے، نیز ارجح کے پاس سے کئی ڈیڑھ والا نہیں آیا۔ ایک مرد گھر سے اُن کی مراد یہ تھی کہ دونوں کی تسلیم تھی جیسی اور

ایک دوسرے کی امید کر رہے ہیں ۱۱

ایک دوسرے کا پیر و برادر ہیں۔

۱۔ اَلْاِیُّمُ الْعَرَبُ سَاطِمٌ
۲۔ اَمِنْ حُلُقِ السَّمَوَاتِ

419

الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِكَ يَٰ بَطْرُكُ مَعْشَرِهِمْ

فَاِنْ مَسَّكَمْ مِنَ الْعَذَابِ اَلْقِيْلًا وَلَوْ تَحْسَبُوْنَ اَنْ اُخْرَجَ مِنْكُمْ الْفِتْنَةُ فَاِنَّ اَنْتُمْ لَمُرْسِلُونَ

اور اسی طرح جب تک خدا پروردگار کی نصیحتیں نہ مانیں اور وہ ان کو پہلی آیت میں مذکور سزا سے اس کی نشان دہانی کے لئے

عَلَيْهِمْ بَيْنَا وَمَا لَكُم مَّهْكِي الْقُرْآنِ الْاَوَّلُهَا ظُلُومٌ وَمَا اَوْسَمُ

اور یہ کہیں کو بھی مال نہ ہے جس سے وہ اس کے دل کو فراموشی اختیار کرے جس سے وہ اس کو کہہ دے کہ میں نے تم کو فراموش کر دیا ہے۔

اَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠﴾ اَمِنَ وَعَدْنَاهُ وَعَدًا حَسَنًا فَهُوَ لَا يَتَذَكَّرُ

مَتَّعْنَاهُ مِمَّا كَانَتْ لَدَيْهِ أَلْفَ سَنَةٍ مِّن دُونِهَا ثُمَّ جَعَلْنَاهُ يَوْمَ تَوَلَّى سَوَاقًا مِّمَّنْ خَلَقَ يُخْشَى

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيُّكُمْ شَرٌّ كَرِيهُمُ الَّذِينَ كَانُوا يُعَذِّبُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَقَّتْ لَهَا الذُّنُوبُ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

قال الدين محمد بن علي بن الحسين رضي الله عنه في كتابه "الدرر النيرة":

شَرِكًا كَفَرُوا بِهِمْ فَأَنسِيُوا لَهُمُ الْعَذَابَ لِيَعْلَمُوا أَنَّهُمْ

وَيَوْمَ يَنَادُهُمْ يَقُولُ مَاذَا جِئْتُمُ الرُّسُلِ

فَصَيَّرَ عَلَيْهِمُ الْإِبْكَاءَ مِنْهُمْ فَهُمْ لَا يَنْسَوْنَ ۝ فَمَا

کے طلبہ کو کہ بہشت اور جہنم اور دنیاوی کامیابی اور عسرتیں کبھی نہ ہادی کی اور یہ غلط فہمی تو یہ تقدیر الہی کا کوئی پس باقی اور ضرور

مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَهُوَ أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُفْلِحِينَ

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ

یاد رکھئے کہ یہ اللہ کی طرف سے ایک نیا اور بڑا عہد ہے۔ اس نیا عہد میں اللہ نے انسان کو اپنی طرف سے ایک نیا اور بڑا عہد دیا ہے۔

وَلَهُ الْحُكْمُ يَوْمَئِذٍ تَرْجَعُونَ ۝ قُلْ اَدْعَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ

الَّذِينَ سَمِعُوا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ نَبَأَ طَائِفَةٍ مِنْ يَحْيَىٰ بْنِ مَرْيَمَ أَنَّهَا مَأْوَىٰ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ سَأَلُوا عَنْهَا قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْيَهُودِ فَقِيلَ لَهُمْ أَهِيَ الْعَذَابُ الَّذِي نَذَرْنَا لِلْمُظْلِمِينَ فَذَهَبُوا وَتَرَكَهَا قَوْمًا لَاحِقِينَ

تسمعون ۚ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سُرَةً إِلَى

یہی حق بات ہے۔ (ایک غیران کوں) کہ تم خدا کی جو ساری نعمتوں کا مستحق ہو مہن کے رہے

تو اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے جو تمہارے لئے رات کو اور سو کر کے دینے میں آرام دے گا

تَبٰرَکَ ۙ وَہُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا

[illegible]

اور تاکاؤں میں اس فصل پر بھی ایسی روشنی کی تہیں ہیں جو اس کا نام نہ دے سکیں اور جن میں خدا ہر شے کو ہر

وَقُلْنَا لَهُمْ اِنْ هَٰؤُلَاءِ اَصْحَابُكُمْ فَلْيَاْمُرُوهُمْ بِالنَّجْوٰى ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْشِ الْمُفْسِدِيْنَ

عَنْ زَيْنَبِ ابْنَتِ جَابِلٍ عَنْ أَبِي جَابِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «إِنَّ قُلُوبَكُمْ كَنُجُومٍ، وَإِنْ نَظَرْتُمْ فِيهَا، لَنَجَّيْتُمْ فِيهَا»

۱۔ دو تیس برس پہلے کسی درسی جنونی یا پینزل سے بنا کر کے میں (اوس ن سب) ان کی گری ہو جا سکی کہ دھڑک کر وہ کسی اپنے ہم کی طرف

تیک رہتا ہوں مگر یہی قدیم یسوی اسرائیل ہیں سے تھا

فَبَعَثَ اللَّهُ نُوحًا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحُوا إِنَّ اللَّهَ أَتَى بِالْغَافِلِينَ

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْهِدِينَ قَالَ إِنَّمَا أُوتِيْتُهُ عَلَى عَرِيٍّ

أَوْ لَمْ يَعْلَمِ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ

أَسْأَلُ مِنْهُ قُوَّةً وَآثَرَ الْجَاهِلِ سَأَلَ عَنْ ذُنُوبِهِمْ أَنِجْمُونَ

فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ الْجَهْلِيَّةَ الدُّنْيَا

يَلْبَسُ لَنَا مِثْلَ مَا أُوْتِيَ قَارُونَ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ وَقَالَ

الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَبِكُمْ نَوَافِلُ اللَّهُ خَيْرٌ لِمَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

وَلَا يُلْقِيهِمُ اللَّهُ فِي الضَّلَالَةِ فَحَسْبُنَا اللَّهُ وَبِإِلَادِهِ الْأَرْضُ فَمَا

كَانَ لَهُ مِنْ فِتْنَةٍ يَتَصَرَّفُ فِيهِ مِنْ وَرَاءِ اللَّهِ مَا كَانَ مِنَ الْمُتَصَرِّفِينَ

وَأَصْحَابُ الَّذِينَ نَسُوا أَمْكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكُنَّ لِلَّهِ

وَأَصْحَابُ الَّذِينَ نَسُوا أَمْكَانَهُ بِالْأَمْسِ يَقُولُونَ وَيَكُنَّ لِلَّهِ

ولہ دنیاوی سے
کے خواہش کرنے کے
دوسری جہت سے
ایک جہت دنیاوی سزا
سنان سب جہت
جانے کے لیے جس
سے ماساں کا
دوسری جہت سزا
نار آخرت نہ کر کے
جائے تو طلب ہوگا
کرنا آخرت میں نہ کرنا
دوسرے سے یہ جو
ہیں کہ جسے دنیا
ناراد ہی نہیں تھا
ہی اور طلب کی
مال میں اگر دوسرے
کافی ہو تو خود اس کا
فی کہ نہ کرنا جس کو
بھی بعد ضرورت
نہیں ہو ناہیے
گناہوں میں سے
نہیں کہ جس سے
سزا زیادہ چاہی نہ
مطلب پیوم
ہونا کہ گناہوں دنیا
میں ان دولت کو ہی
نیافت کی طرف سب
کرنا خدا اور اس کے
نہا کا حسن جس
نہا خدا اور اس
خدا کی نگرانی کے
پہنچنا ناہی سے
کہ جس سے ساتھ
پہنچنا ناہی سے
فراہم کرنا کہ اس
یہ کہ جس سے
نہیں کہ جس سے
عمروں کو جس کی
کو جس کو جس کی
یہ جس کی جس کی
گو جس کی جس کی
گناہوں کی ناہی سے

فل طلب یوحنا
روزی کی کئی روزوں
آوی کے رہنے سے

نہیں ہوتی تھک سکتا
کے رہنے سے ہوتی ہے
اور اگر وہ اپنے مقصد

اور بھی تو ہر سہائی
روزی ہر صابا کرتا
جس کا قادیون کا کار

تھکنا نہ ہو، دینی بیہ
سے نہیں میں دیکھ
سہی کا جانا رہا

لفظ اسے غضب
جسے عاودہ آرا
سے ملانی لیسے

بولتا ہوا کہ کون
کوئی نہ ہو، اپنی غلطی
ہوتی ہے اور وہ

افسوس کہ وہ
اسے غضب میں
اور بھی تو ہر سہائی

ادبیت بھلا کر
تھکنا نہ ہو، دینی بیہ
سے نہیں میں دیکھ

تھکنا نہ ہو، دینی بیہ
سے نہیں میں دیکھ
سہی کا جانا رہا

لفظ اسے غضب
جسے عاودہ آرا
سے ملانی لیسے

بولتا ہوا کہ کون
کوئی نہ ہو، اپنی غلطی
ہوتی ہے اور وہ

افسوس کہ وہ
اسے غضب میں
اور بھی تو ہر سہائی

ادبیت بھلا کر
تھکنا نہ ہو، دینی بیہ
سے نہیں میں دیکھ

يَكْسِبُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَوْ أَنَّ مِنَ اللَّهِ
لے بندوں میں سے جس کی روزی چاہتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے کسی کو دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے کسی کو دیتا ہے

عَلَيْكُمْ أَنْ تَخْشَوْا رَبَّكُمْ وَلَا يَغْلِبَ الْكُفْرُونَ ○ تِلْكَ الْأَنْبَاءُ
زورداروں کی طرح، ہم کو بھی دھمکا دیتا ہے غضب، بات یہ کہ ان لوگوں کو دیکھو، انہیں ہر روز دینا ہے، ہر روز دینا ہے، ہر روز دینا ہے

الْآخِرَةُ لِيُجْزِيَ الَّذِينَ لَا يَرْضُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا
آخرت کا گھر جس کی سزا ہے ان لوگوں کے لیے جو زمین پر علوٰی کی چیز نہیں کرتے اور نہ فساد کے خواہش ہیں

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ○ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا ○
اور انجام تو خیر ہے، اس کا وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا، وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا

مَنْ جَاءَ بِالسَّبِّحَةِ فَلَا يَجْزِي الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا
جو سب سے ملے گا، جو اس کا وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا، وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا

يَعْمَلُونَ ○ إِنْ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَادُّكَ إِلَىٰ مَعَادٍ
وہی نہیں وہ علم جس سے احکام قرآن کی دلیل، کو تو فرض کیا کہ وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا، وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا

قُلْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ○
اے پیغمبر، میں نے سیکھ لیا کہ وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا، وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا

تَرَجَوْا أَنْ يُلْفَىٰ إِلَيْكَ الْكِتَابُ ○ أَلَمْ تَرَ أَنَّكَ لَا تَكُونُ خَبِيرًا
تو تجھے کہ دعویٰ کرتے تھے، تم پر تمہارے لیے کتاب، کو تو فرض کیا کہ وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا، وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا

لِلْكَافِرِينَ ○ وَلَا يَصِلُ إِلَيْكَ عَنْ آيَةِ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَهُكَ
اور اس کی طرف دعویٰ نہ کرنا، اور ایسا نہ ہو کہ جب احکام الہی تم پر نازل ہو، اس کے بعد وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا، وہی کام، جو حق و عدالت کے لیے عمل کرے گا

وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ○ وَلَا تَتَوَكَّلْ عَلَى الْمَشْرِكِينَ ○ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو، اور مشرکین میں سے کوئی شریک نہ مانو، اور نہ ہی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک مانو

أَنْزَلَ إِلَهُ الْأَهْوَىٰ كُلَّ شَيْءٍ هَالِكًا إِلَّا وَجْهَهُ ○ لَهُ الْحُكْمُ ○ وَالْبُيُوتُ
اور کہہ، اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں اس کی ذات کے سوا سب چیزیں فنا ہونے والی ہیں، اس کی حکومت جو اس کی طرف تمام رہا

لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○ سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○
سبحان اللہ، اس کے نام کا جو نہایت رحیم و اللہ تعالیٰ ہی ہے، اے اللہ تعالیٰ میں اور سات کو

الْمَرْءُ أَحْسَبُ النَّاسِ أَنْ يَتَذَكَّرَ ○ أَنْ يَقُولُوا آمَنَّا ○ وَهُمْ لَا يُفْقَهُونَ ○
اگر کوئی لوگوں کے یہ کہہ کر دیکھتا ہے، اے انسان، یہ خبر دیکھ جاؤ، اس کے اور ان کو آزمایا نہ جائے گا

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ

لِيُعَلِّمَنَّ الَّذِينَ يَسْلَمُونَ الْكِتَابَ وَالَّذِينَ أُولُوا الْأَلْبَانِ الَّذِي يَسْلَمُونَ عَلَيْهِمْ فِي الْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

سَلَامًا لِّحُكْمِكُمْ ۝ مَنْ كَانَ رُجُومَ اللَّهِ فَإِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَمَنْ جَاهِدْ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ

اللَّهُ لَغَفِيْرٌ عَنِ الْعَمِيْنِ وَالَّذِيْنَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مِنْ ذَلِكَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ

عَنْهُمْ سُبْحَانَكَ وَالْحَمْدُ لَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

انسان جو دل ایک حسنا مورن جھلک لیسری کی عالمی لک

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

اور انھوں نے نیک عمل دیکھ کر اس کے تعاقب میں آئے، ہم دین کو نیک بندوں میں سے ہے، اہل اربعہ کو

كَلَّا إِنَّ اللَّهَ لَهُ حِزْبٌ مِّنْ دُونِ حِزْبِكَ ۚ لَئِذَا لَقِيتَ الْبَشَرَ جِئْتَ تَتَكَبَّرُ عَلَيْهِمْ ۚ

وَلَيْسَ اللَّهُ بِأَعْلَمَ بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ ۖ وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ

امِنُوا لِيَعْلَمَنَّ الْمُنْفِقِينَ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور منافقوں کو بھی غرور و سبوح کے لئے گام
اس کا فرستادہ ہے
تھے ہیں

فَاخْذُ تَهُمَ الرَّجْفَةِ فَاصْبِرْ مَا فِي دَائِرِهِمْ جُثَيْنٌ ۝

پس جو خیال ہے ان کو الیا اور اپنے گھروں میں بیٹھے (کے نیٹے) رہ گئے۔

وَعَادًا وَنُعُودًا وَقَدَّابِينَ لَكُمْ مِّنْ مُّسَكِينٍ وَزَيْنٍ

اور ہم نے قوم عامہ اور خود کو (دینی) بال کیا، اور دایرہ دل و ملک کو اسے (جسے) تم ان سے (جسے) کھڑی، محض اپنے

شیطان نے ان کے عملوں کو اچھا کر دکھایا تھا اور وہی توبہ سے ان کو براہ راست مٹا کر گئے۔ سے روکا جی تھا اور وہ تباہی

کَا نُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ

وَلَقَدْ جَاءَهُ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ

اور راجہ جو کچھ موسیٰ ان کے پاس آئے اس کے لئے جوئے (دھن) کے لئے تیار ہو گئے تھے اور ان کے لئے (کڑے) ہرے

وما كانوا سابقين ○ وكلا أخذنا بنصيبنا منهم

مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَمِنْهُمْ مَنِ اخَذَ الصَّيْحَةَ

وہ جسے جن پریم سے کھڑا ہوا ہے وہی ہے جو ہم کو اور بعض ان میں سے دیتے ہیں کہ کبھی تو زہلی ادا کرے گا اور ایسے ہی تو

اور یہ کہ جس سے ہم نے زمین میں وحش اور بیہوش جانوں کے لئے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ تم سے جو کچھ ہم نے پیدا کیا ہے اس میں سے کچھ نہیں لے سکتے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

مَسْأَلَةُ الْإِسْمَاءِ وَالْأَنْثَى وَالْجِنْسِ وَالْأَوَّلِ وَالْآخِرِ

ہن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے (دوسرے) کا سزا بتا رکھے ہیں

الْعَلْبُوتِ أَخَذَتْ بَيْتًا طَوِيلًا وَهِيَ الْمَيْمُونَةُ لَيْتِ

اَلْعَشْكَوْبُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا لَمْ يَدْعُوْا

کڑی کا کھر اوکاٹش یہ لوگ (اڑی بات) سمجھتے جن (اڑی) چنڑوں کو خدا کے سوا دیگر (کھارے) ہیں کھیرنگ میں

مِنْ دَوْلِهِمْ مِنْ سَيِّئٍ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ وَتِلْكَ

۱۰۔ یہ کہ تہجد پڑھتے اور تہجد کے لیے مکہ شام میں بن کاٹا جاتا ہے۔ (مقتدا ۱۱)۔

عالم سے شیطان کے بہکائے میں آگئے)

اورنگ آباد

فکری عبادتِ قرآن
 میں کسی عبادت کی جیسے
 کے بیٹے نہ ہونے کا
 مطلب یہ کہ خدا اپنے
 اتنی محبت میں نہ دی
 کہ کہیں کو محفل بھلے
 یا اگر سے مل جائے
 منزل جو جس حال میں تھا
 دوسرے کو نہ گ

تفكر

بِأَيِّ لَّهِ وَكَأَنَّهُ يُسْتَفْهَمُونَ ۝ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ

ثُمَّ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ○ وَيَوْمَ يَقُومُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُونَ ○

وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ شُرَكَائِهِمْ شُفَعَاءُ أَوْ كَانُوا إِتْرَافِكُمْ كَافِرِينَ

وَلَوْ تَقَوَّمَ السَّاعَةَ يَوْمَئِذٍ يَتَفَرَّقُونَ ۚ فَاِمَّا لِّلَّذِينَ اٰمَنُوا

وَسَمِعُوا الصَّلٰتَ فَمِنْ فِي رُضَةٍ مُّجْتَبُونَ ۝ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا

وَلَذَبُوا إِلَيْنَا وَلِقَائِي الْآخِرَةَ فَأُولَئِكَ فِي الْعَذَابِ مُخَضَّرُونَ

فَيُكَلِّمُهُ اللَّهُ رَبُّهُ يَتْلُو آيَاتِهِ الْكَبِيرَ ۝ وَلَهُ الْجَنَّةُ الْمَأْمُونَةُ

لَا رَحْمَةً لِّعَشِيَّةٍ وَحِينَ يُظْهِرُونَ جَهَنَّمَ لِيُخْرِجَ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجَ

لَمَسْتَ مِنْ آخِي وَيْحِ الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ مَخْرُجُونَ وَمِنْ آيَاتِهِ

نَحْنُ خَلَقَكُمْ مِنْ نَارِ ابْتَدَأَ إِذْ أَنْتُمْ نَسْفٌ مَسْفُوفٌ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ

لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ٥ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ

وَلَا رِضَ فِي اخْتِلَافِ السُّنَنِ كُمْ وَالْوَاثِقُ اِنْ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ

[illegible]

لِّلْعَالَمِينَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ مَنَعَهُ الْبَلَدُ النَّهَارَ وَاللَّيْلَ

اور تمہارا دن نہ گھٹا اور دن کا سوا اور اس کے فصل لہجہ ایسی سناں گئے ہیں تمہارا دن و رات

مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ

(یعنی اس کی نعمت کی نشانیوں میں سے جو لوگ دانش مند ہوں گے ان کے لیے ان باتوں میں نعمت خدا کی بے پناہی

يُرِيكُمْ إِلَهِكُمْ فَاسْأَلُوا نَزْلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَكْبِدُوا

کہ وہ تم کو اپنے اور تمہارے لیے تمہارا خدا دکھائے اور آسمان سے پانی برسائے اور اس کی بجائے تم کو

بَعْدَ مَوْتِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ

اس کے مرنے کے بعد (یعنی پھر) تمہارے لیے تمہارا خدا دکھائے اور آسمان سے پانی برسائے اور اس کی بجائے تم کو

أَنْ تَقُومَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهِ ثُمَّ إِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ

کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں اور اچانک تم کو فاعل کے نام کی آواز سے کہے کہ تم کو اپنے خدا سے

الْأَرْضِ إِذَا أَنْتُمْ تَخْرُجُونَ ۝ وَلَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

زمین میں سے کہ جسے وہ چاہے اور اس کے لیے آسمانوں میں سے اور زمین میں سے اور زمین میں سے

كُلِّ لَه قَاتِنُونَ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ وَهُوَ

اور اس کے لیے ہر قوم کے لیے ایک خدا ہے اور وہی ہے جو ہر قوم کو اول بار پیدا کرتا ہے پھر اس کو دوبارہ

أَهْوَنُ عَلَيْهِ ۝ وَلَهُ الْمَثَلُ الْأَعْلَىٰ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ

اس کے لیے بہت ہی آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں سے اس کی شان (دست) بالاتر ہے اور وہ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ أَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ

زبردست اور حکمت والا ہے وہ تمہارے دیکھنے کے لیے تمہاری میں کی ایک مثال بیان فرمائی

مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاءَ فِي مَا رَزَقْتُمْ فَإِنَّكُمْ فِتْنَةٌ

کہ تمہارے ہاتھوں کے تمہارے ہاتھوں میں سے اس پروردگار میں سے جو تم کو کھانے پینے کی چیزیں دے گا تمہارے شریکوں کی تمہاری

خَافُوا هُمْ فَخَفَتْكُمْ أَنْفُسُهُمْ كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكُمْ لَقَوْمٍ

راہی تم ان کی نفسیاتی پروردگار کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے

يَعْقِلُونَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَهْوَاءَ هُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَمِنْ

کہ لوگ جو ظلم کرتے ہیں وہ اپنے نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں تو اس کو

يَهْدِي مِّنْ أَضَلِّ لِّلَّهِ نَوْمًا لَهُمْ مِّنْ تَصَرُّفٍ ۝ فَاقْرَأْ وَهَكَذَا

خدا تم کو اس کو گمراہی پروردگار کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے

وَمَا يَكُنِي لَكُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَمَا يَكُنِي لَكُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَمَا يَكُنِي لَكُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

وَمَا يَكُنِي لَكُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

الوحي

فما كان ذلك من غير
بھی جو کہ تمہارا خدا کی طرف سے
اور اس کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے
جو کہ تمہاری ہمت پروردگار کے لیے
اور اس کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے
اور اس کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے
اور اس کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے
اور اس کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے
اور اس کے لیے تمہاری ہمت پروردگار کے لیے

وَمَا يَكُنِي لَكُمْ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ

لِلَّذِينَ هُمْ أَقْرَبُ فَطَرَّ اللَّهُ الْبَنِي فَطَرَّ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ

اس آئین کی طرف اپنا رخ کیجئے، جو یہ (خدا علی (جہاں علی) پرست جو بس پر خدا نے کوئی عید الیا (وہ علی (جہاں علی) بنوٹ میں

يَخْلُقُ اللَّهُ ذَلِكَ الدِّينَ الْقَيِّمَ وَلَئِنْ أَتَى النَّاسَ النَّاسُ لَا يَعْلَمُونَ ○

یہی دین رکھا، سیدھا (دستہ) ہو گا
اکثر لوگ نہیں سمجھتے

مُسْلِمِينَ لِلَّهِ وَاتَّقُوهُ وَاقِمُوا الصَّلَاةَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

(لوگو! اسی (ایک خدا کی طرف رجوع ہو کر دین اسلام پہنچے رہو) اور اسی (ایک خدا کا) ماننا اور نماز پڑھتے رہو اور شرک کرنے والوں پر

من الذين يفترون على الله كذباً عظيماً

مفسر نے اپنے ملامت کے روزنامہ میں تفریق الاور و زعم کے سوا دوسرا کون سا مذکر فاعل ہونے والا ذکر کیا ہے؟

[illegible]

وإذا نسئ الناس صرا دعواهم بهم مبيحان إليه

وہاں میں من بجا اور جب لوگوں کو کوئی عیب پہنچی کر دہ ہے یہ دروغ کاری ہے اور راجع ہو کر کسی کو پیار کے ہیں

تَعَزَّاهُ إِذَا هُمْ مُنْهَرَجَةً إِذَا فَرَّقَ مِنْهُمْ فِيهِمْ شَرُونَ ○

پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت کی لذت اچھا دینا ہی تو بس ان میں سے کہ لوگ رنجوئے مہبودوں کو اپنے پروردگار کا تہنیت ہے

لِيَكْفُرُوا بِمَا اتَّكَبْتُمْ مِنْ فَسَادٍ ۖ فَاسُوا فَعُدُّونَ ۝ أَمْ أَنْزَلْنَاهُمْ

فائدہ جو (مفتیس) «مے سے ان لودی ہیں ان کی ناشکری کریں۔ فل نزل یلوا: دنیا کے چند روزہ، فائدے اٹھا لو آگے چل کر تو مرنے والے ہیں۔

سُلْطَانُكُمْ بِشَاكُورٍ يَا كَلِمَةُ اللَّهِ كَرِيمٍ ۝ وَإِذَا كُنْتُمُ الْزَّائِرِينَ

کہ جیسے یہ لوگ خدا کے ساتھ شریک کر رہے ہیں وہ (سند ان کو ترک کرنا) بدیہی اور عیب دو گونہ بدیہی اور حق کا اقرار کھاتے ہیں

[illegible][illegible]

١٢٠

إِذَا هُمْ لِقَايُوهُ يُشْفِقُونَ ۖ أَوْ لَعَنُوهُ بِمَا كَانَ كَاذِبًا ۖ أَوْ يَلْعَنُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ فَاعِلٌ ۖ

نویں دہ اس گور سے جس کا لوگوں کا پس بات چیتا نظر میں کی کہ اللہ ہی انکی کی رواری سپاہی و فرانس پر ویسا

وَيَقْرَأُونَ فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ فَاتِ الْقُرْبَىٰ

اور جس کی چاستا دینی تھی کر دیا جو لوگ ایمان لائے ہیں ان سے یہ اس میں بھی نصیب نہ لگی تیسری ہی انسانیاں میں لوگوں

حَقُّهُ وَالْمُسْكِينُ وَابْنُ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ يُرِيدُونَ

اس کافر سے بہو اور عمال اور مسافر کو زبان کاف (جو ایک ضد کلمہ مسندی کے کالم ہیں) ان کے حق میں نہیں ہے۔

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ أَلَمْ يَخْلُقْ مَا يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْغَنِيُّ ۚ

اور یہی لوگ رازت میں - خارج ہوتے دلتے ہیں - اور دم جو توڑ کر کودتے ہو -

3

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِذْ يَبْعَثُ رَبُّكَ الْقُرْآنَ نَكُنَّ مِنَ الْغَاثِ
 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ہَدٰیہٗ لَہٗذَا وَ مَا کُنَّا لِنَہْتَدِیْ لَوْلَا اِذْ یَبْعَثُ رَبُّکَ الْقُرْآنَ نَکُنَّ مِنَ الْغَاثِ

قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَالْإِيمَانَ لَقَدْ لَبِئْتُمْ فِي كِتَابِ اللَّهِ

إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ هَذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلَكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

فَيَوْمَئِذٍ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَعْدَارُهُمْ فِي مَا كَانُوا يَسْتَعْجِلُونَ

وَلَقَدْ خَرَّبْنَا النَّاسَ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُمْ

بَايَةَ يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّكُمْ آلَ مِطْلَحٍ ۚ كَذَلِكَ

يُطِيعُ اللَّهَ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
 جَوْلُوكَ مِمَّنْ يَسْتَعْجِلُ السَّعْيَ ۝ إِنَّكَ فِي أَعْيُنِنَا ۝ وَاصْبِرْ صَبْرًا جَدِيدًا ۝

حَتَّىٰ لَا يَسْتَخْفَكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

یعنی، یہاں تک کہ ان لوگوں کو نہ چھپ سکے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَسَنَةِ قَالُوا هَذِهِ لَنَا وَبِئْسَ لِلْغَافِلِينَ أَزْوَاجًا ۖ وَلَئِنْ أُتُوا بِسَاءَةٍ قَالُوا هَذِهِ لَنَا وَبِئْسَ لِلصَّادِقِينَ أَزْوَاجًا ۚ وَلَئِنْ كُنْتُمْ إِلَّا قُلُوبًا حَامِلِينَ

الم ﴿تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ﴾ مَدَى وَرَحْمَةِ الْمُحْسِنِينَ ۝ الدَّن

يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ○

اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هٰذَا مِنْ رَبِّكَ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَمِنَ النَّاسِ

يَسْتَرِي لَهُمُ الْكِتَابَ لِضَلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بَعِثَ عَلَيْهِ رَسُولًا هَادِيًا

١٧٧

مَسْأَلُونَ ۝ ذَلِكُمْ عَلِيمٌ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝

یہی (وہ) ہے جس کی ہر چیز کا علم ہے اور اس کی شہادت ہے اور وہ نہ ہر دست مہربان

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَّلَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝

اس نے جو چیز بنائی خوب ہی بنائی اور انسان کی پیدا کر کے کھنی سے ترسیل کی

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَحَفَهُ ۝

پھر جس کی نسل سے جو ایک غیر پانی اور اس کی نسل جلالی یہ اس کے بیچ کو درست کیا اور اس میں

مِنْ وَجْهِهِ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ مَغْفِلَكُمُ ۝

اپنی (طرف سے) روح پہنچی اور تم کو اس کے دے کے، دیکھ کاں اور دیکھنے کے، اور تم کو دیکھنے کے لیے دل بنے اور اس میں تم کو

مَّا تَشْكُرُونَ ۝ وَقَالُوا إِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَأَنَّا لَمُتْنَا ۝

احسان ملتے ہو اور اس میں قیامت کہتے ہیں کہ جب ہم مٹی میں لے آئے ہیں کیا ہم نے مر چکے ہیں

جَدِيدَةٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَائِي رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ۝ قُلْ يَتُومَكُم مَّلَكُ

دیر لوگ دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، بلکہ (دل میں) اپنے پروردگار کے حضور میں رہتے کہ اس میں ملے طے راہی غیر تم ان لوگوں کو کہ

الْمَوْتِ الَّذِي فِي كُلِّ يَكُمُ تَعَالَى إِلَهِ رَبِّكُمْ تَجْمَعُونَ ۝ وَلَوْ تَرَى إِذِ

الموت جو تم پر قیامت (وہی) ہے اور جو تو بعض کو بڑا کر اور بعض کو چھوڑ دے (موت) اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے کے لیے اور راہی غیر کا شرم

الْجَحْرِ مَوْنًا كَسُودًا ۚ وَيَوْمَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُبْصَرُونَ ۚ سَمِعْنَا

جہنم کو دیکھ کر (قیامت میں حساب کمال کے وقت) اپنے پروردگار کے دہرے نور سے چمکے کہ جس میں (اور اس میں) ہے ہر ایک کی ہر چیز اور ہر چیز کا شمار

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ

نہم کو (دیکھ کر) پھر (دنیا میں) بھیج کر کہ ہم نیک عمل کریں (اور ان) ہم کو عاقبت کا اور اوروں (یعنی) کہ وہ لوگ گناہ کر جائے تو کوئی ہمارے نہیں

نَفْسٍ هَدًى وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

دہی) سوچو عاقبت کہ جسے (وہ) دوسرے سے برآ جاتا، اگر ہماری (وہ) بات (وہ) ہم دراز ہیں (وہ) دیکھنے کے لیے ہوتی ہے اور ہر ایک کی ہر چیز اور ہر چیز کا شمار

وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝ وَلَوْ قُوَّامَا نَسْتَمِعُ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا

اور آدمی (دن) میں سب سے پہلے کو دیکھ کر ہیں تو دیکھ کر (وہ) اپنے ہم آئے ہیں (وہ) سب سے پہلے کو دیکھ کر ہیں (وہ) سب سے پہلے کو دیکھ کر ہیں

نَسِينَكُمْ ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّمَا يُؤْمِنُ

یہی (وہ) ہے کہ وہ (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں

بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

وہی (وہ) لوگ کہ جس میں (وہ) کو (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں (وہ) دیکھ کر ہیں

طلب یہ کہ
قیامت کا پتہ
اس سے پہلے کہ
کرتے دیکھنے کے
کو جس کو قبول نہیں
وہ سب سے پہلے
وہ سب سے پہلے
ہیں پھر میں نہیں
آئیں تو خدا فرمادے
کہ مومن قیامت
اہل میں کمال کو
وہی سے قیامت
اور اس سے پہلے قیامت
کو نہیں سے آگاہی
کی دیکھ کر (وہ) دیکھ کر
تو یہ دیکھ کر (وہ) دیکھ کر
سب سے پہلے قیامت کا پتہ
دیکھ کر

بسم اللہ

بسم اللہ

فلو غلب دنیائے شادی و وسات بر سر کا قیام اور جو بظہر صاحب علم کے لئے میں پڑھا کر کے دے مارے ہو کہ کے مزار گمانے تھے یا شاید جنگ بیک طرف شمار ہو
الحاصل لا سوسہ کو اس میں سرور ان قریش کا لکھنے

وَهُمْ لَا يَشْكُرُونَ ۝ تَتَجَاوَزُ جَنَّةَ عَن الْمَصْنَعِ بِلَعُونِ
اور وہ کسی طرح کا، کج نہیں کرتے۔ رات کے وقت ان کے پہلوئوں سے اٹھنا جس کے (اور خدا کے خوف اور رست کی امید)

رَبِّهِمْ خَوْفًا وَطَمَعًا ۝ وَمَا كُنْزُهُمْ يَنْفَقُونَ ۝ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
اپنے پروردگار سے دعا میں مانگے اور جو (دینی) ہر نے ان کو رکھا کسی میں سے راہ غریب ریح کو جسے ان کو رکھی نفس ہی ہو گیا

مَّا أَخْفَىٰ لَهُمْ مِنْ فِرَّةٍ ۝ أَعْيُنُ جَزَاءُ لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
کو لوگ کے (دیکھ) معلوم کے بدلے میں کسی کسی آنکھوں کی شکر ان کے ہے پر وہ غیب میں سودی

أَفَنُ كَانَ مُؤْمِنًا كُنَّ كَانٍ فَاسِقًا ۝ لَا يَسْتَوُونَ ۝ لَعْنَةُ الَّذِينَ
تو کیا ایمان لانے والا اس کے برابر ہو جائے گا جو کافر باقی کر دے دونوں فرق ہرگز برابر نہیں ہو سکتے

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوٰی ۝ زُلَّالِیَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ
ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام بھی کیے ان کے لئے ہے کوئی ہرگز ایمان ہی ان (دیکھ) انھوں کا بدلہ ہو دینا نہیں سکتا

وَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَمَأْوٰیهِمُ النَّارُ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا
اور جو لوگ شقی کر رہے تھے ان کا ٹھکانا دوزخ ہو گا جب جب اس سے نکلتا جائے گا

أَعْمَدٌ ۝ فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُرُّوا عِزَّ ابْنِ الدِّیْنِ ۝ كُنتُمْ تَبْغُونَ
ہی میں کو تھامے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ جس عذاب (دوزخ) کو تم چھوڑنا ہے اب اسی کے طرف سے چلو

وَلَنَذِقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنٰی ۝ وَنَالِیَ الْعَذَابِ ۝ لَا كِبٰرَ لَهُمْ
اور انہیں امت کے لئے عذاب سے پہلے ہر ایمان (دیکھ) کو (دیکھ) عذاب فرمائی ضرور چھوڑ جائیں گے جو ان کی تباہی میں ہر طرف سے

یَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآیٰتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۝ إِنَّا
رجوع کریں بلکہ اور اس سے بڑھ کر ظالم کو ان کو اس کو اس پر دیکھا جائیوں کے ذریعے سے عیب کی جائے اور وہ ان کو نہ سمجھیں

مِّنَ الْجَحْرِ ۝ مِّنْ مَّنْقُورٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسٰی الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِی
تو تم کو دیکھ کر میں کے اور ہم نے موسیٰ کو یہ کتاب (کتاب) دلائی میں تو ان کی کوئی تو انہیں نہیں دے سکتی

رَبِّیْهِ ۝ مِّنْ لَّقَابِهِ ۝ وَجَعَلْنَاهُ هَدًى ۝ اِسْرَءٰیِلَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ
انہوں کو اپنے سے کتاب (کتاب) دلائی میں تو ان کے لئے سے شک میں۔ جو ان سے اس (تو ان کی اس میں کے لئے ہوا تو انہیں انہیں ان سے ہی

اٰیَةً ۝ یَهْدٰی بَآئِرًا نَّالِصَابِرًا ۝ وَكَانُوا بِآیٰتِنَا یُوقِنُونَ ۝ اِنَّ لِّکَ
ان کے (چشمہ) ناسے سے جو جائے کہ سے (لوگوں) راہیت کرتے اور جو صلیبت ان کو اس وقت (تو ان کے لئے وہ لوگوں کے ہاں میں ہوا)

هُوَ یَفْصِلُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ ۝ فَمَا کَانَ تَوَافِیہُ یَخْتَلِفُونَ ۝ اَوَلَمْ یَعْلَمُوا
انہی (تو ان میں میں ان میں ان سے ہے میں شمار ہو گا کہ ان سے ان میں ان (تو ان کے لئے وہ لوگوں کے ہاں میں ہوا)

الصلیٰ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام
ان کے لئے ان کی اور وہ قرآن کی ہدایت
پر دلائل کر کے کہ عذاب و دوزخ
ہیں ایک دنیا کا اور ایک آخرت کا
دنیا کا عذاب آیت کے عذاب کے
متعلق ہے اس لئے کہ وہ ہے کہ جو کفر
کی نسبت جلد ہرے والا ہے و خلاف
اس کے آخرت کا عذاب ہر وقت
ہم کو دینا کے عذاب کی نسبت ہی تو
وہ عذاب اور یہ تو خوف کی ہدایت
ہو جائے میں عذاب دینی کی طرف
کا بعد کے ساتھ ہوا اور اگر کسی
عذاب کا بہن کا صفت کے ساتھ ہیں
تو عذاب کا مطلب ہو جائے ہی
حال ہو کہ وہ دونوں باتوں کا عذاب
چنانچہ آیت میں دینا کے عذاب کو
الذی فرمایا اور آخرت کے عذاب کو
انہی کو دینا کے عذاب کا بہن
نزل یا آخرت کے
عذاب کا بعد دینے تو عذاب
کا مطلب یہاں کیلئے مال ہو گا
پس دونوں عذابوں کا دوزخ
صفتوں میں سے جو زیادہ تر
موجب توفیق ہی و عذاب کی
موجب توفیق اور یہی عذاب
ان کے عذاب است بہت سے ہیں
اسی لئے قرآن میں بار بار حضرت عیسیٰ
کا ذکر ہے جو عیسیٰ عیسیٰ عیسیٰ
و خدا فرمایا کہ جس طرح موسیٰ کو کھلا
عیسیٰ میں تو ان کو ان میں ہر طرح کی
بہن کی کو ذوق سے ہر عذاب کی
ہی طرح تھری تھہر کو ان
سے ہوئی جس طرح ہی اس کی
ہم سے ہی ہے اور جو
دوسری کے معانی کو ان کی بات
کہ ہے یہی ہے عذاب خدا
و خدا آیت کے عذاب اس
و ان کے مطابق لوگوں کو تہ
کرتے ہیں گے

۴۴۴

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُمْ يَكْفُرُونَ وَإِذْ قَالَتْ

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِّنْهُمُ

النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْدَةٌ وَمَا هِيَ بِأَعْدَتٍ لَّنَا وَلَا فَرَادَا

وَلَوْ دَخَلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ أَقْطَارِهَا تَمَّ سَعْيُ الْفِتْنَةِ لَا تَوَّاهَا وَانْتَبَهُوا لَهَا

بِسْمِ اللَّهِ وَقَدْ كَانُوا أَهْدَىٰ لِّلْغَىٰ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْأَعْدَاءُ كَانُوا عَاكِفِينَ

مُسْتَوِينَ قُلْ لَا يَنْفَعُكُمُ الْفِرَارُ إِن فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ وَالْقَتْلِ وَإِذْ

الْمُتَّقُونَ لَا يَأْتِيهِمْ لَوْمَةُ مَن وَلَا نَقَمَةٌ أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ

أَوَادُكُمْ رَحْمَةً وَلَا يُجِدُونَ لِمِ اللَّهِ لِيَأْخُذَ بِالْأَصْنِ قُلْ يَعْلَمُ اللَّهُ

الْمُتَّقِينَ وَأَلَّا يَكُنِ لِإِخْوَانِهِمْ مِنَ الْمَرْءِ عَلَىٰ آلِهِمْ فَتَنَةٌ أَلَمْ يَكُنِ

عَلَيْكُمْ فَادْلَجُوا فِي الْحَيِّ بِظُرِّ الْبَيْتِ تَدْرَأُ عَنْهُمْ كَالَّذِي يَنْفَعُ

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَإِذَا ذَهَبَ الْحَيُّ سَقَطُوا بِالسِّنَةِ حِدَادِ

أَشْجَىٰ عَلَى الْخَبَرِ وَلَكِنَّكُمْ لَمُؤْمِنُونَ فَحَطَّ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ وَكَانَ

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا يَحْسِبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا وَإِنْ كُنَّا

عَلَيْهِمْ لَفَقْدَانُ فَتَمُنَ بِذُرِّيَّتِهِ الْمُؤْمِنُونَ

وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ قَالُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَهُمْ يَكْفُرُونَ

طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا وَيَسْتَأْذِنُ

فَرِيقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْدَةٌ وَمَا هِيَ بِأَعْدَتٍ

مَنْ فَوْضَلَهُمْ كَرْدَانِ

بِطَنُكَ وَنَحْوُ فَوْضَلِهِ

ہونے کے لئے کہنے

ہیں ان کا کل مطلب

مسلمانوں کے ساتھ

سے بھاگ جانا جو دوزخ

میں ہیں ان کے

مگر جو فوضہ ہیں اور

ان کو ان کی مخالفت

مقصود ہو کہ ان کو ان

ہر چیز میں دشمن ہیں

تو لوگوں اور دشمن کے

ہونے کا موقع ہیں

اور دشمنوں کی شہادت

پھر اس وقت تک

کہ پھر اگر

پھر ہرگز

میں نہیں

میں نہیں

الْأَعْرَابُ يُوَئِلُّونَ وَالْوَارِثُ يَبَادُرُونَ فِي الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ نَبَأِكُمْ

وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قُتِلُوا إِلَّا قَلِيلًا ۚ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ

أَسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۚ

وَلَمَّا كَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَعْرَابُ فَأُولَٰئِكَ مَا وَعَدَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَصَدَّقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ نَوْمًا زَادَهُمُ الْأَيْمًا نَاوَسَلِيمًا ۚ

لِّلْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ

نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَلَغُوا تَبَدُّلًا ۚ يَرْجِيهِ اللَّهُ الصَّادِقِينَ

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۚ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَأْتُوا

خَيْبًا ۚ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ فَوَّاعًا عَزِيزًا ۚ

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْيَمِينِ صَبَاحًا حِمِيمًا

وَقَفَّتْ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ ۚ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَآخَرِينَ مِرَاقًا

وَأُخْرَىٰ كَرِهْتُمُوهَا ۚ وَتُذِرُ آلَهُمْ وَأَنفُسَهُمْ فِي أَرْضٍ رَّسُولُهَا يُسْأَلُ

عَنْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۚ

وَلَمَّا كَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَعْرَابُ فَأُولَٰئِكَ مَا وَعَدَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَصَدَّقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ نَوْمًا زَادَهُمُ الْأَيْمًا نَاوَسَلِيمًا ۚ

لِّلْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ

نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَلَغُوا تَبَدُّلًا ۚ يَرْجِيهِ اللَّهُ الصَّادِقِينَ

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۚ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَأْتُوا

خَيْبًا ۚ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ فَوَّاعًا عَزِيزًا ۚ

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْيَمِينِ صَبَاحًا حِمِيمًا

وَقَفَّتْ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ ۚ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَآخَرِينَ مِرَاقًا

وَأُخْرَىٰ كَرِهْتُمُوهَا ۚ وَتُذِرُ آلَهُمْ وَأَنفُسَهُمْ فِي أَرْضٍ رَّسُولُهَا يُسْأَلُ

عَنْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۚ

وَلَمَّا كَرِهَ الْمُؤْمِنُونَ الْأَعْرَابُ فَأُولَٰئِكَ مَا وَعَدَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ

وَصَدَّقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ نَوْمًا زَادَهُمُ الْأَيْمًا نَاوَسَلِيمًا ۚ

لِّلْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضَىٰ

نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَنْتَظِرُ ۚ وَمَا بَلَغُوا تَبَدُّلًا ۚ يَرْجِيهِ اللَّهُ الصَّادِقِينَ

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۚ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَأْتُوا

خَيْبًا ۚ وَكَفَىٰ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللَّهُ فَوَّاعًا عَزِيزًا ۚ

وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُم مِّنْ أَهْلِ الْيَمِينِ صَبَاحًا حِمِيمًا

وَقَفَّتْ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ ۚ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَآخَرِينَ مِرَاقًا

وَأُخْرَىٰ كَرِهْتُمُوهَا ۚ وَتُذِرُ آلَهُمْ وَأَنفُسَهُمْ فِي أَرْضٍ رَّسُولُهَا يُسْأَلُ

عَنْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا عَلِيمًا ۚ

فلین رسول

خدا صلی علیہ وسلم

بغیر ہنس لڑائی کیا

شریک اور سبقت

پیش تھے مسلمانوں

کو جو غزوہ کا کیا سہارا

تھا یا جسے خاک ہے

اگر رسول کا یہ سہارا

فل سورہ بقرہ میں

یاد آئے کہ رسول اللہ صلی

علیہ وسلم ان سے تھے

ولما انحرس لہم

فلان فیکل الان

نعم اور سبقت

کا فخر تھا کہ ان کے

اور تم کو چاہا طمان

فلان

سے ان کے گھر اور

ان کی تحفہ میں

نہیں تھے صحت میں

گی کہ ان کا فخر

خبر نہ تھا کہ ان کے

میں جو صورت ہیں

آئی تھے مسلمانوں

کو جو یہی سبقت

کے لئے تھے سبقت

سے ان کے

کے لئے تھا اور ان کا

یہی

یہی

یہی

الاحزاب ۳۳

راہِ پیغمبرِ انبی بیہوش ہے کہ دو کہ رقم

یہی الہی اور پیمبر کا دین ہے

پیشتر

اللَّهُ اعْلَمْ بِحَقِّهِمْ مِنْ أَجْلِ الْحَقِّ

نِ مِثْلِنِ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ يُضَعِفُ لَهَا الْعِلَالَ صَبْرًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

رسول کی فرمائش پر اس کو ہم اس (جرجی) کو ہم دینے کے اور ہم نے اس سے (آخرت میں) اس سے

”خبر کی بجائے قمر کھ عام عورتوں کی طرح تو ہونیس دیں اگر تم کو پرستگار مقلوب

اگر کسی ساتھ رہتے ہیں تو دیکھ بھال کیلئے، توجہ کے دل میں کسی طرح کا کھوٹ ہے، (خدا تعالیٰ) تم سے کس طرح کی توقعات

اور بے گمروں میں حج و عمرہ اور اگلے زمانہ جاہلیت کے (سے) بناؤ سنگھار دکھاؤ اور نہ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

إِنَّمَا لِلَّهِ لَيْزٌ هُوَ عَلَيْهِ الرَّحِيمُ هَلِ الْبَيْتِ وَيُطَهَّرُ

يٰۤاَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱلْحَمْدُ لِلّٰهِ ٱلَّذِى ءَمَرَنِيۤ اِذْ كُنْتُ مِنَ ٱلْاَوَّلِيۡنَ ۚ

شکایت و جوابی را در دست داشت و می‌فرمود:

اہلانی اس طریق میں ملانے

۱۰۰۰ گز که در غنایه مصر کنه می

انگریزوں کے ہاتھوں سے لے کر

یہ ہے اگر بھلائی کے سوا کچھ

اسٹارک نگاہوں اور بارہ ہزار آدمیوں نے دیکھنے کو

سابقہ اور بعض دوسرے

قرب دامن چیتے کو میرے آگے

کی قیمت سے ایک تہائی ملے

ہے ان میں اصل بیوی کا کچھ

یہ لوگ ملامت و انتقاد اپنا سامان بن گئے۔

ایک اور عید بستانہ سی قریب

۱۰۰ گنہ گاروں میں سے ایک کا نام

جامعہ الہی مین ہے تہا

مشاورہ عین حق سے ملے گا

یہ مسئلہ ان کا مقصد ہے اور ان ایک دوسرے سے

بَنِي عَمَّكَ وَبَنِي عَمَّتِكَ وَبَنِي خَالَاتِكَ وَبَنِي خَالَاتِكَ الَّتِي

تھا جسے چاہی بنیام اور تھاری بیویوں کی بیٹیاں اور تھاری ماںوں کی بیٹیاں اور تھاری خالوں کی بیٹیاں

هَاجِرْنَ مَعَكَ وَأَمْرًا مُّؤَمِّنَةً إِنَّ وَهَبْتَ نَفْسَهُ لِلشَّيْطَانِ

جو تھانے ساتھ ہجرت کرے گی ہے اور کوئی سی مسلمان عورت اگر لغت اپنے سے پیچھے کرے تو اسے شیطان کے ہاتھ میں آجائے

أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْصِحَ كَهَا تَخَالُصَ لَكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

پیغمبر کی اس کو نکل جانے لیا جاساں یہ بات خاص تھانے ہی سے کہ عام مسلمانوں کے لئے نہیں

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْكُمْ فِي أَزْوَاجِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ أَمَا نَهَمُ لَكُمْ لَا

ہم نے جو عام مسلمانوں پر ان کی بیویوں اور ان کے مال دینی کو غلو کا حق دیا اور ان پر جو حکم معلوم کردہ ان کو دینا

يَكُونْ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا تَرَجَى مِنْ تَشَاءُ

تیری ہمت کی آگاہی ہے اور اسے دینا اور ان پر جو دوسری طبیعت ہے کہ ایسی بیویوں میں جس کا چاہو اور جسے دینا چاہو

مِنْهُمْ وَتَوَيَّ إِلَيْكَ مِنْ تَشَاءُ وَمِنْ أَنْتَعِمْتَ مِنْ عَمَلِكَ فَلَا

اور جس کا چاہو اور جب تم چاہو اپنے پاس لکھا اور ان کو دینا یا ان کا حق حاصل کرنا ان کی بیویوں میں سے کسی کو دینا یا ان کی بیویوں میں سے کسی کو دینا

حُجْرَةً عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ تَقْرَأَ عَيْنَهُمْ وَلَا تَحْزَنْ وَرَضِينَ

تیرے کو گناہ نہیں اور رضامند کہ اس سے زیادہ یا تو اگر غالباً تھاری بیویوں کی انھیں غصہ ہی رہیں گی اور ان سے وہ خالوں چوں کی اور جو

يَمَّا أَنْتُمْ كَاهُنٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا

اور جب ہی ان کو ان سے دیکھ کے اسے اس کی سب سے بھی نہیں اور جو کچھ تم لوگوں کے دل میں ہے اور اس میں کیا ہے اور وہ جانتے

حَلِيمًا لَا يَجْعَلُ لَكَ الْإِسَاءَ مِنْ بَعْدٍ وَلَا أَنْ تَبْدُلَ مِنْهُمْ

محل اور ارفاق اور ان کے لئے کچھ سے دوسری چیز میں تم کو درست نہیں اور یہ درست ہی کہ ان کو بدل کر دوسری بیویاں اور

أَزْوَاجٍ وَلَا تَعْصِمَاكَ حَسَنُوهِنَّ أَلَا مَلَكَتْ عَمْرُوكَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى

ان کا حسن اور عورت اگر کوئی نیکو ہے تو ان کے لئے کچھ سے دوسری چیز میں تم کو درست نہیں اور یہ درست ہی کہ ان کو بدل کر دوسری بیویاں اور

كُلِّ شَيْءٍ شَرِّ قَبِيحًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِذَا

ہر چیز کا اگر ان (عال) اور مسلمانوں پیغمبر کے گھر میں نہ جانا کہ

أَنْ تَوْدُنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ ظَهْرِيٍّ إِنَّهُمْ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ

کہ تم کو کھانے کے لئے (ان کے گھر میں) اگر وہ دوسری چیز میں تم کو درست نہیں اور یہ درست ہی کہ ان کو بدل کر دوسری بیویاں اور

فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مَسْتَأْذِينَ بِيَدِهِمْ

نور میں جس کی نسبت عزت و شرف تھا یعنی وہی طعمہ اور ان کے لئے کچھ سے دوسری چیز میں تم کو درست نہیں اور یہ درست ہی کہ ان کو بدل کر دوسری بیویاں اور

فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مَسْتَأْذِينَ بِيَدِهِمْ

نور میں جس کی نسبت عزت و شرف تھا یعنی وہی طعمہ اور ان کے لئے کچھ سے دوسری چیز میں تم کو درست نہیں اور یہ درست ہی کہ ان کو بدل کر دوسری بیویاں اور

فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوا وَلَا مَسْتَأْذِينَ بِيَدِهِمْ

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

اور جو ایسی چیزیں کرے وہ فاسق ہے

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ يَكُنْ مِنَ الْفَاسِقِينَ

ذَلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنْكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْخَافِئِينَ
 اس سے بڑھ کر ایسا ہوتا ہی اور وہ تمہارا حال دیکھتا ہے اور اللہ تو حق بات کہے میں کسی کا بھی حال دیکھتا ہے اور

لَا أَسَاسَ لِقَوْمٍ هُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ ذَلِكُمْ أَكْهَرُ
 بے بنیاد نہیں ہیں کئی چیز یا بھی ہو تو پرنے کے باہر رکھ کر ان سے مانگو اس لئے کہ ان کی طرف سے خوب کام

لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُؤْذُوا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَنْ
 اور یہی (ان کے لئے) اور تم کو کسی طرح) نمایاں ہیں کہ رسول خدا کو ایذا دو اور نہ یہ ذات نمایاں ہی

تَنْكُرَهُمْ أَوْ لَوَاحِجَهُ مِنْ بَعْدِهِ أَبَدًا إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا
 کرنا کے بعد بھی ان کی بیعتوں سے کٹ کر خدا کے نزدیک یہ بڑی بڑی بات جو

لَنْ تَبَدِّلَ أَمْرًا دُونَهُ وَإِنْ أَنْتُمْ عَنِ الْقَوْمِ عَلَى
 تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ اللہ کی تو دونوں باتیں برابر ہیں کیونکہ وہ سب چیزوں سے واقف ہو

عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا بَنَاتِهِنَّ
 بیعت کی بیعتوں پر اپنے باپوں کے ساتھ ہونے میں جو کہ وہ ہیں اور اپنے بیٹوں کے اور اپنے بھائیوں اور اپنے بہنوں

وَلَا أَبْنَاءَ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَاءَهُنَّ وَلَا مَمْلُوكَاتٍ إِمَّا هُنَّ أَوْ تَفْدِينَ
 اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنی (مملکت کی) عورتوں کے اور نہ ان کے مال دینی (مملکت کی) کے گھرانے ہونے میں ان پر جو کہ وہی اور ان کی بیعتوں

لِللَّهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ
 اللہ سے ڈری، ہر بڑے شے اللہ ہر چیز کا شاہد (حال) ہے اللہ اور اس کے فرشتے

يَصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا
 پیغمبر پر درود بھیجتے رہتے ہیں درود مسلمانوں پر درود اور مسلمان بھیجتے رہیں

إِنَّ الَّذِينَ يُؤْذُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَعَنَهُمُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو کسی طرح کی ایذا دیتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں اللہ کی لعنت ہو

وَأَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 اور خدا نے ان کے لئے عذاب کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

بَغْيًا اكْتَسَبُوا فَقُلْ حَقُّوا أَهْلَنَا وَإِنَّا مُبِينُونَ ۝ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ
 ہے اس سے کہ انھوں نے تمہارا بھائی ہو یا تمہاری بہن ہو یا تمہارا بھائی ہو یا تمہاری بہن ہو اور تمہارا بھائی ہو یا تمہاری بہن ہو

قُلْ لَا ذِوَاءَ لَكُمْ وَبَيْنَكُمْ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ
 کہہ دو اور اپنی بیعتوں اور اپنی بیعتوں اور مسلمان کی عورتوں سے کہہ دو

بے بنیاد نہیں ہیں

اللہ سے ڈری، ہر بڑے شے اللہ ہر چیز کا شاہد (حال) ہے

بے بنیاد نہیں ہیں

ط اول بیت میں عبارت محمد بن
 کے کورہ میں ان کو اس کے فرائض
 انسان کی طرف متوجہ کیا جو
 عزت میں انسان کی انکس
 بات کو اس کو رضی کر کے
 اصرار میں جیت میں مختلف
 میں وہ دنیا میں لگاؤ رکھ رہے ہیں
 کرنا چاہا اس کو کہنے انا ہے
 جس میں رہنا چاہا اور وہ
 بھی اسی کی کشتی میں گئے
 اور اس میں خودی کو گویا طوفان
 میں کشش واقع ہوئی جس
 کثرت سے انسان کے تعلقات ہیں
 انکس شرت سے اس کی زندگی
 بھی اس پر حقوق ہیں
 خدا کے والدین کے رشتہ دار
 کے والد کے سواں بی بی کے
 ہمسایہ کے قوم کے حاکم
 ملت کے آل سلاطین اگر ان کے
 تمام حقوق پر نظر کرتے تو ان
 میں انسان بڑے سخت ہے جس
 جو ایک اور چوک نزلہ اس میں
 دی کی ہے وہ وہ اپنے دل میں کہتا
 کہ اس کو ہر ایک خدا کے ساتھ کیا
 برتاؤ کرنا چاہیے اور اس کو کیا
 دی دونوں کے کشتی کی قدرت
 کیوں سے کیا ہو سکتا کہ
 انسان نے یہ حالت اپنی خودی سے
 اختیار کی کہ انسان کے سر پر
 مخلوقات کیوں کی دوسری
 کو ان کی بیستوں میں مختلف
 تھا جسے بیس ہزار وہ مال تھا
 اس اور اس وجہ سے ان پر
 طرح کی ذمہ داری تھیں جس
 اعتبار سے انسان کے تھے
 میں دوسری مخلوقات بڑے
 آرام میں وہ ایک جہت میں
 آسنا میں وہ اہل برے اور
 ان سے ملنے والی چیزوں کو
 مثال کے طور پر تھے جس کو
 وہ ایک ذمہ داری تھیں جس
 ہر زمین و آسمان میں اہل

و مہفتہ ۲

۴۵۴

الاحزاب

اَتَقُوا اللَّهَ وَ قَوْلُ اَوْ لَا سِدِّدًا ۚ يَصْلَحْ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَيُغْفِرْ لَكُمْ
 (اور سے کہتے رہو احبات دینی) کہو کہو کہو (اور سیدی رحیمی) ایسا کر کے، تو خدا تم کو اعمال میں اصلاح دے گا اور تمہارے گناہوں
 ذُنُوبِكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ اِنَّا
 (اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کہا مانا) تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی
 عَزَّضْنَا الْاِمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَيُّنَ اَنْ
 (جسے تڑھکاری کر دیا انسان پر ہی آسمانوں پر، اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا اور وہ جو ان پر بلا دیا چاہا تو ان پر ان کے دین میں ان
 يَحْمِلُهَا وَاشْفَقْنِ مِنْهَا وَحَمَّالِ الْاَسَانِ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا
 (اور اس سے بڑے امدادی سے نہ دیا بلکہ بے تامل اس کو تھا اس میں شکستیں کہ وہ اپنے حق میں بڑا ہی ظالم اور خدا کا دشمن تھا)
 لِيُعَذِّبَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَتِ الْمُسْرِكِينَ وَالْمُسْرِكَتِ يَتُوبُ
 (اور ان تمام منافقوں کی عذوبت کی تاک میں ہوں انہیں کہ اللہ منافقین اور منافقین کو عذوبت دے گا اور ان کے گناہوں کو ان کی عذوبت
 اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا
 (مسلمان مردوں اور مسلمان خواتین پر اپنی ہر گز اور اللہ بخشنے والا مہربان رحیم)
 سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ اِسْمُ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ خَمْسُونَ وَسِتُّونَ عَشْرًا
 (سورہ سبک سے تری اور اس کی (ترجمہ) اللہ کے نام سے (جو نہایت مہربان رحیم ہے) چوبیس سو چھترہ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْاُخْرُفُ
 (روم میں بھی تمام تعریفیں اللہ کی اور خدا اور ہر ایک آسمانوں میں اور جو زمین میں اور سب اس کا ہی اور زمین میں دینی) اور
 وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا يَلِكُ فِي الْاَرْضِ وَمَا خَيْرٌ مِنْهَا
 (اور وہی حکمت والا اور ماخبر ہے جو زمین میں وہاں جو خدا کا علم اور جو اس سے بڑا ہی خدا کا علم ہے)
 مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَرْجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْعَفُو
 (جو کہ آسمان سے آتا اور زمین میں اور جو اس میں ہے خدا کا علم اور جو اس سے بڑا ہی خدا کا علم ہے)
 وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَنْبِئُ السَّاعَةَ مُقَلِّ يَلِي وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمُ
 (اور کہنے لگے کہ کہو تو کیا بتائیں) اے نبی! ہمیں راہ پر تیرا زمانہ کو لوگ کہوں ہاں ہر ایک نے دیکھا ہے کہ وہ روز کوئی آگیا ہو
 عِلْمُ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِنْ قَالِ ذُرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ
 (علم غیب (راز) (دور) بھر (پہنچ) آسمانوں اور زمین میں اس سے پوشیدہ نہیں
 وَلَا اَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا اَكْبَرَ اَلَا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ۝ لِيُخْبِرَ بِلَاغِ الْاَمْنُو
 (اور سے کہ جو بڑی چیزیں ہیں سب اس کے ہاں، (تاریخ) میں جو محفوظ ہیں (اصناف) میں جو محفوظ ہیں)

جو تو اور اس کے تعلقی میں زمین میں اہل غفلت کی چیز مردوں کی باتیں ہیں اور تمام چیزیں جو زمین کی باتیں ہیں ان میں سے علم و صنعت میں
 ہر زمین سے لکھ کر غلامی کی چیزوں میں ان کی باتیں ہیں جو قیامت کے دن ان کے علم کی دینی چیزیں سے بخل اور ان سے ان کے علم کی چیزیں سے بخل فرماتے ہیں کہ زمین
 میں ہر ایک کو نام و دولت تھے جس کو ان آسمان میں جتنے والی چیزیں غلامی کے علم و صنعت میں ان کی باتیں ہیں جو غلامی کے علم و صنعت میں ان کی باتیں ہیں جو غلامی کے علم و صنعت میں

وَالَّذِينَ

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ
اور اُنہوں نے نیک عمل کیے ہیں اور اُن کو ان کے لیے کافروں سے جدا کر دیا ہے اور ان کے لیے مغفرت اور رحمت ہے

سَعَوْفَىٰ إِنَّمَا مَعْجَرِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رَّحْمَتِ اللَّهِ
ہماری آیتوں کے گواہ ہیں ان کے لیے عذاب ہے جس سے ان کو رحمت میں سے ہٹا دیا جائے

وَرِى الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ تَوَالِي الْعِلْمِ الَّذِي اَنْزَلَ الْيَاكُ مِنْ دَلِيكَ هُوَ الْحَقُّ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

وَبِهٰدِي اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ وَقَالَ الَّذِي كَفَرَ اَهْلُ الْكُفْرِ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

عَلٰى رَجُلٍ يُّسَبِّحُكُمْ اِذَا مَرَّ قَتَمُ كُلِّ مَرْبُوعٍ اِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

اَفَرَأَيْتُمْ عَلَی السَّمٰوٰتِ اَمَامَ رُحْمَةِ الْمَلٰٓئِكَةِ اَیُّوْمُ مَوْنٌ بِالْاٰخِرَةِ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

فِی الْعَذَابِ وَالْغُلَبِ الْبَعِيدِ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰی اَیُّوْمٍ يُّهْمَقُ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

مُخْلَفٌ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنْ تَشَاخِشُفْ بِهِمْ اَلَا رَضُوْا
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

نُسْفُطُ عَلٰیہُمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ فِیْ ذٰلِكَ لَا یُؤْنَسُ عِبَادٌ مُّتَّبِعٌ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوُدَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ اَمْرِہٖ ۚ وَنَاوِلَیْہٖ اَوَّلَیِّیْنَ مَعَا وَطَیْرٌ وَّالْتَا
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

لَہُ الْحَدِیْدُ ۚ اِنْ اَعْمَلَ سَبِغْتِ قَدَرِی السَّرْحِ وَاعْمَلُوا صٰلِحًا
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ وَّاسْلَمِیْنَ الرَّسْمِ عَدُوًّا شَهْرًا
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

رَوَّاحًا شَهْرًا ۚ وَاسْلَمْنَا لَہٗ عِیْنَ الْقَطْرِ مِّنْ لِّجَنِّ مِّنْ یَّعْنِیْنَ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰیٰتِ الْکُبْرٰی ۚ وَاسْلَمْنَا لَہٗ عِیْنَ الْقَطْرِ مِّنْ لِّجَنِّ مِّنْ یَّعْنِیْنَ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰیٰتِ الْکُبْرٰی ۚ وَاسْلَمْنَا لَہٗ عِیْنَ الْقَطْرِ مِّنْ لِّجَنِّ مِّنْ یَّعْنِیْنَ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰیٰتِ الْکُبْرٰی ۚ وَاسْلَمْنَا لَہٗ عِیْنَ الْقَطْرِ مِّنْ لِّجَنِّ مِّنْ یَّعْنِیْنَ
اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے اور ان کے لیے ان کے علم کے لیے

السبب ٢٢

وَمَزِيْقَتِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي تَنفِرُ فِيهَا مِنَ اللَّهِ لَعَلَّكُمْ تَخْلِفُونَ

يَكُونُ لِمَا يَشَاءُ مِنْ حُرَابٍ وَتَمَائِيلٍ وَحَفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ

فَلْيُرْسِيسُوا لَكُمْ آيَاتِ آلِ دَاوُدَ شُكْرًا أَوْ قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ
 جھڑپ جھڑپ سے لیکن ان کو تو ثابت ہو کر کسی چیز سے کہ ان کے گھر سے

تَاْكُلْ مِنْ سَانِهِ فَلَمْ تَكُنْ تَبَيِّنْ سَاحِبَهُ اَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ

مَا لِيُبْنِىَ الْعَذَابُ الْمُهِنُ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ
 تَرَى فِيهَا نِصْرًا كَبَرًا لِّئَلَّا يُكْذَبَ الْمُتَّبِعُونَ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ تَرَى فِيهَا نِصْرًا كَبَرًا لِّئَلَّا يُكْذَبَ الْمُتَّبِعُونَ

جَنَّتْنِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ كُلُّوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهُ

بَلَدًا طَيِّبَةً وَرَبُّكَ غَفُورٌ ۝ فَاعْرِضُوا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلًا

اَلْعَمْرُو بَلِّ لَنَهْمِ جَحْتِيْمٍ جَحْتِيْنِ ذَوَاتِيْ اَحْلٍ مَحُوْا اَنْفُسِيْ

مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ذَٰلِكَ جَزَائُهُمْ بِمَا كَفَرُوا ۗ وَهَلْ يُجْزَىٰ إِلَّا

الْكَفُّورُ ۝ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمُ الْوَادِيَّ الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا قُرًىٰ

طَاهِرَةٌ وَقَدْ نَافِيَهَا السَّيْرُ سَيْرٌ وَافِيهَا لَيْالِي وَإِيَّامًا آمِنِينَ

فَقَاوَسَ بَيْنَ اسْفَارِنَاوْظَلَمُوا انْفُسَهُمْ فَجَعَلْنَهُم

الحادي عشر

اسے اس طرح پر بھی واقع ہوئے تھے کہ جیسے جگہ جگہ مناسب فاصلوں پر ٹپاؤ بنے ہیں ۱۲

وَنَزَّلْنَا ذُرِّيَّتَهُ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۚ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ

اور نازل کرتے ہیں جسے مانتے ہیں اور جو لوگ ان کے نہیں سمجھتے اور جو لوگ ان کے سناؤں سمجھتے ہیں کہ وہ (کے)

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَعِذُّوهُ

اگر تم کہتے ہو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ (ایسی چیز میں ان لوگوں) کہ کوئی خدا سے ساتھ نہیں بن سکتا اور جو لوگ ان کے سناؤں سمجھتے ہیں کہ وہ (کے)

سَاعَةٍ ۚ وَلَا تَسْتَقْدِرُونَ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّا نَوْمٌ وَمِنَ هَٰذَا

اور تم کہتے ہو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

الْقُرْآنِ ۚ أَلَمْ يَلِدْكَ يَتِيمًا وَكَوْنْتَ فِي آخِرِ الْأَطْفَالِ مَوْفُورًا

قرآن کو کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

سِرًّا ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلِ يَقُولُ الَّذِينَ اسْتَضعَفُوا لِلَّذِينَ

اور (کہا) کہ ہاں بات ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

اسْتَكْبَرُوا ۚ أَلَا أَنْتُمْ لَكُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

کہ تم کہتے ہو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

اسْتَضعَفُوا الشُّعْرَ صَدِّقْ لَكُمْ عَزَّ الْهَيْدُ بَعْدَ إِجَاءِكُمْ بَلْ كُنْتُمْ

کہ تم کہتے ہو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

بِجَهْمِينَ ۚ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتَضعَفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا ۚ أَلَمْ تَكُونُوا لِي

اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

الْقَهْرِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ نَكْفُرَ بِاللَّهِ مَجْعَلُ الْأَنْدَادِ وَأَسْرَارُ الْبَرِّ أَمْ لَنَا

کہ تم کہتے ہو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

رَأَوْا الْعَذَابَ فَمَجَّلْنَا الْأَعْلَىٰ فِي أَحْشَاءِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ يَجْزُونَ

اور جو لوگ (دیکھتے ہیں) کہ تم کہتے ہو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

أَلَا مَا كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيرَةٍ إِلَّا قَالُوا مَوْفُورًا

اُن ہی کا کہ تو یہ لوگ ان کو (کہا) کہ تم کہتے ہو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

إِنَّا لَنَكْمِلُ أَرْسَلْنَا بِهِ كُفْرُونَ ۚ وَقَالُوا لَنَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا

کہ تم کہتے ہو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

وَمَا نَحْنُ بِمُعَدِّينَ ۚ قُلْ إِنْ دُونِي يَسْطُرُ الرَّزْقَ لَيْسَ شَاءَ

اور تو تم میں سے کسی کو تم میرا وعدہ سناؤ (کہا) ہوگا۔ اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو اس کے قہر سے بے بس ہیں

فلانہیں تو کہہ
قیامت کا وقت ہے
تھا اور متعجب نہ کیے
تھا کہ قیامت نہیں کی
تو جواب میں خدا نے
فرمایا کہ تم ان کے
اہل مخصوص کی تیار
کی اس لیے کہ تم پر
روی منزل صراط
کا تیار نہ منظور نہیں
گرفتار اپنے وقت
پہنچا دے گا کہ تم کی
تو تم میرا وعدہ سناؤ
کہا دوسرا قہر وہ قہر
+ ۱۲۰

در تفسیر

وَيَقْدِرُ لَكُنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ

اور جس کی پاستا ہی نہیں آتی کہ دنیا کو اگر ان لوگوں کی صورتوں (دانش نہیں اور دنیا کی حالت میں اور تمہاری اولاد و گھرانے کے)

بِالَّتِي تَفْرُسُكُمْ عِنْدَ نَافِي الْأَمْنِ مِنْ وَعَمَلِ صَالِحٍ فَأُولَٰئِكَ

اسی دولت میں رہتے کہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں مگر ایمان لایا اور اس تکمیل (یعنی اپنے راجت میں) ایسے لوگوں کے لیے

لَهُمْ زُرَّاءُ الضَّعْفُ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفِ آمِنُونَ ۝ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

ان کے عمل کا دوسرا عوض ہو گا اور وہ دہشت کے بالا خانوں میں اطمینان سے رہیں گے اور جو لوگ محامد

فِي آيَاتِنَا مُجْرِبِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ۝ قُلْ إِنِّي بَرَأ

ہماری آیتوں کے ٹوٹنے کے لیے جسے رہے ہیں وہ عذاب میں رہتے تھیں گے (ای بیخبران لوگوں سے کہہ کر میرا پروردگار

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ

پیسے بندوں میں جس کی روزی چاہتا ہو ذرا ہی کر دیتا ہے اور جس کی پاستا ہی نہیں آتی کر دیتا ہے اور تم لوگ

شَيْءٍ فَهُوَ بِخِلْفَةٍ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

بیکہ بھی زیادہ خدائیں جمع کر دے گا اور وہ سب روزی دینے والوں بہتر روزی دینے والے اور لوگو! اس کی پیش نظر

ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهْلًا لَكُمْ أَتَاكُمْ كَأَنُؤُوعِدُونَ ۝ قَالُوا

فرشتوں سے کہو کہ آگاہ یہ آدم زاد تمہاری ہی پیش کیا کرتے تھے (اور تم اس زمانہ میں) وہ عرض کریں گے

سُبْحٰنَكَ أَنْتَ لَيْسَ لَنَا مِنْ دُونِهِمْ بَلْ كَأَنُؤُوعِدُونَ ۝ لَعَنَ الَّذِينَ

کہ خدا یا تو پاک ہو جو تم سے سروکار نہ ہو ان (کہا ہی نہیں) بلکہ یہ کہ حقیقت میں شیاطین کی پیش کرتے تھے کہ ان کے بکارتے میں گئے

بِهِمْ مُؤْمِنُونَ ۝ وَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا

انہیں کے منفعت تھے۔ اور اس پر خدا فرمادے گا کہ آج تم میں سے نہ تو کسی کسی کو نفع ہی پہنچائے نہ ہلاک کرے اور نہ نقصان پہنچائے

وَنَقُولُ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ تُكَذِّبُونَ

اور ہم سرکش لوگوں سے کہیں گے کہ عذاب و دوزخ جس کو تم نے ٹھٹھا یا کرتے تھے اب اس کا مزہ چکھو

وَأَذِنتُمْ لَهُمْ آيَاتِنَا كَيْتَ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ

اور جب ان (کفار) کو یہودی مثل کھلی آیتیں نہ کہ سنائی جاتی ہیں اور انکے جوتے کہے ہیں کہ یہ میں چھپنے کی دھوکا دے رہا ہے جس (میں) ہم

يَصْدِكُمْ إِنَّا كَأَنُؤُوعِدُونَ ۝ قَالُوا مَا هَذَا إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَنْ

جس پر یہودیوں کی گھڑانے (پروہ) پر پیش کرتے تھے کہ ان میں سے روکھے اور ان کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ تو اس کا

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوِ كُنَّا نَسْمَعُ لِمَا كُنَّا نَسْمَعُ مِنْ هَٰذَا لَإِنَّا لَكَاذِبُونَ

اور جو لوگ سنا ہیں جب ان کے پاس ہی ہوتا ہے تو وہ اس کی نسبت کہتے تھے کہ یہ تو اس کے سوا جادو ہی

در تفسیر

در تفسیر

در تفسیر

در تفسیر

منزل

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِ وَالْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ
 سوره فاطر کے آیتیں اٹھاس کی شرح مع نام سے دو صائت عم والا ہر بیان دے جیسا کہ میں میں اور یاد کرو
 الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَكِةَ رُسُلًا أُولَى
 برحق کی طرف تعالیٰ کو سزاوار ہے جس نے دشمن و دوست سے آسمان اور زمین بنا کائنات (اور) آدمی کے خشتیں کو رانہا انا صمد بنام
 أَجْنَحَةٍ قَنَنِي وَتِلْكَ ذُرِّيَّتِي فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ إِنَّ اللَّهَ عَلَى
 جن کے دو در اور زمین اور چار چار ہیں (ایسی ہی مخلوقات کی) بنا دیا میں جو چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے جسے شک اندہ
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ لَكُمْ شَيْءٌ مِنْ حَسْبِهِ فَلَا تَمْسِكُ لَهُمْ قُلُوبُكُمْ
 ہر چیز پر قادر ہے (اللہ) قدرت کا کائنات جو لوگوں کے کیے کم سے کوئی اس کا بند کرنے والا نہیں اور
 مَا يَمْسِكُ فَلَا يَمْسِكُ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا أَيُّهَا
 بند کرنے تو اس کے (بند کیے) دیکھ کر اس کا جاری کرنے والا نہیں اور وہ زبردست (اور) حکمت والا ہے
 النَّاسُ أَذْكَرُ إِنَّمَا رُبِعَتِ اللَّهُ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالٍ عَنِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ
 لوگو! اللہ کے احسان پر غور ہے ان کو یاد کرو بھلا اللہ کے سوا کوئی اور بھی پیدا کرنے والا ہے جو
 مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَذِلَّةٌ أَلَمْ يَخْلُقْكُمْ وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ
 آسمان و زمین سے تلوں و زمین سے (تو) اس کے سوا کوئی جو نہیں پھر قیول کہہ کر کہنے کے جانتے جو (مرا ہی ہنر) اللہ کو لوگوں کو
 فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسُئِلَ مَنْ قَبْلِكَ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ يَا أَيُّهَا
 تو جسے میں نے پھر بھٹانے کا ہے جس اور (فرنگ) ساری باتیں اللہ کے حضور پیش کی جائیں گی
 النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْهَيْسَةُ الدِّينِ وَلَا يُغْنِيَكُمْ
 لوگو! اللہ کا وعدہ (قیامت) حق ہے تو ایسا نہ سو کہ زندگی تم کو دھوکہ میں ڈالے ہے اور ایسا نہ سو کہ (شیطان) دعاؤں خدا سے کہے
 بِاللَّهِ الْعَزَّوَرُ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوا عَدُوَّائِي
 اگر نہ تو ایمان کو اور معرفت کے اس پر درجہ کہہ شک میں شیطان تھا راہانی (میں) تو ذرا قریب اس کو رانہا (میں) میں نے جو دو
 يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ الَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ
 اپنے لوگوں کو (ای طرف) صرف اس غرض سے بلاتا ہے کہ وہ لوگ (افکار) دور غیروں میں رہاں میں جو لوگ کفر میں
 عَذَابٌ شَدِيدٌ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
 ان کو سخت سزا ہوگی اور جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کی کتاب میں دینی کیے ان کے لیے ان سوں کی بخشش اور بڑے مہربان کا
 لَكُمْ لَكُمْ أَفَسِنْ زَيْنَ لَهُ سَوْءُ عَمَلِهِمْ فَمَا أَحْسَنًا إِنْ أَلَّهِ
 (فراموشی) تو کیا وہ شخص جس کو اللہ نے بد راغبت سے شیطان کی دھوکہ اچھا کر دیا تھا کہ وہ وہ دھوکہ نہیں غشائی کی یہودی کہے (میں) ان کے اچھا کر

فل غیر واجب کو
 تفسیر دینی مخصوص کر
 ان لوگوں کا کہ بھلا
 کوئی تو کھن بات نہیں
 تم سے پہلے ہی ان کو
 نے پیڑوں کو بھلا
 اور افسوس سے نہ کیا
 تو ہی میرا بھلا تھا
 عارف کا
 بھلا نہ اسے ساتھ کر
 وہ بھلا نہ بھلا
 صورت کا
 میں نے ان کا بھلا
 کے ساتھ نہ کام
 تو نے نہ نہ بھلا
 میں کوئی لی غیروں
 درمستد لوگوں اور
 اس کو بھلا نہ
 گفتاری

میں نے ان کو بھلا نہ
 میں نے ان کو بھلا نہ
 میں نے ان کو بھلا نہ

نذير وان يكد بؤك فقلدك الله من حلاله

رَسُولُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ثُمَّ أَخَذْتُ الَّذِينَ

كَمْ أَفْكَيفَ كَانَ يُكَيِّدُ ۖ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۖ

فَلَمْ يَجْزِهِ شَرٌّ مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدْرٌ بَيْضٌ وَ

حَمْرٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُا وَغَدِيرٌ يَبِىْ سُوْدٌ ۝ وَمِنَ النَّكْرِ وَالذَّوَاتِ

الْأَنْعَامُ مُخْتَلِفٌ أَوَانُ كُنْ لَكَ إِيمَانٌ تَخْشَوُ اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ غَفُوْرٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوْا

الصَّلَاةُ وَانْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً

لَنْ نَبْرُدَّ لَهُمْ جُزْءًا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ وَأَنْزِلُوهٗمْ فِي خُفٍّ مِّنْ فُتْلِهِ ۚ إِنَّهُ خَفِيفٌ يُدْرِكُ الْبَازِي

شَكَوْهُ ۝ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ أَحَقُّ مَصْرُفًا

لَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ إِنَّ اللَّهَ بِعِبَادِهِ لَخَبِيرٌ بَصِيرٌ ۝ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ

الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ

مَقْصُودٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ يُادِّينَ اللَّهُ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ

الْکِیْبَرُ ۝ جَنَّتٌ عَدْنٌ يَدْخُلُونَهَا يُحِثُّونَ فِيهَا مِنْ اَسْهَابٍ

اور اس میں ملایا ہویش ہے جس کے درخت کے پتے، پتے کی ہر ایک ہر ایک اور اس میں ان کو سوسے کے

مِنْ ذَهَبٍ وَّوُتُوْا۟ اَوْلِيَا۟ سَمٌ فِيْهَا خَيْرٌ ۝ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور وہی جنت ہے جہنم کے اور وہی ان کا اسمیٰ اس کی یہی ہوگا۔ اور یہ لوگ کہیں یا کہیں کے کہہ اٹھیں گے

الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْا ۝ الَّذِيْ يَخْلُقُ

جس کے درخت کا پتہ، پتے کے درخت کے پتے، پتے کے درخت کے پتے، پتے کے درخت کے پتے، پتے کے درخت کے پتے

دَارَ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ اَلَمْ نَسْأَلْهُ نَصَبًا وَّ اَلَمْ نَسْأَلْهُ فِيْهَا

پتے فصل سے پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے

لُعُوْبٌ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَلَمْ نَا۟رْهُمْ اَلَمْ يَصْبُغُوْا عَلَيْهِمْ فَيَقُوْۤا

جہنم لاقی رحل، جہنم لاقی رحل، جہنم لاقی رحل، جہنم لاقی رحل، جہنم لاقی رحل، جہنم لاقی رحل

وَلَا يَخْفَفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا لَٰكِنَّ مَّجْرٰى كُلِّ كٰفُوْرٍ ۝ وَهُمْ

اور نہ درخت کا غلاب ہی ان کے لے

يَصْطَرَّخُوْنَ فِيْهَا رَبَّنَا اَلَمْ نَجْعَلْ لَّكَ صَلَاحًا عَمَّا لَٰكِنَّا لَنَعْمٰۤا

درخت میں رہتے پتے جوں کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے

وَلَمْ نَعْمَرْكُمْ مَّا بَيْنَ يَدَيْكُمْ فَيَدَّبَكُنْ وَّجَاءَكُمْ النَّذِيْرُ فَيَقُوْۤا

کیا ہم نے تم کو کتنی عرصہ نہیں دی تھی جس کو سناؤ اور سناؤ، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے

فَمَا لَظَالِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰمْ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہنا ظالمین کو گواہی دے گا کہ ان کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذٰلِكَ الصُّدُوْرِ ۝ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلْفَةً فِی الْاَرْضِ

پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے

فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْكَ كُفْرُهٗ وَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرًا عِنْدَ رَبِّهِمْ

پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے

اَلَمْ يَتَّقُوْا اَلَا يَزِيْدُ الْكَافِرِيْنَ كُفْرًا اَلْاَخْسَارُ ۝ قُلْ اَرَايْتُمْ

اور ان کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے

شُرَكَاءُ كُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُونِيْ مَا ذَا خَلَقُوْا مِنْ

پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے، پتے کے پتے

مازلہ

اور نہ درخت کا غلاب ہی ان کے لے

الفرق

فَاذْجَأْ اَصْحَابَهُمْ فَاِنَّ اللَّهَ كَانَ بِبَصِيرَةٍ

پھر جب ان کا دور وقت آئے گا تو اصرار پڑے گا کہ ان کو دیکھ لیں اور یہاں تک کہ ان کو دیکھ لیں

سُوْرَتِ الْاَنْعَامِ وَفِيهَا اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً اَمَّا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ النحل میں تری اور اس کی (ترجمہ) اصرار کے نام سے (جو) نہایت خوب والا مہربان (ہو) تری آیتیں ہیں اور یہاں تک کہ

یَسْ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ

یاریں قرآن کی قسم میں میں (ترجمہ) اصرار کے نام سے (جو) نہایت خوب والا مہربان (ہو) تری آیتیں ہیں اور یہاں تک کہ

مُسْتَقِیْمٍ یَّزِیْلُ الْعِزَّ الرَّحِیْمِ لَتَنْزِلَ قَوْمًا مَّا اَنْزَلَ

سید سے سترے پر آوے۔ یہ قرآن حکیم کے بروقت (اور) مہربان (اور) حکیم کے نام سے (جو) نہایت خوب والا مہربان (ہو) تری آیتیں ہیں اور یہاں تک کہ

اَبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

ان کے آباؤ ان کے سترے پر آوے۔ یہ قرآن حکیم کے بروقت (اور) مہربان (اور) حکیم کے نام سے (جو) نہایت خوب والا مہربان (ہو) تری آیتیں ہیں اور یہاں تک کہ

لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا كُنْھُمْ اِنَّا كُنْھُمْ اَعْلٰی فِی الْاَلْاَقْوَانِ

تو یہ کہیں کہ میں نے ان کو توڑ دیا ہے۔ یہ قرآن حکیم کے بروقت (اور) مہربان (اور) حکیم کے نام سے (جو) نہایت خوب والا مہربان (ہو) تری آیتیں ہیں اور یہاں تک کہ

فَهُمْ مُّقْصِبُوْنَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْہُمْ سَبْطًا وَمِنْ خَلْفِہُمْ

ان کے سر پر سترے پر آوے۔ یہ قرآن حکیم کے بروقت (اور) مہربان (اور) حکیم کے نام سے (جو) نہایت خوب والا مہربان (ہو) تری آیتیں ہیں اور یہاں تک کہ

سَبْطًا فَاَغْشٰیْنِمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ وَسَوَّاءُ عَلَیْہِمْ اَنذَرْتُمْ

اور آہر سے ان کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے اور آہر میں ان کے لیے یہ جہان ہے کہ ان کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے

اَمْ لَمْ تَنْذِرْہُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ اِنَّا نَنْذِرُ مِنْ اَتْبَعِ الدَّارِکَ

بائیں آہر کو یہ تو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے اور آہر میں ان کے لیے یہ جہان ہے کہ ان کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے

وَخَشِی الرَّحْمٰنَ الْغَیْبِ فِیْہِمْ بِمَغْفِرَةٍ وَّاجِزٍ کَرِیْمٍ

اور بے دینی (مغفرت) میں سے دے گا اس کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے اور آہر میں ان کے لیے یہ جہان ہے کہ ان کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے

اِنَّا نَحْنُ الْمُغْنٰی وَکُتِبَ مَا قَدْ مَوَّا وَاَتَا رَہْمُ وَاَتَا رَہْمُ

ہے شک یہ کہ میں نے ان کو توڑ دیا ہے۔ یہ قرآن حکیم کے بروقت (اور) مہربان (اور) حکیم کے نام سے (جو) نہایت خوب والا مہربان (ہو) تری آیتیں ہیں اور یہاں تک کہ

اَلْحَصْبَہُ فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ وَّاَضْرَبْ لَہُمْ مَثَلًا اَصْحٰی الْقُرْیَہِ

ان کے لیے یہ جہان ہے کہ ان کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے اور آہر میں ان کے لیے یہ جہان ہے کہ ان کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے

اِذْ جَآءَہَا الْمُرْسَلُوْنَ اِذَا رُسُلُنَا لَیْکُمْ اَتٰنِیْنٌ فَلَا تُؤْمَرُ

اگر جب ان کے پاس پہنچے گئے ہیں تو یہ کہیں کہ میں نے ان کو توڑ دیا ہے۔ یہ قرآن حکیم کے بروقت (اور) مہربان (اور) حکیم کے نام سے (جو) نہایت خوب والا مہربان (ہو) تری آیتیں ہیں اور یہاں تک کہ

لے اور یہاں تک کہ ان کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے اور آہر میں ان کے لیے یہ جہان ہے کہ ان کو دبا دھا تک تو یہ دیکھ ہی نہیں سکتے

۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

فَعَزَّزْنَا بِكَ الْإِسْلَامَ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُمُ مُّرْسَلُونَ ۝ قَالُوا مَا أَتَانَا إِلَّا بَشِيرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَزْكَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا نَكِيدُونَ ۝ قَالُوا وَارْتِنَّا بَعَلُّكُمُ إِنَّا إِلَهُكُمُ لَمْرُسَلُونَ ۝ وَ

مَاعَلَيْكُمَا إِلَّا الْبَلَاءُ الْمُبِينُ ۝ قَالُوا إِنَّا نَطْمِئِنُّ بِكَ بَلَاءُكُمْ لَكِن مَعَلَاكُمْ قَوْمٌ فَاعْلَمُوا أَنَّهُمْ يَكُونُونَ جَايِلِينَ ۝ قَالُوا لَمْ يَنْتَهِ هُوَ الَّذِي جِئْتُمْكُمْ وَلَيْسَتْ بَيْنَكُمْ مِمَّا عَذَابَ الْيَوْمِ ۝ قَالُوا طَائِفُكُمْ مَعَكُمْ أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى قَالَ يَفْعَلُونَ مَا لَكُمْ بِالسَّائِلِينَ ۝ أَتَبْعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ يَهْتَدُونَ ۝ وَمَالِيَ لَا أَعْبُدُ إِلَّا رَبِّي فَطَرَنِي وَالْيَوْمَ تَرَوْهُمْ مُّجْرِمِينَ ۝ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ رُدِّدُوا إِلَى رَحْمَنِ يَنْسِفْ رَحْمَنُ عَنِّي سَاقِعَهُمْ جِثَاءً ۝ إِنِّي أَتَذَقُنِي فَصَلِّ مُبِينًا ۝ إِنِّي أَمْنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُون ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ بَنِيَّ يَنْتَهِوا عَنِ الْفِتَنِ أَذْهَبُوا بِهَا ۝ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ إِنَّكُنتَ مِنَ الْغَاثِينَ ۝ قَوْمِي يَعْلَمُونَ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ۝ وَ

مجلس

مجلس

مجلس

مجلس

مجلس

مجلس

حَضَرُونَ ۝ وَالْيَوْمَ لَا تَظْلُمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تَحْزَنُونَ ۝ لَا مَكْنَمَ
 حاضر ہونے والوں کے۔ پھر اُس دن کسی نفس پر ذرا سہمی نہ ہوگا اور تم لوگوں کو اُٹھا دیا جائے گا چروہ پیا جائے

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ فَكُهُونٍ ۝ هُمْ
 کرتے تھے۔ بے شک جن لوگ اُس دن نجات سے لپٹے تھے وہ بیمار تھے ہوں گے اور

أَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكُونَ ۝ لَهُمْ فِيهَا كَأْكُلُهُمْ
 ان کی عیالیں سایوں میں تختوں پر بیٹھ گئے (بیشی) ہوں گے۔ بہشت میں ان کے لیے جو ہے (جو وہ) ہوں گے

وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ۝ سَلَامٌ تَقْوَاهُ مِنَ رَبِّ رَحِيمٍ ۝ وَامْتَازُوا
 ہر مطلب کریں گے ان کے لیے دعا مضرب و دعا گار ہوں انی طرف سے سلام ملے گا جسے تم کو گوارا ہو اور تم کو گوارا ہو

الْيَوْمَ أَيُّهَا الْفَرِحُونَ ۝ أَلَمْ اِعْهَدْ اِلَيْكُمْ يَنبِيُّ اٰدَمَ اَنْ لَا تُعْبَدُوا
 آج کا دن (ان فریحوں) کا دن ہے۔ اے ادا و لاؤ اہم کیا تم نے تم پر تاکید نہیں کر دی تھی کہ

الشَّيْطٰنُ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ وَاَنْ اَعْبُدَنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ
 شیطان کی پریشانی کرنا کہ وہ تم کا کٹھن دشمن ہے اور یہ کہ ہماری ہی عبادت کرنا کہ یہی (دین) کا

مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ اَخْلَصْ مِنْكُمْ جِبَلًا كَثِيرًا اَفَلَمْ تَكُونُوا
 سیدھا راستہ ہی اور (پاؤں پر) اس سے قریب سے اکثر لوگوں کو گوارا کر دیا کیا تم

تَقُولُونَ ۝ هٰذَا جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ اِرْصُلُوْهَا
 عقل نہیں رکھتے تھے (وہاں) ہے جہنم جس کام سے وعدہ کیا جاتا تھا اب

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ اَفْوَاهِهِمْ
 آج کے دن (وہاں) اس کے لیے اس میں دہلیز ہے آج ہم ان کے زبوں پر مہموں لگا دیں گے اور یہ بات نہیں کر سکیں گے اور

تُكَلِّمُنَا اَيْدِيَهُمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝
 نیکو باتوں کو کہتے تھے ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں بھی گواہی دیں گے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَانَّىٰ
 اور ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑ پھیر دیں۔ ہر کسی کی طرف ڈھکیں تو کہاں سے

يَبْصُرُونَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
 دیکھ سکتے تھے اور اگر ہم چاہیں تو یہ جہاں ہیں وہیں ان کو مس کر کے مٹا دیتے یا ایسا ہی بنا دیتے اور ان کو ان کی جگہ پر ہی جاتا ہے

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ وَمَنْ يَتَّبِعْهُ فَسَوْفَ يَكْنَسُهُ فِي الْخَلْقِ اَفَلَا
 جتنے سے اس کو دیکھتے ہیں ان کے پیچھے اس کی پناہ کرتے ہیں بنا دیتے ہیں اس کو ان کا گناہ سے بچے دیتے ہیں وہ کیا کرے

مل جھاڑ پھیرنا
 اُڑدو کا عمارم کوئی
 کے سنی بیٹھنے کے
 جس صاف بناوٹ
 جس اُن کا کٹھن ہونے کے
 سنی میں کوئی آدمی
 ہرگز تو اس کی سب
 انکو منزل ہر منزل
 جس کی جہاں کی کوئی
 توڑی میں جس کوئی
 توڑی میں جس کوئی
 میں غرض وہ اس
 کر دی کی طرف کوئی
 سلام ہو تو کوئی گناہ
 میں بھی ۱۲

وہابی

مختار

وَكُنَّا رُءُفًا وَعَظَمَاءَ اِنَّا لَمُتَعُونَ ۝ اَوَايَا وَنَا الْاَوَّلُونَ ۝
 اور پیچھے اور پہلے پر گزرتے کیلئے قیامت میں (پارہ) اٹھا کر ہے سب سے پہلے کے اور کیا چاہے اگلے باپ (دراوا) بھی
 قُلْ نَعْمَ وَاَنْتُمْ دَاخِرُونَ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ جِزْمَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ
 اور پیچھے ان لوگوں سے کہیں اور ضرور اٹھا کر ہے (پارہ) اور تم دامنِ آخرت اگلے (پارہ) اور ان کے ایک ہی ایک کی ایک اور
 يَنْظُرُونَ ۝ وَقَالُوا يَوْمَئِذٍ هَلْ يُرْمَى الدِّينَ ۝ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
 اور جو قیامت کے دن پر ہے اس وقت پہلے نہیں کے کہ اسے ہادی کہی یہ تو وہی جزا کا دن (سلام) ہے، جو (مذہب) میں
 الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَكْتُمُونَ ۝ احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَاَزْهَمُوهُمْ
 دیکھئے ان کی پس کوئی اور جھٹلا کر ہے (پارہ) اور تم مشغول کو کر کے کہ جو لوگ دروغ میں ہلکا رہا تھا اس کے پہلے ان کو اور ان کے ساتھ ہر ایک
 وَمَا كَاوُا يُعْبِدُونَ ۝ مَنْ دُونِ اللّٰهِ فَاهْذِهِمُ الصِّرَاطُ الْحَقِيقُ ۝
 اور تم کے سوا جن کو عبادت کرتے ہیں ان کو دیکھ کر ایک اور دھرم ان کو دوسرے کے رہنے سے پہلے
 وَقِفُوهُمْ اِنَّهُمْ مَسْئُورُونَ ۝ مَا لَكُمْ اَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
 اور دامنِ ذرا این کو موقوف ہیں سے دیکھ کر ایسا ہی کر رہا ہے، تمہیں کیا ہو گیا کہ دوسرے کی مذہب میں گرتے رہے یہی جواب میں آئے، بلکہ (پارہ)
 مُسْتَسْلِمُونَ ۝ وَاَقْبِلْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا
 یہی گردن کیے دیکھ کر ہے (پارہ) اہل ایک کی طرف ایک توجہ (اور غائب) ہو کر چھا چھا کر آئے، ایک فرقہ (دوسرے فرقے) سے کہے گا
 اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُونَنا عَنِ الْيَمِينِ ۝ قَالُوا بَلْ لَّكُمْ نَكْرُؤُا مُؤْمِنِينَ ۝
 کہ تم ہم پر بل کر آتے (اور سنا کہتے) تھے، وہ کہیں کے (کہ نہیں) بلکہ تم (پارہ) ایمان نہیں لاتے
 وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِينَ ۝ خَلَقُوا
 اور تم پر ہمارے نہ تو تھا ہی نہیں (پارہ) بلکہ تم (پارہ) سرکش لوگ تھے پس
 عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا اِنَّكَ لَآ يَقُوْنُ ۝ فَاَعْرَبْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِبِينَ ۝
 ہمارے پروردگار کا وعدہ (غائب) ہوا ہے (سب ہی میں) ہمارا تو ہم (سب ہی) کو (غائب) کرے چھوٹے ہوں ہم (پارہ) ایک ہی تھے ہم
 فَاِنَّكُمْ يَوْمَ مَعِيْنَ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ
 اللہ تعالیٰ اس دن یہ (سب لوگ) شریک عذاب ہوں گے (پارہ) تمہیں کے ساتھ یہی ایسا ہی (پارہ) کیا کہتے ہیں
 بِالْاَحْزَرِ مَعِيْنَ ۝ اِنَّهُمْ كَاُنُوْا اِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُونَ ۝
 یہ (پارہ) (سرکش) تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اس کی سجدہ میں (پارہ) تو کہتے تھے
 وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّا لَنَارِكُوْا الْاِهْتِنَالِ الشَّاعِرِ فَجْتَوْنَ ۝ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ
 اور (پارہ) یہ حق سے نکلے کے کہ ان کے کہیں کہ جھٹلا کر ہیں کہ کہنے میں ہوں کہ ایک اورے (پارہ) کا تو جھوٹے تھے یہی اس (پارہ) میں ہیں

دلیل ۲۳ اور پہلے پر گزرتے کیلئے قیامت میں (پارہ) اٹھا کر ہے سب سے پہلے کے اور کیا چاہے اگلے باپ (دراوا) بھی

دلیل ۲۳ اور پہلے پر گزرتے کیلئے قیامت میں (پارہ) اٹھا کر ہے سب سے پہلے کے اور کیا چاہے اگلے باپ (دراوا) بھی

دلیل ۲۳ اور پہلے پر گزرتے کیلئے قیامت میں (پارہ) اٹھا کر ہے سب سے پہلے کے اور کیا چاہے اگلے باپ (دراوا) بھی

دلیل ۲۳ اور پہلے پر گزرتے کیلئے قیامت میں (پارہ) اٹھا کر ہے سب سے پہلے کے اور کیا چاہے اگلے باپ (دراوا) بھی

دلیل ۲۳ اور پہلے پر گزرتے کیلئے قیامت میں (پارہ) اٹھا کر ہے سب سے پہلے کے اور کیا چاہے اگلے باپ (دراوا) بھی

المؤمنين وبشرنا من الصالحين وبركنا عليهم على

ایمان اور ہندو میں جس طرح فرق ہے اسی طرح فرزندِ انبیاء کے پیدا ہونے کی بھی خوش خبری کی گئی ہے۔ (دوسرے باب کا آغاز)

انھوں نے میرے لیے یہ احسن عالمِ انفسہ مبینہ، ولقد مناعہ

مِنْهُمْ قَوْمٌ مُّسْرِئُونَ ۝٩٠

سُورۃ ابراہیم پر مدھی بہت سہا حسانات کیے اور راجہ کمار دھن (دھانیس) کو اور ان کی قوم کو بڑی مصیبت یعنی زلزلہ کا حکم دے کھٹکی اور

فَكَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ وَهَدَيْنَاهُمَا

اور دووں (جہانوں) کو کتاب (ذروت) دی دھیں ہر طرح حکام صاحبدار سے ہے (ہیں)۔ اور دووں کو

الصراط المستقیم و کریمہ عالمی لاجرین سلم علیہم

وَمِنْ إِنْكَارِ الْوَجْهِ الْحُسَيْنِ ۝ انْصِرَا مِنْ عِبَادِ نَالِ الْمُنْتَبِهَةِ

جسے شک ہم نیک بندوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اس میں شک نہیں کہ وہ دونوں جگہ اہل ان کے ہاتھوں میں ہیں

وَأَنَّ إِلَاسَ لِيَمِ الْمُسْلِمِينَ إِذَا قَالَ يَقُومُ الْإِسْتِقْوَامُ أَدْعُونَ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَبِّكَ فَلَوْلَا الْفُلُ لَمُ يَكُنِ الْإِنْسَانُ لَكُمْ كَيْدًا

بَعْلًا وَلَدًا وَنَحْنُ نَحْكُمُ الْيَوْمَ بِالْحَقِّ ۚ وَاللَّهُ زَلِمُوا رَبَّ الْبَاطِلِ

الْأَوَّلِينَ ۝ فَاذْكُرُوا لَهُمْ إِعْيَادَ اللَّهِ الْخَالصِينَ ۝

و کوئی ایسا کوئی ایسا سو لوگ دقت میں غرور گرفتار (غلاب ہوں) کہ (میں) ان کے خاص بندے (کرنا) ان کو غیبی یا اوروں کو غائب

وَتَرْكُنَا عَلَيْهِمُ الْآخِرِينَ سَلِّمْ عَلَى الرَّاسِدِينَ إِنَّكَ لَكُمُجْزِي

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَا لَهُ شَاكِرِينَ إِلَّا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لِهَذَا إِنَّهُ لَكَنُفِرٌ كَذِبٌ

جلد وار کرتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ لباس ہمارے لیجان طے خدوں میں ہیں اور کہ شک نہیں البتہ لوطی بھی پہننے میں ہیں

اِذْ يُخَيِّتُهُ وَاَهْلَهُ الْجَمْعَيْنِ ۝ اِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَيْرَيْنِ ۝ ثُمَّ دَسَّيْنَا

کہ جس نے لوگوں کو ایمان کو دیا ہے، بھلا اگر ان کی ایک پوری بی بی لکھ رہا ہے کہ جانے والوں میں رہے کسی بھی پیر اور ان کے پیچھے

الْآخِرِينَ كُنْتُمْ يُعْلَمُونَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ وَالْيَسَارُ فِي الْبَيْتِ وَالْعَمَلُونَ

7

وَإِنْ يَنْشَأْ مِنْ أَعْمَالِهِمْ كِسْفٌ مِّنَ الْفُلُكِ الْمَشْكُونِ ۝

اور جب تک کہ اس کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

فَسَاهُمْ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝ وَالنَّفْعَةُ اخْوَتْ وَهُوَ مَوْلَاهُ ۝

اور وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسْتَحِينَ ۝ لَكِثَّ فِي بَطْنِهَا أَوْ يَوْمَ يُعْثَرُونَ ۝

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

فَنَسْنَنُهُ بِالْعَرَبِ وَهُوَ سَقِيمٌ ۝ وَأَتَيْنَا عَلَيْهِ شَجَرًا مِّنْ نَّطِينٍ ۝

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

وَأَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝ فَاْمُوا فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ

اور ان کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

حِينٍ ۝ فَاسْتَغْنَمُوا لِرَبِّكَ الْبَنَاتِ وَلَهُمُ الْبُتُونُ ۝ أَمْ خَلَقْنَا

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

الْمَلَائِكَةَ إِنَّا نَاوَاهُمْ شَاهِدُونَ ۝ أَلَا أَنتُمْ مِّنْ أَقْبَهُمُ يَكْفُرُونَ ۝

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

وَلَدَ اللَّهُ وَأَنْتُمْ لَكَدِرُونَ ۝ اصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِينَ ۝

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِينٌ ۝

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

فَأْتُوا بِكِتَابِكُمْ إِن كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

لَسْبَابًا وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الْجَنَّةَ أَنْتُمْ تَحْضَرُونَ ۝ سُبْحٰنَ اللَّهِ عَمَّا يُصِفُونَ

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

الْأَعْمَادَ لِلَّهِ الْخَالِصِينَ ۝ فَانْكُرُوا مَا تَعْبُدُونَ ۝ مَا أَنْتُمْ

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

عَلَيْهِ بِفَاتِنِينَ ۝ إِلَّا مَنْ هُوَ صَالٍ بِحَيْدٍ وَمِمَّنْ أَكَلُ

اور اگر وہ ان کے ساتھ ہر فرد کو (جو کچھ کرے) اس کا نام ملے اس کے بعد (دوایں) میں ایک جگہ ہے کہ ہر دریا میں گرسے جسے ان کو کہا ہے

المنصف

فلان کہ وہ کافر ہے
اور اس کے لیے یہ بھی ہے
میں نے جو کچھ دیکھا
کے بیٹے میں سے
علی بن ابی طالب کی
میں نے کہا
کہا، عقلی و ذوال
دریں میں کہیں
معاذہ کہ وہ کیسی
انگاری و صفت
معاذہ کہ وہ کیسی
نے اور وہ سے
کہے کہ اس سے
زیادہ ہے
یادہ و انکسار
اور نہ میں نے
نہی الزمیں کا کاغذ
دیگر ۱۲

الطَّيْرُ مَحْشُورٌ كُلُّهُ أَوْ أَبْ ۝ وَشَدَّ نَأْمُكُمُ وَأَنْتُمْ

طیور (پرنده) پرندگی را که می کشیدند و شدد یعنی سختی و شدت و نأم یعنی ناله و آواز و آنتم یعنی شما

الحِكْمَةُ وَفَصَلَ الْخَطَابِ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبَأُ الْخَصْرِ إِذْ تُسَوِّرُوا

الحِصَابَ ۝ إِذْ دَخَلُوا لَعِلَّ دَاوُدَ فَتَفْجِرَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخْشَوْهُمْ

بِغِيٍّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَأَمَّا

إِلَى سَوَاءِ الصَّرَاحِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

فِي يَدَيْهِ ۝ إِنَّ هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً ۝

طیور (پرنده) پرندگی را که می کشیدند و شدد یعنی سختی و شدت و نأم یعنی ناله و آواز و آنتم یعنی شما

الحجۃ

طریقہ اہل بیت علیہم السلام ہے خوش حال بنیے ان کا صبر کا زمانہ کو گذرے ان بعد شکی مصیبت نازل ہوگی دال و شمع اور سامان سحر کا لیلے نہ تھے تمام دنیا کا نظارہ صلیبی فی خدمت کئی تھے ان پر بھی کسی بات پر ناخوش ہو کر نہ کھینچے تھے کہ اچھا بروں کو تو کوسریاں ماروں پھر لعاب علیہ السلام نہ اکی نہاب میں ڈرائی کی نہا کی قدرت سے ایک پتہ نکلاں میں نہانے دھوئے اور کسی باقی بنا اور پھینچے ہوئے اور لیا کے اسنے کی شمس جرح وری کی کہ تو سوسیلوں کی جھاڑو کر ایک بار چھوادی ۱۲ اوت او اسے سے مراد یہ کہ جو حضرت علی سے کہنے بلکہ کہتے ہی تھے اور آنکھوں والے غزل سے لڑ یہ کہ نہاں میں رہ کر کرت کیا حال دیکھتے اور مخلوق غافل کو سچا تے ۱۲ اوت میں علیا کا حال تو معلوم یہ کہ حضرت علی علیہ السلام کے فرزند رشید ہیں اور ابو العباس سے اسے اب ان کی نسل ہیں البیع اور۱۲ اوت و ۱۲ اوت ناما تو علی میں البیع اور۱۲ اوت البیعت نام سند ہیں اور علی اصحاب ان کے والد کا نام جلیل البیعت حضرت العباس بنی کے طبع ہے بعد کو کہیں گے اور وہاں علی علیہ السلام کو جس کی ترکیب عاقلانہ کو کہی کہ جو اس کے نوری بنی بنی ہے ہیں یہ حضرت علی بن ابی طالب سے چلنے والی ہیں علی علیہ السلام کی وصیت یہ تھی کہ علی بن ابی طالب جو کثرت سے اپنے نبیوں کو کھاتے تھے انھوں نے سوا نبیوں کی جان بچائی یا جہود ستر خابوں کی قدر نہ کرتے تھے ۱۲ اوت

اَوْ اَمْسِكَ بِغَيْرِ حَسَابٍ وَاِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَرَفِيٍّ وَحَسَنَ مَائٍ
اور یہ شک سلیان کو ہائے ان قریب پر اور بھی عزت
وَاِذْ كَرُّ عِنْدَنَا الْقَتْلُ اِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ اِنِّي مَسْنِي السَّبْطِ بَيْنِي وَ
اور لاکو پیتر ہائے ہند سے اوب کو لادو کہ انھوں نے ایک قتلے پر دیکھا اسے روڈ کی کھر سلیان سے آیا
وَعَدَا لِي اَرْضٌ بِرَجُلٍ هَذَا مَغْسِلٌ لِّكَ بَارِدٌ وَشَرَابٌ و
اور تکلف پر تھا یہی جو دیم کو ان مال پر آیا اور فرمایا کہ اپنے ہاں سے زمین کو نکھار اور دیکھ کہ کھرا لے کر مجھے لایا کرے یا نہیں
وَهَذَا لَهُ اَهْلُهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَكَرْهُ لَوَالِئِكَ
ہم سے ان کو ان کے آل (دعایاں) ساتھ شیعہ کی اور عاقبت فرماتے کہ ہم نے ان کو ساتھ اپنی طرف سے میرا لی لی اور رشتہ خویشی بھی تھا کہ پورا
وَخَذَ بِيَدِ كُضْبَعًا فَاضْرَبَ بِهِ وَلَا تَحْشُرْنَا اَوْ جَدُّ صَادِرًا
اور ہم نے اپنے کو تھپکا دیا سیکوں کا تھپکا اپنے ہاتھ میں اور اور بھی لی لی کو اس کا مالہ اور لایا کہ تم کو روئے تک ہم سے آپ کی دشمنی بھاریا
نِعْمَ الْعَبْدُ اِنَّكَ اَوَّابٌ وَاِذْ كَرُّ عِنْدَنَا اَرْهَمَهُ وَاسْتَحَقَّ
دعائی کیا ہی! تھے ہند سے کہ وہ بات بات میں فعلی طرف جمع کرے تھے فعل اور لایا کہ ہند سے ہندوں اور لایا کہ اور
يَعْقُوبُ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُنْ اِلَّا بَصَارَةً اَنَا اَخْلَصْتَهُمْ بِحَا لَصَّةٍ
میں قرب کر رہی یہ کہ وہ (دعائی) اور انھوں نے دے دیے اور ہم سے ان کو ایک خاص بات
ذِكْرُ الدَّارِ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَكْبَارِ و
دعائی یا آخرت کے لیے مستحب فرمایا تھا اوپر تک وہ (سب) ہائے ان پر گریہ و داور، ایک ہندوں میں ہیں اور
اِذْ كَرُّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ وَذِكْرُ الْكُفْلِ وَكُلُّ مَنْ اَخْبَارًا هَذَا
بصیر اور البصر اور ذوق نظر اور دیکھنا سب دیکھنا ایک ہندوں میں ہیں اور یہ اصلاات مذکورہ ہائے خود کو لے لیتے
ذِكْرُ اَنَّ الْمُسْتَفِينَ حَسَنَ مَائٍ جَنَّتْ عَنْ مَفْجَعِهِمْ اَلْاَوَابِ
صفت ہیں اوپر تک پر ہندوں کے ہے اور ان میں آجھا تھا کہ آج وقتی ہوئے ہونے کے وقت کے کائنات میں درویشی ان کے لیے
مُسْتَحِينَ وَهِيَ لَدَعُونٍ فَمَا يَكْفِيهِمْ كَثِيرَةٌ وَشَرَابٌ وَعِنْدَهُمْ قَصِيرٌ
اور وہاں میں دریا کہ گئے آگاہ کہ نہیں سے وہاں (دعائی) بہت سے ہوتے ہوئے اور شرب منگاری کے (اور اس کے کہاں ہیں
الطَّرْفِ اَتَرَابٌ هَذَا مَا تَوَعَّدُنَّ لِيَوْمِ الْحِسَابِ اِنَّ هَذَا لَمِنْ تَقَا
نظر والی یہاں ہیں کہ ایک دور اس البیعت کو ان کی اہم عربی ہوں گی (اسلام) یہ ہیں اور انھیں جن کا وقت روز حساب کئی وقت
مَالَهُ مِنْ نَفَاذِ هَذَا اِنَّ لِلطَّغْيِينَ لَشَرَّ مَائٍ جَمْعًا يَصْلُو هَا
کسی چیز سے ہی میں اس کی (دعائی) کہ وہاں (دعائی) یہی اور دیکھ کر حق سرفروزی پر لگا لگا کر (دعائی) کہ اس میں ان کو جاننا ہے کہ

يَسِّرْهُمُ اسْتَغْنِي عَنْهُمْ امَّا كُنْتُمْ مِنَ الْعَالَمِينَ ۝ قَالَ اَنْزَلْنَاهُ مِنْهُ
 خَلْقَيْنِ مِنْ تَارٍ وَخَلَقْنَاهُ مِنْ طِينٍ ۝ قَالَ فَانْزِلْ مِنْهَا فَاَنْزَلْكَ
 رَجِيمٌ ۝ وَرَانَ عَلَيْكَ لَعْنَةُ الْيَوْمِ الدِّينِ ۝ قَالَ سَرَبٌ
 فَانْظُرْنِي اِلَى يَوْمٍ يَبْعَثُونَ ۝ قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝
 اِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ۝ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَا اُغْوِيَهُمْ بِجَمْعٍ
 اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْخَالَصِينَ ۝ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ اَقُولُ ۝
 اَمْ لَمْ يَكُنْ هَهُمُ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبْعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِينَ ۝ قُلْ
 مَا اسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَمَا اَنَا مِنَ الْمَشْكُوفِينَ ۝ لَئِنْ هُوَ
 اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ۝
 سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَهُ فَوْقَ السَّمَاوَاتِ اَلْسِنَةٍ سَابِعَةٍ وَهِيَ خِطَبَةٌ
 تُنَادِي بِتَحْمِيلِ الْكُرْسِيِّ ۝ اِنَّ اَنْزَلَ لَنَا الْكُرْسِيَّ لَوِ اسْمُهُ
 يَالْحَقُّ فَاعْبُدِ اللَّهَ فَقُلْ صَالِهُ الدِّينِ ۝ اَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ
 وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ اَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقْرِبُوْنَا
 اِلَيْهِمْ ۝ اَوْ لِيُنْزِلَ عَلَيْنَا مِثْرًا ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُتُبُ اَلْوَلِيَّاتُ
 وَهُوَ الْغَنِيُّ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُتُبُ اَلْوَلِيَّاتُ وَهُوَ الْغَنِيُّ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 الْكُتُبُ اَلْوَلِيَّاتُ وَهُوَ الْغَنِيُّ ۝ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُ الْكُتُبُ اَلْوَلِيَّاتُ وَهُوَ الْغَنِيُّ ۝

و مالى ۲۳

و مالى ۲۳

و مالى ۲۳

و مالى ۲۳

إِلَى اللَّهِ رُفْعُهَا إِنَّ اللَّهَ بِحُكْمِ بَيْنِهِمْ قَدِيرٌ وَأَمَّا فِيهِ يُخْتَلَفُونَ

تو میں جوں ہوں میں

ہر ایک اختلاف کرے جس طرح اوقات کسان، ان میں ان راقوں کا بعد کرنے کا

والپٹنے سے دس

یت کا کھانا پڑھانا
میرا ہے ۱۳ و ۱۴

گائے بیڑ بکری نو

مادہ آٹھ سوئے ۱۲
وٹل ایک طرح کے

بعد دوسری طرح سے

مراد یہ ہے کہ یہ لفظ
ہوتا ہے جو کہ لفظِ اعراب

ہوئی۔ پھر اُس مہینے میں

ہوئے ہیں اور زمین

اندھیروں کے اس
بارے کہ ظفر شاہ کے

کہ منزل پہنچ

موتا ہو اور میٹ کے
اندر کچھ وارن ہو گا قہم

کیتے ہیں ہم کے اندر

جھلی جس میں بچہ لپٹا
مستحی اور وہ آواز نکالتا

کے ساتھ باہر نکل آئی۔

کہ ہندے اس کی شکری

کرم ۱۴+

تَمَّ ثَلَاثِينَ جُلُودَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ

یَهْدِي بِهِمْ مَنِ يَشَاءُ وَمَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

أَفَمَنْ يَتَّبِعْ يَوْجَهُ سَوَاءٌ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَوْ قِيلَ

لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۚ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِهِمْ فَاتَّهَمُوا الْعَذَابَ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَآذَيْنَاهُمْ

فَأَنزَلْنَاهُمْ فِي الْحَبِيبَةِ الدُّنْيَا وَلَعَنَّا أُولَٰئِكَ الْآخِرَةَ أَكْثَرُ لَوْ

كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي

عِجَابٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ ضَرْبًا مِثْلًا رَجُلًا فِيهِ شَرٌّ كَرِيمٌ

مِثْلًا لِّكَرِيمٍ ۚ وَرَجُلًا سَلْبًا رَجُلًا هَلْ يَسْتَوِينَ مِثْلًا لِّلْخَلْدِ

لِللَّهِ أَكْثَرُ لَوْ أَنَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَنْتُمْ قَائِلُونَ

تَمَّ أَمْرُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَحْضَرُونَ ۚ

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ

وَأَمْسَىٰ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذِبًا عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ

وَأَمْسَىٰ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذِبًا عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ

وَأَمْسَىٰ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذِبًا عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ

والمالی ۲۳
الزمن ۳۳
۲۹۰
تَمَّ ثَلَاثِينَ جُلُودَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُدَىٰ اللَّهِ
یَهْدِي بِهِمْ مَنِ يَشَاءُ وَمَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ
أَفَمَنْ يَتَّبِعْ يَوْجَهُ سَوَاءٌ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لَوْ قِيلَ
لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۚ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِهِمْ فَاتَّهَمُوا الْعَذَابَ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۚ وَآذَيْنَاهُمْ
فَأَنزَلْنَاهُمْ فِي الْحَبِيبَةِ الدُّنْيَا وَلَعَنَّا أُولَٰئِكَ الْآخِرَةَ أَكْثَرُ لَوْ
كَانُوا يَعْلَمُونَ ۚ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۚ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي
عِجَابٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۚ ضَرْبًا مِثْلًا رَجُلًا فِيهِ شَرٌّ كَرِيمٌ
مِثْلًا لِّكَرِيمٍ ۚ وَرَجُلًا سَلْبًا رَجُلًا هَلْ يَسْتَوِينَ مِثْلًا لِّلْخَلْدِ
لِللَّهِ أَكْثَرُ لَوْ أَنَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَنْتُمْ قَائِلُونَ
تَمَّ أَمْرُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَحْضَرُونَ ۚ
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ
وَأَمْسَىٰ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذِبًا عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ
وَأَمْسَىٰ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذِبًا عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ
وَأَمْسَىٰ يَوْمَ الْقِيَمَةِ كَذِبًا عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالْحَقِّ

اِذْ جَاءَهُ الْيَسْرُ فِي مَحْمَدٍ مَثْوًى لِّلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِي جَاءَ

کما کاف دین کا تمکنا، بہتر میں نہیں ہے؟ اور

بِالصَّدْفِ وَصَدَّقَ بِهِ ۝ اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ

پہلی بات سے کیا اور دین وہ جس نے اس کو پہنچا دیا۔ یہی لوگ تو بہترین گاہ میں ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ

ان کے پروردگار کے ہاں ان کے لیے دعوہ ہو گا جو ان کے لیے والوں کی ذمہ داری تاکہ ان کے اعمال بڑھ جائیں، ان پر سے گناہ

الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور ان کو ان کے نیک کاموں کے عوض میں ان کا اجر عطا فرمائے

اَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّضُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۝

کیا خدا اپنے بندے سے بے خبر نہیں؟ اور (ایسی چیزوں کو) تم کو خدا کے سوا (دوسرے دوسرے) سے ڈراتے ہیں

مَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

جس کو خدا گمراہ کرے تو اس کو کوئی (راہ) ہدایت نہیں والا نہیں اور جس کو خدا ہدایت دے تو کوئی بھی اس کو گمراہ کرنے والا نہیں

مُضِلٍّ ۝ اَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝ وَلَٰكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ

کیا خدا زبردست (اور) بدلہ لینے والا نہیں ہے؟ اور (ایسی چیزیں) اگر تو ان لوگوں سے پوچھو

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لِيَقُولُنَّ اَللّٰهُ قُلْ اَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُوْنَ

کہ آسمانوں کو اور زمین کو جس سے پیدا کیا تو ضرور ہی انہیں کے خدا کے رب تم ان لوگوں کو کہ خدا و تجھ کو کسی

مِنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضَرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَتُ ضَرِّيْكَ

خدا کے سوا (دوسرے) کو تم کہتا ہے یا اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچائی ہے کیا یہ (دوسروں) اس کی ہمتی کیلئے دور کر سکتے ہیں

اَوْ اَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُهَا ۝ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

یا خدا مجھ پر دانا، فضل کرنا ہے کیا یہ (دوسروں) اس کے فضل کو روک سکتے ہیں؟ (ایسی چیزیں) تم کہو کہ مجھے تو خدا ہی کفایت کرتا ہے

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝ قُلْ يَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّ عَمَلَكُمْ

(اور) تم جو سارے دن کے لیے اپنی بہتر و ساری کام کرتے ہیں (ایسی چیزیں) تم ان لوگوں سے کہو کہ تمہاری جگہ پر اپنی جگہ پر اپنی جگہ پر

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ مِنْ بَابِئِيْهِ عَذَابُ يُخْزِيْهِ وَيَجْعَلُ عَلَيْهِ عَذَابًا

پھر تم کو اس کی جگہ پر اس کے لیے عذاب کی چیز جس کو روکیا میں، اس کو اس کے لیے

مُقِيمًا ۝ اِنَّا اَنْزَلْنٰ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ الْفَرٰقَ بِالْحَقِّ فَمَنْ اَهْمَكَ

اور (ایسی چیزیں) تم کہو کہ اس کے لیے عذاب کی چیز جس کو روکیا میں، اس کو اس کے لیے

فل جو جنتی بات ہے کہ
آپاؤں میں صاحب ہیں
درستی بات تو ان اور
دین اسلام اور جس
اس کو سچ کا وہ سلطان
فل اس میں کہ ان
قرآن میں ہی طاعتی
وہ غلط بات کے
ایک تو سنتے ہیں جو
مغفل حکم ہے
تو میں میں اصحاب کے
جس اور دوسرے
مغنی میں صاحبیت
میں ان میں جو کہی
اس کتاب کو ان کا
جو کہیں کہیں ہے
اس طرح بدیہی ہے
کہ دیا ہے ۱۲۰

فصل اظہار

فل والاری ہی
دارنگی کی طرح کی
ایک مدت تھی
خدا کیلئے اکثر
کام کا ذکر اور یہی
اور ان پر انصاف بھی تھا
چونکہ یہ لوگ نہ
انصاف دے کر تھے
یہی حال ہے کہ
اور جو ایسی کھڑ
سے لوگوں کو
مسلمان کر دینا
ہم سے حکام کا
دینا جو سن ۱۲
فل الزمر
الذات جلی کی ایک
شہرہ منجھل جو
سنی یہ ایک سونا
ہو ایک طرح کا
تورنا ہونے
طرح پر جو الی
کرتا اور دوسرا سونا
کہ دونوں حالتوں
میں مذبح قبض کی
جانی جو منجھل
ہونے کی وجہ سے
اواس طرح کی
ہو کہ انہیں ملنا
جو قبض ہونے
کی وجہ سے ہوا
مذبح خدا کے
پر دنیا میں
ان کی خوش
کے واسطے
میں ختی موت
کہا ہے ۱۱۲

فَلْيَنْفُسْ مِنْ جَهَنَّمَ بَرِيءٌ فَأَمَّا بَعْضُ النَّاسِ فَمِنْهُمْ مُرْتَابِدٌ وَأَمَّا بَعْضُ النَّاسِ فَمِنْهُمْ مُرْتَابِدٌ وَأَمَّا بَعْضُ النَّاسِ فَمِنْهُمْ مُرْتَابِدٌ

بِتَوْنِي الْأَنْفُسَ جِهَنَّمَ مَوْتَهَا وَالْأَنْفُسَ لَمْ تَمُتْ فِي مَنَاسِكِهَا فَمِنْهُمْ

الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَرَسُولٌ إِلَىٰ لَجَلٍ مُّسَمًّى لِّأَنَّ

فِي ذَلِكْ لَا يَتْلُوهُمُ تَفَكُّرُونَ ۝ أَمَّا الْخُذْ وَأَمِنْ دُونِ اللَّهِ

شَفَعَاءُ فَلَئِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُمْ شَفَعَاءُ لَيَكُونَنَّ سَئِيًا وَلَيَعْقِلُونَ ۝ قُلْ لِلَّهِ

الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا إِلَهُ الْمَلَائِكَةِ وَالسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَهُكُمْ جَمِيعُونَ

وَإِذَا ذَكَرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذَكَرَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ دُونَهُ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝

قُلْ لِلَّهِ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عِلْمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ أَنْتَ

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَكَانَ لِلَّهِ

ظُلُومًا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِنْهُ لَاقِدْرٌ أَلِيمٌ مِنْ سُوءِ

الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝ وَبِالْهُمِّ مِنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُخْتَصِمُونَ

وَبِالْهُمِّ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

وَبِالْهُمِّ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

وَبِالْهُمِّ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

وَبِالْهُمِّ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

وَبِالْهُمِّ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

فَاذْكُم مِّنْ لَّسَانٍ مَّذْمُومًا ۖ اذْكُم مِّنْهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالُوا
 اَنَّا اَوْفَيْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلٍ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِن اَكْثَرُ هُمْ لَا يَعْلَمُونَ
 قَدْ قَالُوا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَا اَعْنِي عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يُكْسَبُونَ
 فَاصْبِرْ لَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَاُولَٰئِكَ ظَلَمُوا مِنْ هُوَ لَا
 سَيِّئَةٌ لَهُمْ سَيِّئَاتٍ مَا كَسَبُوا وَمَا هُمْ بِعَجُزٍ ۝ اَوَلَمْ يَعْلَمُوا اَنَّ
 هَلَلَهُ يَكْسِبُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيَقْدِرُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَا يَتَذَكَّرُ
 لِقَوْمٍ يُوقِنُوْنَ ۝ قُلْ يُعْبَادُوْا الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
 لَا يَنْقُطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيعًا اِنَّهٗ هُوَ
 الْعَفُوُّ الرَّحِيْمُ ۝ وَاَنِيبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهُ مِنْ قَبْلِ
 اَنْ يَّاتِيَكُمْ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصِرُوْنَ ۝ وَاتَّبِعُوا الْحَسَنَ اَتَمَّ
 اَلْيَكُم مِّنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَكُمْ الْعَذَابُ بِغَتَةٍ وَّاَنْتُمْ
 لَا تَشْعُرُوْنَ ۝ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ حَسْرَتٌ عَلٰۤى مَا فَرَّطْتُ فِيْ غَيْبٍ
 اَللّٰهُ اِنْ كُنْتَ لَيْسَ السَّخِرِيْنَ ۝ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ

وہ آواز سے
 اس بات کی مذکر
 مرد و عورت
 نہ ادا کرنا ہوگا
 منزل آتی
 جس وقت راہی
 نہایت کھنکھاتی
 وہ خدا کا شکر کہوں
 اسے لگا ۱۲ +

۵۰

۵۱

کون

اَلَيْسَ بِكُمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّتُهُمْ اَنْ تَكُنْتُمْ اَعْرَابًا لَّا حَكِيمٌ ۝

آن کے ہاتھ ہا دونوں اور ان کی سیمیں اور ان کی گالوں میں سے جو چھکے ہیں ان کو دیکھ کر یہ دوست (ادب) نے ان کی

توہمت کے سن ہر چھ کی

ان للذين هم وابتادون لمقت للواكين

مِنْ مَّقِيكُمْ أَنْفُسَكُمْ أَذْذَعُونَ إِلَّا الْأَمَانُ مَكْفُورٌ ○

وَقَالُوا لَا تَنْتَهِبُوا آيَاتِنَا وَلَعَلَّكُمْ تَخْشَوْنَ رَبَّكُمْ

کہ اچھے سے پرہیزگار لوگوں کو جو بہتر مردہ اور دوبار زندہ کے چکاس کو دے گا، ہم

پھر انہی کھل کر اس وحی میں سبیلِ لکھ پڑنے لگا اور اللہ تعالیٰ نے کہا کہ جو کچھ تم نے کہا ہے وہ سب سچ ہے اور تم نے اسے سچ کہا ہے۔

وَمِنْ كَفَرْتُمْ وَإِنْ يُسْأَلْ بِهِ تَوَلَّوْا فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

لوگو! اسی نوچر کو اپنی زندگی، نشانیاں دکھا، اور سامان سے تمہارے بے روزی، آمار تازی اور لہری باقون کو ہی سوجھو

۸۱ من یتیب فادعو الله محمد بن حسین له الدین و دنیا
 (موضعی طرف) بر جمع کزای تو در مسلمانان، فالس السدی کی فرمایند برای منتم که اگر کسی کزای کار و

الْكَافِرُونَ ۝ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ

عَلَى مَنْ شِئْنَا مِنْ عِبَادِكِ لَسَدُ يَوْمِ التَّلَاقِ ۝ يَوْمَ هُمْ

اپنے بندوں میں سے جس پر جاسازی اپنے اختیار سے حق مینماؤں گا کہ وہ عیسائیوں کی روز قیامت کی محنتوں سے روٹنے والے

بَارِئٌ ذُو الْجَوَارِ الْهَامِ ﴿١٠٠﴾ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ﴿١٠١﴾ لَا يُدْرِكُهُ الْبَصَرُ وَلَا يَشْأَلُ اللَّهَ بِشَيْءٍ فَيُدْخِلُهُ رَحْمَةً إِنَّهُ يَافَعُ الْكَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾

الْوَحْدَانِ الْقَارِ ۝ الْيَوْمَ تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ

۱۱۱

بِاللّٰهِ وَاشْرَكَ بِهِ مَا لَيْسَ لَهُ بِهِ عِلْمٌ ۚ وَآكَادُوعُكُمْ بِالْعَذَابِ

الْعَفَادِ ۝ اَرْجَمْنَاكَ دَعْوُنِي الْيَهُ لَيْسَ دَعْوُهُ فِي الدُّنْيَا

وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنْ مَّرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَإِنَّمَا الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَجْعَبُ

النَّارِ ۖ فَسْتَكْمُرُونَ مَا أَوْفَىٰ لَكُمْ ۖ وَأَوْفَىٰ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ
 (دوسری بات کو جو میں تم سے کہتا ہوں یا کر کے اور میں تو اپنا معاملہ خدا ہی کے سپرد کرتا ہوں)

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَّعَ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا كُنُوْا وَاَحَقَّ
 بِكَ اللّٰهُ سَدِيْقًا يَدْرُوكَ اَنْ اَمَّا لَكَ يَوْمَ دِحْلَفٍ ۝

یٰۤاَیُّهَا فِرْعَوْنُ سُوِّ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ یُعْرَضُونَ عَلَیْهَا عِزًّا وَآدَمُ
فرعونوں (یہی کورائی، جبری سرزمین) یعنی دوزخ کی جگہ کہ صبح و شام ان کو اس کے سامنے کھڑا کیا جائے گی

عَشِيَّةَ يَوْمٍ تَقُومُ السَّاعَةُ تَشَادُ خُلُوْا اِلٰى فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ

وَأَذِيعُوا فِي النَّارِ مِيقَاتِ الضَّعْفِ الَّذِي فِيهِ اسْتَكْبَرُوا

اِنَّ لَكُمْ دُبْعًا مِّنَ النَّارِ تَمْرُوعًا مِّمَّا تَمْرُوعُ
 اَلَمْ تَرَ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ رُفُودًا مِّنْ اَوَّلِ الْاَوَّلِ
 اَلَمْ تَرَ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ رُفُودًا مِّنْ اَوَّلِ الْاَوَّلِ
 اَلَمْ تَرَ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ رُفُودًا مِّنْ اَوَّلِ الْاَوَّلِ

والدین استندبر و اناض یھمان لله ولحمہ پیر احمد

اور جوں کو دوزخ میں ہیں کہ وہ دوزخ کے مٹولوں کا دعوت کریں کہ تم بھی اپنے رب و ملائکہ سے مل کر رکھنا اس میں جو ہم سب

عذاب ملکا کو پاک۔ دو جواب ہیں گے کیا تمہارے پاس تھانے رسول مجھ سے ملے، لے کر نہیں آئے رہے؟

اور ابھی کہ وہ افسانہ خواہ و ماہد جاو الیٰ علیہ السلام صلی
اللہ علیہ وسلم اس آیت سے تب دفع کے ممکن کہ ایک کچھ قوم راپ ہی ہوض عرض کر کو اور دلائل ان کا فرق عرض عرض کرنا

۱۵

وَالنَّصْرُ لَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالْحَيُّونَ الَّذِينَ يَتَّقُونَ يَوْمَ لَا يُفْعَلُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَةٌ لَهُمْ وَلَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ سُوءُ الدَّارِ
 ہوں دن نازوں کو ان کی معذرت کو کچھ بھی بخش دے گی اور ان پر خدا کی عیبگاری اور ان کو راست ہی پر ہونے کے سوا
 وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدًى وَأَوْصَيْنَاهُ الْإِسْرَءِيلَ نَكُتِ هَكَذَا
 اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت (ناموسی) دی اور بنی اسرائیل کو اسی کتاب کا احکامات بتایا کرتے ہیں
 وَذَكَرَىٰ لِأُولَىٰ الْأَلْبَابِ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ
 غفلت نہ رہے بابت اولیوں کو جو تو انہیں کافروں کی ایذا دی پر ہم پر کہ جسے شک نہ آگاہا وہ جہنمی ہے اور (فرمادے)
 لَذُنُوبِكَ وَسَيُجَنَّبُكَ يَا عِيسَىٰ وَلَهُ الْغَنِيُّ وَالْأَنْجَارُ إِنَّ الَّذِينَ يَخْلَدُونَ
 اپنے ان گناہوں کے ساتھ نہ جائے گا اور اس سے شام بھی ہے۔ وہ کفار کی توفیق کے ساتھ اس کی تسبیح و تعظیم کرتے ہیں جو ان کو ان کے
 فِي آيَةِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَنَّهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كَيْدٌ قَاهِمٌ
 احوال طرف سے کوئی سہ تو ہی نہیں اور ذاتی بارواہی ان میں سے خدا کی حکمت میں ان کے دل میں جس کفر کی ایک ہی
 بِالْغَيْدِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
 اور اس زمانہ کو بھی جو اپنے ان گناہوں کی تلافی میں ان کو ان کی تلافی میں ہے تاکہ وہ سب کی تلافی
 وَالْأَرْضِ كَبِيرٌ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ
 اور زمین کو پیدا کرنا کہ زمین (وہ بارہ) ہمارے کے مقابلے میں بہت بڑا کام ہے کہ اگر ان کو (جتنی بات بھی) نہیں سمجھتے
 وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ هُوَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 اور انہیں (اور انہیں) جو سمجھتا اور اسی طرح جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے
 وَلَا الْمُسْنَىٰ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ
 اور یہ کار بار نہیں ہو سکتی کہ تو لوگ دیر ہی نہ ہو کر آئے ہو قیامت تو ضرور آتی ہے
 لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ وَقَالَ رَبُّكُمْ
 اس میں (اس طرح) کا شک نہیں کہ اگر تو لوگ (اس کا) یقین نہیں کرتے اور لوگوں (تھوڑا) پروردگار فرماتا ہے
 ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
 کہ تم سے دعا میں مانگتے ہو ہم تمہاری دعا قبول کریں گے جو لوگ مانگے خود رکھے جاری عبادت سے سزا پاتی کرتے ہیں
 سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَلِجِينَ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْيَسْلَ
 غمزدار بن گئے ہیں (نیل) (خوار) ہونے میں داخل ہوں گے۔ لوگوں! اے صدقہ (ناراض) مطلق ہی جس نے تمہارے لئے رات بنائی

دل نبی اسٹیل کر
 وایت کتاب بنائے
 کے پیچ میں لکھو
 علیہ السلام کے مقال
 کے بعد وہ کس سے
 اس کو کہیں بنی
 اُس کے ہمارے
 بہت مل وصال کی طرف
 تو اس کے طاس ہوا
 کہ یہ ہے ہی کی
 دانت سے مسلمان
 دانت انہما میں تو
 ت اور کفر میں
 بود ہا ہی ماہ ہتم
 پورو ہو کر کس
 شمس کے مسلمان
 تہ کو کوئی تہ کا
 ہو گیا ہے ۱۲
 نذر
 ت اس سے ان
 کو ان کا دل لانا
 خلق جو جس کے
 شکر ہے کہ نظر اظہر
 آسمان زمین اور
 انہی ہی کی طرف
 کا پیدا کرنا وہ اس
 علوم ہونا کو جس
 ان چیزوں کو جس
 پیدا کر رہی رکھا تو
 وہی خدا انسان سے
 وہ بارہ پیدا کرنے
 پہنچ کر وہ ایک سب
 سی بات ہو کر
 قمار ہو ۱۲

الحق

لَسْتُمْ كُنْتُمْ فِيهِ وَالنَّهَارُ مُبْصِرًا إِيَّانَ اللَّهُ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

تاکہ تم ان میں اگر کم کرو اور دن دینا تاکہ (اپنی برائی میں تم کو سب چیزیں) دکھائے بے شک اللہ بڑا ہی مہربان ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ۝ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ

میں اکثر لوگ اس کا شکر نہیں کرتے (لوگو! یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے)

كُلِّ شَيْءٍ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَإِنْ تَوَفَّكُونَ ۝ كَذَلِكَ تَوَفَّاكَ الَّذِينَ

کلی چیزوں کا پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کو مرنے کے بجائے جو لوگ خدا کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

كَانُوا رَايَاتِ اللَّهِ يُحْجَدُونَ ۝ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ قَرَارًا

وہی اس طرح سمجھتے ہیں اللہ وہ (خدا) مطلق ہے جس سے تمہارے لیے زمین کو ٹھکانے کی جگہ

وَالسَّمَاءَ بَنَاءً ۝ وَصَوَّرَكُمْ وَحَسَنَ صُورَكُمْ وَرَفَعَكُمْ فِي الطُّبُغِ

اور آسمان کو کھینچ بنا دیا اور اس نے تمہاری صورتیں بنائیں اور تمہیں اچھی بنائیں اور اچھی اور عمدہ عمدہ چیزیں تمہیں دکھائی

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَرَّكُ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الَّذِي كَرَّمَ

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اللہ کے ذات بڑی باریک و کریم و کامیاب ہے جس نے اپنے ہاتھوں سے زمین کو چھیننے کی آواز

هُوَ فَادَعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

تم خاص کسی کی فرماں برداری تو نظر نہ کرو کسی کی عبادت تو سب تمہیں خدا کی دوسرا اور اس پر اس کے پاس ہے جہاں کا پائے والا ہے

قُلْ إِنِّي لَهَيِّتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا

راہی ہیں ان کو تو کہہ دو کہ میں ہی بنا رہا ہوں ان کے لیے جو ان کے لیے اللہ کے دین سے رخصت ہو کر ان کی برائی میں لگے ہیں

جَاءَنِي الْبَيِّنَاتُ مِنْ رَبِّي ذَا وَرَأَيْتُ أَنْ أَسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

میں کو تم خدا کے سوا کوئی معبود نہ ہو اور تم کو کچھ اور بھی کہہ دیا کہ اللہ رب العالمین کا

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ رَأْسٍ ثُمَّ رَأْبَكُمْ ثُمَّ مِنْ عُقْدَةٍ ثُمَّ

وہی اللہ ہے جس نے تم کو اول بار بنایا پھر تمہیں جمع کیا پھر تمہیں سے پھر تمہیں سے

يُرْجِكُمْ حُفْلًا ثُمَّ لَتُبْلَغُوا أَشْدَّ ثُمَّ لَتَكُونُوا أَسْيُوفًا وَمِنْكُمْ

تم کو چھوڑا جائے گا تاکہ پھر تم کو زبردہ بھگائی جائے تاکہ تم کو اپنی برائی میں جو تمہیں نے دیکھا تھا پھر تم کو زبردہ بھگائی جائے تاکہ تم سے بھاگ کر

مَنْ يَتَوَقَّى مِنْ قَبْلِ وَلَتُبْلَغُوا أَجْلًا مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

کوئی جان رکھتا ہے جسے بھگایا جائے اور زمین کو وہی اللہ ہے جس نے تمہیں کو زبردہ بھگائی دیا تاکہ تم کو دیکھ کر تم کو

هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۝ فَإِذَا قُضِيَ أَمْرُ أَفَّا نَكُنَّا يَفْقَهُونَ لَكُنْ فَيَكُونُ

یہی ہے جو جلتا اور جانتا ہے پھر وہی اللہ ہے جس نے تمہیں کو زبردہ بھگائی دیا تاکہ تم سے کہہ دیا جائے کہ جو اور وہ جانتا ہے

و تعلق لازم

فل آدمی کا اول
پہلی سے پیدا کرنے میں
یا تو آدمی کو پہلی
ک طرف اشارہ ہو گا
کہ وہ پہلے آدمی سے
جسمی سے پیدا کرنے
اور ان کے بعد سے
توالد و مثال کا پتہ
خبر دے گا جس کی بنا پر
پیشہ سب سے پہلے
کا اصل آدمی سے
پیدا ہونے کا پتہ
خدا سے متبادر و
ہو گا جس کی بنا پر
پیدا ہونے کا پتہ

تعلق لازم

تعلق لازم

تعلق لازم

تعلق لازم

تعلق لازم

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ جَاءُوا رَسُولَنَا فَقَالَ لَهُ الْكَاذِبُ أَيُّكُمْ يُؤْمِنُ أُولَٰئِكَ يَكْفُرُونَ

راوی پندرہ، اہم سنے ان لوگوں کے حال، نظر نہیں کی جو خدا کی باتوں میں جھگڑتے نکال کر سنے ہیں کہ کھڑے ہوئے جیسے جاہل ہیں۔۔۔ لوگوں میں۔

اِذَا اَعْلَا فِي اَعْنَاقِهِمُ السَّلَاسِلُ اُسْمُهُمْ فِي الْحَمْدِ

بہک ملوں ان کی گردنوں میں ہو سکے اور دلوں کو ملاو، نہ بھروسہ اپنی زبان کے لئے کہیں گئے ہیں ان کو چاہیے باقی جس سے

ثُمَّ فِي النَّارِ يَسْجُرُونَ ۝ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ اِنَّ مَآكُنَّ لَنُشْرِكُمْ

[illegible]

وہ کہیں راجہ (وہ) اچست لہوئے گئے را کہیں نظر نہیں آتے، بلکہ راجہ کی بات تو یہ کہ ہم تو اس سے پہلے (رضا کے سوا کسی اور) نہیں پر

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ ○ ذَلِكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَقْرَوْنَ فِي الْأَنْفُسِ

الذی کان فی کلّی طرح جہاں اس کے کارکن کو ایک ایسی رستہ سوجھ بکھڑے کا اور ان کے کام کے قابل ہر کامیابی ان ہوں میں

اور دیگر اس نے اہل علم اور لیڈر تھے تو انہیں جنہیں سے دروازوں سے (خارج ہوا) اور ہر جگہ سے ان کے

فِيهَا فَيْسُ مَثْوًى لِمُتَكَبِّرِينَ ۝ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

[illegible]

تو دعا کیجئے، میرے دوسرے ہم راہ لوگوں کے لئے میں رات میں سے، کچھ غم کو دکھائیں یا رات و دھوپ کے کچھ سے میرے غم کو دور فرمائیں

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُمْ قَصَصْنَاهُ عَلَيْكَ

منہ منہ انقصصہ عا د کو م ا ک ان ل اسول ان ساریہ

اور ان میں سے (بعض) ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے تم کو نہیں سنائے اور کسی رسول کی مثال تمہی کہے (ابن خداوی) اور ان میں سے

الاباذن الله واذ جاء امر الله فقي بالحق وخسر هذا الامر

[illegible]

روکنا، افسوسنا اور حلق پڑی جس سے تھامے واسطے جو پائے بنائے ہیں تاکہ ان زمین میں سے سوارسی کو اورد

12

مِنْهَا تَأْكُلُونَ ۝ وَلِكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي

بعض اہل ان میں سے کہتے ہیں کہ قرآن کا کائنات اس کے جوہر اور محاسن کے چاروں طرف میں (اور کبھی چند) رخیہ فاعل ہے اور اس پر

ہے وہی عقیدہ کہ جو نبی اور چار پانچ اور زینہ کشیں پر ہم لوگ لے لے رہے ہیں۔ اور دعویٰ کرتے ہیں کہ انہی کی قدرت کے لیے تمام نشانیاں

آیت اللہ تنکریون ○ اقلہ یسیر و فی الارض فینظر و کیف

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَالَّذِينَ أَكْذَرْنَاهُمْ أَشَدَّ قُوَّةً

دو جگہ ان سے پہلے جو کہ جس میں ان کا گستاخ نام ہوا وہ ان سے (تشریف لیں) کہیں یاد ہے اور کیا یہی بونے کے اعتبار سے

وَاِذَا رَآتِهَا رَاحَتْ ضَالْعَةً غِلَظٍ مِّنْ لَّدُنْهَا وَلَسْتَ تَتَوَقَّعُهَا ۚ

جاءهم رسولهم بالبينات فرجوا ابا عند لم من العار وحق

ہم مَکَانُہِ اِیۡہِ سَتۡفِہِ یَوۡنَ ۝ فَلَہَادَاۤ اٰیۡسَاقَاۤ اٰمِنَّا اللّٰہُ

اسی زمانے میں وہ بی رات ڈراف پیر بپ مغنوں پدارتھ (آسا) کی کتاب کے کٹر ادیب اور خدایہ واحد پر ایمان

وَحَدَّثَنَا كُفَيْلٌ بْنُ الْكَلْبِ عَنْ أَبِيهِ مَسْرُورٍ ○ **فَلَمْ يَكُنْ يُنْفَعُهُمْ لَمَّا نَزَلَ**

لَمَّا رَأَوْا بُسْنًا مَسْتَشْتَةً لَّهُ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ

وہاں سے تو الہی جو خدا ہے اس کے بندوں میں جاری رہا اور (جو لوگ)

مَنْ آتَى الْكَافَّةَ ۝

نکلنے آؤں گی خدایکے وقت آدمی نکلتے ہیں ہے

سورة السجدة وفي اسم الله الرحمن الرحيم ان لم يكن لغير الله سجد

سَمِ ۝ نَزِيلٍ مِّنَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ كَتَبَ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ قُلْ أَنَا

[illegible]

عربوں نے یمن میں مسیحیت کو بے بس قرار دیا اور اس سے ان کی زبان پر ایسی ہی باتیں جاری رہیں جن سے مسیحیت کو بے بس قرار دیا گیا۔

2

اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے

اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے

اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے

اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے

اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے اور اس کے لئے کہ اس کا نام لیا جائے

نَحْتُ أَقْدَامَنَا لِيَكُونَ زَكَاةً لِّلْأَسْفَلِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا

سَمِعْنَا اللَّهَ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَنْزِيلَ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ الْأَنْخَا فَوَارُوا

لَا تَخْزُوا وَابْتَغُوا الْبَحْثَةَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ فَخَرُّوا سُجَّدًا

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۝ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَاسِكُ ۝ وَفِيهَا

لَكُمْ فِيهَا مَنَاسِكُ ۝ بَرُّ لَكُمْ مِنْ غُفُورٍ رَحِيمٍ ۝ وَمِنْ لَحْنٍ

قَوْلٍ ۝ مَنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفُرْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ وَادْفُرْ

الَّذِينَ يَبْنُونَ بَيْنَكَ عُدُوَّةً كَأَنَّهُ وَلِيٌّ مُخْتَلِفٌ ۚ وَمَا يُلْقِهِ إِلَّا الَّذِينَ

صَبَرُوا وَمَا يُلْقِهِ إِلَّا ذُو ظُلْمٍ عَظِيمٍ ۚ وَأَقْبَلْ زَعَنَّاكَ مِنَ الشَّيْطَانِ

رِعَ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۚ وَمِنْ أَيْنِ الْبَيْلِ وَالنَّهَارِ

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ ۚ سَجْدًا لِلَّهِ

الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۚ فَإِنْ اسْتَكْبَرُوا

فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْجُدُونَ

منزل

السجدة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱۰۱۰

فولفجاء ومن اساء تعذيبها واولا بك بظلم الفيليد
 تو فاس ہے جسے کے لئے اور جو کرنا کرنا تو فاس کو بل (اسی پر) (اس کا) اور تو بار بار ورنہ کار و بندوں پر ظلم ظلم نہیں کرتا

الْبُيُوتِ دَعَا السَّاعَةَ وَمَا تَرْجُو مِنْ ثَمَرَاتِ

[illegible]

اور نہ کسی مادہ کو پیش ہے اور نہ وہ ہے مگر یہ سب کچھ اسی (خدا) کے علم و ارادہ سے (نظر کرنا چاہیے) اور سب

یہ دیکھو! اپنے شرکاء ہی قالوا اذک ما منّا من شعیب وضر

عَنْ مَكَّا كُنْ اِدْعُوْنِ مِنْ قُلُوبِهِمْ وَظَنُّوْا لَهُمْ مِنْ مَّخِيصٍ

وہ سب سے پہلے یہ لوگ جایا کرتے تھے اب ان کے پاس سے کہے کہ کوئی بائیس کر کوئی تیس کر اور وہ لوگ بھی کھڑے کر اب بے

لا یستعین الانسان من دعاة الحیروان منته الشرفیوس
 آدمی ہستی کی دعا (مناجی، استغاثہ) نہیں کرتا اور اگر اس کو کھف ہو جی رہے تو دل شکستہ (داور)

مَقُوطٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَا رَحْمَةً لِّلنَّاسِ مِنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّةٍ

علیؑ (نہایت پر جانور) اور اس کو کوئی عقیقہ پہن جائے گا اور عقیقہ کے بعد جس کو کوئی مہربانی کی لڑتہ سمجھائیے ہیں

تو نے کیا کر کے یہ فیروز ہوا اور میں نہیں سمجھتا کہ (جس) قیامت پر یہ ہوا اور اگر فکر کیے یہ درود کو گریں غنٹ کوٹ کر جانے لادیں گی)

رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ الْحُسَنَى فَلْيَنْسِنِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ مِمَّا يَدْعُونَ بِتِلْكَ الْأَشْيَاءِ الَّتِي يُكْفَرُونَ بِهَا وَأَنْ يُدْعُوا بِهَا قُلُوبُهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِيهَا عَذَابٌ عَظِيمٌ

اور اُن کو مذہبِ نعتِ اکرام سے جھجھجائیں گے (رسول اکرم)

اور جب ہم آدمی پر دینِ افضل (کرم) کرتے ہیں

اعرض ذریعہ جاریہ وراذامسہ الشرف و ذوالعراض

قُلْ اَرَيْتُمْ اِنْ كَانُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ كُفْرًا تَمَّ بِعَمْرِىْ اَوْ اُتِىَ بِسُورَةٍ مِّمَّنْ خَلْفَ مَا اَنَا قَائِلٌ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْ اَرْضٍ لَّهُمْ اُخْرٰى ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُتَكِبِيْنَ

یہ عظیم ترین لوگوں کہو کہ بخدا کی جگہ تو یہی کہ اگر یہ قرآن بخدا کے ہاں سے دیا گیا جو اہل اس پر بھی قرآن سے اللہ کا رکھو جو ۱۲۰ کی طرح

[illegible]

ول فتوحات اسلام
کی طرف اشارہ معلوم
ہوتا ہے کہ پہلے دوسرے
مکسج تھے اور آخر
خود منکروں کی کاہن
تہ کا اصول

دوست کی مخالفت میں پورا اس سے بڑھ کر اگر وہ (دشمن کو) تن

لَوْ شَاءَ اللَّهُ جَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ

خدا چاہتا تو نہ سب کے اعتبار سے سب لوگوں کا ایک ہی فرقہ بنادیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے

فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ أَوَلَمْ تَتَذَكَّرْ

اپنی رحمت میں سے لیتا، اور دوسرے، انفران تو، ان کا دامن نہ کر لی جاتی ہوگا اور نہ کوئی مددگار کہلان لوگوں

مِنْ وَدَّهِ أَوْلِيَاءُ فَإِنَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى

خدا کے سوا دوسرے (دوسرے) کا رسا زبانتے ہیں سو اللہ ہی کا رسا زور دیتی (قیامت میں) مردوں کو جلائے گا اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ

ہر چیز پر قادر، اور جن باتوں میں تم لوگ آپس میں اختلاف رکھتے ہو اس کا فیصلہ خدا ہی کے حوالے ہو

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ أَيْسَ اسعد تو میرا پروردگار ہے میں اسی پر ضرور سارا کھتا اور رہتا ہوں، اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں (وہی) آسمانوں

وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ

اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی) اسی سے تمہارے لیے تمہاری بہنیں بنائے، اپنی بیبیاں، اور تمہارے چرواہے (چرواہے) چاروں

أَزْوَاجًا بَدْرُكُمْ فِيهِمْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

جوستہ (اس طرح) کہ تم کو اپنے زمین پر بھلا کر تمہارا کئی چیز دیتی، اُس جی نہیں اور وہ سب کی سمیٹا

الْبَصِيرُ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

(سب کو) دیکھتا ہے، آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنیاں اسی میں ہیں جس کی مدد سے چاہتا ہو کھانا کو دیتا ہے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ لِمَنْ يَشَاءُ كُلٌّ عَلَىٰ عِلْمٍ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ

اور جس کی چاہتا ہے (وہی) کئی کر دیتا ہے (وہی) شکر وہ ہر چیز کو کمال سے واقف ہو (وہی) اس سے تمہارے لیے دین کا رہی رستہ قرار دیتا ہے

مَا وَصَّى بِهِ نُوْحًا وَالدِّينَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ

میں (وہی) نوح کو وصی کر دیا تھا اور داود پر بھی نصیحت کی، (وہی) تمہارے لیے دین کی جو اور بھی کا مقرر ہے (ابراہیم

وَمُوسَىٰ عَسَىٰ أَنْ أَقْبَلَ الدِّينَ وَلَا تَقْرَأُ فَوَاقِلُ كَثِيرٌ عَلَىٰ

اور موسیٰ کو بھی) کہم دیتا تھا کہ (وہی) دین کو کھانا رکھتا اور اس میں تقویٰ نہ ڈالتا (وہی) پیہر) تم میں (دین کی) طرف

الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَهُهُ اللَّهُ يَجْتَنِي إِلَهُهُ مِنْ بَشَاءٍ وَهَذَا

شرکین کو مانتے ہو وہ ان پر بہت ہی (شاق) کرتا ہے (وہی) اس کو چاہتا ہے (وہی) آغاب کرے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور

إِلَهُهُ مِنْ تَبْنِيٍّ وَمَا تَقْرَأُ إِلَّا آمِنْ بَعْدَ مَلْجَأٍ هُمْ الْعِلْمُ

(جو اس کی طرف) رجوع کرتے ہیں ان ہی کو پختہ شک (وہی) کھاتے کا رستہ دکھاتا ہے اور (وہی) کتاب (وہی) اچھا کرتا ہے (وہی) تمہارے لیے پختہ

مل با شاپار سات
کی طرف اشارہ ہو کہ
نسلان اس وقت
نصیف ہیں خدا کا
لی برکت سے ان کو
توانائی ہے کہ اور
عقل سلطنت
کریں ۵۱۲

حَرَّتِ الدِّينَارُ نَوْرَتَهُ مِنْهَا وَمَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ أَمْ لَهُمْ

نہالی یعنی کاغذ کا نام ہے اور وہ پھر سب سے کوئی دینار دیکھ کر پھر آخرت میں اس کی جتنی باتیں بیان کر دیتے ہیں

شُرْكُو شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ

کے شرک کیا ہے جس کا وہ انھوں نے دین کے لئے کیا ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

الْفَصْلِ لَقَدْ نَصَّبْنَاهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ تَبٰ

قرآن میں طاعت کے خلاف کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاعٍ لَهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا

اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

وَعَلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْحِهِمْ أَجْنَبَتْ لَهُمْ مَا شَاءُوا مِنْ عِنْدِ

اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

سَوْحَتِهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ۝ ذَلِكَ الَّذِي يُشِيرُ اللَّهُ

ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

عِبَادَةَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

یعنی ان بندوں کو جو تم پر ایمان لائے اور ایمان کے ساتھ انھوں نے نیک عمل کیے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

بِئْرٍ إِلَّا السُّؤْدَةَ فِي الْفَرِّجِ وَمِنْ يَفْتَرِ حَسَنَةً ۝ ذَلِيلٌ فِيهَا

کوئی مزدوری تو ان کے لئے نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

حُسْنًا وَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ عَلَى اللَّهِ

کہیں کہ وہ اسے کہتا ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

كُنْ بَاءً فَإِنَّ يُشِيرُ اللَّهُ يُخْرِجُ عَلَى قَلْبِكَ وَيَحْمِلُ اللَّهُ الْبَاطِلَ يُخْرِجُ

بھڑکی باتیں باندھا ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

لِحَقِّ بِكَلِمَتِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذُنُوبِ الصُّدُرِ ۝ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ

حق کو جاننا اور وہ ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

پہنچنے والوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

وَيُخَيِّبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلُوا الصَّالِحَاتِ فَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ ۝

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کی دغا میں قبول کرتا اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

منزل

وہاں ہے کہ ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے اور ان کے لئے کلمہ نہیں ہے

وَالْكَافِرِينَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۝ وَوَسَّطَ اللَّهُ الرِّسَالَاتِ

اور جو لوگ کفر میں ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اگر اللہ نے بندوں کے لیے دان کی روزی فراخ کرے

لِبَعْوَانِي الْأَرْضِ لَكِنْ يُنْزِلُ بِقُدْرَةِ مَآئِشَاءُ آتَانَهُ عِبَادًا مُخْتَلِفًا

تو وہ ضرور ملک میں کئی کئی گروہ بعد مہما سب درجہ کی یعنی روزی چاہتا ہو آتا ہو کچھ اور کچھ اور اپنے بندوں کی مخلوق

بَصِيرٌ ۝ وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ قَضَوُا وَيَنْشُرُ

دروازوں کے عالمی انکسار اور وہی ہے جو کہ لوگوں کو بارش کی طرف سے ناپید ہوجاتی ہے تو وہ ان کے ناپید ہونے کے بعد پھر بارش دے گا

رَحْمَتَهُ لَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَوَاتِ

وہی قدرت کا معجزہ ہے اور وہی ہے اس کا سازگار اور سازگار (دستا) اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں آسمانوں کا اور

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا مِنْ دَابَّةٍ ۝ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

زمین کا ہر جانور اور زمین پر ان کا مدار اور جو اس سے آسمانوں اور زمین میں پھیلے ہوئے ہیں اور وہ ہر شے کا گواہ ہے

قُلُوبُهُمْ ۝ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ

فادری اور دلوا، تم پر جو مصیبت پڑی ہو تو تمہارے اپنے ایدے کی کوتاہی سے

وَيَعْلَمُ أَعْنِ كَثِيرٌ ۝ وَمَا أَنْتُمْ بِبُخْرَانٍ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ

اور خدا (تجسس) بہت سے قصوروں سے ڈر کر رہا ہو در نہ تم دروسے زمین پر کسی طرف بھال کر خدا کو برا کہتے ہو نہیں اور

مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ رَبِّي وَلَا نَصِيٍّ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ

خدا کے سوا کوئی تمہارا سازگار یا مددگار اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے راہ دہانی جہازیں جو سمندر

كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنَّ شَيْئًا يُسْكِنُ الرِّيحَ فَيَظْلُكُنَّ رَوَاقِدًا عَالِيَةً

بیادوں کی طرح راہ دہانی دیتے ہیں خدا جیسے تو ہوا کو غیر لٹے تو جہاز بھی سمندر کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جاتیں

ظُهُورُهُمْ ۝ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوقِفُهُنَّ

ہتھے (بند) ہے اور ہوا کو اپنے ظلم میں ان کے لیے جہازوں پر ہوا کو ڈرے کو ڈرے ہتھے میں بھی قدرت خدا کی نشانی

عَاكِسُوهُ ۝ يُوقِفُ عَنْ كَثِيرٍ ۝ وَيَعْلَمُ الَّذِينَ يُحَادُّونَ فِي النَّبَا

(وہیں ہوتے ہیں) اور ہر کچھ ہتھے سے ڈر کر رہے کہ وہ باوجود جہاز کی تباہی کی طرح ہوجاتیں اور جو لوگ چاہیں قدرت کی

مَا لَهُمْ مِنْ مَخْصَصٍ ۝ فَمَا أَوْتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

(جہاز کی تباہی سے) جہان میں کہ رہے، ان کو کبھی بھی جہاز نہیں ملے تو لوگوں کو جو کچھ تم کو دیا گیا (وہ) دنیا کی زندگی کا چند روزہ

وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رُبَّمَا يَتَوَكَّلُونَ

اور جو اللہ کے پاس (وہ) دوس سے کبھی بہتر اور بایہ اری ہوگا ان کی ہوا کو گئے جہازوں کے اور ان کے علاوہ اپنے ہر کار بھی ہر کار کے

عید

عید

عید

عید

عید

عید

عید

عید

عید

عید

عید

مَنْ شَكَكَ مِنْ عِبَادِ نَاوِ وَرَأَيْكَ كَقَدْحِ الْخَمْرِ لَمْ يَسْتَقِرْ

کہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہئے ہیں اس کے ذریعے سے (دین کا) رستہ دکھا دیتے ہیں اور راوی کہیں اس میں شک نہیں کرتا

صِرَاطَ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْأَكَلِي

یعنی اس خدا کا رستہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہو اور جو کچھ زمین میں ہو اس کا رستہ اسی کا ہی ستوئی!

اللَّهُ قَصِيدُ الْأُمُورِ

خدا ہی سب کچھ کا مرجع و اخیر ہے

يَسْمِعُ الْخَفِيرَ وَيَكْتُمُ السِّرَّ يُسْمِعُ اللَّهُ السَّمْعَ الرَّحِيمَ

سورہ زخرف کے میں آئی اول اس کی (شریعہ، اور کے حکمت سے) نہایت عوامی ہے (یہ) آئی آیتیں ہیں اور اس کا کرم

سَمِيعٌ وَالْكِتَابُ الْمُبِينُ ۝ اَلَا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

تَعْقِلُونَ ۝ وَرَأَيْتَنِي اَوْ الْكِتَابَ كُنَّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

تجھ راوی سے ذریعے سے (دین کا) رستہ دکھا دیتے ہیں اور راوی کہیں اس میں شک نہیں کرتا

عَنْكُمْ الذَّاكِرُ صَفْحًا اِنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝ وَكَمْ اَرْسَلْنَا

رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ فَكَذَّبُوهُمْ فَسُيِّرْهُمْ سَوَاءً مَعَهُمْ اُولَئِكَ اَلَا تَعْقِلُونَ

مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَلَئِنْ

اے لوگوں میں سے بہت سے پیغمبر بھیجے اور ان کا بھی یہی حال تھا کہ جو پیغمبر ان کے پاس آتا تو انکار کرتے

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ فَاهْلَكْنَا اَسْلَفَ مِنْهُمْ اِطْسَاءُ مِثْلٍ

اِسْلَافٍ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

اور وہ بھی کہ اگر ان لوگوں کو چوکر کہلا، آسمانوں کو اور زمین کو کس سے پیدا کیا

لَيَقُولَنَّ خَلَقْنَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

مِهْدًا وَجَعَلَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي

نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً يَنْزِلُ فَاسْتَرَكُنَّ مِنْهُ خَلْقًا مُدْبِرًا ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ

اور جس سے پہلے کہ اس نے آسمان میں سے پانی نازل کیا اور اس سے زمین کو اور زمین کو کس سے پیدا کیا

لَيَقُولَنَّ خَلَقْنَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

مِهْدًا وَجَعَلَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي

نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً يَنْزِلُ فَاسْتَرَكُنَّ مِنْهُ خَلْقًا مُدْبِرًا ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ

طہ بنی ہندوں کے

تہا احوال بنک و

آئی کے سفر میں

ہوں گے اور ان

کو زیاہ لائے گا

ہتے واقعات دیا

ہوئے ہیں سب

بہتر اور اولاد

آئی کے سفر میں

ٹ بنی کہ ان

ان کے حالات کا

کرتے تھے ہیں

ت پڑھیں ان

میں کی ملک و

آسمان و زمین

پیدا کر کے

کے سامان و زمین

ساتھ آتا ہے

میں وہیں

کے لئے

مذہب کا

جو نشان

خارج ہیں

مستفیانہ

انسان کی

سے خارجی

اگر وہ

باد و آواز

خمس شریک

بہر میں

اس کو

یہ

چاہی

میں

وہ

نہت

خدا

بانی

خدا

مقول

لَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ لِهَبَّةً بُعِيدُونَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

کیا ہم نے دوسرے کے سوا (دوسرے) سمجھ کر بھیجے تھے کہ ان کی پرستش کی جائے اور تم ہی سے

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ

موسیٰ کو (دہی) پہلے مجھ سے کہ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف میرا تھا تو موسیٰ نے ان کو لوگوں کا ایک جمہور کا

الْعَالَمِينَ ۝ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَاهُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ۝ وَ

ترجمہ موسیٰ جاسے مجھ سے کہ ان پاس آئے تو بن رہے سمجھوں کی ہنسی اڑانے اور

مَا زُيِّنَ لَهُمْ مِنْ آيَاتِنَا إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ نُحْتِهِمْ وَأَخَذْنَا مِنْهُمُ بِالْعَذَابِ

ہم جو مجھ کو دکھاتے تھے وہ دوسرے مجھ سے (وہ ان کو دکھا یا چکا تھا) بڑھ کر ہی ہوتا تھا اور ہم نے ان کو مسئلے کے خلاف ہی

لَعَنَهُمْ وَجَعَلُوا ۝ وَقَالُوا يَا أَيُّهَا السَّحَابُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِعَذَابِكَ

کہا کہ اب بھی یہ لوگ باز نہیں اور ان کو لوگوں نے عذاب آئے یہ بھی تھے کہ ان کو یاد دلاؤ کہ تم سے بڑھ کر دکھانے جو مجھ سے (یہ بھی قابل کرنے کا

عِنْدَكَ ۝ إِنَّا لَكَاثِبُونَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَاهُمْ

ترجمہ اس سے عذاب کی کیا تم کو درد اور یہ بتائیں گے ہر جب ہم نے ان کو لوگوں پر سے عذاب منع فرما دیا تو بن رہے

يَنْكَبُونَ ۝ وَيُنَادِي فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَاقَوْمُ الْبَاسِ لِي

دیکھا ہوا ہوئے اور

مَلِكٌ مِمَّنْ هَؤُلَاءِ أَكْثَرُ جَرَمٍ مِّنْ نَّحْنِي أَفَلَا تَتَّبِعُونَ ۝

ملک میرا نہیں اور (میں بھی) ہے ہر کہ یہ نہیں جانتے دیکھانے کی ہے، تھے (یہ بھی) اس کو کیا تم کو یہ بات نہیں

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مِثْلُكُمْ يُكَذِّبُونَ ۝ فَلَمَّا كَشَفْنَا

ترجمہ اس سے کہ اس کو کیا تم کو یہ بات نہیں جانتے دیکھانے کی ہے، تھے (یہ بھی) اس کو کیا تم کو یہ بات نہیں

الْبُقْعَةَ عَلَيْهِمْ سُورَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جِلْدٍ مَّعَهُ الْمَلَكُ

اس کے چلے سونے کے ٹکڑے (خدا کے ہاں سے) کیوں نہیں آئے وہ کس کے ہاتھ سے جمع ہو کر اس کے ساتھ آئے ہوتے

مَقْتَرِينَ ۝ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا

غول (یہ بھی) تھے ان کو لوگوں کو (یہ بھی) اور وہ بھی کہے ہوئے تھے اس میں سے کسی کو مدد تھے ہی

فَظَنُّوا ۝ فَلَمَّا اسْتَفْتَوْا نَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي

افزون کر۔ ہر جب ان کو لوگوں نے اپنا نافرمانی میں ہم کو شک دیا تو ہم نے ان سے مدد دیا اور ان سے بڑھ کر

فَجَعَلْنَاهُمْ سُلُوفًا ۝ وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ ۝ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ

اور ان کو کیا تم کو یہ بات نہیں جانتے دیکھانے کی ہے، تھے (یہ بھی) اس کو کیا تم کو یہ بات نہیں

اور ان کو کیا تم کو یہ بات نہیں جانتے دیکھانے کی ہے، تھے (یہ بھی) اس کو کیا تم کو یہ بات نہیں

فلان جو حضرت موسیٰ
کی زبان میں سخت
تھی وہ اس سے
قبیہ میں گناہ نہیں
کرتے تھے اور وہ
سے اعلیٰ ہارون
علیہ السلام کو کہنے سے
دیکھا جب کہ وہ
تعامہ پر ذکر ہر دو
نے یہ بات کہ ان کو
عذاب دیا
فلان فرعون
ہر شخص کا خاصہ یہ
تھا کہ وہی کی دنیا کا
عالم دست کیوں
نہیں سوسے نکلیں
کا ہوا مال اس سے
کی دلیل جواب دہی
اور ان کو اس سے
سوتے اور اس بات
کا ہتھل کیانے یہ

مَا كَانُوا مُنْظَرِينَ ۝ وَلَقَدْ أَخَذْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْقَدَاحِ

ان کو دُوب اور دہشت کی مہلت دی، مگر اب ہم ہی بنے بنی اسرائیل کو دُوبت کے غدا بھنی خرمن کے پتھر غصہ سے نکالت دی

الْمُهِنِينَ مِنْ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِنَ الْمُشْرِكِينَ وَلَقَدْ

اس میں شک نہیں کہ وہ (ڈاکٹر) سرکسٹر (راؤ) خود (مجموعہ) سے باہر ہو گیا تھا اور

1931/12/11

لَا تَنْهَى عَنْ عِلْمٍ عَلَى الْعُلَمَاءِ ۝ وَتَنْهَى عَنْ لَا يَتَمَاهَى

یعنی اس سب سے پہلے (دیکھ) جو کہ دنیا کے لوگوں پر خلیات دی اور ان کو درجن و سلسلہ و غیرہ کے اس گہرے سے بھرے ہوئے ہیں جن میں ان کے

١٠٠

يَلُومِينَ ۖ إِنْ فُؤَادٌ لِّيَقُولُونَ ۖ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتُنَا الْأُولَىٰ

مرتضیٰ انبایشی یہ گفتار کہ تو مسلمانوں کو کہہ رہا ہے کہ ہم نے ہمارے کام کو ختم کر دیا اور ہمیں ہمیشہ کے لیے خائفی،

از کج و وج و د و

وما نحن بمبشرين ﴿قَاتُوا يَا بَنِي آدَمَ إِنَّ لَكُمْ صِدْقًا﴾

اور ہم (دوبارہ) پھر آجائے گا میرے پاس۔ اگر تم مسلمان بن گئے ہو تو تم اسے دعویٰ قیامت میں کہتے ہو تو تم اسے باپ و دین کے لئے مٹا کر رکھو، لا

کتابخانه عمومی

الْمُخْرِجُ الْمُقَوْمَ تَبِعَ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلَكْنَاهُمْ أَنْتُمْ كَانُوا

علاء الدین لکھنؤ کے قتل کے بعد چڑھ کر اہلسیاح (شاہنشاہ) شیخ کی قوم کے لوگوں کو اور (آؤز لوگوں) جو ان سے پہلے جوڑنے والے تھے ان کے ساتھ (سب)

Handwritten musical notation on a staff.

فجرهم بين ٥ وما خلقنا السموات والارض وابيئنا العبيد

وہ نافرمان تھے۔ اور انہوں نے آسمانوں (کو) اور زمین کو اور جو چیزیں آسمان و زمین میں ہیں ان کو کیل بنانے کے لیے پیدا کیں کیا

37

ما خلقهم إلا باعني ولين أنزلهم لا يعلمون

ہم نے تو آسمان وزمین کو (ایک غرض اور) مصلحت سے پیدا کیا، مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔ یہ فلک فیصلے دہنی قیامت کا دھن

יְהוָה יִשְׁמַר אֶת צְדָקָתְךָ יְהוָה יִשְׁמַר אֶת צְדָקָתְךָ

میں ہاتھ جمعین ○ یوم لا یغی مولی عن مولی شہداء و

این سب درکے دو بارہ روز مہینے کا وقت مقرر ہوا کہ اُس دن کوئی دوست کسی دوست کے گھر کام نہ آئے گا ورنہ کوئی کس طرف

يَنْصُرُنَا مِنَ اللَّهِ أَلَا مَنْ رَحِمَ اللَّهُ إِيَّاهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

دوبلے سے لے کر جس پر خدا رحیم کرے (روائع میرزا یارو) بے شک وہ زبردست (راور رحیم والا) کچھ شک نہیں

بجحر الزقوم قطعاً اذ يميم

کہ (آخرت میں) تمہیں کا ورت (ہے) عجزوں (یعنی کافروں) کا کھانا ہو گا میرے بھلا بوجا بنا (اور) وہ پیش میں ہیں یہاں تک کہ

١٢٠

عليه السلام

بکھے بھلتا ہوا پانی کو گھٹایو داسے ملاوہ ہم فستقوں کی مکم دیں سکھ! اس کو کچھ داور لیسنے ہے جہنم کے بھیجیں نہ سیکھاؤ یہ وہی

١٠٠

لا ستم من عذاب الله أبداً بحمدهم وكونك انت العزيز الحكيم

الاس سر پر جلتا ہوا یا ایلی ڈالو (پھر ہم دوزخی کی نصیبت پر حائل ہو گئے اس سے کہیں کہ لے اس مذکبے فرے پھر کہ مجھ پہاٹے ال تیری

۱۲۔ جہاں شاہین کا خطاب جاری ہے مگر شاہ کا فرعون ۱۲

مَا كُنْتُمْ بِهِ مُتَمَرِّضِينَ ۝ اِنَّ الشَّٰقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنَّةٍ
 جس کی نسبت تم کوں شبہ کیا کرتے تھے (کہ) یہ لوگ سوسہ تو ان کی جگہ رہنے باغوں

وَعِيُوْنَ ۝ يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ اَسْتَبْرَقٍ مُّتَقَبِلِيْنَ
 اور چٹوٹوں میں اوس کے ہیز ریشم کی عین اور دینے پر شامیں پہنے ہوئے (ان کی) سوسہ کے آگے ملتے چلنے والے ہونگے

كَذٰلِكَ خُورُوْهُمْ بِخَزَائِرِ عَدْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا كَهْلًا فَاَكْهَلًا
 ایسی ہی ہونگے اور ان کو (مادہ) چنی چنی کھجوریں ملیں اور ان کو ان کے اپنے جوئے کاٹھنے ہوں گے وہاں پر بیکان ہر طرح کے کھجور

اٰمِيْنٍ ۝ لَا يَدْخُلُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتُ اِلَّا الْمَوْتَةُ الْاُولٰٓئِ وَ
 پہلی اور دوسری موت کے سوا اور دنیا میں کچھ بھی وہاں ان کو موت ملے گی پہلی ہی موت کی

وَقِيْهِمْ عَذَابُ الْحَرِّ ۝ فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ
 اور ان کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور ایسی ہی عذاب سے بڑھ کر کائنات کے کسی اہل جہنم کو گناہ کو نہیں ان کو نہیں

فَاَنصَبْ لَهُمْ مِّنْ نَّارِهِمْ يَسْبِغُوْنَ فِيْهَا لَعْنُهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَاَرْقُبْ اٰتِمَّ
 تو ایسی ہی عذاب سے ہم سے اس قرآن کو جاری ہونی میں اس عوض سے آسان کر دیا جائے کہ وہ اہل جہنم میں سفلیں کو کھلے عذاب میں نہ لگے

مَنْ يَقْبِوْنَ

انتظار کر رہے ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْ یَسْتَعِیْزُ بِرَحْمٰتِہٖ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ وَلِلّٰہِ اَرْبَعُ اَکْوَافٍ
 سوزہ جائیداد کے ہیں ان ہی اور اس کی (رحمت) اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا ہے پانچ (دیں) سببیتیں (ہیں) اور چار (کاف)

حَمْدٌ ۝ تَنَزَّلُ الْکُتُبُ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ
 حمد (دین) فرمان تو میری پیشگاہ خداوندی سے صادر ہوتا ہے جو بڑی رحمت والا ہے اور نہایت حکیم (ہے) قلمی کتابوں کو کس طرح سے

وَالْاَرْضِ لَا یَسْئَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وُجُوْا یَبْتَئِسُ مِنَ اللّٰہِ
 اور زمین میں قدرت خدا کی تیری ہی نشانیاں ہیں اور وہ تو ان سے بھارتے ہیں اور زمین ہزاروں میں جن کو وہ (سے) زمین پر

اِیْتَقُوْهُمْ یُؤْفَکُوْنَ ۝ وَاَخْرَاجُ التَّیْلُ النَّہَارُ وَمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ
 کہ ان (دیں) کو جو وہیں لکھی صلاحتیں تھیں اہل زمین اور ان کی رات اور دن اور رات اور دن ہر روز ہر روز

مِّنَ السَّمٰوٰتِ مِنْ رِّزْقٍ فَکَحْبٰہِ الْاَرْضُ بَعْدَ مَوْتِہَا وَنَصْرِیْ
 آسمان سے اے کتاب میں کس کے دینے سے زمین کو اس کے لئے (دیں) کی دینے سے زمین کو زندہ کر دے گا

اَللّٰہُ اِیْتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ ذٰلَکَ اِیْتِ اللّٰہُ نَسُوْا عَلَیْکُمْ اِلٰحٰثُ
 تو ان کو کہ وہ وہیں (دیں) قدرت خدا کی تیری نشانیاں ہیں تو ان (دیں) کو کہ ان کے لئے (دیں) کی دینے سے زمین کو زندہ کر دے گا

اور چٹوٹوں میں اوس کے ہیز ریشم کی عین اور دینے پر شامیں پہنے ہوئے (ان کی) سوسہ کے آگے ملتے چلنے والے ہونگے

منزل

فَإِذَا جَاءَ مِنْكُمْ رَسُولٌ مِّنْ اللَّهِ فَلَاحِقٌ لَّكُمُ الْحُكْمُ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ مِنْهُمْ سَائِلِينَ ۖ لَغَلَّةٌ لَّكُمْ أَن يُخْرِجُوكُم مِّنْ دِيَارِكُمْ ۖ فَتَتَبَعُوكُمْ فِي الْمَغْرِبِ ۚ وَنُحِيطُ بِمَا تَكْمُلُونَ ۚ

اَنۡتُمْ لَا تَكْمُلُوۡنَ اٰیٰتِ اللّٰهِ تَتْلُوۡ عَلَیْهِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا ۚ كَاۡنَ کُفْرًا جَاۡمِعًا ۚ

لَا یَسْمَعُهَا قَبْضَةُۤ اَبۡدَانِ اِلَیۡهِ ۚ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیۡءًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ۙ

مِنْ وَّرَیۡدِہٖ یُحْتَمَرُوۡنَ وَلَا یَغْنَیۡ عَنْہُم مَّا کَسَبُوۡا ۚ

عَنِہُم مَّا کَسَبُوۡا اَشْیَآءًا ۚ وَاَمَّا تَخِذُوۡا مِنْ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ۚ وَکُفِّرُوا عَنْہُم عَذَابُ عَظِیۡمٍ ۙ

مِّنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰهِ الَّذِیۡ یُخۡرِجُ لَکُمُ الْبَحۡرَ یَخۡرُجُ اَفۡلَکُ فِیۡہِ

یَاسۡمَیۡہُ ۚ وَلَسۡتَ بِتَقْوٰۤا مِنْ فَضۡلِہٖ ۚ وَلَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ۙ

مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیۡعًا مِّنۡہٗ ۙ اِنْ فِی ذٰلِکَ لَا یَتَذٰکِرُہُمۡ یَتَفٰکَرُوۡنَ ۙ

قُلۡ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یَغۡفِرُ ۙ

لِلَّذِیۡنَ لَا یَرۡجُوۡنَ اَیَّامَ اللّٰهِ لَیۡحِیۡ قَوۡمًا ۙ اِمَّا کَانُوۡا یُکۡسِبُوۡنَ

مِّنۡ عَمَلٍ صٰلِحٍ ۙ فَلِنَفْسِہٖ ۚ وَمَنْ اَسٰءَ فَعَلِیۡہَا ثُمَّ اٰتٰہُمۡ رِیۡبَہُمۡ

تَرۡجِعُوۡنَ ۙ وَلَقَدْ اٰتٰہُمۡنِیۡ اِسۡرَآئِیۡلَ الْکِتٰبَ وَالحِکۡمَ وَالتَّوۡحِیۡدَ

اَوَّلَہُمۡ لَیۡسَ فِیۡہِ اِسۡرَآئِیۡلَ کُتٰبَ رُحُوۡمَہُمۡ ۚ اَوَّلَہُمۡ لَیۡسَ فِیۡہِ اِسۡرَآئِیۡلَ کُتٰبَ رُحُوۡمَہُمۡ ۚ

اَوَّلَہُمۡ لَیۡسَ فِیۡہِ اِسۡرَآئِیۡلَ کُتٰبَ رُحُوۡمَہُمۡ ۚ اَوَّلَہُمۡ لَیۡسَ فِیۡہِ اِسۡرَآئِیۡلَ کُتٰبَ رُحُوۡمَہُمۡ ۚ

فلان بجزی تجارت مراد ہے
فلان زمین کی طرف سے
آوی سے نکالنا مراد ہے
اگر کسی نے تجارت کے بارے
میں شیخی ساری سے مراد
پس کیا جو سے اہل بدو سے
خود رشید و فلک دکا مراد
ساتوی سے بکھڑا رہی کیفیت
نورس و عجمی و غیرہ مراد
و قواسی ہر وہ مراد
نہایت کر تو ذیل نہ بکری
فلان کا نام و نکلنا مراد
فلان کے لئے سے واقفیت تو
فلان کے لئے سے مراد تو مراد
میں سے طاقی مراد
نورس کا غرق ہونا مراد
خواب جو عا و دوش و اور قوم
گوط و غیرہ قوموں پر تازی
جو سے

اَوَّلَہُمۡ لَیۡسَ فِیۡہِ اِسۡرَآئِیۡلَ کُتٰبَ رُحُوۡمَہُمۡ ۚ اَوَّلَہُمۡ لَیۡسَ فِیۡہِ اِسۡرَآئِیۡلَ کُتٰبَ رُحُوۡمَہُمۡ ۚ

يَسْتَفْهِينَ ۝ وَيَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حَافِيَهُمْ فَكُلُوا وَشَرِبُوا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا لَقَاءَ

يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا لَكُمْ الْبَارِئُ وَمَا لَكُمْ مِنْ قُصْرَيْنِ ۝ ذَلِكُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حَافِيَهُمْ فَكُلُوا وَشَرِبُوا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا لَقَاءَ

يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا لَكُمْ الْبَارِئُ وَمَا لَكُمْ مِنْ قُصْرَيْنِ ۝ ذَلِكُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حَافِيَهُمْ فَكُلُوا وَشَرِبُوا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا لَقَاءَ

يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا لَكُمْ الْبَارِئُ وَمَا لَكُمْ مِنْ قُصْرَيْنِ ۝ ذَلِكُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حَافِيَهُمْ فَكُلُوا وَشَرِبُوا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا لَقَاءَ

يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا لَكُمْ الْبَارِئُ وَمَا لَكُمْ مِنْ قُصْرَيْنِ ۝ ذَلِكُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حَافِيَهُمْ فَكُلُوا وَشَرِبُوا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا لَقَاءَ

يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا لَكُمْ الْبَارِئُ وَمَا لَكُمْ مِنْ قُصْرَيْنِ ۝ ذَلِكُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حَافِيَهُمْ فَكُلُوا وَشَرِبُوا

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا لَقَاءَ

یہ کہتے ہیں

اور ان کی طرف سے

مذہب کے خلاف

مذہب

الجزء السادس عشر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّن يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ مِمَّا

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کوئی جو خدا کے سوا اپنے بتوں کو پوجتا ہے

لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفُوفُونَ ۝ وَإِذَا

جو روز قیامت تک اس کو جواب نہ ملے گا اور وہ اپنے دعاؤں کی طرف سے غافل رہیں گے اور جب

خُسِرَ النَّاسُ كَانَ تَوَّابًا ۝ أَعْمَاءُ وَكَانُوا يُعْبَادُكُمْ كُفْرًا ۝ وَإِذَا

آپ کے بتوں کو لوگ رسد کی باتیں کہتے تھے (مستحق کہتے تھے) ان کو دشمن اور جانیں کے بتوں کی پیشکش سے انکار کر کے اللہ اور جب

تَنَلَّ عَلَيْهِمُ اثْنَا بِسَبْتٍ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِحُكْمِ اللَّهِ جَاءَ هُمْ

جاری عمل کوئی تین دن (ان کو بتوں کی پوجہ کرنا کافی تھی) کہ بتوں کو دشمنوں کے بتوں سے کہتے تھے کہ اس کی نسبت کہتے تھے کہ

هَذَا صِرَاطٌ مُبِينٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ إِنْ أَفْتَرَيْتُهُ

یہ تو صرف جادو کی بات ہے (یہ بت پرستوں کی کہنت) کہتے ہیں کہ اس کو اس شخص نے ہی کہتا ہے اسے دل سے بنا لیا ہے

فَلَا تَكُونُوا مِنْ آلِهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِ ۚ كَفَى

تم بتوں کو بت پرستوں میں سے نہ بننے والے بننا جو تم نے ان کے بتوں کو پوجنے سے انکار کیا ہے (یہ بت پرستوں کی کہنت) کہ بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ

بِهِ شَهِيدٌ إِلَيْنِ ۖ وَيُنَذِرُكُمْ وَهُوَ الْعَفْوَ الرَّحِيمُ ۚ قُلْ مَا كُنْتُ

دور ہو کر میرے اور خدا کے درمیان شاہد بن گیا ہوں اور میری ہمتی و طاہر زبان پر (ایہ بت پرستوں کو بتوں سے) کہہ کر میں

بِدْعَائِهِمْ أَلَسَ الْمُسْلِمُونَ وَمَا أَدْرِي مَا يَفْعَلُ بِي وَلَا بَكُمْ إِنْ أَتَيْتُمْ إِلَّا

جو بت پرستوں کی باتوں کا ذکر کرتے ہوئے ہیں اور میں اپنے بتوں کا ذکر نہیں کرتا کہ وہ بت پرستوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں اور وہ (یہ بت پرستوں کی کہنت) کہ بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ

مَا يُوحَىٰ كَلِمَاتِي وَمَا أَلَا لَأَنْذِرَ مُبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ

میری طرف کوئی آواز تو میری طرف سے ہی آتی ہے اور میں اپنے بتوں کا ذکر نہیں کرتا کہ وہ بت پرستوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں اور وہ (یہ بت پرستوں کی کہنت) کہ بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ

عِنْدَ اللَّهِ وَكُفِّرْ تَعْمِيهِ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ عَلَٰ

بتوں کے پاس سے ہوا کہ بت پرستوں سے انکار کر دے اور میں اپنے بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ

مِثْلِهِ فَأَمِنْ ۖ وَاسْتَعْبَدُكُمْ إِيَّانَ اللَّهِ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور یہ بت پرستوں کی باتوں کا ذکر کرتے ہوئے ہیں اور میں اپنے بتوں کا ذکر نہیں کرتا کہ وہ بت پرستوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں اور وہ (یہ بت پرستوں کی کہنت) کہ بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُوا إِلَيْهِ ۚ

اور یہ بت پرستوں کی باتوں کا ذکر کرتے ہوئے ہیں اور میں اپنے بتوں کا ذکر نہیں کرتا کہ وہ بت پرستوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں اور وہ (یہ بت پرستوں کی کہنت) کہ بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ

وَأَذَلَّمْهُمْ تَوَّابًا ۚ قُلْ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ ۚ قُلْ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ ۚ قُلْ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ ۚ

اور جب قرآن سے دیکھتے ہیں کہ ان کو بدلتے ہوئے تو اب (اس کے ساتھ کہ بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ)

وَأَذَلَّمْهُمْ تَوَّابًا ۚ قُلْ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ ۚ قُلْ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ ۚ قُلْ هَذَا مِنْ عَمَلِكُمْ ۚ

دل ہاڑے ان کی
معاویہ کو لوگ اس کی
بتوں کو آجائے ہیں
جیسے کسی بت کوئی شکر ہو
دیا جائے ۱۲
دل سے ان کو گھڑنے سے
بتوں کو اس کا زوال
میں ہی بتوں کا تم
بھے اس کو ان سے نہیں
پھاڑے گا خدا کی
طرف سے بدل ہو جو
بتوں کو اس میں جو تم
اپنی فکر کو جو بتوں
کیا پڑی اپنی بیڑوں
فت یا تو خدا کو کہ
تمہا جب نہیں جانتا
۱۳
مگر ان کو دنیا ہی کو کیا
مگر ان کو دنیا ہی کو کیا
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۱۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۱۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۱۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۱۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۱۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۱۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۱
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۲
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۳
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۲۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۱
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۲
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۳
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۳۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۱
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۲
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۳
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۴۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۱
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۲
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۳
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۵۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۱
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۲
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۳
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۶۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۱
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۲
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۳
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۷۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۱
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۲
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۳
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۸۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۱
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۲
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۳
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۴
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۵
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۶
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۷
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۸
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۹۹
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ
۱۰۰
بتوں کی نسبت کہتے تھے کہ

[illegible]

کتاب موسیٰ امامنا ورحمة الله علیه و هذا کتاب مصدق لساننا عربیاً

لَيْسَ رَالَّذِينَ ظَلَمُوا بِمُشْرِكِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا

رَبَّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَاتَّخَفُفْ عَنْهُمْ أَوَلَمْ يَكُنْ نُورُنَّ أَوَّلًا لِكُلِّ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝ وَصَوَّبَنَا الْاِنْسَانَ

بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا مِثْلَ مَا كَرِهَ اللَّهُ لِعَذِبِهِ كَرِهَ اللَّهُ لِعَذِبِهِ

وَفَصْلُهُ ثَلَاثُونَ شَمْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ اَشْدَدَهُ وَبَلَغَ اَرْبَعِينَ سَنًا

قَالَ رَبِّ اَوْ زَعَمْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ

والدنیٰ وانّ اعمل صالحا تزدکھ واصلہ فی ذریعتی

تَبَيَّنَ إِلَيْكَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَقِضُ عَنْهُمْ

اَحْسَن مَاعَمَلُوْا وَنَجَّوْا رَحْمَنُ سَيِّدِيْم فِي الْاَكْمَرِ الْحَمْدُ وَعَد

الْصَّدَقَ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ○ وَالَّذِي قَالَ لِلَّهِ يُدِهُ أَوْ

لَکُمَا اَنْعَدْنِیْ اِنْ اُخْرِجَ وَقَدْ خَلْتُ الْقُرْیٰنِ مِنْ قَبْلِیْ وَهَمَا

يَسْتَعِينُ اللَّهَ وَيُكَلِّمُكَ إِنَّكَ أَمْرٌ نَازِلٌ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا يَقُولُ مَا هَذَا

— 100 —

واکے کم تیں پیئے
اس طرح ہر جوتے تیں کہ
عل کی اقل مدت چھو بیٹھے
پھر دوسرے دودھ پلائے
کے ان کا بگڑاؤ تیں بیٹھے
موسے ۱۳

۶۱
مذہب

كَانَ مِنْ قَرَابَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرَابَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَكَ

وہو بہتر قرابتی رہے، کیونکہ اس سے تم کو گھر سے نکال دینا بھی آسان اس سے بھی آسان ہے میں نے تم کو یہاں سے

أَهْلَكْتُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۚ أَفَن كَانَ عَلَىٰ بَيْنِهِمْ مِنْ سَابِقِ

کو مرنے ان کو جان کر مارا اور ان کی بی بی ان کی مدد کو نہ کر اہوا۔ تو کیا چوں کہ اپنے پروردگار کے سامنے اٹھتے تھے یہاں وہ

كُنْ زَيْنٌ لَهُ سَوْءُ عَمَلِهِ اتَّبِعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي قَدْ

میں کی طرح دیکھ کر کہہ رہے تھے، میں جس کی مدد کر رہا ہوں ان کو جوں کہ دکھائی گئی ہیں اوروہ اپنی نفسانی خواہشوں پہ چلتے ہیں جن کی

الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَثَرٌ مِنْ قَبْلِ غَيْرِ اسْمِنَ وَأَثَرٌ مِنْ لَدُنْهُمْ لَا يَتَغَيَّرُ

اس کی کیفیت یہی کہ اس میں دیکھے پانی کی نہروں ہیں جس کو کام نہ نہیں ملتا ہے اور وہاں دوسری نہروں ہیں جن کو وہاں سے پانی

طَعْمُهُ وَأَثَرٌ مِنْ حَمِيٍّ لَذَّةٌ لِلشَّيْبَانِ وَأَثَرٌ مِنْ حَسَنٍ مُصَفًّى

اور ان کی شرب کی شرب میں ہر شے پانی کی نہروں سے ہوتی ہے خوش و ناخوش سب ملتی اور یہی صفات اور صفات احمدی نہیں ہیں

وَأَعْمَ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ لَكُمْ فِيهَا خَالِدٌ

اور ان کے لیے وہاں ہر طرح کے پھل سے جو چاہیں ہوں گے اور ان کے لیے ہر طرح کی طرف سے رہائش ہیں کہ جہاں وہ چاہیں وہاں گیا اور یہاں

النَّارِ وَسُقُوتٌ لَمْ يَمُوتُوا ۚ قُطِّعَتْ أَعْيُنُهُمْ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ لِلنَّارِ

اور یہاں سے بھی تو ان کو کھٹکتا ہے نہ پانی کا پانی کا اور وہ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں کٹ گئی ہیں اور وہاں سے بھی ان کے سامنے

حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ

خبر یہاں سے اس کا ذکر کیا جائے اس کو ان کو وہی اسلامیاتی ہی ہو ان سے پہلے میں کہیں ہی، جس شخص نے ان کی کیا

إِنَّمَا أَوْلَٰئِكَ الَّذِينَ طَعَّمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ ۚ وَاتَّبِعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ

جی ان کے ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے لکھ کر دی ہے اور ان کی نفسانی خواہشوں پہ چلتے ہیں

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۚ فَهُمْ يَنْظُرُونَ

اور جو لوگ ہدایت میں رہے وہاں سے ان کو ہدایت اور اس کی برکت سے ہمیشہ زیادہ ہدایت و تقوا اور دیر ان کو بہتر گامی لگاتے ہیں

إِلَّا السَّاعَةَ ۚ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنَّىٰ لَهُمْ

میں قیامت ہی کے علاوہ کیا کہنے سے ان پر آئندہ ہر سراسر کی نشانیوں تو یہی ہیں کہ

لَا جَاءَهُمْ دُرٌّ ۚ وَكَرِهْتُم ۚ فَاعْلَمُوا أَنَّهٗ أَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَاسْتَغْفِرُوا

میں قیامت ان کے سامنے آجودہ جوں کو آجودہ ان کا کھانا ان کو کیا منہ ہوگا۔ تو وہی ہمیشہ ہی طرح، جان کر لکھ کر ان کی منہ نہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُثْقَلَكُمْ ۚ وَ

ہم سے پہلے ان کی ساری باتیں یہی اور ان کے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کے لیے رہی ساری باتیں یہی ہو رہی ہیں کہ

وہاں سے اس کا ذکر کیا جائے اس کو ان کو وہی اسلامیاتی ہی ہو ان سے پہلے میں کہیں ہی، جس شخص نے ان کی کیا

فل قرابتی سبک
علامت میں سے
جی علامت جانے
بیغیر از ان کا سبب
وہاں سے اس کا ذکر
جوں حدیثوں میں
کی علامت کے ساتھ
ہیں منزل اور ہدایت
نہاں وہی لکھی گئی
ہوئے ان کو ان کا ذکر
وہی وہی وہی

[illegible]

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا ذِي فَضْلٍ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

شَهِيدٌ وَمُبَشِّرٌ وَأُنذِرٌ ۝ لَتَتُومِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْتُمْ لَا تُؤْمِنُونَ ۝ وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يُؤْتِيهِ الْغَنِيُّ شَرًّا وَلَا يَفْتِنُ بِهِ ۝ وَقَدْ خَلَقَ أَشْيَاءَ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

وَتُورِثُهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ إِنِ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ

إِنَّمَا يُبَايِعُونَ لَكَ وَلِلَّهِ الْيَوْمَ وَالْآخِرُ ۝ وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْبَاطِلَ ۝

عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُوْفِيَ بِالْعَهْدِ عَلَيْهِ اللَّهُ فَتُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَنْتُمْ

أَهْلُوا نَافَا فَاسْتَغْفِرْنَا يَقُولُونَ بَلْ سَنُفِيتُكُمْ مَا لَكُمْ لَنْفَاتٍ ۝ قُلْ هُمْ

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَكُمْ ضَرًّْا أَوْ أَرَادَكُمْ

نِعْمًا بَلْ كَانَ اللَّهُ عَاطِمًا رَحِيمًا ۝ بَلْ ضَنَنْتُمْ أَنْ يَكُونَ

يُنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنُّ السَّعَةِ ۝ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمِنْ

لَمْ يَتُومِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَكْنُتُ الْكُفْرَانَ سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعْطِي مَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۝

وَاللَّهُ يَخْتَارُ مَا يُؤْتِيهِ الْغَنِيُّ شَرًّا وَلَا يَفْتِنُ بِهِ ۝ وَقَدْ خَلَقَ أَشْيَاءَ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

وَتُورِثُهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ إِنِ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ لَكَ وَلِلَّهِ الْيَوْمَ وَالْآخِرُ ۝ وَاللَّهُ يَهْدِي الْقَوْمَ الْبَاطِلَ ۝

عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أُوْفِيَ بِالْعَهْدِ عَلَيْهِ اللَّهُ فَتُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَنْتُمْ أَهْلُوا نَافَا فَاسْتَغْفِرْنَا يَقُولُونَ بَلْ سَنُفِيتُكُمْ مَا لَكُمْ لَنْفَاتٍ ۝ قُلْ هُمْ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَكُمْ ضَرًّْا أَوْ أَرَادَكُمْ نِعْمًا بَلْ كَانَ اللَّهُ عَاطِمًا رَحِيمًا ۝ بَلْ ضَنَنْتُمْ أَنْ يَكُونَ يُنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنُّ السَّعَةِ ۝ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمِنْ لَمْ يَتُومِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَكْنُتُ الْكُفْرَانَ سَعِيرًا ۝ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعْطِي مَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۝

انصاف

مراعات

نزل

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ سَيَقُولُ الْكَافِرُونَ إِذَا أَطْلَقْنَاهُمْ

إِلَى مَغَازِمِهِمْ لِيَأْخُذُوا مَا دَرَوْا نَأْتِيَهُمْ كُرْيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا

كَلِمَ اللَّهِ قُلْ لَنْ تَسْبِعُونَا كَذِبًا قَالِ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ سَيَقُولُونَ

بَلْ نَحْسُدُ النَّبِيَّ كَمَا نُوَلِّي الْأَقْلَامَ قَالِ اللَّهُ قُلِ الْخَالِفُ

مِنْ الْأَعْرَابِ سَتُدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ يَقُولُونَ

أَوْ لَيْسُوا فَأَنْ يُطِيعُوا يُؤْتِمُّوا اللَّهُ أَجْرٌ حَسَنًا وَإِنْ تَوَلَّوْا

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى

حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَصِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرْبِطِ حَرَجٌ وَمَنْ يُطِيعِ

اللَّهِ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ

يَتَوَلَّ يَعْذِِبْهُ اللَّهُ بِالْأَلِيمِ ۝ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ

يَبَايَعُوكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

عَلَيْهِمْ وَأَنْابَهُمْ فَقَامُوا فِي بَيْتِهِ عِنْدَ رَأْسِ النَّبِيِّ لِيَأْخُذُوا

بِأَيْمَانِهِمْ فَاتَّخِذُوا حَتَّى يَسْمَعَ الصَّوْتُ يَوْمَ يُنْفَخُ الْأَفْئُفُ

وَيُجْعَلُ الْمُؤْمِنُونَ خِزْيَانًا لِنَبِيِّهِمْ ذَلِكَ يَوْمُ الْبَيْعَةِ

وَمَنْ يُؤْتِ مِثْرًا مِنْ حَقِّ اللَّهِ فَيَحْتَفِظْهُ أَفْئُفًا

يُجْعَلْ لَهُ مِثْرًا مِنْ حَقِّ اللَّهِ ذَلِكَ يَوْمَ الْبَيْعَةِ

وَمَنْ يُؤْتِ مِثْرًا مِنْ حَقِّ اللَّهِ فَيَحْتَفِظْهُ أَفْئُفًا

فلما سمعوا صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم انقلبوا على أعقابهم فلما اتوا مكة فوجئهم رسول الله صلى الله عليه وسلم فأنزل السكينة عليهم وأثابهم فجاءوا في بيته عند رأس النبي ليأخذوا بأيمنه فأتوا النبي فبأيمانهم فأتوا النبي فبأيمانهم فأتوا النبي فبأيمانهم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

أما بعد

فإن الله قد علم ما في قلوبكم

فأنزل السكينة عليكم

وأثابهم فجاءوا في بيته

عند رأس النبي ليأخذوا

بأيمنه فأتوا النبي فبأيمانهم

سَكِينَةً عَلَىٰ سُلُوكِهِ وَعَلَىٰ الْمُؤْمِنِينَ وَالزَّمَمُ كَلِمَةٌ

پہلے رسول اور مسلمانوں کو اپنی طرف سے دھمکاؤں، اطمینان دہانیاں اور

التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحْسَنَ عَمَاءٍ وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

ان کو یہ بیگانہ داری کی بات ہے جس کے رنگ ناپاک اور وہ اس کے سر اور اور لائق یہی ہے اور اس پر ہر چیزست واقف ہے

مقد صدق الله رسوله الرُّبُوبُ يَا لِحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

مے شک اصرار نے رسول کو واقعہ تجاویز خواتین کا ماتھا کہ ان شاء اللہ تم (مسلمان)

(ن) شاء الله أن من من محققين رؤوسكم ومقصرون (تخافون)

یہ خوف (فصل) ماطن (ن) شاہ ہوا کہ جس نے (دار حاکم) کو موقوفہ انسانیت و ایمان کے اور کو (مطل) مال کے اور کے وقت

فَمِنْ مَالِهِ تَعْلَمُ أَفْحَا مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتَحَا فَرَسًا ۝ مُمْلِكًا

[illegible]

سُوْحُ الْحَجْرَاتِ وَفِيهَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَشْرَةٌ آمَنُوا وَفُعِلَ لَهُمْ

سورۃ حجرات پندرہویں نبی اور اس کی (ترجمہ) اس کے نام سے جو انصافیت اور ایمان (کی) آخرا دہائیں ہیں اور دو رکعت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا بَيْنَ يَدَيْ اللَّهِ وَرَسُولِهِ الْقَوْلَ

سلمان! اے اللہ اور اس کے رسول کے آگے بڑھ کر باتیں نہ بنا کر اور نہ وقت (اللہ کے) دُور سے

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ سَمِعَ عَلِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

دیکھو! اللہ سب کی سنتا سب کو جاننا ہے

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

اپنی آوازوں کو پیغمبر کی آواز سے اونچا نہ ہوئے دو اور نہ ان کے ساتھ قہقہہ دہنے سے بات کر جیسے

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ لَّيْغٌ لَّئِي لَّيْغُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ إِنَّ

تم ایک دوسرے میں زور زور سے بولا کرتے ہو کہ میں ایسا نہ ہوں کہ تمہاری کیا سب کلمات مجھے اور تم کو بھی نہ ہو

الَّذِينَ يَغضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ سَوْءِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ

وہ رسول خدا کے دُور واپسی اور آپ کی بات کرنا کرتے ہیں یہی ہیں

أَمْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ إِنَّ

جن کے دلوں کو خدا نے پرہیزگاری کے لئے (اچھی طرح) جانچ لیا ہے ان کے لئے (آخرت میں) گناہوں کی سزا بھی اور بڑا اجر ہے

الَّذِينَ ينادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ

اور پیغمبر رسول کو کہ وہ گھر سے باہر سے نکلتے ہیں ان میں اکثر (وہ) ایسے ہیں جن کو (مطلقاً) عقل نہیں

وَأُولَئِكَ صَبَرُوا عَلَىٰ خُرُوجِ إِلَيْهِمْ لَكَ خَيْرٌ أَلَهُمْ وَاللَّهُ

اور اگر یہ (لوگ) (آپ سے) کہتے کہ تم (انہوں) گھروں سے نکل کر ان کے پاس آئے تو ان کے حق میں بہت بہتر ہوتا اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَجْهَرُوا بِالسَّوْءِ

بخشنے والا اور مہربان ہوتا سلمان! اے لوگو! کوئی جہالت، حماقت یا س کوئی گناہ نہ

بِنِيكَافَتَيْنِوَأَنْ تَصِيحُوا أَوْ مَا يَجْمَعُهُ مَضْجَرٌ أَعْلَىٰ مَا فَضَّلْتُمْ

تو اچھی طرح (دائیں) کو (تصبیح) کرنا اور (ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر عداوت کو ظاہر کرنے کے

نَدِيمِينَ وَأَعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي

پیشانی ہو اور جانے رہو کہ تم میں رسول خدا (موجود) ہیں (اور) پیغمبر بھی (ہیں) اس کی تعمیل کرنا چاہئے اگر وہ

كَثِيرٌ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَنَتْهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ

اُن میں سے تمہارا کتنا مان لیا کہ تو (اچھی) تعمیل کرنا چاہئے (کو) پسند کرنا یا ان کی نیت کرنے کی اور

طہ فیلذی فیہ
ہر لوگ پیغمبر سے
ملنے کو آئے پیغمبر سے
کو مسجد میں دیکھا تو
ملنے کا دھڑکے سے کر
تو زور دینا کہتے تھے
مخالفی سے سلمانوں
پیغمبر صاحب کا ادب
تعمیل فرما کر آواز
بندہ کھڑا کھڑا
پیشانی سے صاف
زور دینا کہتے تھے
سلمانوں کی ۱۲۰

زَيْنَةً فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَتْ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانُ

اس بونچھے دوں میں عمدہ کر دکھایا ہی اور کفر اور فودہ سری اور نافرمانی سے تم کو نصرت دلا دی رہی

أُولَئِكَ هُمُ الرَّاٰشِدُونَ ۖ فَضَّلْنَا مِّنْ أُمَّةٍ مِّنْ أُمَّةٍ مُّوَالِدًا عَلَيْهِ

جی لوگ ہیں جو خدا کے افضل و اکرم سے نیک ملین ہیں

حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَنَّا ۖ أَفَاصْلَحُوا

اور اگر تم مسلمانوں کے دوزخ سے ایس میں لڑو تو ان میں سے کراؤ۔

بَيْنَهُمَا فَاِنْ اِغْتَرَحَدَ مَا عَلَى الْاُخْرَى فَقَاتِلْهُ الَّتِي سَمِعِي

پھر اگر ان میں کا ایک (فرقہ) دوسرے پر زیادتی کرے تو جو زیادتی کہنا حق ہے اس سے روکنا

حَتَّى تَقَى إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاتَتْ فَأَصْحُمُ أَبْنَاهُ بِالْعَدْلِ

جس تک کہ وہ مکر خفا کی طرف رجحان سے صریح ہوئے آئے وہ ذلیل، مہربان اور کے ساتھ عمل کرانہ

وَأَقْصُ كُنُوزِ اللَّهِ مُطَهَّرٌ ۚ وَتُؤْتُونَ عَلَيْهِ يَوْمَئِذٍ وَجْهًا مُرِيقًا ۚ

اور انصاف کو ملحوظ رکھنے کے لیے شک سے انصاف کرنے والے کو دوست رکھنا۔

فَاصْلِحُوا دَيْنَكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

نے دیکھا کہ وہ ایک اور خدا کے غضب سے ڈر رہا تھا۔ (مذکورہ صفحہ ۱۰۱)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَوْمِ مِثْرَةَ الْأَيْمَنِ قَوْمِ عَسَى أَنْ يَكُونَ بَدْخًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منہ لا نسألوہ منہ لا نسألوہ منہ لا نسألوہ منہ لا نسألوہ منہ لا نسألوہ

مکتبہ اربعین

تَلِكُمْ وَالنَّفْسُكَةُ وَلَا تَنَازَعُوا فِيهَا لِقَابٌ يُنَادِي بِاسْمِ الْفَسْقِ

اسو رښه ټاکه ورسره څو کلونه وو. او نه ټاکه ورسره څو کلونه وو.

عَدِ الْاِثْمَ وَمَنْ لَهُ شَيْبَةٌ فَالَّذِي هُوَ الظِّلُّ ۝ نَاقُصًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اور جو ان حوائج سے (بابت) ایس کو بی (بابت) عزالت کا نام ہیں

الَّذِينَ آمَنُوا بِالْحَيَاةِ الْآخِرَةِ وَأَعَدُّوا لَهُمْ زَكَاةً وَأَسْرَأُوا بِأَمْوَالِهِمْ لِمَا يُحْيَوْنَ أَهْلَهُمْ بِغَيْرِ مَقْتٍ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ مِّنْ مَّا كَسَبُوا بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

وَلَا يَخَافُ الْعَذَابَ

سلمانو (لوگوں کی بہت) بہت نیک ہے اس لیے ہم

یہ کہ جس نے (دلیل کے ساتھ)

وَأَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِتَّبِعْنِي أَفَعْبُدُوا لِعِصْمَةٍ تَصْلِي مَا فِي آلِهَتِكُمْ إِشْرَافًا

کے کہ لوگ دُور سے آئے اور عرض حال کیا یہ آیتیں اسی واقعے کی شان میں نازل ہوئیں۔

129

فل اس میں بہت حرکت
مردہ جانی کے گشت لکھا ہے
تشریح یہی چاروں جو فیہ میں
اصل سے جبری کرتے رہے
کو پیانہ بوس کے نیوے چنگ
خبر میں ہے ہی علی اصم
کوتہ پیچھے جا گیا ہے
جیت کے خبر میں ہوئی دوسرے
جس طرح گشت خانہ نش
کی ہو یاں پون کھکھ کی
جیت کرنے کے لئے ہے ایسے
جانی دل وقت کا خون روا
یاں لود اس کی وقت کا
بی باغی سے غیبت کو دوسرا
مرد مراد ہے دتے ہیں جہاد
اس طبع سے بہت ہی شاد
جو وہ فل جان سے طلاق
کھٹا راہ عدو کے ساو ورتل
کوس کی خبر میں پچی اسلام
انفال خاہر سے تعلق کہ
ایک شخص مسلمان ہوئی کی
کھتا اور فتن مسلمان
کے ساتھ لکھا ہے ایسا ہے جس
مسلمان کتا موثر خاہر
چکر کرتی جو اس کی نو سے
مسلمان بھیجے مائے کاکل
جو کوس کے کول میں کان نہ
سواں آپ سے ایمان او کلا
فاق کتا مختصر جو سخت
افسوس جو کج کل کمانوں
میں نہ نہ کرتے سے تاج
جو کات مات میں مسلمانوں
کو کا ذلیت میں حال پختہ
کی نر سے کسی کی بزل کمان
بحالی کو گرہ اسلام سے
ناب پختہ اصل اسلام
کے چھ کتا مسلمانوں کے گرہ
سے اور وہ مسلمانوں کے
پنے سے وضو تے
نے اور فلک سے تباہی

يَا كُلُّكُمْ لِيْجِئْ مِيْتًا فَكُلْ هَمَقًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ اِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

رَحِيمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقَكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَّ

جَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

اَنْتُمْ اِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَيْرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ امَّا قُلُوبُكُمْ

لَهُ تَوَكَّلُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَدَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي

کہ تم ایمان نہیں لائے (ہو)۔ کہہ کر مسلمان ہو گئے اور ایمان کا تہ نہر گھاسے دونوں میں کہ ایک ہی نہیں ہو ایک

قُولِيكُمْ وَأَنْ تَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلَيْسَ لَكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ

سَيِّئًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّ الْمَوْفُوقِينَ الَّذِينَ آمَنُوا

بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ؕ لَمْ يَرْتَأَوْا أَنْ يَفْجُرُوا فِيهِمُ الْبُنَىٰ وَالْعُنَىٰ وَأَلَدَتِي وَأَنْثِيَّ ۖ بَلْ كَانُوا هُمْ أَكْثَرًا عَنِ الْعِلْمِ ۚ

سَبِيلَ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ اتَّقُوا اللَّهَ يَذَرِبْ عَلَيْكُمْ

وَاللّٰهُ يَكْمُلُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

يَتُوبُونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَتُوبُوا عَلَيَّ إِسْلَامُكُمْ بِلِلَّهِ

عَنْ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَكُمْ لِلْإِيمَانِ أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ إِنَّ

اللّٰهُ يَعْلَمُ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠﴾

ہوں جس کی اُمتِ کُفرت میں سب سے بڑا حرکتِ زیادہ ہوگی اس پر غالب آپ مسلمانوں کو گرو مسلمانوں کو مایوس کرنے کے لئے چلے دوسرے دوسرے قاتلے
 ۱۷۱۰ء کو شیخ سعدی نے اسی مضمون کو اس شعر میں ادا کیا ہے جو یہ وقتِ نیکو خدمتِ سلطانِ اکبر کی کمِ جنت شناس ہار کو بھرتِ غنیمت

بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعْدِ اللَّهِ

ہائے عذاب سے ڈرتا ہو اس کو قرآن سناتا رکھتا ہے

سَوَاءٌ لَّكَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ إِيضًا كَمَا كَانَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اسْتَأْذِنُوا لَكَ فِي هَذِهِ

سورہ ذہاب کے میں ہی اسی کی (شریح) اور کے نام سے (یہ ثابت ہو کہ وہ ایمان رکھتا ہے) ساتھ آئیں ہیں اور میں رکھتا

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُوكَ سَاءَ مَا يُجْزِيهِمْ قُلُوبُهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ كَلِمَاتٍ إِلَّا أَصْوَابًا لِّمَا يَكُونُ فِيهِمْ

وہ (میں) جو آپ کی پیروی کرتے ہیں، اچھے نہیں ہیں۔ ان کے دل (جو کلمہ کہتا ہے) ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے دل کے لیے ہے۔

أَمَّا إِنْ تُؤْمِنُوكُمْ لِصَادِقٍ ۖ فَإِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْكُمْ لَكَاظِمِينَ

اگر تو ان کو ایمان دے گا تو ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔

ذَاتِ الْحُلُكِ ۚ إِنَّكَ فِي قَوْلٍ لِّخْتَلِفٍ ۚ يَوْمَكَ عَنْهُ مِنْ أُولَئِكَ

جس میں (میں) ہوتا ہے کہ ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔

مَثَلُ الْخَرَابِثُونَ ۚ الَّذِينَ هُمْ فِي عَمْرٍاهُمْ سَاهُونَ ۚ يَسْتَلُونَ

ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔

أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ۚ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَلُونَ ۚ ذُو قُرْآنٍ

مذہب (میں) ہوتا ہے کہ ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔

فَتَنَّاكَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعِينُونَ ۚ إِنَّ الْمُتَّقِينَ

ہو اور وہ (میں) ہوتا ہے کہ ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔

فِي جَنَّاتٍ مُّغِيَّبِينَ ۚ أَخْلَيْنَا مَا أَتَيْنَاهُمْ بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا اقْبِلَ

نہایت (میں) ہوتا ہے کہ ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔

ذَلِكَ حُسْنِ بَيْنٍ ۚ كَانُوا اقْبِلُوا مِنَ الْبَيْلِ مَا يَجْعَلُونَ ۚ وَ

بِالْأَسْخَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ۚ وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَ

الْمُحْرَمِينَ ۚ وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۚ وَفِي أَنْفُسِكُمْ

سورت (میں) ہوتا ہے کہ ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔

أَفَلَا تَبْصُرُونَ ۚ وَفِي السَّمَاءِ مَرْجَاتٌ وَمَا تَوْعَدُونَ ۚ فَوَيْلٌ

اگر ان کو (میں) ہوتا ہے کہ ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔

فصل طلب ہے کہ
قرآن کے ہر حصے میں
تم لوگ بے شک ہائے
ہائیں کیا کرتے ہوگی
کہتے ہو کہ یہ ایک کلمہ کا
جادو کو بھی کہتے ہو کہ
پتھر سے پھٹنے والے
تالیاں کو بھی کہتے ہو کہ
کوئی دوسرا آدمی اس
بنادیتا جو تمہاری
ان باتوں سے کہی
بگھڑا کر کے کہہ کر ان کی
ہوا آت ہے جو تمہاری
سے کہہ کر کہہ کر
اگر ان کو (میں) ہوتا ہے کہ ان کے دل کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔ ان کے لیے ہے۔
انہیں لیا گیا اور
سلی منکر کے
ہو کر ان کو ان کی
پروردگار سے دیا ہوگی
کو ایک ایک کلمہ کے
سچوں کے ساتھ
رہی کا آسان میں
چنانچہ اس طرح ہے کہ
حق کا سبب ہو کر ان کی
آسمان کی طرف سے
برساتی اور وہ جسے
سے ملو وہ جنت
کو اور وہ بھی آسمان
میں روکا نہ تھا اگر ان
خدا ہی ہندی ہادی
بکھرتے وہ کلمہ کا
یہ وہی طلب خواب
غیر وہ خواب کا
انہیں میں جو کہہ
میں ہو

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُنَّ خَلْقٌ مِثْلُ مَا أَنْتُمْ تَخْلُقُونَ ۝ هَلْ

آسمان و زمین کے پروردگار کی مخلوق یہ (آسمان، زمین، کائنات) جس طرح کہ تم کائنات کے پروردگار

أَنْتَ خَلَقْتَ بَشَرًا مِثْلَ صَیْفٍ أَمْ هُمُ الْمُكْرَمُونَ ۝ أَذْ دَخَلُوا عَلَيْكَ

برآوردگار کے خزانہ بہانوں یعنی فرستوں کی حمایت میں تم کو تکبر میں جو؟ واجب دیر کو ان کے پاس آئے

فَقَالُوا اسْلُمَاءُ قَالَ سَلِمَ قَوْمٌ مِّنْكُمْ ۝ فَرَاغُوا إِلَىٰ أَهْلِهِ

تو آئے ہی سلام علیہ کی راہ سے جو سلام دیا اور وہ میں ہاں یہ بول رہے ہیں جس سے سلام ہو میں جو جلدی سے پہنچے گا

فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ۝ فَأَجَسَ

جواب دیا کہ آج کے عجل یعنی اونٹ کے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

مِنْهُمْ خِيفَةٌ ۝ قَالُوا لَا تَخَفْ وَبَشِّرْهُ بِالْعَذَابِ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْرَةً

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

فِي صَوْرَةٍ فَصَكَ وَجْهَهُ ۝ وَقَالَ تَجْعَلُونَ عَقِيمًا ۝ قَالُوا كَذَلِكَ

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

قَالَ رَبِّيَ رَبُّ الْكَوَافِرِ ۝ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ۝

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ۝ لَنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارََةً مِن طِينٍ

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝ فَاخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

وَنَرَكُنَا فِيهَا آيَةً لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ۝ وَفِي

موسمی اذ ارسلناہ الی فرعون بسطین مبین فتولی

موسمی کے حالات میں ہی اہل اللہ کی ہستی کی نشانیاں ہیں جب کہ ان کو مرے ہوئے کے لئے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

میں سے کسی کی ہی میں سے ہونے کی وجہ سے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے آج کے آگے

فَمَا آتَاهُمْ مِنْهُمْ وَفِيهِمْ عَذَابٌ لَاحِظٌ ۝ كَلَّا وَاشْرِكُوا

و دیگر کی دی ہوئی زمینوں کے لئے ان کا پرمسکٹ ان کو خراب حقوق سے رکھی ہیں بلکہ چھانے رکھے گا (عبداللہ ابراہان)

عَنْبِائِهَا كُنْتُمْ لَهَا مَعْنُونَ ﴿١٠٠﴾ مَتَّكِينَ عَلَى سُرَابٍ مَصْفُوفَةٍ ﴿١٠١﴾

زَوْجَانِهِمُ الْجَنَّةِ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ

بِإِيمَانٍ الْحَقْنَاهُمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَا أَلْتَمَسْنَا مِنْهُمْ مِثْلَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

دکڑوں میں ان کے کسی قدر قصور ہی ہوا اور انہیں بھیٹیں کیسے ملنے سے ان کی ہوا کو بھی جلتی ہیں، ان کے ساتھ یہ جان لیں کہ ان کو بھیٹیں

ادھر میں جس سے اور گشت کو جیتور کا جی چاہے گا کہ ان کے لیے اس کی

یستمون ۝ یتنازعون فیہا کاسا لغویہا ولا تاتیم

وَيُطَوِّعُهُمْ غُلَامَانِ لَهُمَا كِتَابٌ كَرِيمٌ ﴿١٠٠﴾

بَعْضِهِمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَّبِعُونَ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا قَلِيلٌ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا كَثِيرٌ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۚ

ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر ان میں اتنی باتیں کریں گے کہ ان میں ایسی کہیں کہ جہاں ہم داس پسے اپنے گھر کا نام کا رستہ بتا دے گا کہ جسے

فوضہ ہے یہ ردی اسی فضل کیا اور ہم کو (دروغ کی) ان کے خواب سے بچا دیا اس لئے ہم اس کو رعایا ماننا کرتے تھے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ○ فَذَلِكُنَّ الْمَاءُ أَلْتَسْتَبِينَ بِبُكَاءِكُنَّ فِيهِ

اَجْمَعُونَ ۚ اَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ۚ

قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْظِرِينَ ۝ أَمْ نَأْمُرُ بِهِم

وہم ان سے کہو کہ بہت اچھا نام (عربی) اختیار کرو جس میں تمہارے ساتھ انشاء کر رہا ہوں کہ ان کی مجلس میں ان کو

یہ روایات صحاح میں زیادہ گزر چکی ہیں۔ ایک ہے کہ اس شخص نے قرآن از نو دینا چاہا تو ان کے لئے نونہا بنی

جنگل کے درختوں میں

بہارِ عربی کتب خانہ

۱۰۰ عمل کے لیے

بیت

روپہ کا پیسے میں

موت کے ہیں

وَالْقُرْآنِ

اور سادہ رکوع ہونے کے بعد

سُوْرَةُ الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

سورہ حکیم کے میں انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور انہی اور اس کی

۵۶۰

فلان بن فلان
نہایت مذکور
پھر اس کا
اور اس کے
سکوت اور
پرتاب اور
کے پھر وہی
جو سے اس کا
دن کی عادت
کتنی سو کر
کے غرض
کے پھر وہی
عشاء قبل
ساروں کے
ہوئے منزل
بچے غرض
سہ ہوتی
کے وقت
اور سادہ
سری کا
ساتھ اس
اور جہل
فرشتے
رسانی
سادی
انہی
جاری
عادی
کے
میں
پتے
نہایت

۵۶۰

رَبِّهِمُ الْهَدْيُ ۚ أَمْ لِلْإِنْسَانِ أَفْكَةٌ ۖ فَبُذِلَ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ۚ

یعنی وہ لوگوں کی طرف سے ان کے پاس ہدایت بھی ہوئی اور اس پر بھی ہدایت نہیں آسان کوئی مانی مرد بھی بنی ہی سزا فرما دیا یہاں تک کہ

وَكَمْ مِنْ مَّالِكٍ فِي السَّمَوَاتِ لَا يُفْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ ۚ

اور کتنے فرشتے آسمانوں میں (جو کہ) ہر شے کو نہیں اٹا کر ان کی شفاعت کچھ بھی کام نہیں آتی

أَنْ يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَنْ شَاءَ مِنْ رُضَىٰ ۚ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

خدا کو کسی کی نسبت رخصت کرنا چاہتے ہیں (فرشتوں کو شفاعت کرنے کی اجازت سے اور ان فرشتوں کی شفاعت کیلئے وہ جتنے لوگوں کو

بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي

آخرت کا یقین نہیں ہے وہ جو کسی کو فرشتہ کہتے ہیں (جو کہ) وہ نہیں دیکھتے تھے ان کے نام لڑکیوں کا ہے

مِنْ عِلْمٍ أَنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَمَا الظَّنُّ لَا يَفِيضُ مِنَ

حقیقت سے کہ وہ جو کسی کو فرشتہ کہتے ہیں (جو کہ) وہ نہیں دیکھتے تھے ان کے نام لڑکیوں کا ہے

الْحَقِّ شَيْئًا ۚ فَاعْرَضَ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِ نَاوِلَةٍ رَجُلًا لَا أَحْيَا

کہہ چکا اور نہیں (جو کہ) وہ نہیں دیکھتے تھے ان کے نام لڑکیوں کا ہے

الَّذِي ۚ ذَلِكُمْ صَبْرُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مِنْ ضَلُّ عَنْ

ان کی عقل کی رسائی میں ایک اور شخص اور وہ لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے سنے سے بچے جاتے ہیں

سَبِيلِهِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ مِنْ هُمْ ۚ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ

اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے سنے سے بچے جاتے ہیں

يُخْزِي الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْعَمَلِ ۚ وَيُخْزِي الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُحْسِنِينَ

بکہ وہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے سنے سے بچے جاتے ہیں

الَّذِينَ يَحْتَسِبُونَ كِبَارَهُمُ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشُ ۚ إِلَّا اللَّئِيمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ

دیکھ کر ان کے سنے سے بچے جاتے ہیں

وَاسِعُ الْعَفْوَ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِذَا أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا

مشرق (درجی) اور (درجی) سے بچے جاتے ہیں

أَنْتُمْ أَحْيَا ۚ فَبِطُونٍ لَمْ يَهْتَدِكُمْ ۚ فَلَا تُرْجَوُا الْفَسْكَ ۚ هُوَ أَعْلَمُ

تم اپنی باتوں کے پیش میں جتنے سے تو رہتے ہو: ابھی پائیز کی نہ دیتا ہوں

عَنِ انْقِ ۚ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَتَوَلَّىٰ ۚ وَاعْطَىٰ قَلِيلًا وَكَدَىٰ ۚ

راہ جو تم پر چھوڑا ہے اس شخص کو (جو کہ) وہ نہیں دیکھتے تھے ان کے نام لڑکیوں کا ہے

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

الوجہ
صلی اللہ علیہ وسلم
پہنچی ہوئی ہے
سے دنیا و دین کی اصلاح
کے بھی آئندہ واپس
ابن خیال ست حال
ست و جن ۴ دین
دنیا کی قلع و قمع
کے پاس کوئی بھی
مقام منزل ۱۲

الوجہ

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

ملک میں جو چکا
 اس کو اپنی حالت
 کے لئے کافی سمجھا
 اور قہر اس لئے پر
 نواں ہو ۱۲
 ایک بیس بیس
 شہر کی کی بھی پیش
 کرتے تھے اس کے
 خاص کر ایک تذکرہ
 فرما دیا ۱۳
 اولیٰ حضرت ہر ایک
 جو اندھی سے چاک
 ہو کر وہاں پہلے
 کہلاتے ہیں بن کا
 ذکر کیا، خاص کر سورہ
 فجر میں ۱۴
 سنی اور اہل بیت علیہما
 اسلام سے پیوستہ
 سنا میں کا خطاط پر
 بین عزیز
 ان میں پیوستہ کا
 ذکر کیا اور بعد ازاں
 عی سب سے نہیں
 ہی ہیں اور عذاب
 نہیں ہیں کھانے
 دہان و اردن خطاط
 رکھا اور ان کے رسول
 میں کا رسول بنی
 کو جان کر کہ میں
 نیک اور سچ کریم
 کہ عطا دہر بنان
 صیغہ کل نزول تھا
 خود ایک ہی حالت

۱۲
۱۳
۱۴

اعند علم الغیب ہدی ام لم یبتاعا فی صحف موسیٰ

و ابرہیم الذی وقی الا تزرزہ ازیرۃ و ذرہ اخری و ان

لکس للانسان الاماسی و ان سعبہ سوف یرى ثم

یجزیہ انجاء الا و فی و ان الی ربک المنتہی ہوانۃ ہو

اصوک و انکی و انۃ ہوامان و انجی و ان خلق المروجہ

الکمر و الانتی من طفۃ اذ اقمنی و ان علی النشۃ

الاخری و انۃ ہوا غفی افی و انۃ ہو رب الشعری

و انۃ اھلک عاد الی و نمودۃ افا بقی و قوم نوح من

قبک انہم کانوا ہم اظلم و اظنی و البوقفکۃ اموی

نفسہ ما عشی فبا ی الاعراب لک قاری ہذا نذر من

النذر الاوی از قمت لا زفۃ لیس لہامن و ان اللہ کشف

افین ہذا الحکمت نجیون و تضحکون و لا تبکون و انتم

ساکدون فاسجدوا للہ و اعبدوا

فاسجدوا للہ و اعبدوا

فاسجدوا للہ و اعبدوا

فاسجدوا للہ و اعبدوا

سَوِّفَ الْفَرْسُ كَيْتًا وَهُوَ خَمْسٌ ۖ اَبِيهِمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ وَخَمْسُونَ اَيْتًا لَكَ كَوْنُهَا
 سَوِّفَ الْفَرْسُ كَيْتًا وَهُوَ خَمْسٌ ۖ اَبِيهِمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۚ وَخَمْسُونَ اَيْتًا لَكَ كَوْنُهَا

اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

اِقْرَأْ بِرَبِّكَ السَّاعَةَ ۖ وَالشَّقَّ الْقَمَرُ ۖ وَانْ يَرِ وَاِنَّهُ يُعْرَضُونَ
 قیامت میں اس کی اور پھر کے جو ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

وَيَقُولُوا اَيْحَسْ مُسْتَمِرٌّ ۖ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا اَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّهُمْ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

اَفَرُّ مُسْتَقَرٌّ ۖ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْاَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۖ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

حِكْمَةٌ بِاللَّغَةِ فَمَا تُفْنِ النَّذْرَ ۖ فَمَوْلَ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

الدَّاعِ اِلَى الشَّيْءِ تُكْرُ ۖ خُشْعًا اَنْصَارُهُمْ خُزْجُونِ مِنَ الْاَحْجَادِ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

كَانَ بَعْضُهُمْ جُرَادٌ مُنْتَشِرٌ ۖ مَّهْطَعِينَ اِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۖ كَذَّبَتْ بَيْنَهُمْ قَوْمٌ نُوْحٌ ۖ فَكَلْبُوا عِبَادًا وَقَالُوا
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

مُجْنُونَ ۖ وَازْدَجَرُ ۖ فِدَاعَرَبَةٍ اِنِّي مُغْلُوْبٌ وَانْتَصِرُ ۖ فَفَعَلْنَا
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

اَبُو اِسْمٰعِيْلَ عَمَّا مَثُومٍ ۖ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُونًا فَاتْلُفْ اَلْمَلَأُ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

عَلَى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۖ وَحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ الْاَوَاجِ ۖ وَدَسَّ بَخْرِي
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

يَا عَيْنَتَا بَخْرًا ۖ لَيْسَ كَانَ كَفَرٌ ۖ وَلَقَدْ رَكَنَّا اَيَّةَ فَهْلٍ مِنْ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

مَلِكٍ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَدَاؤِي وَنَذْرٌ ۖ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

فَصَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ ۖ اَبُو اِسْمٰعِيْلَ عَمَّا مَثُومٍ ۖ وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُونًا فَاتْلُفْ اَلْمَلَأُ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

عَلَى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۖ وَحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ الْاَوَاجِ ۖ وَدَسَّ بَخْرِي
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

يَا عَيْنَتَا بَخْرًا ۖ لَيْسَ كَانَ كَفَرٌ ۖ وَلَقَدْ رَكَنَّا اَيَّةَ فَهْلٍ مِنْ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

مَلِكٍ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عَدَاؤِي وَنَذْرٌ ۖ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ
 اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

فل سوری مشاء
 عبد القادر صاحب
 اس مقام فادما
 بکر ج کے خون
 آدمی زب کو کاشانی
 تھے حضرت ان کا
 نے انھوں نے کئی
 کاشانی حضرت نے
 فرمایا دیکھو اسان
 طے ما نہ دیکھتے
 ہوا ایک کتب میں
 شریک ہوا ایک
 سب کو بیکار
 میں لکھے کاشانی
 تھی قیامت کی آیت
 سب کو بیکار
 کا اور صاحب سوری
 عبد القادر صاحب
 صائمین ہوا
 سوری کا ایط
 ہوا اور کاشانی
 دفع بعد کتب حضرت
 قیامت حضرت نے
 قیامت کے روز
 تھے میں رشتہ
 جس کا میں مذکور
 قیامت میں لکھے
 تھے میں رشتہ
 کہ قیامت میں
 اور کئی کتب
 تھے میں رشتہ
 قیامت میں
 فرمایا دیکھو
 کہ کاشانی
 کو شریک
 عبد القادر صاحب

اور کس نے یہ کلمہ کہا، جادو کی جو سند ہے، چاندنی ہو گا کہ کتب قیامت کی یہ کلمہ کاشانی کی دل اور زبرد گل، اگر کسی صاحب دینی ہو تو یہ کلمہ

شکر ○ ولقد آتانا ذلک قبل ○ فتننا قنار ○ وایالتذر ○ ولقد

اور پلوتے ان لوگوں کو پہلی بار سے ڈھیلی کر دیا تھا کہ وہ ان کے ذریعے سے ہمیں نکالے۔ اور

سارود ○ وہ عن ضیفه فطسنا اعنهم فذ ○ قوا علی نذر ○

ان کے بہانوں پر دشمنوں کو بھی ان کے پاس سے اڑا دیا کہ وہ اپنے بڑے بڑے قتلے ان کی آنکھوں پر چھا کر دیکھ دیں ○ فذ قوا علی نذر ○

ولقد صبحهم بکثر ○ عذاب مستقر ○ فذ قوا علی نذر ○

اور جب تک میں صبح سے ان کو عذاب کرتا رہا جو کئی سال کے لیے تھا اور وہ ہم سے عذاب پا کر لو ○ انہ ہلکے عذاب سے ڈر گئے ○ فذ قوا علی نذر ○

ولقد یسرنا القرآن للذکر فہل من مکرر ○ ولقد جاء ال

اور ہم نے قرآن کو آسان کر دیا کہ تم کو اس کی تعلیم دے سکو ○ انسان اور چاروں کو اس کی تعلیم دے سکتے ہیں ○ اور یسرنا

فرعون النذر ○ کن بوایا بینا کھا فخذہم اخذ عزمین

فرعون کے کوڑے پس بھی دیکھیں ○ ہوا ہے اس کے سامنے پہلی تہہ نشانیوں کو چھلایا کہ وہ ان کو ایسا سخت کر دے کہ وہ اسے نہ

مقتدر ○ اھتارکم خیر من اولیکم املکم برأۃ فی الزمر ○

صاحب قدرت چکا کرنا چاہا کہ ان لوگوں سے دیکھیں ○ ان لوگوں کو بھی چھوڑ دیا کہ ان کو دیکھیں ○ ان لوگوں کو بھی چھوڑ دیا کہ ان کو دیکھیں ○

ام یقولون نحن جمیع منتصر ○ سیمہم الجمع و تولون الذکر ○

یا ہر گز کہنے میں کہ ہماری ہی جماعت پر ساری دنیا کا کوئی اور نہ ہو گا کہ ان کا کوئی اور نہ ہو گا کہ ان کا کوئی اور نہ ہو گا کہ ان کا کوئی اور نہ ہو گا

بل الساعۃ موعدهم والساعۃ اذی وانر ○ ان الجرمین

بلکہ اصل (وعدہ قرآن کے ساتھ قیامت کا کار) اور قیامت بڑی آفت اور بڑی تباہی ہے ○ بے شک انہما کار (دو)

ففضل سمر یوم یعذبون فی النار علی وجہہم یخذ وقرا ○

کر دیا میں دیکھتے ہیں اور ان کو دیکھتے ہیں ○ جہنم میں (دیکھیں) جہنم میں ان کے ہونے کے روز کے ال (دور و فاصل) ال (دور و فاصل) ال (دور و فاصل)

مسن سقر ○ انا کمل شی خلقناه بقدر ○ وما امرنا الا واحدا ○

ہم نے تمام چیزیں ایک ایک انداز سے ساتھ پیدا کر دی ہیں اور ان کی قیامت کا بھی ایک وقت مقرر کیا ہے اور ہمارا کام تو ایک بات ہی ہے

کلکم بالبصر ○ ولقد اھلکنا السباعہ فہل من مکرر ○ و

ہم نے سب کو دیکھنے کے لیے پیدا کیا ہے ○ اور ہم نے تمام جانداروں کو بھی مٹا دیا ہے ○ کیا ہے ان کے پاس سے

کل شی قلوہ فی الزمر ○ وکل صغیر کبیر مستطیر ○

ہر ایک کو دیکھنے کے لیے ہم نے (ان کے) اعمال (بہت) میں رکھا ہے اور ہر چھوٹا کام بھی بڑا کام ہے ○ اور ہر چھوٹا کام بھی بڑا کام ہے

المتقین فی جنت نہر فی مقعد صدی عند علیہ مقعد ○

پہنچنے والے متقین وہ نہر (جنت) میں ہیں اور انہوں میں جتنی رحمت کی ہے ○ ہر ایک کے لیے ایک مقعد ہے (جہاں) ہر ایک کے لیے ایک مقعد ہے

فل یوادی السلام
فتت قرآن میں کی
تفصیل کے ساتھ ذکر
جو اور وہاں عذاب
فرشتوں کا جو صورت
دیکھوں کی شکل بنا کر
آنا اور وہاں عذاب
سے کہ یہاں رہا ہے
کیا گیا جو اس کا کفر
طوریہ صفت و متحول
کا یہاں پر نہ کر
جو اور باقی تھے سے
سکوت ○ و
کے اصل میں تھے
ہیں ہم سے پہلے کا
کے عذاب سے چھا کر
پھر نہ کر دیا جو
مزل ○
جو بھی دیکھ کر
عذاب اور جس سے
ملا ہے سخت ○
پہلے سے دیکھیں
کے جس سے
ہیں باوجود
جو کہیے آسانی اور
جلدی سے آدھی آدھ
تھکا دینا جو ہی طرح
خدا کے حکام سے
جس میں انسان کا
ہو تا وہ اپنے کو
کر کے کی ضرورت ہو
اور کہا اور جو گیا
اور دیکھیں کہ اس
میں تباہی کی طرف
شارہ ہو کر دیکھیں
آج کے چھکے گئے ہیں
۵۴ جولائی ۱۶

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنْ تُؤْتِيكَ فَجْهٌ بِكَ ذُو الْجَلَالِ الْإِسْرَامِ ②

فَإِنَّ الْأَرْضَ لِلْأُولَىٰ كَذٰلِكَ ۖ سَخَّرَهَا لِمَن يَشَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

وہی جو انور امیر (انٹرنیٹ پر بدرو کا کیوں گن کی تصویر کے لئے بہت معلومات اساتذہ میں اور زمین میں کر کے ان کو رگڑا ہے) یہاں

کے یوم ہوئی شانِ مبارکِ اعراسِ نکاح بنی سسر علیہ السلام

اِنَّهُ الثَّقَلَيْنِ قَبَائِلُ الْاَمْرِ لِكَمَا فُكِّرَ بِنِ يَمُشِرُ اَجْنَحُ الْاَمْرِ

إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَالْقَوْمُ

اگر تم سے جوئے کے آسمان اور زمین کے کناروں سے رہو گے تو اس کا توکل بھیجو

[illegible]

علیکم شو ظمن تارہ و نحاس فلا تنصرون ○ فجاء الاء
 تم پر کون کئی بھی تار اور نحاس کے کو غم نہ کر سکو (تو ای جوں اور اور) تم

وَيَكُنْكَ بَنِي فَإِذَا شَقَّيْتُ السَّمَاءَ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ

فَبَايَ الْاَئِمَّةَ كَذِبِينَ ۝ فَوَيْدًا يُسْلَعُ عَنْ ذَمِّهِ اِنْ

روزِ اجماعاً بخوار ہوئے پروردگار کی کائنات کی نعمتوں سے کوئی تو اس دن نہ کوادیں کہ ان سے ان کی بابت ہو جائے گا

اور جان کی قربانی کے لئے کھڑے ہوئے۔ اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے اجر عظیم عطا فرمایا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْجَرُمُونَ كَيْطُوفُونَ مِنْهَا بَازِينَ

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّخَذُوا فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾
 ﴿الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ غُرُورًا﴾
 ﴿وَلَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي اتَّخَذُوا فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ﴾
 ﴿الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ غُرُورًا﴾

موتے جسے بالی اس اپنے زور پر گیسے اچھڑ کر تو لڑائی چولہا دیوہا اترنے پر وہ ہلکی کڑک کر کہیں گزری سمجھ کے سارے شخص محل کی دھانچے

وہ نہ مایہ پور کیسے
جنس لوگوں کی تھیں جو
نہ خداوند نیا کہ پیدا کرے
کہ کار مٹیا ہے یہ ان کی
علیٰ تیرہ ہر وقت
نہ کے کھوں میں
تقریر کرتا رہتا ہوں
نہ کے نظام سے ایک
کے کنٹرول بھی
دست بردار ہو کر
کا کام کر کے خرچ ملے
تجربہ جی جی
یہی وہ سوال اور
شاخ کا ہے یہی ہے ۱۲

روايت، يک

سے

بچے کا فیصلہ

گروہوں میں

۱۸۹۷

69

5

۱۰۰

1822

وَلَا يَزْنُونَ ۚ وَفَكَرِهْتُمَا يُتَخَذَرُونَ ۚ وَمِنْ غَيْرِهِمَا بُيُوتُهُمْ
اور نیز جس کو کایہ یہ سنا کہ اس اور جس کے نزدیک کون لایا جائے (وہی گوشت)

اور نہ بکواس ہے اور نیز جس قسم کا میوہ پسند کریں اور جس قسم کے پرندوں کے گوشت کو ان کا جی چاہے (روہی گوشت)

وَوَحِّدْ عَيْنٍ ۝ كَأَمْثَالِ اللَّوْءِ الْمَكْتُونِ ۝ جَزَاءً لِّمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وہ درجن کمیتوں کے علاوہ احتیاط سے کسی باتوں میں سے ملے ہوئے سہولتوں کی طرح کی خوش رنگ، بھری آنکھوں کی جوہرین کی (یہ) ہوا۔

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لِقَاءَ رِجَالٍ لَّا كُنُفٌ لَهُمْ ۚ لَّا يَتَلَفَعُونَ فِيهَا مِنْ غَضَبٍ مُنْذَرٍ ۚ

ہاں۔ نو کوئی کتاب نہیں ہے اور نہ حکامِ مذہب کی جس دہم دھڑ سے اسلام دہی، اسلام اداؤں کی رپی ادھی ہوئی) اور

أَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ فِي سِدِّ الْخُسُوفِ وَطَلْعِ

۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴

متنصرہ ۛ وظل ملدہ ۛ وماء مشکوبہ ۛ وفا کھتہ

١١

لشیرہ ○ (مقطوعۃ) و (منوعۃ) ○ و قرین ترغویہ ○

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْحِجَّةِ إِذْ أَنَا مِنَ الْمُنْزِلِينَ

اَنَا نَسْتَهْنِ اِنْشَاءً جَعَلْتَنِي اَبْكَا اَلْعَرَبُ بَاثِرًا

0 2 1 2 3 4 5 6 7 8 9 10 11 12 13

(اس گروہ کی شرکت سے کئے گئے لوگ اچھے گئے) اور شرکت (ہی) سے بچے رہی

○ ○ ○ ○ ○

اور میں ہاتھ بٹھوساں (یعنی لقمہ والی کبابی بڑا ہڈی) کہ کدالیں (مغزی) سینگ میں ہوں گے اور چھتے باقی میں اور کالے سپاہی

○ ○ ○ ○ ○

وَكَاْنُوْا اِيْضًا رُّنَّ عَلٰۤى الْحَنَاطِ الْعَظْمِ ۚ وَكَانُوْا اَقْفُوْۤنٌ ۚ وَاِذَا مَنَّآ

وكانوا يصرون على الجنة العظمى ۝ وكانوا يقولون ۝ اذ امتنا

اور (اسو کی) قرعے میں برے گناہ بھی تھیں۔ مگر یہ اصرار کرتے تھے اور (قیامت کی) نسبت انکار کرتے تھے کہ کیا جب ہم مومنین

ولما نزلوا عظاما زينا لمبعوثون ٥ واباؤنا الاوتون

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَجَمُوعٌ عَلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمَ

سَلَامٌ هَٰذِهِنَّ وَهَٰذِهِنَّ مَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِهِمْ

معلوم

مردوں کے لیے ہیں (۱۰۰۰) چھوڑ کر اسی کے لئے ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔

فصل اول نفاذِ انجیم
 کے سببوں میں گناہ
 اہل و عیال کی دسی بات
 جس کا بولنا گناہ و
 جیسے سلطان بھائی
 کی خاتون کا بایا کر
 میں رکھنے والا مستحق
 میں آوے اس لئے کہ
 گناہ کر بیٹھے عیال
 ایک نظم میں تو مستحق
 نہیں مفسدوں کے
 سے لازم سنی اختیار
 کیے جس میں ہم نے
 لا: مفسد سنی اختیار
 جس ۱۲ +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱۰) (۱۱) نہایت مدد والا مہربان (۱۲)

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ لَهُ

جو (ملفوظات) آسمانوں (میں) اور زمین میں ہی (سب ہی تو) انہی کی جیم (و تقدس) کرتے ہیں درود غائب (لیو) حکمت الاری

مَلِكُ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ الْحَيُّ وَنَبِيَّتْ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

آسانوں کی اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے، (رُوس) چلا تا اور مار تا ہے اور وہ ہر چیز پر قابو ہے

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ہوئی شروع سے ہی اور وہی آخر تک رہے گا اور وہ تقدروں سے ظاہر اور ذوات و صفات سے پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز سے وقف

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ

دوسری (غادر مطلق) ہے جس کے قیام و ن میں آسمانوں (کی) اور زمین کو پیدا کیا ہے

عَلَى الْعَرْشِ يُعَلِّمُ مَا يَلِيهِ فِي الْأَرْضِ مَا يَخْفَى مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

پھر عروش (پس) پر مارا جا جو خیز زمین میں دھرا گیا اور مٹے وغیرہ) اور جو خیز زمین سے ناپاکی پر مٹے دھت خیز

مِنَ السَّمَاءِ وَيَا يُعِزُّهَا اللَّهُمَّ وَهَلْ مَعَكُمْ إِنِّي مَأْكُنتُ وَاللَّهُ عَالِمُ

اُن کا اُن کی سیمینہ وغیرہ اور جو تہ آسان (کھل جاتی) دیکھتے غزوات اور اہمال نہ کہتے وہ کہیں کہ جانتا ہوں اور لوگ کہیں بھی ہو وہ تھکے ستھکے

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ رُجُوعُ

میرا کرتے ہو اور اس کے دلچسپ رہا ہے

الْأَمْرُ ۝ يُوجِبُ الْبَيْتُ فِي النَّهَارِ وَيُوجِبُ النَّهَارُ فِي الْبَيْتِ وَهُوَ

مَراے (دو) سو گم گمیں، رات کو گھٹاک، فن میں دھل کرنا، اور دی ہو سو گم مایں، ہون کو گھٹاک، رات میں دھل کرنا، اور وہ

عَلَيْكُمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ رَسُوْلُهُ وَانْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَ

دروگوں کے دلی خیالات (تک) سے واقف دروگوں، الصدا اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس زمانہ میں جس طرح تم کو راکٹوں کا

مُتَخَلِّفِينَ فِيهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَنفَقُوا هُمُ الْبَرُّونَ

خارجہ دریاہ فصام بھی، خارجہ کہ دو جنگ تھیں سے یہاں آئے مہاجرینوں (راہِ خدا میں) خارج (ہجرت) کیا اور ان کو اخراج میں بڑا اجر ملے گا

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِمَا نُنَزِّلُ

اور تم کو کیا ملے گا کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے

مالا نوح رسول تم کو تھا ہے ہی پروردگار ایمان لانے کے لیے بلا ہے میں اور

قَدْ أَخَذْنَا قُلُوبَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى

اگر تم کو یقین آئے تو خدا (خود) تم سے (ایمان کا) مہدے چکائی دے دی (خدا نے مہربان تو) ہی جو

واپس نہ ہوئے
 کے مافی اس سفر سے
 ظاہر ہوتے ہیں
 ویر تراز خیال و
 قیاس گان و دغ
 و زہر سے دیے
 و خواندہ ایم و ذات
 کا پوشیدہ ہوتا
 ظاہر میں صفات
 شایع خود کو کہتے
 ہیں کہ سچ و درست
 سننا ہنر کی
 صفات معلوم کر
 نہیں معلوم کر
 سنا ہنر کی
 دوسری صفات ۱۶
 واپس نہ ہوئے
 کے مافی اس سفر سے
 ظاہر ہوتے ہیں
 ویر تراز خیال و
 قیاس گان و دغ
 و زہر سے دیے
 و خواندہ ایم و ذات
 کا پوشیدہ ہوتا
 ظاہر میں صفات
 شایع خود کو کہتے
 ہیں کہ سچ و درست
 سننا ہنر کی
 صفات معلوم کر
 نہیں معلوم کر
 سنا ہنر کی
 دوسری صفات ۱۶

عَبْدًا اَيْتَبَّيْتُ لِحُجْرَتِكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ وَ اِنَّ اللّٰهَ

بِكُمْ لَرَّءُوفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاَلَيْكُمُ الْاَتَقْفُو اِنِّي سَيِّدُ اللّٰهِ

اَنْتُمْ لَوْ كُنْتُمْ اَعْلَمُ بِمَعْنَى شَيْءٍ مِّنْهُ لَوَدِدْتُ سُلْطٰنًا اَعْلٰی مِنْكُمْ لَأَرْسَلْتُ اِلَيْكُمْ رُسُلًا مِّنْكُمْ لَيُخَوِّضَكُمْ فِي الْاَرْضِ

مِنْكُمْ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

اَلْفِهِ وَقَتْلَ اَوْلٰدِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدِ

وَقَاتِلُوْا وَاَكْمَلُوْا وَعَدَ اللّٰهُ الْحَسَنَ وَاللّٰهُ يَمَّا تَعْمَلُوْنَ خَيْرٌ ۝

ذَ الَّذِيْ يَقْرَضُ اللّٰهُ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهٗ وَلَهٗ الْاَمْرُ كَرِيْمٌ

يَوْمَ تَرٰى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ سَعٰی يُورِثُهُمْ مِنْ اٰبَادِهِمْ

وَيَاٰتِيٰنَهُمْ بَشَرًا مِّنْ اَلْيَوْمِ فَجَعَلَتْ لِكُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ اٰمَةً

فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ الْمُنٰفِقَةُ

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَظَرُّوْا نَاقَتِيْمْ مِّنْ تُوْرِكُمْ فَبَلَّ رُجُوْا وَاَرَادَكُمْ

فَالْقِسُوْا اَنْزِلْ اَوْ فُضِّرْ بَيْنَهُمْ سُوْرَةُ اَبَاكِ بَاطِنَةً فِيْهِ الرِّسْمَةُ

وَاٰتِيٰنَهُمْ بَشَرًا مِّنْ اَلْيَوْمِ فَجَعَلَتْ لِكُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ اٰمَةً

فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ الْمُنٰفِقَةُ

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَظَرُّوْا نَاقَتِيْمْ مِّنْ تُوْرِكُمْ فَبَلَّ رُجُوْا وَاَرَادَكُمْ

فَالْقِسُوْا اَنْزِلْ اَوْ فُضِّرْ بَيْنَهُمْ سُوْرَةُ اَبَاكِ بَاطِنَةً فِيْهِ الرِّسْمَةُ

فلم یفرقنا عنک
ببینی سے سرور
کے بعد تیرے جس
میں لوگوں کو دینا
فرمان سے یہ ہے
لی خافت اور سخت
اڑاوی سے نہ لگ
لہا جیسے نہ فرما
گئے ہی جیسے نہ
لے جائے کا نام
جویت کے نرس
کونج ہوا جیسے
میں کا زمانہ
سف کا زمانہ
کلیے کا پتھر
جو اس میں
کا قریب
فقط حسن
فری سے
ہم خوش
کرایا
شہر کو
بلا سو
استعمال
خدا کو
سہی
سے
کرنا

اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے تو اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے
اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے تو اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے
اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے تو اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو کچھ بتایا ہے

حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَعَزَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُخْذَمُنِي

امروز ان لوگوں جو (موت) کا کار کرتے ہیں سب کا شکا نامی دوزخ
 دہی خدی رقی اور زور کا نامی برا

المَصِیۃُ ۝ الْمَرۡیۡنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوْا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِیۡلِکُمُ الرَّسُوْلُ ۝

مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُنُ نُواكِلَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ

فَطَالُ عَلَيْهِمُ الْأَمَلُ فَنَقَسْتُ لَهُمْ وَاكْتَبَرُ مِنْهُمْ فَسَقُونَ ○

اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قُلْ مَن مَّا يَمُنُ بِالْآيَاتِ فَهُوَ عَلَىٰ رَحْمَةٍ مِّنَ رَبِّهِ

تَعْقِبُونَ ۚ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ ۚ اقْرِضُوا اللَّهَ فَرْضًا

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ وَالشَّهَادَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرٌ

یہی لوگ کہتے ہیں کہ ان حضرات اور شہیدین کے جہیز میں صلے کے (ان کو ان ہی کے لئے اور نہیں) اور

نُؤدُّهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَلَّابُوا يَتَّبِعُونَكَ وَلَكَ أَصْحَابُ الْحِجْمِ (۵)

اَعْلَمُوا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاوُهُنَّ كَمَا تَفَاوُهُ الْفَرَاسُ ۚ ثُمَّ اِلٰی رَبِّكُمْ رُجُوعٌ

وَتَكَثِّرْ فِي الْأَمْوَالِ وَلَا أَوْلَادٍ كَمَثَلِ عِيسَى الْكَفَّارِ نَبَاتُهُ

تَوَيْهِيْجُ قَرِيْبُهُ مُصَفَّرًا ثُمَّ يَكُوْنُ حَكَمًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

سلطہ برادری پڑھ کر کرنگٹل ہو جانے لگی پڑھ فخر کرتے ہیں اور اسی کے تروپ ہو بیٹا جبرق ۱۰

شدید

ول یعنی مکرم

کفر اور بت پرستی کی
شامت سے نہایت ہنس
کی حالت کو پہنچ گیا اور
اب خدا اس کی ہلاکت کی
برکت سے پھونک رہا ہے

چنانچه ایسی هر که سلام
لی بدست ملک عرب

کی کا باپٹ لہی اور
ایسے زندہ ہوئے کہ انکو
نئے تہا وضا میں رہی

وَلَقَدْ قَرَّبَ قَرِيبَ

ایسی مضمون کی است
سورہ نساء، پارہ
پہلے نمبر پر

لینا چاہیے ۱۲

پیشانی بیروز و ضامنی

میں نے

۱۰۰۰

ایشیاں کون تھیں

ہے کھتی پرصداقت

۱۔ لکھنا شروع کریں

مِنْهُمْ فَسُقُونِ ۝ ثُمَّ قَعْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ رُسُلَنَا وَفَعَلْنَا الْعِصْبَةَ
أَنْ يَسْتَنْزِلُوا مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ ۝ يَوْمَ إِسْرَءِيلَ ۝ يَوْمَ إِسْرَءِيلَ ۝ يَوْمَ إِسْرَءِيلَ ۝

ابْنِ مَرْيَمَ وَأَتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ
أَوْرَاقًا كَوَافٍ ۝ فَخَرَّ السَّجْدَ ۝ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

رَافَةً ۝ وَرَحْمَةً ۝ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا
تَوْبًا أَوْ حُرْمَةً ۝ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رُفُوهُنَّ ۝ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ

اِتِّعَافًا ۝ وَرَضَوْنَا لِلَّهِ فَسَادَ عِوَاهِهِمْ ۝ رِيعَاتِهِمْ ۝ فَاتَّبَعُوا الَّذِينَ اتَّبَعُوا
وَالَّذِينَ اتَّبَعُوا ۝ فَاتَّبَعُوا ۝ فَاتَّبَعُوا ۝ فَاتَّبَعُوا ۝ فَاتَّبَعُوا ۝ فَاتَّبَعُوا ۝

مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۝ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَسُقُونِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
اللَّهَ ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝

اللَّهُ ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝

مَشْرُونٍ بِهِ وَيُفْعَلْ لَكُمْ ۝ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ لَتَأْتِيَنَّكُمْ أَوَّلُ
الْكِتَابِ ۝ لَتَأْتِيَنَّكُمْ أَوَّلُ الْكِتَابِ ۝ لَتَأْتِيَنَّكُمْ أَوَّلُ الْكِتَابِ ۝

اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۝ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

بِقَوْلِهِمْ ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝ وَاتَّقُوا ۝

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الْفَارِسِيِّ ۝ لَقَدْ كُنَّا فِي زُرُوحِهِمْ ۝ وَتَشْتَكِي
لِي اللَّهِ ۝ وَاللَّهُ يَسْمَعُ نَحْوَهُمْ ۝ وَكُنَّا إِذْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۝

يُظِرُّ مَنْ مِنْكُمْ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝

يُظِرُّ مَنْ مِنْكُمْ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝

يُظِرُّ مَنْ مِنْكُمْ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝ مَنْ يَسْلَمُ ۝

فلنستمع
عوبس عوروس
نوی کی حاضی
جس کی جگہ
حق کی مخالفت
حکام جو درجہ
بیخدا کا سکھ
بہی شکھ
اس میں مساک
طرح دیکھئے
لی کی سے کو
نویس کی جگہ
آنا کہنے سے
نی کی میں جگہ
سی ای کو
میں جگہ
نظر جگہ
جس کے جگہ
جس اسلام
طاف ہونا
کہا کر اس
کہ اس کے
شیرا دوا

الَّتِي وَلَدْنَهُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ مُتَكْرِمِينَ الْقَوْلِ وَزُورُوا وَإِنَّ
جَنَّتِ أَنْ تَكُونُوا دَرَجَاتٍ بِلَا رَدٍّ فِي الْأُولَىٰ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْصُرُ مَا تَعْمَلُونَ

اللَّهُ عَفْوٌ غَفُورٌ ۝ وَالَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ سُكُوتِكُمْ ثُمَّ يُعَادُونَ
أَعْدَاءَكُمْ فَذَلِكَ سَاءَ لَكُمْ مَذْمُورًا

لِمَا قَالُوا فَتَحْمِلُهُمْ رَبُّهُمْ قَرِيبًا مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَبْلُغَ أَكْثَارَهُمْ وَهُمْ مُّعْتَدُونَ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصَلِّ مَشْرُوعَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

مِن قَبْلِ أَنْ يَبْلُغَ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ
مِن قَبْلِ أَنْ يَبْلُغَ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ

ذَلِكَ لِيُتَوَكَّلُوا عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَيَتَذَكَّرُوا بِاللهِ وَلِأَنَّ الْكُفْرَ
عَذَابُ الْكُفْرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ سَيُفْعَلُ بِهِمْ
مَا يَشَاءُ اللَّهُ وَأَن تَعْلَمُوا ۝

كَيْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَتَىٰ آيَاتُكَ يَكْفُرِينَ
عَذَابُ الْفُجُورِ ۝ يَوْمَ يُبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا الْحَصِيرَ

اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۝ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا
فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَا يَكُونُ مِنْ جُحَىٰ ثَلَاثًا إِلَّا هُوَ

رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةَ إِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا آدْنَىٰ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْثَرُ
إِلَّا هُوَ مَعَهُمْ إِيَّانَ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ

دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ
دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ

دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ
دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ

دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ
دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ

دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ
دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ

دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ
دَوَّارٌ مِّن دُونِ سَائِرِ مَا كَانُوا أَتَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَنَّ اللَّهَ

وَالَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ سُكُوتِكُمْ ثُمَّ يُعَادُونَ

وَالَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ سُكُوتِكُمْ ثُمَّ يُعَادُونَ

وَالَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ سُكُوتِكُمْ ثُمَّ يُعَادُونَ

وَالَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ سُكُوتِكُمْ ثُمَّ يُعَادُونَ

وَالَّذِينَ يَنْظُرُونَ مِنْ سُكُوتِكُمْ ثُمَّ يُعَادُونَ

فَلَمَّا بَلَغَ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ
فَلَمَّا بَلَغَ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ
فَلَمَّا بَلَغَ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ
فَلَمَّا بَلَغَ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ ثُمَّ يَبْلُغْ أَكْثَارَهُمْ

فِي صُدُورِهِمْ حُلُجَّةً مِّمَّا كُونُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ

پسے دل میں اس کی کوئی طرح نہیں ہے بلکہ اور اپنے آپ کو ہی کیوں نہ ہو دھاریں بھائیوں کی اسے سے خودم کے اس اور

بِهِمْ خِصَابًا ۚ وَمِنْ يُوقِ شَيْءٌ نَفْسَهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

وکل و سب ای کی چیزوں میں ہوتا ہو کہ خود کو ہی نصیب کر سکے سے خود کو رکھا جائے تو ایسے ہی لوگ نجات پائیں گے

وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا

اور ان کے بعد آئے ہمارے اور ان کا بھی اور ہماری بہن بھائیوں کو بھی (کہتے ہیں) کہ اے ہمارے خدا ہمیں اور ان کو بھی

الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا

ہم سے پہلے ہمارے ایمان میں آئے ہو لوگ! ہمیں بھی تم میں کوئی غش سے نہ بنائے اور ہمیں میں سے کسی طرح کا کینہ نہ بنائے

رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۖ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ

اے ہمارے خدا! تو بہت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے! (پھر) کیا تم نے نہ سنا ہے کہ جو لوگ منافق ہیں اور

إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَّا أخرجهم مَدِينَتِهِمْ

پسے ہم میں سے (جس میں) بھائیوں (جس میں) ان کی کتاب کی طرف سے) ان کے گھر سے نکلے تو ہم نے ان سے کہے ہیں

مَعَكُمْ وَلَا تَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا وَإِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرْكُمْ ۖ وَ

اور تم سے ہمیں ہم میں سے کسی کی طرف سے نہیں اور اگر تم سے اور تم سے (اور تم سے) ان کی طرف سے تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور

اللَّهُ يَشْهَدُ أَنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ۚ لَمَّا أخرجُوا إِلَى الْيَمِينِ جُوزِمْ

اللہ تعالیٰ (اور اللہ تعالیٰ) تمہارے گواہ ہے کہ تم سب جھوٹے ہو! (اور تم سے) ان کی کتاب کے ساتھ نہیں ہیں

وَلَكِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرْكُمْ وَلَكِنْ تَصَرُّوهُمْ لِيُقَاتَلُوا ۖ لَا تَبَارَكُ

اور اگر تم سے ان کی کتاب سے اور تم سے (اور تم سے) ان کی کتاب کی مدد کریں گے اور ان کی مدد کریں گے (اور تم سے) ان کی کتاب سے

تَعَالَىٰ ۖ لَا يَنْصُرُونَ ۚ لَمَّا أَشْلَلْتُمْ مَدِينَتِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ

پسے ہر طرف سے ان کی کتاب کی طرف سے نہیں ہے (اور تم سے) ان کی کتاب کی مدد کریں گے اور ان کی مدد کریں گے (اور تم سے) ان کی کتاب سے

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ۚ لَا يَفْقَهُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي

نہایت یہی ہے کہ ان کو نہ سمجھ سکتے ہیں (اور تم سے) ان کی کتاب کی مدد کریں گے اور ان کی مدد کریں گے (اور تم سے) ان کی کتاب سے

فَرَىٰ مُخِصَّنًا ۖ أَوْ مِنْ وَرَاءَ جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدًا

مخفیہ طور پر (اور تم سے) ان کی کتاب کی مدد کریں گے اور ان کی مدد کریں گے (اور تم سے) ان کی کتاب سے

نَحْسِبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ

اور ہر ایک کے دل میں ان کے لیے ایک ہی چیز ہے (اور تم سے) ان کی کتاب کی مدد کریں گے اور ان کی مدد کریں گے (اور تم سے) ان کی کتاب سے

جسے ان میں سے ہر ایک کو اپنے لیے ایک ہی چیز ہے (اور تم سے) ان کی کتاب کی مدد کریں گے اور ان کی مدد کریں گے (اور تم سے) ان کی کتاب سے

جسے ان میں سے ہر ایک کو اپنے لیے ایک ہی چیز ہے (اور تم سے) ان کی کتاب کی مدد کریں گے اور ان کی مدد کریں گے (اور تم سے) ان کی کتاب سے

جسے ان میں سے ہر ایک کو اپنے لیے ایک ہی چیز ہے (اور تم سے) ان کی کتاب کی مدد کریں گے اور ان کی مدد کریں گے (اور تم سے) ان کی کتاب سے

بسم الله الرحمن الرحیم

در بیان کلماتی که در این سوره بیان شده است

ج ۲

و این آیه را
سے یہ مراد ہے کہ
کا وسیلہ وہ ہے جو
نفع نقصان کی ہی
خبر دیتی ہے

منزل

كَمْثِلَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ نَبَاؤُا الَّذِيْنَ كَانُوْا
 اَعْمٰیًا ۝۱۰ كَمْثِلَ الشَّیْطٰنِ اِفْوَاٰلَ الْاِنْسٰنِ اَکْثَرُ فَلَیْمًا ۝۱۱
 اِنِّیْ نَزَّیْتُ مِنْکَ اِنِّیْ اَخَافُ اَللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱۲
 اَتَمَّ اَمَّا فِی النَّارِ خَالِدٍ فِیْهَا وَذٰلِکَ جَزَاُ الْوٰفِیْنَ ۝۱۳
 الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَتَقُوْا اَللّٰهَ وَتَنْتَظِرُوْا نَفْسَکُمْ ۝۱۴ وَتَقُوْا اَللّٰهَ
 اِنَّ اَللّٰهَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۵ وَلَا تَكُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ نَسُوا اَللّٰهَ
 فَاَنسٰهُمْ اَنْفُسُهُمْ ۝۱۶ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۷ لَا یَسْتَوِیْ اَصْحٰبُ
 النَّارِ ۝۱۸ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفٰرِقُونَ ۝۱۹ وَ اَنْزَلْنَا
 هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ مُّرْسٰتٍ ۝۲۰ خَاشِعًا مُّتَصِلًا ۝۲۱ عَازًّا ۝۲۲ وَخَشِیْتُ اَللّٰهَ
 وَتِلْكَ اَلْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۳ هُوَ اَللّٰهُ الَّذِیْ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلٰمُ الْغُیْبِ ۝۲۴ الشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝۲۵ هُوَ اَللّٰهُ
 الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّسُ ۝۲۶ سَلَامٌ عَلَیْهِ ۝۲۷ هُوَ الَّذِیْ
 الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ۝۲۸ مُسَبِّحُ اَللّٰهِ عَمَّا یَشْرَکُوْنَ ۝۲۹ هُوَ اَللّٰهُ الْخَالِیْقُ

الْباقی

الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَ

ہر چیز کا نوہید و رکھ رفات کی طرح طرح کی صورتیں بنائے دلا ہوا اس کی فہمی یعنی گفتیں ہیں اور اسی سبب اس کے پٹے ہی پٹے

الأرض وهو العزيز الحكيم ○

یہاں میں جو سب بی تو اس کی نسبت دو تقدیس کرتے ہیں اور فرمودہ حکمت لاکھ

سورة التوحيد في ذلك بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَشْرَةَ آيَاتٍ فِيهَا كُتِبَ

سرسبز شادابی سے تری اور لہریں کی شریعت، اللہ کے نام سے رجوع نہایت نامور اور اللہ کے نام سے تیرہ آیتیں ہیں اور دو رکعت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ لِقَوْمٍ

سہارا اور حمایتی راہ میں جمادیا کے اور ہائی ماسد می احمد سے ای غرض سے رہے دن پھر ارباب سے ہو رہا ہے اور یہ اس میں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَبِالْمُؤَدَّةِ وَقَدْ لَفَرُوا بِمَجَاءِ لَمْ مِنْ الْحَقِّ يُخْرِجُونَ الرُّسُلَ

وَقَدْ كَرِهَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ أَفَتُفَوِّدُكُمْ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَلِئِكَةِ فَلَوْلَا دُعَاءُ الَّذِينَ ظَلَمُوا لَمَمَسَ جَمْعُكُمْ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُلْكُ الْقَدِيمُ

اور یا مَن مَوْسُو بِاللّٰهِ رَحِمَہُ الرَّحْمٰن لَنَمَّ کَجِسْمِ عِجْہَادِی
 تھو اپنے پروردگار اللہ ہی کو مانتے ہو۔ رسول کو اور نہ لوگوں سے نکال دیتے ہیں

سليم. انتخبوا منكم رؤساءكم في السنة الأولى

اور جو چاہے

مَا خَفَيْتُمْ وَأَعْلَيْتُمْ وَمَنْ تَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَذُلٌّ سَوَاءٌ

۱۰۲

السَّبِيلَ إِنْ يَتَفَعَّلُوا يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

یہ گائیڈ آپ کے کام کے لیے بنایا گیا ہے۔ یہ آپ کے کام کے لیے بنایا گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِالسُّبُوْدِ وَالْمَقْرَمِ

أَحْمَدُ وَكَأَنَّكَ بِكُمْ الْقَهْوَةُ نَصَابُ سِنْدُ وَاللَّهُ

تمہاری شہیدہ اربابان ہی تمہارے لیے کام نہیں کی اور تمہاری اولاد ہی تمہارے لیے کام نہیں کی اس میں حق و باطل کی پیمائش کرتے ہو۔

يَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۚ قَدْ كُنْتُمْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي الْأَنْبِيَاءِ

یہ بھی بتا کر ہے ہوا اس کو دیکھ کر پانچویں رسول اللہ ابراہیم اور جبریل ان کے ساتھ تھے یعنی اس وقت کے مسلمان پانچویں نبی کو کہتے تھے

الَّذِينَ مَعَهُ يُدْعَوْنَ إِلَى الْقَوْمِ نَارًا وَأَمِنْكُمْ وَيَتَعْبَدُونَ

جب اس وقت تک کہ وہ اس کے لئے ہر شے کر دے گا۔

يَسْمَعُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ

آيَاتُهُ وَرَزَقَهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ تَمَازُكَ الْأُمَمِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِ

لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ وَأَنْزَلْنَا مِنْهُمْ لَحَاقًا لِقَوْلِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ذَلِكُمْ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

الْعَظِيمِ مَثَلُ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الثُّمُولَ ثُمَّ يُحْمِلُوها كَمَثَلِ

الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَثْقَالًا مِنْهُمْ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بآيَاتِ

اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادَوْا

إِنْ دَعَمْتُمْ أَثْقَالَكُمْ أَوْ لَكُمْ اللَّهُ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَمَتَى الْمَوْتُ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ وَلَا يَتَّقُونَ أَكْثَلُ مَا قُلَّ مِنْ آيَاتِهِمْ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ قُلْ إِنْ الْمَوْتُ الَّذِي تُقَرِّونَ مِنْهُ

فَأَنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

فَبِئْسَ تَكْفُورًا كُنْتُمْ تَقُولُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَادَىٰ

يُحْيِيهِ جِئْ لَكُمْ دِيَارُكُمْ أَوْ يَمُوتُ أَوْ يَحْيِيهِمْ أَوْ يَمُوتُ أَوْ يَحْيِيهِمْ

وہی ہے جو کہ ان کو زندہ کرے یا مر جائے یا ان کو زندہ کرے یا مر جائے یا ان کو زندہ کرے یا مر جائے

وہی ہے جو کہ ان کو زندہ کرے یا مر جائے یا ان کو زندہ کرے یا مر جائے یا ان کو زندہ کرے یا مر جائے

تَعَالَى اسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللَّهِ لَوِ ادْرَسْتُمْ

کہ اگر رسول خدا کی خدمت میں نہیں کہہ دیتے تے حضرت کی دعا میں اور نہ کہتے ہی اپنے سر پر ہاتھ نہیں اور نہ کہتے تے

وَمَنْ مَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

ایسے ضرور ہوتے ہیں کہ دعائی (طلب) کی جی نہیں کرتے ان لوگوں کے لئے تم دعا سے نفرت کرنا نہ کرو ان میں سے دو دنوں میں

لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ

خدا قرآن کے گناہ معاف کرنے والا ہی نہیں ہے شک خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

هَؤُلَاءِ يَنْقُوتُونَ لَا تَقْفُوا عَلَى مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّى

یہ تو ہیں جو درگوں کی پٹھانیا کرتے ہیں کہ جو لوگ رسول خدا کے پاس لا جمع ہوئے ہیں دیکھنا نہیں ہاں پر نہ کہ دروازہ آکر دھڑکا کر

يَنْقُضُوا أُولَئِكَ الْبُحْرَانِ السُّقُوتِ وَالْأَرْضِ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ

آسمانوں میں اور زمین میں بہتے ہوئے ہیں (سب) اندر کے ہیں تم منافقوں کو

لَا يَقْفِرُونَ يَقُولُونَ لَنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَبِئْسَ خِرَارَ

اوتی ہوئے ہیں وہ منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم نہ گئے تو گئے تو غارت والا ذلیل کہ وہاں سے کمال باہر کرے تو کسی دل

مِنْهَا الْأَذَلُّ لِلَّهِ الْعَرَبُ وَرَسُولُهُ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ

ملائیچہ رسول نبوت اندر کی اور رسول خدا کی اور مسلمانوں کی اور

الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلَاحِظُوا

منافق (اس بات سے) واقف نہیں مسلمانو! تم نہ دیکھو

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَعْتَدُوا لَهُمُ الْبُحْرَانِ السُّقُوتِ

یا وہ لوگ جو اللہ کے ذکر اور رسول خدا کے بارے میں سے (دراہم) نہیں لے سکتے اور نہ کہتے اور نہ کہتے ہیں

أَحَدٌ كَرِهَ الْمَوْتَ يَقُولُ رَبِّ لَوْ لَمْ تَنْفِ إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ

کہ میں سے کسی کی موت آج ہو اور وہ (اس وقت) کہنے کے لئے کہ اگر میرا کفار کا حق ہو تو میرے قتل کی اور ملت دین میں موت کرنا

فَاصْدَقْ وَكَانَ مِنَ الصَّالِحِينَ وَلَنْ يُؤْخِرَ اللَّهُ فَحْشَ الذَّلِيلِ

اور وہ سچا (نیک) بندہ ملے گا نیک بندہ میں بھی ہے اور تاہم جب کسی کی موت آج ہو جائے تو خدا بھی اس کی حالت میں دیکھ

أَجَلُهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

اور جو کچھ بھی کر رہے ہو اس کی (سب) خبر دیکھ

وہ کہتے ہیں

وہ کہتے ہیں

ول یزیدہ بنی سہیل کا کہہ کر کہ میں مسلمانوں سے منافقوں کے شراب خداوند بنی سہیل ابن سکول منزل کی کسی بات میں نہ کہہ رہی منافق اپنے نزدیک مسلمانوں کو اپنے مقابلے میں نہ کہہ رہی اور میں تو سمجھتی ہی تھی کہ کہنے کے لئے کہ تو کہہ رہی تھی ہر چیز اور جسے ان سے ہر چیز کو نکال باہر کیا کہ شیعہ وہاں سے کہہ رہی تھی

وہ کہتے ہیں

۱۳

قرصاً حسناً يضره لك ويوفر لك والله شكو تحليم

عَلِمُ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ الْغَيْرُ الْحَكِيمُ
پیشہ اور ظاہر سے گواہی دینے والا زہد و داور مکن والا

سَوَاطِلُهَا تَبْدِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَنْتُمْ لَهَا اَيْدِيَكُمْ كَمَا

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ أَعْدَلٍ مِمَّنْ وَاحْصُوا

العِدَّةُ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ لَا تَخْرُجُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ وَلَا تَخْرُجُوا
 مَعَكُمْ لَكُمْ أَنْ تَقُولُوا مَا نَتَّبِعُ اللَّهَ فِي شَيْءٍ وَأَتَّبِعُوا مَا يَأْمُرُكُمْ بِهِمْ وَأَتَّقُوا اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ يَخْرُجُ

لَا اِنْ يَاتَيْنِ بِفَكْحَةٍ مِّثْلِهِ ۖ وَلِيُكَفِّرَ عَنْكَ اللَّهُ وَمَنْ

يَتَعَدَّ حُرْدُ اللَّهِ فَنَفْسُهُ لَا تَدْرِي مَعَلَّ اللَّهِ يَحْدُثُ

بعد ذلک امرًا ۝ فإذا بلغن أجلهنَّ فامسكنوهنَّ بمعرفتي

اَوْ فَاَرْسَلْنَاهُمْ بِمَعْرِفَةٍ اَشْهَدُ اَذَىٰ عَلٰى مُنْكَرٍ وَّافِيْمَا

الشهادة لله عليه بوعظ به من كان يؤمن بالله واليوم الآخر
 اس کا پاس رکھ کر کہ جب تک کہ ایسی دنیا جہنم کی باتیں اُن کو نہ لگ سکیں یا ان میں سے کوئی اور دوسرا اور وہ خود اس میں سے ہو

ومن میں اللہ بچل رہے تھے ○ دوسرے درجہ میں جیتنے والے تھے

اردو میں خدا سے ڈرنے کا گواہ اس کے بڑے راہبوں کی ہے جو کہ فرشتے سے تمنا کرتے ہیں کہ ان کو وہاں بھیج دیں تاکہ وہ اپنے رب سے مل سکیں۔

وَمِنْ مَّوَدَّنَ عَلَى اللَّهِ وَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ

اللہ بھی قہر کا ایک اندازہ بخیر ہی دکھا کر رکھ کر اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس کی طرف سے جو کچھ کرنا چاہیے وہ کر لے گا۔

شخص کی طرف عامہ کو بھیج دیا۔ افسانہ کے دو کرداروں نے اسے اپنے آپ کو مارنے کے لیے ۱۲ گولف بالیں خریدیں۔ ان گولف بالوں کو ایک کھوکھلی کھال کے اندر ڈال کر وہ گولف بالوں کی طرح لڑائی لڑ رہے تھے۔

رَبِّهِ فَمَنْ نَسِيَ فَأَخَذَ الذُّرِّيَّةَ مِنْ يَدَيْهِ فَتَمْنَنَ فِيهَا وَالْأَنْجِلَافُ نَوَافِلُ

مؤرخ شمسہ جہاں کی عدت حمض سے تیس جگہ نوں حساب) جن میں سے اور علی بن ابی طالب (علیہ السلام) جن عورتوں کو بیعت اسے کی وقت نہیں لی ہوئی

أَجْلَهُمْ أَنْ يَضَعُوا حِمْلَهُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ

اسو ان کی قدرت ان کے نیچے بنے تک اور جو اللہ سے ڈرتا ہے گا خدا اس کے کام آسان کرے گا

يَسِّرْ ۝ ذَلِكُمْ أَمْرُ اللَّهِ إِنَّكُمْ إِلَيْكُمْ مَرْجِعُكُمْ يَكْفِي عَذَابُكُمْ

وہ کہتا ہے کہ میں نے اس کو دیکھا تھا۔

اور اُس کو بڑے اجر سے نوازا گیا (سوال نمبر ۱۸) طلاقِ عورتوں کو (عدت کے ایسے ہیے معذور طہانی وہیں نہگو جہاں نم خود رہو

وَلَا تُزَكُّهُمْ إِلَّا لِمَا أَتَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ لَتُضَقَّ عَلَيْهِمُ الْمَوَاقِلُ ۚ

اور ان پر بھی کر سلائے ہے ان کو ایذا دود اور اگر عاقل ہوں تو

عَلَيْهِمْ حَتَّى يَضَعُوا جَمَلَهُمْ فَإِنْ رَضِعُوا لَكُمْ فَأَوْهَرُوا جُودَهُمْ

بجہ ہفتے تک ان کا فوج اٹھائے رہو پھر (بجہ جیتے پیچھے) اگر وہ اپنے گوتھ سے بیٹے دو دھ بجائیں تو ان کو ان کی دو دھ بجائی دو

والله اعلم بكم

اور آپس کی صلاح سے دوسرے مطالب (اجرت و دیگرہ) کا تعمیر دار کو واضح نہیں کیا جس سے اس نے گوارا نہ دیا اور حضرت بیسرا (ع) سے اس کا اصرار ہوا۔

لِيُفِيكَ دُوسَعَةً مِّنْ سَعَتِي وَمَنْ قَدْ عَلِمَ بِرَأْفَةِ فَلْيُفِيكَ فِيمَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ ریاضت کے لئے تمہارے لئے ایک ایسا جہان بنا دے گا جس میں تمہاری ہر بات کو قبول کرے گا اور تمہاری ہر بات کو قبول کرے گا۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُصْبُعِ هَذِهِ ۖ فَيَسْأَلُ أَلَمَةَ الْأُخْتِ ۖ فَيَقُولُ سَوَاءٌ ۚ وَأَمَّا الْبَخِيلُ فَبُخِّلَ بِأَبْشَرٍ ۚ

اور بہت ہی کم شمار ہو گا۔ اگرچہ کہ کہنے والوں نے اپنے بیرونی دماغ اور اس کے دلوں کے محاسن کو دیکھ کر تو کہنے شروع کر دیے ہیں۔

شَدِيدًا وَاعْدَنِي بِعَدْلٍ إِنَّكُمْ ۝ فَاذِقُوا آثَمَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اور ان کو بھی بڑی سزا دی تو انھوں نے کہا: اے اللہ! ہمیں سزا کا فائدہ پہنچا اور ان کا انجام کار

أَمْرٌ خَيْرٌ ۝ اَعِدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي

گمانا ہی گمانا ہوا۔ ان لوگوں کے لیے خدا نے (قیامت کا) عذاب سخت (اور ذمہ) تیار کر رکھا ہے۔ تو اس میں غور کرو۔

الَّذِينَ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَهُمْ ذِكْرًا وَسُوْرًا

بسم الله الرحمن الرحيم

امرات لو طاعتت تحت عمن من عبادنا صاحب خرافة تما

کر یہ (۱۰) دون عورتوں (۱۱) پہاڑے بندوں میں سے دو ایک بندوں کے نکاح میں نہیں آتیں اور ان دونوں سے ان کو غلامی اور کاتبہ شہر و ملک طاعت

فلم يغنياعنهم من الله شيئا وقيل دخلا النار مع اللذين

تو دونوں کے شہر (۱۲) و مروجہ (۱۳) نہیں تھے اور ان کے غلامی میں ایک ہی کام نہ آئے اور ان دونوں عورتوں کو حکم دیا گیا کہ ان کو لوگ نہ تم میں

وضرب الله مثلا للذين امنوا امرات فرعون ذوات يدين

اور جو صحیح مسلمانوں کی بیوی کے لئے خدا کا حکم فرعون کی بیوی کی رائے کی مثال بنادیا کہ ان کی بیوی نے علی کے حکم کو نہیں مانتا اور وہ گمراہ تھیں

عندك يبتغى في الجنة ويخفى من فرعون وعمله فيخفى من النور

بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور حکم فرعون اور اس کے کاردار (۱۴) سے نہایت ڈرتے اور دنیا (۱۵) اور دنیا (۱۶) اور ان کے اعمال کو ان سے نہایت

الظلمين و منهم ابنت عمران التي احصنت فرجها فنفخنا فيه

اور دوسری مثال عمران کی بیوی کے لئے جو اپنی محنت کو محفوظ رکھا تو ہم نے ان کے پیٹ میں

من روحنا وصدقت بكلماتها وكنية كانت من الفتيين

اپنی (۱۷) قدرت سے ایک روح (۱۸) جو ان کی بیوی اور وہ اپنے پیٹ میں رکھا کہ اس کی کلام اور اس کی کلاموں کی تصدیق کرتی رہیں اور وہ رہا اور اس پر بار

سؤلوا فكيف وهى اسم الله الرحمن الرحيم

سودہ ملک سے تیری تھی اور اس کی (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

تذكر الذي بيده الملك تو هو على كل شيء قدير

(۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

الذي خلق الموت والحياة ليبلوكم انكم احسن عملاء وهو العزيز

جس سے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تم کو آزمائے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے اور وہ زبردست

الغفور الذي خلق سبع سموات طباقا ما ترى في خلق الرحمن

دہر (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

من تقوى فارجه البصر هل ترى من فطو

کوئی (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

كنتين ينقلب اليك البصر خاضعا وهو خاضع ولقد زينا

دنیا کو (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

السماء الذي بنا عصابهم وجعلناهم السطين اعندنا

وہ (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

فلنوت اور زحمت
آزادانہ کے جی میں کہ
اگر زندگی نہ ہو تو عمل میں
حالت میں کیا جائے اور
خزانہ نہ ہو تو آدمی خدا سے
ہی کیوں لڑے گا
موت سے این آدمی کو
وگرنہ خدا کی کسی بھی
نیکوئی
نزل
الحق التاسع والعشرون

وَقُلْنَا

الملك

وَقُلْنَا

وَقُلْنَا

وَقُلْنَا

وَقُلْنَا

عَذَابِ السَّعِيرِ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

المصير اذ انقروا فيها سمعوا لها شهيقا وهي تفور تكاد عير تری جگر جب در لوگ اس میں ڈلے جائیں گے تو دوری سے اس کی ہڑے زور کی سائیں سائیں ان کو سنانی دے گی اور دور کی

من الغبط ملکما الی فیہ لاقوا سالهم خزنتھا الی بآئیکم نذر جب بب اس میں رکھا دریا کی گڑھ والا جائے گا تو درخت اس پر غنیمت ہیں ان سے پوچھ گیا تھا ہے اس عذاب کے

قالوا ابل قد جاءنا نذیر فکلنا بما نزل الله من شیء وہ کھیں ان ڈلے والا تو ہمارے پاس آیا تھا کہ ہم سے اس کو بھٹھا مار کر کھائے تو کتا بھیرا کی چیز اتاری ہیں

ان انتم الای ضل کبیر وقالوا لو کنا نسمعه او نعلم ما کنت فی اصعب السعیر فاعتروا ایدینہم فسحقا لاصعب السعیر

ان الذین یحشرون ثم بالغیب کم مغفرۃ واجر کبیر و ان اسرافکم لکم واجر ذابہ انه علیکم بذات الصدور الا

یعامر من خلق و هو اللطیف الخیر هو الذی جعلکم الابرار

ذو کما فامشوا فی مناکبہا وکوا من رزقہ والکبۃ الشور

لو کنت من الشاکر ان ینصفکم الارض فاذہی تمون لراونہ

ترب الذین رزقکم فکیف کان نیکر اولئذ الی الطغویۃ فحق

الذین کفروا بربهم وکوا من رزقہ والکبۃ الشور

لو کنت من الشاکر ان ینصفکم الارض فاذہی تمون لراونہ

ترب الذین رزقکم فکیف کان نیکر اولئذ الی الطغویۃ فحق

الذین کفروا بربهم وکوا من رزقہ والکبۃ الشور

وہ لوگ کہیں کہیں ان کو سنانی دے گی اور دور کی

ملک دو سے ہر دو کی کہ
شہاں آسمانی تو وہ کی
لوہ ٹھاسے کے پتھر چلنے
پھر دوسرے ان کو جھٹکا
کھینک کر چاہیے
ہیں انہیں وہاں کی کڑی
میں پورے پتھر صحران
صحران حالہ ذوقی
وہاں کی کڑی کڑی
اور سرور ہائے کائنات
میں کھڑا کر دیا ہے یہ بھی
ہم مراد ہوئی ہے

اور ان کے لیے

اور ان کے لیے

اور ان کے لیے

وَقَضَاهُ
وَقَضَاهُ
وَقَضَاهُ

وَيَقْبِضَنَّ مَا يُمْسِكُنَّ بِالْأَرْحَمَنِ لِلَّهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَيَجْعَلُ لَكُمْ بَيْتَكُمْ مِنْ دُونِ الْكُفْرِ الْإِسْلَامَ غُرَّةً أَوْ يَكُونُ الْإِسْلَامُ غُرَّةً أَوْ يَكُونُ الْإِسْلَامُ غُرَّةً أَوْ يَكُونُ الْإِسْلَامُ غُرَّةً

هَذَا الَّذِي يُرَقِّمُ أَنْ تُسَلِّمُوا عَلَيْهِ قَبْلَ الْخُرُوجِ إِلَى غَيْرِ الْبَيْتِ

فَيُكَلِّمُ عَلَى مَهَلٍ هَذِهِ أَمِنْ يَسْتَنْبِطُ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ قُلْ هُوَ

الَّذِي أَتَاكُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا

مَا تَشْكُرُونَ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ

عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنَاهُ مِنْ مَعَى أَوْ رَحِمْنَا فَمَنْ يُجِيرُ

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ قُلْ هُوَ الَّذِي أَمَّا تَابَهُ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ قُلْ أَرَأَيْتُمْ لَنْ أَصْه

مَا أَوَكَّلْتُمْ أَفَمِنْ دُونِ اللَّهِ شَيْءٌ يَخْلُقُ كَمَا يَخْلُقُ اللَّهُ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنَاهُ مِنْ مَعَى أَوْ رَحِمْنَا فَمَنْ يُجِيرُ

فلننزل آياته على من نشاء
سيدعنا جوارا جنت به
هين و دشمن کافر اور
مومن کی جس کو نزل آتی
دونوں جگہ سے جس کو نازل
نزل آئے صاف جلی اور
اس کو دست نہیں سوجھتا
اور مومن سیدھا سحر کائنات
ہو اور اس کو دست سوجھتا
ہو ۱۱۰ صلی علیہ وسلم
سلاز کے برے ہے
کو تم کا دل کے انعام
کیا اصل پر سچا آدمی ہے
ہیں تو پتے ہے اور سیدہ
نولینے ہے تو کوئی نجات
کی نگرانی چاہیے ۱۱

اور یہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

اور یہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

اور یہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

مُسْكِينٍ ۚ وَغَدَا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝ فَلَئِمَّا رَاَوْهَا قَالُوا لَوْلَا آتَاكَ

لَهُمْ اس کو دیکھ کر ان کے کانوں پر گونج گئی کہ اگر ان کی آیتیں ہی نہیں آتیں تو ان کے لیے اس کے ساتھ بہت سچا ہوا ہے یہ سچا ہے کہ اگر

لَضَاكُوْنٍ ۚ بَلْ لَحْنٌ مَّحْرُومٍ ۝ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَكُمْ

روایت ہے کہ وہ سچے اور سچے نہیں تھے بلکہ ہماری تقدیر میں تھی ان میں جو بہتر دلی تھا کہ ان کے پاس سے نہیں

لَوْلَا تُسْعَوْنَ ۚ قَالُوا سُبْحٰنَ رَبِّنَا اَاٰتَاكَ مَا ظَلَمْنَا ۚ فَاَقْبَلَ

کہ اگر اس کا شکر اور اس کی تسبیح دو گدہ ہیں کہ اس سے کہیں زیادہ اول آئے کہ ہمارے دو گدہ اگر ذات ہی سے ملک ہی سے خود وار ہے

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَّبِعُ اَلَا تَرٰ اَنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۚ قَالُوا يٰوَيْلَنَا اَاٰتَاكَ مَا طٰغَيْنَا

ایک کے خون پر ایک کی کفایت کرنے اور اگر اس کا سب اول آئے کہ اسے ہماری کفایت سے شک ہو رہی ہے خود دہریت سے بڑھ گئے تھے

عَسَىٰ رَبِّنَا اَنْ يُّبَدِّلَ لَنَا خَيْرًا مِّنْهَا اَاٰلَا اِلٰهَ رَبِّنَا اَرْغَبُ مِنْ كَذٰلِكَ

میں نہیں ہمارا خود گدہ اس دنیا کے بدلے کو اس سے بہتر چیز نہ ملے نہ اس کے لیے کہ وہ دیکھ کر کھڑے ہوئے کہ اس سے بہتر دلی

اَلْعَذَابُ وَّلَعَلَّ اٰلَاخِرَةُ اَكْبَرُ مِنْ اَوَّلٰىكَ ۚ اِنْ

اور آخرت کا عذاب تو اس سے کہیں بڑھ کر ہی آگاہ اس دنیا کے بدلے کے کافرا کہتے تھے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۖ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتُ النَّعِيْمِ ۖ اَفَبَعْدَ اَلْمُسْلِمِيْنَ

بہتر نہیں ہے ان کے لیے خود گدہ کہ ان پر رحمت ہے نہ نہ کے کافری کیا ہم اپنے دنیاوی برادریوں کو

كَالْبَحْرِ مِيْنٍ ۚ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۚ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ

کھنکھانے والی برادریوں کی تم کو ان کو (دھوکا) چاہیے دے کھیل لگا کر کہے ہو کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے کہ اس کتاب پر راہ اس میں

تَدْرُسُوْنَ ۚ اِنْ لَكُمْ فِيْهِ لَمَنَافِعُ ۚ وَنَ ۚ اَمْ لَكُمْ اٰمَانَ عَلَيْنَا

پڑھتے ہو کہ جو تمہارا گدہ وہی تم کو آفریں سے کامل ہمارے ایم سے کہیں سے کہی ہیں

بَالِغَةُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ اِنْ لَكُمْ لِمَا تَحْكُمُوْنَ ۚ سَلٰهُمُ اِهْمُ

جو دفعہ قیامت تک پہنچ جائیں گی کہ جس چیز کی تمہاری باتیں آگے دی گئی تھیں بے تاخیر میں آج وہی دیکھنے کی راہ پر ان کو ان

بَلَدٍ لَّا نَزِيْعِمُ ۚ اَمْ لَكُمْ شُرَكَاءُ فَلَئِمَّا تُوَاۡشِرُوۡا بَشَرًا مِّنْ كُنُوۡا

اس کا ذکر کیا ہے یا انھوں نے خدا کے شریک قرار دیے ہیں یا وہ وہ ذکر ہمارے ہیں میں اس کے اپنے دوسرے میں سے ہیں تو اپنے

صٰدِقِيْنَ ۚ يَوْمَ يَكْشِفُ عَنْ سَاقٍ وَيُدْعُوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ

جہنم ان پر دعا پڑھا دیا جائے گا اور ان کو سجدے کے لیے بلاتے ہیں گے

فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ ۚ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ زَغٰۤفَةً ۚ فَلَمَّا اَوۡقَفُوۡا

تو (دھم) نہ کر سکیں گے نہ سر نہ اٹھان کی آغوش میں ہیں لیکن ان کے دھڑکنے کی بجائے ہیں

وہ سچا ہے کہ اگر ان کی آیتیں ہی نہیں آتیں تو ان کے لیے اس کے ساتھ بہت سچا ہوا ہے یہ سچا ہے کہ اگر

کہ اس کا شکر اور اس کی تسبیح دو گدہ ہیں کہ اس سے کہیں زیادہ اول آئے کہ ہمارے دو گدہ اگر ذات ہی سے ملک ہی سے خود وار ہے

مل تیریں نہ کرنا
فعلی عباد کیا جاتے جو خود
سے بھی جانا اور اس وقت
کے وہی تھے جس میں جو تھے
میں اختیار کیے گئے کہ اس
کتاب جو تو نہیں جانتے
کے اس میں پڑھتے جو وہ
اس میں رکھا ہوا، یہ کہ
تم پسند کرو گے وہی تم
کو آفریں میں اسے گا

ہم نے ایم سے کہیں سے کہی ہیں
ہم نے ایم سے کہیں سے کہی ہیں
ہم نے ایم سے کہیں سے کہی ہیں
ہم نے ایم سے کہیں سے کہی ہیں

كَأَنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ عَلِيمُونَ ۝ وَمَنْ سَأَلَ عَنْ فَتْرَةِ نَارٍ

تَبْكَرُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝

وَأَمْلَأُ لَهُمْ أَتْكَرِي مَتِينٌ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ إِنَّمَا تَحِبُّهُمْ

مُغْرِمٌ مُتَقَلِّبُونَ ۝ أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ هُمْ يَكْتُمُونَ ۝ وَاصْبِرْ

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْاُخْتِ اِذْ نَادَىٰ وَهُوَ نَكْظٌ ۝ اُولَٰئِكَ

تَدْرِكُ نِعْمَةً مِّنْ رَبِّكَ تُبْذِرُ بِالْعَرَاءِ وَهُمْ يَذُمُّونَ ۝ فَاحْصِهٖ رَبُّهُ

فَجَعَلَهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ اِنْ يَكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُفْقِدُوْكَ بِاَصْبَاحِهِمْ

لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّ لَاحِجُوْنَ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ

رَبُّهُ اَمْ يَكْتُمُونَ ۝ اِنَّا اَنْشَاَ الْبَشَرَ اَلْحَمْدُ ۝ وَتَسْأَلُوْنَ فِيْهِمْ لَكُمُوْا

الْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَا اَدْبَاكُ مَا الْحَاقَّةُ ۝ كَذَّبْتُمْ

وَعَادُ الْاَقَارِعِ ۝ فَاَمَّا تَنْوُدُ فَاَهْلُكُمْ اِلَّا طَائِفَةٌ ۝ وَاقْعَادُ

فَاَهْلُكُمْ اَرْحَ صَرَّ عَاتِبُوْهُ ۝ صَحَّ مَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ ۝

غَمِيَّةٌ اَيَّا وَحُسْرًا فَاَتَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعًا كَاَنَّهُمْ لَمْعًا ۝

آه وہ وہاں آئے ان پر چلے گئے تھی تو اے غلاب، وہاں لوگوں کو اس رات ہی میں اس طرح دیکھ دیتے ہیں جیسے

فلو ہم بخشن من ساق
فعلی نے جس میں ان پہلے
کوں دی جانے کی اور پہلے
عرب کا وارہ جو اندر چلی
کمرے سے سختی اور حسرت
کا پیش نامہ رہا ہوتا جو کچھ
کوئی نہ مشکل کام کرنا نہ ہو
تو اے نبی یا جاس یا سید یا خیر
میں سے کرنے پر آمادہ ہونا کہ
یاد رہا تو سامنا جو تو خدای
غوا ہی کچھ اٹھانے کا کاروا
جس مشن میں نے کیا ہو کہ
رہو یہ حقیقت کا فصل یا ہم
نے ہی کے مطابق ترجمہ کیا کہ
کچھ وہ اٹھا دیا جسے کلاوت
وہ رہا ہو کہ کچھ نہ کچھ
تو ایک حدیث میں آیا کہ کلاوت
کی کرسخت ہو جس کی اور
سے کچھ نہ ہونے کا ۱۲
فلو ماسلحہ جو اٹھا
دونوں کے فصل ایک
ہی سے جس میں دلا کردہ
فصلان نہیں اور اس سے
پس کا پہنچ والا ہی تھا
یہ مالا کلاوت دونوں میں
یہ سن کا نام دیا جو اس
چلے کہ ان کو بھی نے نقل کیا
تھا ۱۲ فلو ہی کے قریب
ہو سنہ ان کا یہ کاروا ہو کہ
ظان میں اس کو ہی ہری
طرح ٹھہرا ہو جسے کہا تھا
۱۲

نَحْلَ خَلَوِيَّةٍ ۖ قَهْلَ نَزِيٍّ ۖ فَهَمَّ نَاقِيَةً ۖ وَجَدَ نَاقِيَةً ۖ

نحو کلیمہ یوں کہے۔ میرا نیکو کن میں سے کوئی نہ نکلتا ہی، کیا وہ کھائی دیتا کہ اور

مَنْ مَبْلَكُهُ ۖ وَالْمَوْتِقُمْ كَيْدُ الْخَطِئَةِ ۖ فَصَوَّرَ سَوَّلَ رَيْبَهُمْ

جو آئیں اس سے پہلے ہوں پس اور اسی کوئی کہیں کے کہنے کے لئے کہی تو وہ دیر سب کو کہہ دے کہ ہے، تصویریں کر کے تو

وَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَاسِيَةً ۖ أَتَاكَ الظُّلُمُ الْمَاءِ سَمَلْنَكَ ۖ وَبِالْجَلِيلِ

اور اس نے بھی ان کو سخت پکڑا۔ اور کوئی دفعہ کے وقت میں جب پانی کا طوفان آیا تو میری تم کو کہی تم سے بڑی کوئی کہی میں سوار کیا تھا

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذَكُّرًا ۖ وَتَعْبَهَا أَذُنٌ ۖ وَاعْبَهُ ۖ وَإِذَا انْفَرَجَ فِي الصُّورِ

تاکر اس واقعے کے لئے ایک یادگار بنا دیں اور اس کے کانوں کو اٹھائے یاد کرنے کی صلاحیت دی کہ اس کو یاد رکھیں یہ واقعہ

نَفْحَةٍ ۖ وَاحِدَةٍ ۖ وَتَحْمِلُ الْأَرْضُ الْجِبَالَ ۖ فَلَا تَكْدَاكُهُ وَلِجَلَّةٍ

پس ایک ٹھیکہ ماری جائے گی۔ اور زمین اور پانی دونوں کو اٹھا کر اور کھولے، ایک ہی برہان کرینے کے لئے کہہ جائے گا

يَوْمَ مَبِيدٍ ۖ وَقَبَّتِ الْوَاغَةُ ۖ وَاشْتَقَّتِ السَّمَاءُ ۖ فَيَوْمَ مَبِيدٍ ۖ وَاهِيَةٍ

اور زمینات جھپٹ جائیں گے اور پانی (پھر) زمین ہو جائے گی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس کی بہت ہی بڑی اور کھسکا ہو گا

وَالْمَلِكُ عَلَى أَرْجَائِهَا ۖ وَيَجْلُ عَرْشُ رَبِّكَ ۖ فَوْقَهُمْ يَوْمَ مَبِيدٍ ۖ تَنْبِيءٍ

اور اس کے ناموں پر غرور کرتے ہوں گے اور اس دن تمہارے پروردگار کے تخت کو اٹھ کر بیٹھے، اپنے اور اٹھائے ہوں گے

يَوْمَ مَبِيدٍ ۖ نَحْمِلُكُمْ خَافِيَةً ۖ فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ

اور کوئی اس دن اپنے لئے دیر، پیش کیے جاوے گا (اور) تمہاری راز رکھ لے، اس سے کہ تو اس کو اچھا نہ دھال

يَعْمَلُهُ ۖ فَيَقُولُ هَؤُلَاءِ أَمْرٌ وَأَكْتَبِيهِ ۖ إِنِّي ظَنَنْتُ أَنِّي مُلْكٌ

اس دن اپنے ہاتھ میں دھالے گا کہ وہ دیر ہی توئی لوگوں سے کہے گا کہی (اور) میرا نہ دھال تو پڑھو۔ مجھ کو تو دنیا کی زندگی میں اس قدر تمنا

حَسْبَابِيهِ ۖ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ ۖ فِي جَنَّةٍ عَلَيْهِ طُورٌ مُلْكٌ

میرا حساب میرا کمال، انکو کے گا اور طے، اور وہ کسی سے، خاطر غم نہیں میں ہو گا کہی، رشتہ نہیں میں جس کے ہاں سے

دَانِيَةٍ ۖ كَذَّبُوا وَاهْتَرَأُوا ۖ هُمْ كَانُوا سُلَاطِمًا ۖ فِي الْأَكْثَرِ الْأَخْلَاطِ

اپنے کہنے ہوں کہ میں کوئی نہ کرتے تھے اور ان سے کہے کہ ان کو اٹھائے کہی، کہ انہم کو کشتہ تھے دنیا میں جو کہنے کے لئے اور ان کو اپنے

وَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهُ بِشَرِّهِ ۖ لََّا يَقُولُ لََّا كُنْتُ لََّا أُوْتِيَ كِتَابِي

اور جس کو کتابہ (دھال) اس کے ہاتھ میں ہاتھ میں دیا جائے گا کہ وہ کہے گا کہ اس کو کاش مجھ پر نہ دھال، انا نہ ہوتا

وَلََّا أَدْرِي حِسَابِيهِ ۖ لََّا يَلِيهِ ۖ كَانَتْ الْقَاضِيَةُ ۖ مَا الْغَنَى عَنِّي

اور کہہ کہے اس حساب کی خبر ہی نہ ہوتی ہوئی کہ کیا ہو گا کیا نہیں، اس کو کاش نہ رہے سے دیر ہی ہوئی، کیا ہاتھ ہو گا، ہر تاجر مال پر سے

سَلَامٌ ۖ فَتَحْتُمْ كُنْتُمْ كُنْتُمْ كُنْتُمْ

الرب

منزل

فل غلبت علی قلوبہ
 بادشاہت پر غلبہ ہو کر
 ہرے آوروں کا حاکم ہو گیا
 ہوا اور آدیں سلطان کے
 ہاتھ کے اوپر سے بادشاہت
 سے پہلی بادشاہت مراد نہیں
 بلکہ ایک شخص کے لئے تخت
 مراد ہیں جو ان کو گزند سے
 بچانے کے لئے جس کی دعا
 ہی تھا یا اس مراد ہو کہ
 بادشاہ کی نصیحت کے
 سے جو ہم غلام نہیں گئی
 اور اس شخص کی مراد ہو کہ
 حاکم وہ جو یہ مصلحت سے
 لئے ہی نہ رہا بادشاہت
 جو لوگ زبان و جلی سے خوب
 واقف ہیں ان کو غلام
 سے بچانے کے لئے کہلا کر
 اور اس کے لئے میں بھی
 کرتے سے چھڑ گئے ہیں
 کے لئے کہ غلام ہو کر نہ رہی کہ
 اور غلبہ ہو کر
 قسم کے تکرار کے لئے
 ہوا یا جو بادشاہت میں
 کے لئے کہ میں کہہ رہا ہوں
 پر تاکید کے لئے زیادہ کہہ کر
 کہ اس میں آؤ بیٹھا
 بچھڑنا میں اور بچھڑنا
 تاکید کہ اس علم پر
 رسول کریم کا فطرتاً سے
 اور یہی فطرتاً سے کہ اس
 کورت میں بھی وہ وہاں
 رسول کریم سے جہل ہی
 ہوئے ہیں اور اس میں
 رعایت سے وہی توجہ
 میں اختیار کر لیا
 دین کے لئے کہ جو اولاد
 ہو کر ان کی اور وہ اولاد
 کے واسطے ایک طریقہ
 اس کو کھانچا جائے
 تعلقات سے اس کے
 غلبہ سے تو میں نہ کہہ
 اس کی اس میں
 ہوئی ہے حاکم کے
 حاکم کے لئے

مَالِهِ ۝ هَلَاكَ عَنِّي سُلْطَانُهُ ۝ خذْهُ وَهْلَكَ ۝ ثُمَّ الْحَجْمُ ۝

صَلُّوْهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذُرْعَاهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۝

اِنَّهٗ كَانَ اَيُّوْمِنُ بِاللّٰهِ النُّظْمِ ۝ وَلَا يُحِضُّ عَلٰى عِلْمِ الْمُسْكِيْنَ ۝

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هُهنا حِجْمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غَسَلِيْنٍ ۝

لَا يَأْكُلُهُ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ۝ فَلَا اَقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا

تُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۝

قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا يَقُوْلُ كَا هٰٓؤُلَآءِ مَا تَدْكُرُوْنَ ۝

نَزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ نَقُوْلُ عَلَيْنَا بَعْضُ الْاَقْوَالِ ۝

لَاخِذْ لِمُنْهٖ بِالْأَيْمٰنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝ فَمَا يَكُنْ مِنْ اَحَدٍ عِنْدَ

حٰكِمِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاَلْعِلْمُ اَرْسَمْنَا مُعْذِرَتَہٗ

وَاِنَّ الْحَسْرَةَ عَلَی الْكَافِرِيْنَ ۝ وَاِنَّ اَحْسَنَ الْيَقِيْنِ ۝ فَبِئْسَ اِسْمًا لِّلْعَظِيْمِيْنَ ۝

رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاَعِزُّ اَيْمٰنٍ وَرُكُوْنٍ ۝

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ ۝ اِنَّ الْكَافِرِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ اللّٰهِ فَوْزٌ اِلَّا خُسْرٌ ۝

اِنَّهٗ جَوَاسِقٌ لِّمَنْ يَّهْتَكُمُ ۝ اِنَّهٗ جَوَاسِقٌ لِّمَنْ يَّهْتَكُمُ ۝ اِنَّهٗ جَوَاسِقٌ لِّمَنْ يَّهْتَكُمُ ۝

میں

میں

میں

میں

تَفَرَّجَ الْمَلِكُ وَالرَّفِيعُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِثْلُ نَفْثِ الدَّهْنِ ۚ

فَاَصْبَحَ صَبِيًّا اَحْمَدًا ۝ اَنْتُمْ يَدُورُ وَنَهْ بَعِيدًا ۝ وَنَزَلَ

قَرِيبًا ۚ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَاءُ كَالْهَيْلِ ۝

وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۚ وَلَا يَسْعَلُ حِمِيمًا ۝

يُبَصِّرُونَهُمْ لِيُؤْذِيَ الْمُجْرِمَ لَوْ فَتَدِى مِنْ عَذَابِ

یَوْمَیْنِ بَنِیْهِ ۝ وَصَلَّیْتَهُ وَآخِیْهِ ۝ وَ

پانے پر دینے اور اپنی چوڑی اور اپنے بھائی اور

فَصَلِّتْهُ الَّتِي تُؤَيِّدُ ۝ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
 پہنچے کہ جو در وقت پر سکے اس کو چاہا اور دیکر اتنا اور دینے زمین کے تمام آدمیوں کو اس نے کذاب کے ہاتھ سے اور یہ

تَدْعِيهِمْ كَذٰلِكَ اِلٰهَا لظَنُّوْا اِنَّ اَعْيُنَ النَّاسِ لَكُمْ لَعِيْنٌ ۝۱۰۰

وَتَوَلَّىٰ وَجْهَكَ فُؤَادِي ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلُقٌ هَلُوعٌ ﴿٧٠﴾ اذْهَبْ
 افسردہ بن کر رہے ہے اور میری طرف ہل کر کہہ اے میرے دل! تیرا دل تو ایسا ہیست کہ کتنے ہی دن رات سوچتا رہتا ہے کہ میں کب لوٹ جاؤں گا؟

الشَّعْبُ وَوَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤِمِّنَاتِ زَوْجًا مَّا بَيْنَهُنَّ أَيْدِيكُمْ فِي يَوْمِ ذَٰلِكَ لَمَّا خَفَوا مِنَ الْكُفْرَانِ فَمَن مَّنَظَرٍ

الَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِيْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

مَعْلُومٌ ۝ السَّائِلِ الْمُحْرَمِ ۝ وَالَّذِينَ يَصِلُونَ يَوْمَ الدِّينِ

والَّذِينَ هُمْ مِنْ عِلَابِ رِجْمٍ مُشْفِقُونَ لَكَ مِنْ عِلَابِ رِجْمٍ
اور وہ جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہوئے ہیں بے شک اُن کے پروردگار کا عذاب

فلان آجوں کے
ترے جس بہت قدم
ناخیز زادوں جس جگہ تیرے
جس کے لئے کہ "لحمہ"
ہو گیا جو کڑے اس کے
عبادت مطلب خیر نہیں
سوئی تھی ۱۲۔

منزل

جیلے گی بے شک آدمی راہی تھو چاہیہ کیا گی اگر کہ جس کو

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمُ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ قَالَ يَاقَوْمِ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ قَالَ يَاقَوْمِ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

وَالْقَوْمُ كَافِرُونَ ۝ يَتَّبِعُونَ يَتَّبِعُونَ يَتَّبِعُونَ يَتَّبِعُونَ يَتَّبِعُونَ

إِنَّ أَجَلَ اللَّهِ لَآتٍ ۖ أَيْ خُذُوا حُزْمَكُمْ تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ رَبِّ ارْنِي

دَعْوَتِي قَوْمِي لَيْكَلْ يَذَّكَّرُوا ۝ فَلَمَّ يَرُدُّهُمْ دُعَايَ الْأَقْبَادِ ۝

وَأَنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَ

اسْتَسْقَضُوا شَرِيحَهُمْ وَأَصْرَقُوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتَكْبَرُوا ۝ ثُمَّ إِنِّي

دَعَوْتُهُمْ بِهَاجِرًا ۝ ثُمَّ إِنِّي أَصْلَحْتُ لَهُمْ وَأَسْرَفْتُ لَهُمْ أَشْرَافًا ۝

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

مِدْرَارًا ۖ وَذُنُوبَكُمْ يَأْكُلُ آفَاقًا ۖ وَيَذَرُ عَلَيْكُمْ صَخْرًا ۖ

أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَبَعُ سَمَوَاتٍ طَبَاقًا ۖ وَجَعَلَ اللَّيْلَ فِتْنَةً

لَكُمْ وَأَجْعَلَ الشُّعُرَ زُجْجًا ۖ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَصِيرًا ۖ

فل ایک طرح پر
 زمین سے اٹکا کے
 پھینکیں کہ وہی زمین
 کی رو بہ ملک کو کھا لیں
 سے نشو و نما پاتا اور
 اسی سے لطف بنیاد
 سے اٹکے کہ وہی ملک
 پھینکیں یا زمین کو اس
 میں لایا اور زمین کے
 پیدا کرنے کی طرف تیار
 ہو کر وہ اپنے اوستی سے
 بنائے گئے ہیں
 کہ ہر قوالہ و تسلسل
 و مستطاب و تسلسل

اور ان کو پشیدہ بھی کیا
 اور ان کو ظاہر بھی کیا
 اور ان کو پشیدہ بھی کیا
 اور ان کو ظاہر بھی کیا

اور ان کو پشیدہ بھی کیا
 اور ان کو ظاہر بھی کیا

ثُمَّ خَوَّذْنَاكَ مِنْ أَرْضٍ نَزَّلْنَا فِيهَا نُوحًا وَجَعَلْنَا لَكَ الْوَحْيَ
 سَبَاطًا ۝ لَتَسْكُنُوا مِنْهَا سَبْعَ لَحَاجًا ۝ قَالَ نُوحٌ رَبِّ انِّمْ
 عَصَوْنِي وَاتَّبِعُوا مَوْلَايَ وَلَا تَبْغُوا الْخُسْرَاءَ ۝
 مَكَرُوا مَكْرًا كَثِيرًا ۝ وَقَالُوا لَا تَنْزِلُنَّ الْهَيْكَلُ وَلَا تَنْزِلُنَّ
 وَلَا سَوَاحٍ وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۝ وَقَدْ أَضَلُّوا كُفْرًا
 وَلَا تَنْزِلُ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۝ وَمَا خَلَقْتُمْ أَشْرَافًا فَهُمْ لَنَا
 فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمُ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۝ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ نَزِّلْ
 عَلَيَّ الْوَحْيَ مِنَ الْكُفْرَيْنِ يَا أَرَا ۝ لَأَتْلُو لَكَ تِلْكَ الْقُرْآنَ
 وَلَا يَلِدُ إِلَّا فِكْرًا ۝ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَلَدِي وَلِمَنْ خَلَا
 مِنِّي مُؤْمِنًا ۝ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ لَتَرَى الظَّالِمِينَ لَكَ تَبَارَكَ
 رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ وَنَزَّلْنَا سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ وَحْيِي إِلَى اللَّهِ ۝ اسْمِعْ لَكُمْ قَوْلَ اللَّهِ وَحْيِي إِلَى اللَّهِ ۝
 قُلْ وَحْيِي إِلَى اللَّهِ ۝ اسْمِعْ لَكُمْ قَوْلَ اللَّهِ وَحْيِي إِلَى اللَّهِ ۝
 قُلْ وَحْيِي إِلَى اللَّهِ ۝ اسْمِعْ لَكُمْ قَوْلَ اللَّهِ وَحْيِي إِلَى اللَّهِ ۝

نوح

نوح

نوح

نوح

نوح

لَا أَقْسِمُ بِمِثْلِ هَذِهِ ۖ وَلَا أَلْعَنُ نَفْسِي الزَّوَامَةَ ۝ يُحْسِبُ

ہم روز قیامت کی قسم کھاتے ہیں نا اہل و ذلیل آدمی کے بھول کی قسم کھاتے ہیں نا دراصل بڑے کام پر اہل علم کی کتاب کی قیامت کے دن

الْإِنْسَانُ النَّجْمُ الْعَظِيمُ ۖ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ أَنْ يَسْقُوا

انسان دایسا اخیال کرتا ہے کہ ہم اس کی بددین کو اس سرسبز پہاڑ (جہنم) کو جس کے ہر گوشہ میں گریہ و زاری ہے، اس پر قابو ہو کر اس کی پروری کریں گے۔

بَنَانُهُ ۝ بَلْ يَرِيدُ الْإِنْسَانُ لِقَابَهُ ۝ إِمَامَهُ ۝ يَسْتَلِ الْإِنْسَانُ

بلکہ بات یہ کہ انسان اس کو جو قیامت کو نہیں مانتا کہ وہ جاہلیہ ہے کہ آگے کوئی بے خوف خطر فعلی نامزدی کرنا ہے اور تو اس کو خبر ہے کہ یہ جو خدا اور

الْقِيَامَةُ ۝ فَاذْبُرْكَ الْبَصَرَ ۝ وَخَسَفَ الْقَمَرَ ۝ وَجَمَعَ الشَّمْسُ

قیامت کب ہوگا؟ تو جب (میں سے) محبت کے آنکھیں پھرا جائیں اور چاند گہنا جائے اور سورج اور چاند دونوں ایک جا کر ٹپے جائیں

الْقَمَرُ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمِيذَيْنِ الْمَقَرُّ ۝ كَلَّا لَا وَزَرَ ۝

میں دن آدمی بلانے کا کرب کہ ہر کوہاں کر جائیں سو (ادوادی) بھاننا تو ہو نہیں سکے گا (مسن) کہیں پناہ نہیں

إِلَىٰ رَّبِّكَ يُؤْمِنُ الْمُسْتَقِيمُ ۝ يَتَّبِعُونَ الْإِنْسَانَ بِمَا قَدَّمَ وَ

اور اُن نے کھانا (جو کھانا) تیرے پروردگار ہی کے پاس ہو گا اُن میں انسان کو متنازع یا جانے کا کہیے اعمال اس سے زیادہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَى نَفْسِهِ بِصَدَقَةٍ ۖ وَكَالْفِ مَعَادِرُهُ ۚ

کے چور یا ایروں بلکہ خود انسان اپنے مقابلے میں ہمت نہ کر سکا۔ گورو رائے نے اس میں قصور ثابت کرنے کے لئے کہنے ہی، بندے جس کا کارہ تھا

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِ سَأَلَكَ وَلَتَعْلَمَ بِهِ ۝ اِذَا عَلِمْنَا مَقُورَتَكَ ۝ وَفَا

اور پھر اسی کے (یا کرنے کے) لئے اپنی زبان نہ چلائے لگا کر تاکہ تم کو جی جلدی سے یاد ہو جائے (تم کو) قرآن کا یاد کروا دیتا اور اس پر

وَأَنفِخُ فِي سُورٍ ۝ إِنَّا عَلَيْنَا سَانَةٌ ۝ كَلَّا سَاعُتُهُ

(جبریل فرشتے کھڑے تھے) قرآن پڑھ چکا کریں تو اس کے بعد تم بھی اس وقت کے پڑھنے کی چیز یاد کیا کرو گے میرا اس کا سہارا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُتْرَاقِ فَكَانَ مِثْقَالِ الذُّبَابِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُ لَمْ يَكُن لَّهُ أُتْرَاقٌ فَذَرَاهُم مُّسَوِّدِينَ ۚ

نیکو (در سر مست موجودی) دست رکعت جو اور آخر کو چھوڑنے پر اس دن بیت (لوگوں) ٹوٹنے تو زمانہ (شکل) گناہی

١٠٨

یہ دیکھ کر کہ کچھ ہے ہوں گے۔ اعلیٰ فقیر نے نمونہ اس دن رُے قن سے ہوئی کہ کوئی دوسرے میں کران ساتھ ساتھ ہوا ہے۔

[illegible]

نیکو اگر توڑ دے کسی سونے کی اجنبی دھان میں سے کچھ کر کے کھائے کہ خیر اس ایک آدھ گھنٹہ اور دو تین گھنٹہ کے بعد وہاں جانا ایسا ہی ہے کہ

لَا تَقْرَأُ فِيهِ

(اب یہ روزنامے) مخالفت کا وقت ہے اور زمانہ کوئی ایسا نہیں ہے جس سے ایک طرف تو کہیں نہ ملے اور دوسرے ہاتھ میں نہ آئے۔

[illegible]

١٠٠

وَاذْكُرْ اِسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصْبَحًا ۚ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ ۖ قَلِيلًا

اور صبح شام اپنے پروردگار کا نام پڑھئے۔ پہر اور رات کے (بڑے) سحر میں خدا کے اسمے مجید کو اور اس کی تسبیح اور تعظیم کرو۔

طَوِيلًا ۚ اِنَّ هَؤُلَاءِ يَخْتَوْنَ الْعِجْلَةَ وَيَذَرُونَ وِرَاءَهُمْ كِبٰرًا

پہر (بڑے) دن کو اور رات میں دنیا ہی چاہتے ہیں جو سرعت میں چلے اور (قرابت کے) روزت کو اپنے پس پشت ڈال دیتے ہیں اور کبریا

تَقْبِيْلًا ۚ لَمَنْ خَلَقْنٰمْ وَشَدَدْنَا اَسْرَفْنٰمْ وَاذْاَسْتَنْبَلْنَا اَسْمَاكُمۡ

پہر سے ان کو پیدا کیا اور ہم سے ان کے جود بند مضبوط کیے اور ہم جب چاہیں ان کے برے ان ہی جیسے راوی اور ان کے اسمیں

تَسْمِيًّا ۚ اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ لِي رَسِيْمًا ۙ

۷ (راش) نسبت رکلی ہیں جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف رہے گا۔ رستہ اختیار کرے

وَمَا تَشَاءُوْنَ اَلَا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۚ يَخْضَرُ

اور یہ نیت الہی تو رنگ رکھتی بات چاہہ نہیں سکتے۔ بے شک اللہ جانتے والا اور حکمت والا ہے

مَنْ يَّشَاءُ فِی رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

جس کو چاہتا ہو اپنی رحمت میں داخل کر لیا ہو اور سب لوگوں کے لیے اس نے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَفِیْہَا اٰیٰتٌ مُّزَكَّرَةٌ بِرَبِّہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ خَمْسُوْنَ اٰیَةً فِیْہَا اُوْحُوْرُ

سورہ مہسلات ہے جس میں پندرہ آیتوں کی (ترشح) اللہ کے نام سے (۵۱) آیات ہیں (۱) پہلی آیتیں ہیں اور سورہ کو

وَالرُّسُلُ عُرْفًا ۚ فَالْحَصْفُ عَصْفًا ۚ وَالشَّجَرُ نَشْرًا ۙ اِنَّ

ان (نیز) ان کو سم و راہداری سمی، رنگارنگ سے چلائی جاتی ہیں پھر زرد پھر کثیر ہو جاتی اور راہداریوں کو ایک ایک طرف چلائی جاتی

فَالْهَرَقُ فَرَقًا ۚ فَالْمَلَقِیْتُ كُرًّا ۙ عَذَابًا اَوْ ذٰلًا ۙ اِنَّمَا

پھر ران کو بھاد کر ایک دوسرے سے اور دبی ہیں پھر رستہ بڑھ کر بڑھ کر لوگوں میں فضا کا خیال دیتی ہیں تاکہ وقت تمام ہو اور

تَوَعَّدْنٰ لَوْ اَقْعَمُوْا اَقْعَمًا ۙ فَاِذَا الْبُعُوثُ حُمُصًا ۙ وَاِذَا السَّمَاءُ فُرْجَاتٍ ۙ

کرے (لوگوں) سے جو ذہانت کا وعدہ کیا یا جو قدر ہو کہنے کی جتنی جب سانسے نامہ پڑ جائیں اور جب آسمان چٹ جائے

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسْفَتٍ ۙ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقْتُ ۙ لَا يَوْمُ لِمَوْلٰتٍ ۙ

اور جب پہاڑ اڑ جائیں اور جب پتھر (راہی) اپنی منت کے ساتھ چلے، وقت پھر پھر عافیت جائیں رات کی قہر کو قہر کہتے ہیں

لِیَوْمِ الْفَضْلِ ۙ وَاَاذْیَاکَ فَاِیَوْمِ الْفَضْلِ ۙ فَمَنْ یُّؤْمِنُ بِالْمَلٰئِکَةِ یَزِدْ

اور مہتری میں ایسے کدوں کے لیے اور راہی میں تم کہ ایسے کدوں کا دن کیا ہو اس دن رقیات کے خطائے الہی کی نایابی

اَلَمْ نَهْدِیْکَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ ثُمَّ نَبَّیْنٰکُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۙ کَذٰلِکَ نَفْعِلُ

اکیا ہم نے اگلی (نارنگ) آیتیں کر رکھی ہیں کیا؟ پھر راہی میں تم کو ان پہلی (ناظران) آیتوں کو بھیجی تھی کیجے جیسے پہلی آیتیں

ہوئے کہ یہی باری تعالیٰ ہے

مل ہر طرف اور رنگ و بو
ہاں رستہ رسائی کو
بیسار سولانا ورم سے کہا
ہوئے لطف حق باوجود
کہ وہ چوکر از حد بزرگو
کنہ جو یہاں ہی سے
قوم مادی کو جاکسی کہا تھا
اور کولی ہی آخر میرے
تیرے نقصان ہوتے
رہتے ہیں واصلہ و کور
پہاڑوں میں دو لوناں
وہ کسی وہ رستہ ہیں
قدان کے دوسرے
پہلے بندوں پرانی جنت
تعمیر کر لیا اور کچھ خدا
اور رحمت ہیں و خدا
کے فریسے سے بندوں کو
فرمانی ۱۱۔

وہاں پہاڑوں کی طرف سے

وہاں پہاڑوں کی طرف سے

وہاں پہاڑوں کی طرف سے

بِالْجُرْمِینَ ۝ وَیَلَّیْ یَوْمَئِذٍ لِلْمُکَذِّبِیْنَ ۝ اَلَمْ یَخْلُقْکُمْ مِنْ قَبْلُ ۝

وہی قیامت سے پہلے اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں تم سے کہہ کر پیدا کیا تم سے نہیں پیدا کیا

فَمِنْ فَجَلْنَاهُ فِیْ قَرَارٍ مُّکِیْنٍ ۝ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ قَدْ نَأْتِیْہُمْ

دکھانے میں کہ تم نے اس کو ایک وقت مقرر کیا ایک مقررہ جگہ پر کہ جس میں تم نے اس کو ایک ایک بار آنا

الْقُلُوْبُ ۝ وَیَلَّیْ یَوْمَئِذٍ لِلْمُکَذِّبِیْنَ ۝ اَلَمْ یَجْعَلِ الْاَرْضَ

انوارہ میں سے دلے ہیں دل روز قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

کِفَاتًا ۝ اَحْبَاءَ وَاٰمَوَاتًا ۝ وَجَعَلْنٰہَا رَاسِیْ شَیْخٍ ۝ اَسْتَعِیْکُمْ

جیسوں اور مردوں کی بیٹھنے والی نہیں بنایا اور (میں) ان میں اوسے اگلے بیٹھنے والے اور تم کو

مَآءٍ فَرَاتًا ۝ وَیَلَّیْ یَوْمَئِذٍ لِلْمُکَذِّبِیْنَ ۝ اَنْطَلِقُوْا اِلٰی مَا کُنْتُمْ

پیشانی یا پلایا اور قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

تُکَذِّبُوْنَ ۝ اَنْطَلِقُوْا اِلٰی ظِلِّ ذِی ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝ اَظْهَلِیْ وَلَا

رہی دھڑکیں کے سایہبان کی طرف چلو جس کے میں سے ہیں دل دیکھ اس کے ساتھ جس قسم کی نہیں اور

یَعْنِیْ مِنَ الْهَبِّ ۝ اِنَّمَا تَرٰہِیْ بِشَرِّ کَالْقَصْرِ ۝ کَاَنَّمَا جَعَلَ مَصْفًّیٰ ۝

اس میں زائل کی آری سے کہا جو اس سایہبان میں آگاہ ہے کہ اس سے پہلے وہ دیکھ سے دوسرے اپنے نماز کی

وَیَلَّیْ یَوْمَئِذٍ لِلْمُکَذِّبِیْنَ ۝ هٰذَا یَوْمٌ لَا یُخَفُّوْنَ ۝ وَلَا یُخَفُّوْنَ

(خوف) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

فِیْعَتِلُّوْنَ ۝ وَیَلَّیْ یَوْمَئِذٍ لِلْمُکَذِّبِیْنَ ۝ هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۝

کر دے گی طرح کا اندر پیش کریں (خوف) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

جَمْعُکُمْ وَلَا اَوَّلَیْنَ ۝ فَاَنْ کَانَ لَکُمْ کِیْدٌ فَاَکِیْدُوْا ۝ وَیَلَّیْ

دکھانے میں کہ تم نے اس کو اور اس کے لئے تمہاری تو اگر تم کو کوئی داؤد اور تمہارے ہر داؤد اور

یَوْمَئِذٍ لِلْمُکَذِّبِیْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ ظِلِّ عِوْنٍ ۝ وَفَوْقَکَ

قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

مِثَآئِشَہٗ ۝ کُلُّوْا وَاَسِرُّوْہُمْ ۝ اَکُنْتُمْ تُعَمِّمُوْنَ ۝ اِنَّا کُنَّا لَکُمْ

جہان کو بھانے ہیں زمین کرتے جہان کے اور جہان کو بھانے ہیں کہ (دنیائیں تمہیں سے دیکھ جاتے تھے جہان

فَحَرٰہِیْ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَیَلَّیْ یَوْمَئِذٍ لِلْمُکَذِّبِیْنَ ۝ کُلُّوْا وَتَسْتَعْمِلُوْا

ایک بندوں کو کہ تمہاری جگہ دیکھتے ہیں دیکھ اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

وہی قیامت سے پہلے اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

جیسوں اور مردوں کی بیٹھنے والی نہیں بنایا اور (میں) ان میں اوسے اگلے بیٹھنے والے اور تم کو

پیشانی یا پلایا اور قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

دکھانے میں کہ تم نے اس کو ایک وقت مقرر کیا ایک مقررہ جگہ پر کہ جس میں تم نے اس کو ایک ایک بار آنا

کر دے گی طرح کا اندر پیش کریں (خوف) قیامت کے دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

دکھانے میں کہ تم نے اس کو اور اس کے لئے تمہاری تو اگر تم کو کوئی داؤد اور تمہارے ہر داؤد اور

جہان کو بھانے ہیں زمین کرتے جہان کے اور جہان کو بھانے ہیں کہ (دنیائیں تمہیں سے دیکھ جاتے تھے جہان

ایک بندوں کو کہ تمہاری جگہ دیکھتے ہیں دیکھ اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی کر دے گا کہ انہیں

دل اندازے میں رہیں
انہیں جو تہ صحت
تخل جو تہ صحت
خبر ۱۲ صحت
جہان سے
کاسیہ قرار دیا تو تہ صحت
ہائے کی سورہ واقف سے
لیا کدھان قرار دیا تو تہ صحت
میں جو تہ صحت
کی تہ صحت
دوسرے کا تہ صحت
ہو تو اس میں سے دوسرے
خسعتی ۱۲

خلو

فَقِيلَ لَكُمْ تَحْتِمْ حُجْرًا مُمْسَكَ بِكَؤُوفِ السُّجُنِ وَأَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا شَدِيدًا

اور ہم نے سب شہداء راہِ جہنم کے لئے اور راہِ جہنم کے لئے دن بھٹکائے والوں کی تہائی کر دی اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ

ادْعُوا إِلَىٰ رَعْوٰن ۖ وَيَوْمَئِذٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۖ فَيَا حَبِيبَتِ الْاَعْلٰ

اے نبی! اس نے جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کیا وہ ان کو ہم سے بہتر قرار دے گا۔ ان کو ہم سے بہتر قرار دے گا۔ ان کو ہم سے بہتر قرار دے گا۔

سَيُؤْتِيهِمْ لُحْمًا يُضَبَّحُونَ
يَوْمَئِذٍ يُؤْمِنُونَ أَنَّكَ إِلهٌ مُبْدِي لَكُمُ الْحَيَاةَ

سورہ نہا کے میں اتنی اور اس کی چابیتس یہ لوگ ایمان لائیں گے آیتیں ہیں اور دور کو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرعاً (اللہ کے نام سے) جو نہایت رحم والا مہربان (ہے)

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبِئِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي يَأْتِيهِ

یہ لوگ ایک دوسرے سے کس چیز کا حال دریافت کر رہے ہیں (کیا قیامت کے) اُس بڑے حادثے کا جس کے بارے میں یہ

مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ الْمُبْجَلِ

مختلف در این سکتے ہیں؟ تو، خیر غریب ان کو معلوم ہو جائے گا بعد ہم کر فرماتے ہیں خیر غریب ان کو معلوم ہو جائے گا تو لوگو!

الْأَرْضَ يَهْدًا ۖ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۖ وَخَلَقْنَاهُ أَزْوَاجًا ۖ وَ

زمین کو دھارا انرش اہہ چاڑوں کو (زمین کی انشیں ہمیں بنایا اہہ) اس کے علاوہ اہہ جی کے تم کو جو راجہ راجہ بنی سرودھرت) پیدا کیا اہہ

جَعَلْنَا لَكُمْ سُبَاتًا ۖ وَجَعَلْنَا الْبَلَّ لِيَاسًا ۖ وَجَعَلْنَا النُّجُومَ

ہم ہی سے قصہ ہی ختم ہو گیا اور ہم ہی سے رات کو پھر وہ خوش ہو گیا اور ہم ہی سے دن کو

مَعَاشًا ۚ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ سِتْرٌ مِّنَ الْأَشْيَاءِ فَذَلِكُم مَّا كُنَّا نَبْغِي

روزہ کے (وصدوکل وقت بنایا) اور ہم ہی نے تمہارے اوپر سات مضبوطی کا سامان بنالکھ کر دے گئے اور ہم ہی نے (آفتاب کی) خوب روشن

وَمَهْجَا ۖ وَأَنزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۚ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا

شعل بنائی۔ اور پھر ہی نے بادلوں سے زور کا پانی ہر سایا تاکہ ہم اس کے دریغ سے خلیہ اور

نَمَاتًا ۖ وَجِئْتَ الْفَاقَا ۖ إِنَّ يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۖ يَوْمَ

بہر طرح کی اور سید کی اور کئے گئے بلوغ (زمین سے) نکالیں بے شک فیصلے کے دن کا ایک وقت مقرر ہے کہ انسان

يَنْفِخُ فِي الصُّورِ ثَاقِبًا إِنَّ أَفْوَاجًا ۚ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۚ

صور پھول کا ہے گلاب اور تم لوگ گروہ کے گروہ اچانک ہو گئے اور آسمان بھٹ کر آس میں اور واسطے دردناک ہے جو چاہیں گے

وَسَدَّتِ الْجَمَالَ فَكَانَتْ رَأً اَنَا إِنَّ حَمَمَهُ كَانَتْ رُصَادًا ٥

اس سٹاڈ (ای جگہ) چلائے جائیں گے اور وہ قہار ہو کر نہ جائیں گے۔ قسا ہے شک و دہش گمات میں مٹی ہے

الطفا

سید احمد رضا علی

الحج والعمرة ۳۴

100

10

الدِّينِ وَمَا مَعَهُمَا يَخْتَلِفُ ۚ وَأَعِزَّ لَكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ۚ

دودھ اس سے غائب نہیں ہونے لایا۔ ایش کے لہذا راجہ نے کہا: مجھے روزِ جزا کی کیا چیز؟ پھر راجہ نے دو بارہ پوچھتے ہیں کہ:

فَادْرِكْهُمَا يَوْمَ الدِّينِ يَوْمَ اتَّخَذَ النَّفْسُ ثَنًا لِّمَا كَانَتْ تَكْفُرُ

سَمِيعٌ الْغَفُورُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سِتُّ وَثَلَاثُونَ آيَةً

وہ عظیم سے ہیں تری اور (شرح) اللہ کے نام سے (جو) حمایت و مالہربان (ہے) اوس کی پھیں ایس ہیں

وَيَلْطَفِقِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا دُتُّوا عَلَىٰ لُتَايَاسٍ يَسْتَوُونَ ۝ وَ

اِذَا كَانُوا لَهُمْ اَوْ وَرَثَهُمْ يَحْسِرُونَ ۝ الْاٰیٰتُنْ اَوَّلُهَا نَمُّ الْمُبْسُوْرِ ۝

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾ كَذَلِكَ أَنْزَلْنَا

الْفَقْرُ كَفٌّ لِلْبُكَاءِ وَالْحُزْنُ كَفٌّ لِلْبُكَاءِ وَالْحُزْنُ كَفٌّ لِلْبُكَاءِ وَالْحُزْنُ كَفٌّ لِلْبُكَاءِ

فہرہ اولیٰ میں درج ہے کہ اس کتاب اور اس کے نسخہ کے قیدیوں کے دستخط کیا ہے؟ (وہ ایک کتب پرکھنے والا تھا) اس کی علامتی

یومئذ للملکین بین ○ الذین یکذبون بیومر الذین وما
 افسح من جملائے دلائل کی تہا یہی ہے جو روزِ جزاکو بحث ہاتھ ہیں اور

يَكُذِّبُ بِهِ الْاَكْلَ مُعْتَدِيًا ۖ لَوْلَا اَنْتَ عَلَيْهِ لَيُتَفَقَل

اسَاطِيرَ الْأَوَّلِينَ ۚ كَلَّا بَلْ كُتِرَ انْ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

کہا کرتے ہیں کہ جو کچھ ہے وہ کچھ ہے، ان کے دل پر ان ہی کے اعمال رہے گئے ہیں۔

سنوئی ایسی رنگ میں جو اس دن پہلے پروردگار کے سامنے نہیں آئے پائیں گے پھر اگر ضرورت میں دہل جائیں گے

تم بَقَالَ هَذَا الَّذِي لَسْتُمْ بِهِ تَكْذِبُونَ ﴿١٠٠﴾ وَأَن تَقُولُوا لَكَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ النَّاسَ يَحْسَبُونَكَ غَافِلِينَ ﴿١٠١﴾

لَفِي عِلْيَيْنَ ۖ وَمَا أَدْرَاكَ عِلْيَيْنَ ۚ كَتَبَ قَوْمٌ تَشْهَدُ ۚ

القانون

الرجوع

وَلَدِ جَبَرِ انگریزی غلط ہے
 اگر اس ملک میں اس کثرت
 سے شائع ہو گیا ہے کہ ہر ایک
 شخص جس کو کچھ ہی سے کچھ
 بھی تعلق ہو اس کو جانا اور
 سمجھتا اور اسی لئے ہم نے
 ترجمے میں اختیار کیا ہے ۱۲

منزل

وقتاً اس کی خاطر یہ بھی ہر کسی کو راز۔

لِلْمُؤْمِنِينَ ۝ إِنَّ الْأَكْبَرُ لَافْتٍ يَعْلَمُ ۝ عَلَى الْأَعْيُنِ يُنْظَرُونَ ۝

جہاں

مترتب (فرستے) اُس پر تعینات ہیں ہے شک نہ کہ (لوگ قیامت کے دن بُرے) آدم میں ہوں۔ انہوں پر دینے بہشت کی سیر، دیکھ

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نُزْرَةَ النَّعِيمِ ۝ يُسْقُونَ مِنْ رُحَى قَحْطُومٍ ۝

اور مخالفین (نورائین کو) بھی تو خوش حالی کی تانیلی آن کے چہرہ کی (صاف) پہچان لے اُن کو سترِ عیاض سرسبز دلائی جائے گی

خَتَمَهُ مُسَاكِوْنٌ فِي ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَيَرْجِعْ

جس کی رو سے اس بات پر سب سے زیادہ دلچسپی رکھنے والے ہیں۔

مِنْ نَسِيمٍ عَلَيْنَا نَسِيمٌ لَهَا الْمَصْرَبُونَ إِنَّ الدِّينَ بِحِرْمِ

كَلَامُ الْمَلِكِ الْمَوْلَا مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ

انسان والوں کے ساتھ ہنسی بکرا سکتے ہیں اور جب ان کے پاس سے ہو کر گزرتے ہیں تو انہیں چلائے

وَرَأَى النَّفْلَ إِلَىٰ أَهْلِهَا فَأَنشَدُوهَا فَأَمَّنُوا وَآذَانُهُمْ قَاتِلَةٌ

اور جب مسلمانوں کے پاس سے لوٹ کر اپنے گھر جاتے تو لوٹ کر دین ہی کے تذکرے کا مشغلہ بناتے اور جب ان کو دیکھتے تو بے تامل

إِنَّ هَؤُلَاءِ لَعُصَاةٌ مُّخْتَلِفُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفَظِينَ ۝ فَالْيَوْمَ

کونجی تو وہ لوگ ہیں جو کراہ دھو گئے ہیں

حاجہ محمد ابن کو مسلمانوں پر دروغہ بنانا تو صحیح نہیں کیا

تو کج

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۚ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ هَٰؤُلَاءِ السَّامِعُونَ

مَا يُكْفِ أُمَّكَ كَذِبَ الْفَعْلَةِ ۝

اُنہ تر کافروں نے اپنے سچے کا جلم پایا

سَوَاءٌ أُنشِئُوا وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَبِقَةٌ أَوْ كَانُوا بُنَيًّا أَوْ كَانَ نَسَبٌ مَبْنًى ۚ

سودہ اشتقاق کے لیے ہی اُتری اور	(شروع) اللہ کے نام سے (جو) نہایت رحم والا مہربان (ہے)	اس کی پیمائش آئیں ہیں
---------------------------------	---	-----------------------

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا حَقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ

جب آسمان (خدا کے علم سے) پھٹ جائے اور لپکے پروردگار سے (اس) علمی میل رسد اور (میں) برسہا برسہا درجوں کی اور جب (خدا کے)

وَالْقَتْلَ فِيهِ وَأَوْنَحْتُ وَأَذْنْتُ لَهَا وَحَفْتُ لِيَا بَعْمَا الْإِنْسَانِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالِ الْغَاثِ وَالْفَاطِ

تو راسی طرح گھٹ گھٹ کر اپنے پروہن کا کی طرف چلا جا رہا ہے پھر (ایک ن) تو اس جگہ کا تو (اس ن) جس کو اس کا نامہ (انعام)

۱۷۰۰ء میں آئے تھے کہتے ہیں حویلی میں اس کا مقابل غزوہ ۱۱

۱۷ سین آئی نے کہتے ہیں وری میں اس کا مقابل غزوہ ۱۱

الخامسة: الحفظ

وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ۝

بات کی قسم جبکہ ہر سب سے بڑی اور دل کی (قسم) حبیبِ خوب روشن ہو اور اس (ذات) کی قسم جس سے تیرا وہ کو پیسا گیا

إِنْ سَعَيْكُمْ لَشَيْءٌ فَلَمَّا مَنِ احْكُمَ وَاتَّقِ وَصَلَّى بِالْحُسْنِ ۝

بے شک لوگوں کی کوشش البتہ مختلف (طہور کی) وجوہات میں درج ذیل ہے: (۱) دینا اور برہنہ کاری کا شیوا متیار کیا اور بھی بات مبنی میں اسلام (۲) کچ

فَسَيُؤْتِيهِمُ الْيُسْرَىٰ ۖ وَأَمَّا مَنْ نَفَخَ ۚ اسْتَفْتَىٰ ۖ وَكَرِهَ بِالْحَقِّ ۚ

تو ہم آسانی کی ہمدردی بہت میں کہہ بیٹھے کہ اگر اس کے لیے آسان کر دیں۔ اور میں کہراؤں میں دینے سے مضائقہ کیا اور راز خود ہی، یہ جانتی تھی کہ اور

فَسَنِيَسِرُ الْعَسْرَ ۝ وَنَأْغِي عَنْهُ إِذَا تَرَدَّى ۝ أَرَأَيْتُمْ كَيْفَ يَكْفُرُونَ

یہ مضمون شعل کی جگہ دینے کا مقصد ہے۔ اس کے لئے آسان کو یہ سول اور جب مضمون میں سے کائنات کے اس عالم سے بھی کام نہ لے گا۔ ہمارا کام تو

وَمَا لَنَا الْآخِرُ وَالْأَوَّلُ ۚ قَالَتْ إِنَّكَ نَادَيْتُمْ بِصَلَاتِكُمْ ۚ

اور آخرت اور دنیا دونوں پر ہمارے ہی اختیار میں ہیں ملک تو لوگوں کا ہم نے کم کو (دینی کی) بڑھتی ہوئی آگ سے ڈر لیا ہے کہ اس میں

أَلَا أَسْأَلُكَ الَّذِي كَانَ يَدْعُوهُ سَعْدُ بْنُ الْأَسَدِ

وہی جنت داخل ہو گا جہاں میں حق کو خشنامہ اور اسے جو گردانی کرتا رہا اور جو حق پر کاربند رہا اس جگہ سے نور ہی نور نکلا جائے گا۔

لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ أَنَّكَ مَعَنَا لَخَرَجْنَا إِلَيْكَ وَأَنْتَ ثَوْبُ مَدْيَنَ

یہاں ایک عجیب و غریب واقعہ پیش آیا۔ ایک شخص نے کہا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا ہے جو کہ ایک بار اس کے پاس گیا تھا۔

وَلَا يَسْتَوِي السَّادُّ وَالْأَعْدَى ۚ

ایک ضرور مگر عالی شان کی رضا کی، مظلوموں اور شمس اور فدا اُس سے مزید راضی بھی ہوگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سورۃ النحل: ۱۰۱ (مشرکوں کو بتاؤ کہ تم سے (مومنات) زوجہ اور ماں ہیں) گیارہ آیتیں ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

وَأَعْلَى سُلُوكٍ إِذَا جِيءَ مَا وَدَّعَكَ بَيْتٌ وَلَاحِظٌ وَتَلَوُّهُ

١٠٠

حیدر علی خان اور اس کے بیٹے علی گڑھ کے قریب

معاذے پھر ان کے زہن کو اور صاف کر دینا چاہیے کہ وہ

المجلد الثانی واولی ووجدت صاۃ لہدی ووجدت

ایمان کو اس سے عظیم کو میں پایا اور یہی فیاض اور کم کو دنیا کے لڑاؤوں کی تلاش میں ہے۔ جسے (مگر سچے) جو کورم و درین اس میں

عَابِلًا وَاَعْلَىٰ وَاَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَلْهَمْهُ وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَ

بیس بیاباں اس سے محی لروحات تو (دین گنتوں کے حکم پر) کسی طرح کا حکم نہ لڑتا اور نہ سائل کو

نقصی

دل اس صورت میں کہ نہ سنا
نبیل کی فن خند و مظلومی کو
فل جو رنگ و صائب کے کئی کئی
دیکھا کرتے تھے کہ دن و شب
کے ساتھ ساتھ کھڑے ہیں شخص کے
بچتے تھے کسی کی پکار کے گوار کی
نسل متعلق بن جاتے تو فرشتے اس کے
تھو تھو پہن کے اس صورت
میں کہ راتے فلوں کا جواب دیا
اور یہ تھا صائب کی کاسل فرانی
کو کہ تو مجھے بھانپیں جو کہ
ساکت سلمان جو درویش قیامت
کے ہیں گے وہ صائب علی
تھما ہے کی تو نہ پہنچا
فرز واد سے نہ دیا ۱۳۳
عمر جو طلب علی فرزند مرزا
و دامت کے لوگوں سے صابن
و وجہ حاصل ہو پاتا۔ چنانچہ مرزا کی
شعاری روئی نسل قیامت تک
متعلق رہے اسی میں
کو تیرا کی نسبت کا یہی
نام ہے جس سے خیریت میں امت
عمر صائب ہوئی کہ چھپ
ہنر کا لفظ بفرشتہ کے عام قیام
کر دیا جس نہ کوئی شے جو
فل کا دل سے دیکھا کہ سلام
ہے چھاپا کہ تو فرزند مرزا کی نسبت
سے چھاپا کہ تو فرزند مرزا کی نسبت
انہوں میں ایک ملازم
تھما ہے کہ اگر کہیں
کر دیا کہ ایک سال میں
جاسے جنوں کی پشیمانی کر دیا
کر دیا اس کے جواب میں صورت
نائل ہوئی کہ میں تو
اچھی واقف ہوں اور تو فرزند مرزا کی
سے نہ ہو کہاد رنگ کی پشیمانی چھپتے
ہیں تو یہ خاصا ہی دروشت
صعبی ہو رہا نہ دواست کی
اس صحت میں حد
چہر صائب کو یا تو
کے کھنکھرتا تو ان لوگوں کا جو
جو کی سلام کہ اس بات کا
کہ کہ کہ نہ باخوشی
جو دیا کہ تو فرزند مرزا کی نسبت
تیار کرو ۱۳۴

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَكُنُ لَهُ كُفْرًا ۖ سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَكُنُ لَهُ رُفْدًا ۖ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

سورہ باعون کے مین آفری (شرح) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ اور اس کی سات آیتیں ہیں۔

أَدْوَيْتَ الَّذِي يُكَلِّبُ الدِّينَ ۖ فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۖ وَ

اور میرا جہان ہے اس کے لئے ہر شے کا جو اللہ عز و جل نے جس سے چاہا اور میں بھی خود اپنے کو دیکھتا ہوں

لَا يَفُضُّ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ قَوْلُ الْمُضِلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُعَدُّونَ

የግንባታ ስራዎች

صلواتہم سادوں اللہیں ہم یدعون ویستعون الماعون

سورة النجم

سورہ کوڑے کئے تھے انٹری (فروع الذکر کے نام سے جو) نہایت رقم والا مہربان (جو) اور اس کی تین آیتیں ہیں

إِنَّا عَظَمْنَكَ الْخَوَافِرَ فَحَصِّنْ بَيْتَكَ وَأَعِزَّنِي بِشَيْئِكَ هَوَاهُ بِرَبِّكَ ○

اسی طرح ہم نے تم کو بھی نیکو دین دیا اور اس نیکو شخص میں جس نے اللہ پر اور لوگوں کی نافرمانی نہ چھو اور اسی کے نام کی نافرمانی نہ کیا اور اس کی نافرمانی نہ کی۔

سید احمد علی شاہ صاحب دہلی

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ لَا أَعْبُدُ الْعِبَدُونَ وَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَالْعَبِيدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ

(۱) غریب: ان کا فرد سب کو کھانا کھاتا اور اس وقت میں (تھکاتے) تھے (یعنی مولیٰ کی پرورش کرتا ہوں) بن کر تم پرست کر گئے ہوں اور جس (خدا) کی پرست کرتے

اِنَّ اَعْلٰهٖ مُعْبِدٌ ثُمَّ اِنَّكَ مُعْبِدٌ لِّمَنْ اَعْبَدُ الْكُفْرَ ذُرِّيَّتَكَ وَاِيَّيْكَ يٰ دِيْنَ

وَأَمَّا بَنُو إِسْرَءِيلَ فَهَدَّيْنَاهُمْ لِمَا يَشَاءُونَ ۖ وَهَدَّيْنَاهُم لِمَا يَكْفُرُونَ ۚ

سورة النور مجیدہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وہو نکتہ آیات

سورہ النور مجیدہ کی آیت (نور) اللہ کے نام سے (جو مہربان و مہربان)

اور اس کی تین آیتیں ہیں

1. 2. 3. 4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840.

اداجہ نصرت اللہ علیہم ۝ ورویت اللہ اس بدحواسی کی دینی

افاجا ○ فسر هذا قوله استغفر الله كما في

تو اپنے ہر درد و غم کی سداۃ و نجات کے ساتھ اس کی تسبیح و تہلیل میں راجح و مغلض چاہو، جو اس کی چوں کی معافی مانگو، جب تک وہ بڑا قبول کرے، خدا کو

سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سورہ لہبہ تک میں اتنی دفعہ (حجہ الہیہ کے نام سے) جو عزت و کرم والا صہبائے کرام (رحمہم اللہ) اور اس کی بیٹی آمنہ میں

رموز اور وقاف قرآن مجید

و ان کی ہر ایک حیات با حقیقت کے ساتھ متعلقہ و متعلقہ ہوئی ہے۔ باقی زندگی میں ان کے لیے جو خاص علاماتیں مقرر ہیں ان سے وہ روزانہ ان کی کائناتی بنیاد پر ایک زندگی کی کیفیت کو اپنے نفس میں تسلیم و قبول کرتے ہیں۔

[illegible]

ع۔ اللہ وہ مقرر ہے۔ وہ جان ایسا نشان ہو وہاں غیر حاضر ہے ورنہ غلبہ گروہاں کو کہ بعض دیگر کو خلاف مراد قابل ہو جائے یہاں تک کہ بعض کو گمراہی خون کر۔

حکومت کا موقف ہے اور مراد یہ ہے کہ بات تو پوری ہے مگر مطلب تمام نہیں۔ قائل کو ایسی کچھ اور بھی کہنا ہے۔

ج۔ علامت جانسز کی ہے یعنی فقیر یا ہتھراوہ نہ فقیر یا جانسز۔

ز۔ بعد تماوز سے لیا گیا ہے مطلب یہ کہ یہاں سے گزر جانا چاہیے

ص۔ علامت و مفہوم خاص کی کہ جس میں چاہئے تو لاکر تھینا اور اگر ٹھیک کہ فرمائے تو غصہ سے روٹھ میں میں پسند کے وصل کو زیادہ تر فتح کر۔

۷۔ الاصل بقولہ کا خلاصہ ہے یعنی ماکر طرہ عنایت ہے۔

ق۔ علامت قبیل علی الوفاق کی ہو یعنی قبل از مرجع یہی ہے کہ ٹھہر جائے یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

اصل۔ علامت قدر حاصل کی کہ منہ پر نہنے والا کبھی اس کو نہ تھا تاہم اس کو اور کبھی نہیں بھی تھا۔ یہاں ترک حاصل اولیٰ ہے۔

قف۔ میں ساری سچے ہوا۔ لیکن اگر نہ عورت تو مطلب نہیں ہوگا۔

۵۔ علامت کڈنا کہ جس سے میں جو رزق پہلے سے وہی یہاں ہی سمجھ۔

مس۔ طاقت مل سکتی ہے۔ یہاں تھوڑا فخر جائے۔ سانس نہ توڑے۔

وقفہ - علامت سکنت طویل کی ہے۔ یہی یعنی درمیں سانس لینے میں اس سے کہ غصے سکنت اور وقفہ میں فرق یہ کہ سکنت اقرب واصل ہے

اور دوسرے اقرب و بوقرب۔ مرنے والے انسان کو اس بات کی طرف اشارہ کر کہ یہاں نہ ناجائز نہیں مالا دو حلال سمجھیں۔

اور یہی علامت کا اقتضار ہے۔

اس سے اس طرف اشارہ ہو گا کہ اس کے بعد ماں نے نشانہ اس کو دو نول کو ملا کر چھوڑ دیا۔ (۵۰: ۵۱) کے قریب جانے

[illegible]

۱۰۔ لڑائی ہو گا وہیں جہانگیر نے مہم کو ختم کر دیا۔

۵۔ یہ ظن اس طرف سے نکلا کہ تھوڑا کھانا کھائے اور وہ سارا (ظن) بعد میں کچھ کر دے سارا ٹھوکانوں میں نہیں رکھتے۔

ج۔ ہرگز نہ کہتے تھے کہ وہ مقدار کویت باز سے ایک خندسہ آئے کہ اور مہتا جس سے ہمارے

کے لیے یہی کہ وہ خود کو گنہگار سمجھتا ہے۔ ایک شخص کو عیب سے بچانے کے لیے اس کے لیے یہی کہ وہ خود کو گنہگار سمجھتا ہے۔ ایک شخص کو عیب سے بچانے کے لیے اس کے لیے یہی کہ وہ خود کو گنہگار سمجھتا ہے۔

۱۰. اگر کسی کو شک ہو کہ اس کا دل بے ایمان ہو گیا ہے تو اس کو فوراً اپنے دل سے ایمان نکال دے اور کہے کہ میں نے ایمان ہی نہیں لیا تھا۔

یہ ایک جہد ہے۔ پہلی جہاد کے لیے اللہ نے مسلمانوں کو تیار کیا اور دوسری جہاد کے لیے اللہ نے مسلمانوں کو تیار کیا۔

تمام شد

